بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

8

الٓمٓ ①

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ﴿۱۷﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟ “

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ وَمَنۡ یَّقۡنُتۡ 22 ﴾

پروفیسر عبد الرّحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاهور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَمَنْ يَّقْنُتْ 22﴾ پارہ نمبر 22
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	اگست 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

''مصباح القرآن'' سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ''مصباح القرآن'' میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ''مفتاح القرآن'' میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ''مفتاح القرآن'' میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ''مصباح القرآن'' کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

وَمَنۡ یَّقۡنُتۡ مِنۡکُنَّ	اور جو فرمانبرداری کرے تم (عورتوں) میں سے
لِلّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ وَتَعۡمَلۡ صَالِحًا	اللہ اور اُس کے رسول کی اور نیک عمل کرے
نُّؤۡتِہَاۤ اَجۡرَہَا مَرَّتَیۡنِ ۙ وَاَعۡتَدۡنَا	ہم دیں گے اُسے اُسکا اجر دوبار اور ہم نے تیار کیا ہے
لَہَا رِزۡقًا کَرِیۡمًا ﴿31﴾	اُس کے لیے عزت والا رزق۔ ﴿31﴾
یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسۡتُنَّ	اے نبی کی بیویو! نہیں ہو تم
کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ	(عام) عورتوں میں سے کسی ایک کی مانند
اِنِ اتَّقَیۡتُنَّ فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِالۡقَوۡلِ	اگر تم تقوٰی اختیار کرو تو تم نرمی نہ کرو بات کرنے میں
فَیَطۡمَعَ الَّذِیۡ فِیۡ قَلۡبِہٖ	کہ طمع کرنے لگے (یعنی بُرا خیال لائے) جسکے دل میں
مَرَضٌ وَّقُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿32﴾ۚ	بیماری ہو اور کہو اچھی بات۔ ﴿32﴾
وَقَرۡنَ فِیۡ بُیُوۡتِکُنَّ	اور تم (عورتیں) ٹکی رہو اپنے گھروں میں
وَلَا تَبَرَّجۡنَ	اور نہ اظہارِ زینت کرو
تَبَرُّجَ الۡجَاہِلِیَّۃِ الۡاُوۡلٰی	پہلی جاہلیت کے اظہارِ زینت (کی طرح)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡکُنَّ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اتَّقَیۡتُنَّ	تقوٰی، متقی۔
رَسُوۡلِہٖ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تَخۡضَعۡنَ	خشوع وخضوع۔
تَعۡمَلۡ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	فَیَطۡمَعَ	مطمع نظر، لالچ وطمع۔
صَالِحًا	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	قَلۡبِہٖ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
مَرَّتَیۡنِ	روزمرہ، ایک مرتبہ، مرورزمانہ۔	مَّعۡرُوۡفًا	عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
اَعۡتَدۡنَا	مُستعد، استعداد۔	قَرۡنَ	قرارگاہ، قرار پکڑنا۔
یٰنِسَآءَ	تربیت نسواں، نسوانیت۔	بُیُوۡتِکُنَّ	بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
کَاَحَدٍ	کالعدم، کماحقہ/ واحد، احد، توحید۔	الۡاُوۡلٰی	قرون اولی۔

وَ	مَنْ ①	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ ②	لِلّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
اور	جو	وہ فرمانبرداری کرے	تم (عورتوں) میں سے	اللہ کی	اور اُس کے رسول

وَ	تَعْمَلْ ②	صَالِحًا	نُّؤْتِهَآ ③	اَجْرَهَا ③	مَرَّتَيْنِ ④ لا
اور	عمل کرے	نیک	ہم دیں گے اُسے	اُس کا اجر	دوبار

وَ	اَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿31﴾	يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ
اور	ہم نے تیار کیا ہے	اُس کے لیے	عزت والا رزق	اے نبی کی بیویو!

لَسْتُنَّ ②	كَاَحَدٍ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِنِ اتَّقَيْتُنَّ ②
نہیں ہو تم (عورتیں)	کسی ایک کی مانند	(عام) عورتوں میں سے	اگر تم (عورتیں) تقوٰی اختیار کرو

فَلَا	تَخْضَعْنَ ②	بِالْقَوْلِ ⑤	فَيَطْمَعَ ⑥	الَّذِیْ	فِیْ قَلْبِهٖ	مَرَضٌ
تو نہ	تم (عورتیں) نرمی کرو	بات کرنے میں	کہ وہ طمع کرنے لگے	جو (کہ)	اسکے دل میں	بیماری

وَّ	قُلْنَ ②	قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿32﴾ ج	وَ	قَرْنَ ②	فِیْ بُيُوْتِكُنَّ ②
اور	تم (عورتیں) کہو	اچھی بات	اور	تم (عورتیں) ٹکی رہو	اپنے گھروں میں

وَ	لَا	تَبَرَّجْنَ ②⑦	تَبَرُّجَ ⑦	الْجَاهِلِيَّةِ ②	الْاُوْلٰى ②
اور	نہ	تم (عورتیں) اظہارِ زینت کرو	اظہارِ زینت (کی طرح)	جاہلیت	پہلی

ضروری وضاحت

① مَنْ کے بعد اگر فعل کے آخر میں جزم ہو تو اُس میں شرط کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ ② كُنَّ، تُنَّ اور ـْنَ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں اور تِ ، ةِ ، ـِی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ④ يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ فَ کا ترجمہ کبھی کہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ	اور تم (عورتیں) نماز قائم کرو اور زکٰوۃ ادا کرو
وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور اطاعت کرو اللہ اور اُس کے رسول کی
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ	بے شک صرف اللہ یہ چاہتا ہے کہ وہ دُور کر دے
عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ	تم سے گندگی کو (اے نبی کے) گھر والو
وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۚ﴿33﴾	اور وہ پاک کر دے تمہیں خوب پاک کرنا۔﴿33﴾
وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	اور یاد کرو جو تلاوت کی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں
مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ	اللہ کی آیات اور دانائی کی باتوں سے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۧ﴿34﴾ ع 4/7/1	بیشک اللہ بہت باریک بین خوب خبر دار ہے۔﴿34﴾
اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ	بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں
وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	اور مومن مرد اور مومن عورتیں
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ	اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں
وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ	اور سچے مرد اور سچی عورتیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، حسین وجمیل، سیرت وکردار۔
اَقِمْنَ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، نماز قائم کرو۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
اَطِعْنَ : اطاعت، مطیع۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
اَهْلَ : اہل حق، اہل خانہ، اہلِ سنت۔
الْبَيْتِ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
يُطَهِّرَكُمْ : طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔

اذْكُرْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الْحِكْمَةِ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
لَطِيْفًا : لطف وکرم، لطیف، لطافت۔
خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
الْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔
الصّٰدِقِيْنَ : صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔

وَ اَقِمْنَ ①	الصَّلٰوةَ ①	وَ اٰتِيْنَ ①	الزَّكٰوةَ ①	وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ ①
اور تم (عورتیں) قائم کرو	نماز	اور تم (عورتیں) ادا کرو	زکوٰۃ	اور تم (عورتیں) اطاعت کرو اللہ کی

وَ رَسُوْلَهٗ ط	اِنَّمَا ②	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُذْهِبَ	عَنْكُمُ	الرِّجْسَ
اور اُسکے رسول (کی)	بیشک صرف	وہ چاہتا ہے	اللہ	تا کہ وہ دور کردے	تم سے	گندگی (کو)

اَهْلَ الْبَيْتِ	وَ	يُطَهِّرَكُمْ	تَطْهِيْرًا ج (33)	وَ	اذْكُرْنَ ①
(اے نبی کے) گھر والو	اور	وہ پاک کردے تمہیں	(خوب) پاک کرنا	اور	تم (عورتیں) یاد کرو

مَا يُتْلٰى ③	فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ①	وَالْحِكْمَةِ ① ط
جو تلاوت کی جاتی ہیں	تمہارے گھروں میں	اللہ کی آیات سے	اور دانائی (کی باتوں سے)

ع 4 7 1

اِنَّ ④	اللّٰهَ	كَانَ ⑤	لَطِيْفًا ⑥	خَبِيْرًا ⑥ ع (34)	اِنَّ ④	الْمُسْلِمِيْنَ ⑦
بیشک	اللہ	ہے	بہت باریک بین	خوب خبردار	بے شک	سب مسلمان مرد

وَ	الْمُسْلِمٰتِ ①	وَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ⑦	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ ①	وَ	الْقٰنِتِيْنَ ⑦
اور	مسلمان عورتیں	اور	سب مومن مرد	اور	مومن عورتیں	اور	سب فرمانبردار مرد

وَ	الْقٰنِتٰتِ ①	وَ	الصّٰدِقِيْنَ ⑦	وَ	الصّٰدِقٰتِ ①
اور	فرمانبردار عورتیں	اور	سب سچے مرد	اور	سچی عورتیں

ضروری وضاحت

① ـْـنَ ، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر یا کھڑی زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔ ⑦ يْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ	اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں
وَالْخٰشِعِيْنَ	اور عاجزی کرنے والے مرد
وَالْخٰشِعٰتِ	اور اور عاجزی کرنے والی عورتیں
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ	اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں
وَالصَّآئِمِيْنَ	اور روزہ رکھنے والے مرد
وَالصّٰٓئِمٰتِ	اور روزہ رکھنے والی عورتیں
وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ	اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد
وَالْحٰفِظٰتِ	اور حفاظت کرنے والی عورتیں
وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا	اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد
وَّالذّٰكِرٰتِ	اور ذکر کرنے والی عورتیں
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ	تیار کر رکھی ہے اللہ نے ان سب کے لیے
مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿35﴾	مغفرت اور اجرِ عظیم۔ ﴿35﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، حسین وجمیل، سیرت وکردار۔
الصّٰبِرِيْنَ : صبرِ جمیل، صبر وتحمل، صبر وشکر۔
الصّٰبِرٰتِ : صابر وشاکر، صبر وشکر۔
الْخٰشِعِيْنَ : خشوع وخضوع۔
الْمُتَصَدِّقِيْنَ : صدقہ وخیرات، صدقۃ الفطر۔
الصَّآئِمِيْنَ : ماہِ صیام، صوم وصلوٰۃ۔
الْحٰفِظِيْنَ : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔

الذّٰكِرِيْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
كَثِيْرًا : کثرت، اکثر، کثیر۔
اَعَدَّ : مُستعد، استعداد۔
مَّغْفِرَةً : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَجْرًا : اجر وثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
عَظِيْمًا : اجرِ عظیم، معظم، تعظیم، عظمت۔

وَ ①	الصّٰبِرِيْنَ ②	وَ	الصّٰبِرٰتِ ③
اور	سب صبر کرنے والے مرد	اور	صبر کرنے والی عورتیں

وَ ①	الْخٰشِعِيْنَ ②	وَ	الْخٰشِعٰتِ ③
اور ①	سب عاجزی کرنے والے مرد	اور	عاجزی کرنے والی عورتیں

وَ ①	الْمُتَصَدِّقِيْنَ ②	وَ	الْمُتَصَدِّقٰتِ ③
اور	سب صدقہ دینے والے مرد	اور	صدقہ دینے والی عورتیں

وَ ①	الصَّآئِمِيْنَ ②	وَ	الصّٰٓئِمٰتِ ③
اور ①	سب روزہ رکھنے والے مرد	اور	روزہ رکھنے والی عورتیں

وَ	الْحٰفِظِيْنَ ②	فُرُوْجَهُمْ ④	وَ	الْحٰفِظٰتِ ③
اور	سب حفاظت کرنے والے مرد	اپنی شرمگاہوں (کی)	اور	حفاظت کرنے والی عورتیں

وَ	الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ	كَثِيْرًا ⑤	وَّالذّٰكِرٰتِ ③ لا
اور	سب اللہ کا ذکر کرنے والے مرد	بہت زیادہ	اور ذکر کرنے والی عورتیں

اَعَدَّ	اللّٰهُ ⑥	لَهُمْ	مَّغْفِرَةً ③	وَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ⑤ (35)
تیار کر رکھی ہے	اللہ نے	ان سب کے لیے	مغفرت	اور	اجر	بہت بڑا

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ اور کبھی قسم ہے بھی ہوتا ہے۔② يْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔③ات جمع مؤنث اور ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑥فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ	اور نہیں ہے (مناسب) کسی مومن مرد کے لیے
وَّلَا مُؤْمِنَةٍ	اور نہ کسی مومنہ عورت (کے لیے)
اِذَا قَضَى اللّٰهُ	(کہ) جب فیصلہ کر دے اللہ
وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ	اور اُس کا رسول کسی معاملے میں یہ کہ ہو (اسکے بعد)
لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ	اُن کے لیے اختیار اُن کے معاملے میں
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اُس کے رسول کی
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ﴿36﴾	تو یقیناً وہ گمراہ ہو گیا واضح گمراہ ہونا۔﴿36﴾
وَاِذْ تَقُوْلُ	اور جب آپ کہہ رہے تھے
لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ	اس (شخص) سے جس پر اللہ نے انعام کیا
وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ	اور آپ نے بھی اس پر انعام کیا
اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ	(کہ) روکے رکھ اپنے پاس اپنی بیوی کو
وَاتَّقِ اللّٰهَ	اور اللہ سے ڈر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِمُؤْمِنٍ	: لٰہذا، الحمدللہ/ ایمان، مومن، امن۔	ضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مُّبِيْنًا	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قَضَى	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	تَقُوْلُ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
رَسُوْلُهٗٓ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اَنْعَمَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
اَمْرًا	: امر، آمر، مامور۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْخِيَرَةُ	: اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔	اَمْسِكْ	: امساک، ممسک۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	زَوْجَكَ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
يَّعْصِ	: معصیت، عاصی، غم عصیاں۔	اتَّقِ	: تقویٰ، متقی۔

وَ	مَا①	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ②	وَّ	لَا	مُؤْمِنَةٍ②
اور	نہیں	ہے	کسی مومن مرد کے لیے	اور	نہ	کسی مومنہ عورت

اِذَا③	قَضَى	اللّٰهُ④	وَ	رَسُوْلُهٗٓ	اَمْرًا②
جب	فیصلہ کردے	اللہ	اور	اُس کا رسول	کسی معاملے (کا)

اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	مِنْ اَمْرِهِمْ⑤ ؕ
کہ	وہ ہو	اُن کے لیے	اختیار	اُن کے معاملے میں

وَ	مَنْ⑥	يَّعْصِ	اللّٰهَ④	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	ضَلَّ
اور	جو	وہ نافرمانی کرے	اللہ	اور	اُس کے رسول کی	تو یقیناً	وہ گمراہ ہوگیا

ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا ؕ (36)	وَ	اِذْ	تَقُوْلُ	لِلَّذِيْٓ
گمراہ ہونا	واضح	اور	جب	آپ کہہ رہے تھے	(اس شخص) سے جو

اَنْعَمَ	اللّٰهُ④	عَلَيْهِ	وَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ
انعام کیا	اللہ نے	اُس پر	اور	آپ نے بھی انعام کیا	اس پر

اَمْسِكْ	عَلَيْكَ⑦	زَوْجَكَ	وَ	اتَّقِ	اللّٰهَ④
(کہ) تو روکے رکھ	اپنے پاس	اپنی بیوی کو	اور	تو ڈر	اللہ سے

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔③ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ یہاں مِنْ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑦ علٰی کا ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً پاس کیا گیا ہے۔

وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ	اورآپ چُھپارہے تھے اپنے دل میں (وہ بات)
مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ	جو(کہ) اللہ ظاہر کرنے والا تھا اُسے
وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ	اورآپ ڈر رہے تھے لوگوں سے حالانکہ اللہ
اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ	زیادہ حق رکھتا ہے کہ آپ ڈریں اُس سے
فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا	پھر جب زید نے پوری کرلی اُس سے
وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا	(اپنی) حاجت (تو) ہم نے آپکا نکاح کردیا اُس سے
لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ	تاکہ نہ ہو مومنوں پر کوئی حرج (تنگی)
فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ	اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) میں
اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ	جبکہ وہ پوری کرلیں اُن سے (اپنی) غرض
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿37﴾	اوراللہ کا حکم پورا ہو کر ہی رہنے والا تھا۔ ﴿37﴾
مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ	نہیں ہے نبی پر کوئی حرج
فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ	اس (بات) میں جو مقرر کردیا اللہ نے اُس کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُخْفِيْ	: مخفی، خفیہ، اخفا۔	قَضٰى	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
فِيْ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	زَوَّجْنٰكَهَا	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
نَفْسِكَ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	الْمُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مومن، امن۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	حَرَجٌ	: کوئی حرج نہیں۔
مُبْدِيْهِ	: بادی النظر۔	اَدْعِيَآئِهِمْ	: دعوی، داعی، دعویدار۔
تَخْشَى	: خشیت الٰہی۔	اَمْرُ	: امر، آمر، مامور۔
النَّاسَ	: عوام الناس، بعض الناس۔	مَفْعُوْلًا	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
اَحَقُّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔	فَرَضَ	: فرض، فریضہ، فرائض۔

وَ	تُخْفِيْ	فِيْ نَفْسِكَ	مَا ①	اللّٰهُ	مُبْدِيْهِ ②
اور	آپ چُھپا رہے تھے	اپنے دل میں	جو	اللہ	ظاہر کرنے والا اُسے

وَ	تَخْشَى	النَّاسَ ج	وَ ③	اللّٰهُ	اَحَقُّ ④
اور	آپ ڈر رہے تھے	لوگوں (سے)	حالانکہ	اللہ	زیادہ حق رکھتا ہے

اَنْ	تَخْشٰىهُ ط	فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا
کہ	آپ ڈریں اُس سے	پھر جب	پوری کی لی	زید نے	اُس سے	(اپنی) حاجت

زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَيْ ⑤	لَا	يَكُوْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	حَرَجٌ ⑥
ہم نے نکاح کر دیا آپ کا اُس سے	تاکہ	نہ	وہ ہو	مومنوں پر	کوئی حرج

فِيْٓ اَزْوَاجِ	اَدْعِيَآئِهِمْ	اِذَا	قَضَوْا	مِنْهُنَّ ⑦	وَطَرًا ط
بیویوں میں	اپنے منہ بولے بیٹوں کی	جبکہ	وہ سب پوری کر لیں	اُن سے	غرض

وَ	كَانَ ⑧	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا (37)	مَا ①	كَانَ ⑧
اور	تھا	اللہ کا حکم	پورا ہو کر (ہی) رہنے والا	نہیں	ہے

عَلَى النَّبِيِّ	مِنْ حَرَجٍ ⑥	فِيْمَا	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَهٗ ط
نبی پر	کسی حرج سے	(اس بات) میں جو	مقرر کر دیا	اللہ نے	اُس کے لیے

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ لِ اور كَيْ دونوں کو ملا کر ترجمہ تاکہ کیا گیا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔⑦ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑧ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

سُنَّةَ اللّٰهِ	(یہی) اللہ کا طریقہ ہے
فِي الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ	ان (لوگوں یعنی انبیاء) میں جو گزر گئے اس سے قبل
وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقۡدُوۡرَا ۙ (38)	اور اللہ کا حکم اندازہ ہے طے کیا ہوا۔ (38)
الَّذِيۡنَ يُبَلِّغُوۡنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ	وہ لوگ جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں
وَيَخۡشَوۡنَهٗ وَلَا يَخۡشَوۡنَ اَحَدًا	اور اُس سے ڈرتے ہیں اور نہیں ڈرتے کسی ایک سے
اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا (39)	اللہ کے سوا اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا۔ (39)
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ	نہیں ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) باپ
اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ	تمہارے مردوں میں سے کسی ایک کے
وَلٰكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ	اور لیکن (وہ) اللہ کے رسول اور خاتم النبیین (آخری نبی) ہیں
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ع (40)	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (40)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو
اذۡكُرُوا اللّٰهَ ذِكۡرًا كَثِيۡرًا ۙ (41)	یاد کرو اللہ کو بہت زیادہ یاد کرنا۔ (41)

ع 5/6 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبۡلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	حَسِيۡبًا	حساب و کتاب، محتسب، احتساب۔
اَمۡرُ	امر، آمر، مامور۔	اَبَآ	آبا و اجداد، آبائی علاقہ۔
قَدَرًا	تقدیر، مقدور۔	رِّجَالِكُمۡ	رجال کار، قحط الرجال۔
يُبَلِّغُوۡنَ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔	خَاتَمَ	ختم نبوت، ختم الرسل۔
رِسٰلٰتِ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	عَلِيۡمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَخۡشَوۡنَهٗ	خشیت الٰہی۔	اٰمَنُوا	ایمان، مومن، امن۔
اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	اذۡكُرُوا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
كَفٰى	کافی، ناکافی، کفایت۔	كَثِيۡرًا	کثرت، اکثر، کثیر۔

سُنَّةَ اللّٰهِ ①	فِي الَّذِيْنَ ②	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ ۚ	وَكَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ
اللہ کا طریقہ	(ان) میں جو	سب گزر گئے	(اس) سے قبل	اور ہے	اللہ کا حکم

قَدَرًا	مَّقْدُوْرًا ③ (38)	الَّذِيْنَ ②	يُبَلِّغُوْنَ	رِسٰلٰتِ اللّٰهِ ①
اندازہ (ہے)	طے کیا ہوا	(وہ لوگ) جو	وہ سب پہنچاتے ہیں	اللہ کے پیغامات

وَ	يَخْشَوْنَهٗ	وَ	لَا	يَخْشَوْنَ	اَحَدًا ④	اِلَّا اللّٰهَ ۗ
اور	وہ سب ڈرتے ہیں اُس سے	اور	نہیں	وہ سب ڈرتے	کسی ایک سے	اللہ کے سوا

وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ⑤	حَسِيْبًا ⑥ (39)	مَا كَانَ	مُحَمَّدٌ
اور	کافی ہے	اللہ	خوب حساب لینے والا	نہیں ہیں	محمد (ﷺ)

اَبَآ	اَحَدٍ ④	مِّنْ رِّجَالِكُمْ	وَلٰكِنْ	رَّسُوْلَ اللّٰهِ
باپ	کسی ایک کے	تمہارے مردوں میں سے	اور لیکن	(وہ) اللہ کے رسول

ع 5/6/2

وَ	خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ ⑦	عَلِيْمًا ⑥ ع (40)
اور	خاتم النبیین (آخری نبی ہیں)	اور	ہے	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

يٰۤاَيُّهَا ⑧	الَّذِيْنَ ②	اٰمَنُوا	اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا	كَثِيْرًا ⑥ لا (41)
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب یاد کرو	اللہ (کو)	یاد کرنا	بہت زیادہ

ضروری وضاحت

① ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② الَّذِیْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ③ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ⑧ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

وَّسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ﴿42﴾	اور تسبیح (پاکیزگی) بیان کرو اُس کی صبح وشام۔ ﴿42﴾
هُوَ الَّذِىۡ يُصَلِّىۡ عَلَيۡكُمۡ	وہی ہے جو رحمتیں بھیجتا ہے تم پر
وَمَلٰۤٮِٕكَتُهٗ	اور اُس کے فرشتے (دعائے رحمت کرتے ہیں)
لِيُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ	تاکہ وہ نکالے تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف
وَكَانَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَحِيۡمًا ﴿43﴾	اور وہ ہے مومنوں پر بہت رحم کرنے والا۔ ﴿43﴾
تَحِيَّتُهُمۡ يَوۡمَ يَلۡقَوۡنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ	اُنکی دعا (جس) دن وہ ملیں گے اُس (اللہ) کو سلام ہوگی
وَاَعَدَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَرِيۡمًا ﴿44﴾	اور اُس نے تیار کیا ہے اُن کیلئے عزت والا اجر۔ ﴿44﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ	اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہم نے بھیجا ہے آپ کو
شَاهِدًا	گواہی دینے والا
وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ﴿45﴾	اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔ ﴿45﴾
وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذۡنِهٖ	اور اللہ کی طرف بُلانے والا اُسکے (اذن) حکم سے
وَسِرَاجًا مُّنِيۡرًا ﴿46﴾	اور روشنی کرنے والا چراغ (بنا کر بھیجا ہے)۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِّحُوۡهُ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	كَرِيۡمًا : کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
يُصَلِّىۡ : صلاۃ وسلام۔	شَاهِدًا : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
لِيُخۡرِجَكُمۡ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	مُبَشِّرًا : بشارت، مبشر، بشیر۔
الظُّلُمٰتِ : ظلمت، بحر ظلمات۔	نَذِيۡرًا : بشارت وانذار، نذیر۔
النُّوۡرِ : نور، منور، نورانیت، انوار۔	دَاعِيًا : دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
رَحِيۡمًا : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	بِاِذۡنِهٖ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
يَلۡقَوۡنَهٗ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	سِرَاجًا : سراجِ منیر، سورج۔
اَعَدَّ : مُستعد، استعداد۔	مُّنِيۡرًا : بدرِ منیر، نور، منور انوار۔

وَّ	سَبِّحُوۡهُ ①	بُكۡرَةً ②	وَّ	اَصِیۡلًا (42)	هُوَ	الَّذِیۡ
اور	تم سب تسبیح (پاکیزگی) بیان کرو اُس کی	صبح	اور	شام	وہ	جو

یُصَلِّیۡ	عَلَیۡكُمۡ	وَ	مَلٰٓئِكَتُهٗ ③	لِیُخۡرِجَكُمۡ ④
وہ رحمتیں بھیجتا ہے	تم پر	اور	اُس کے فرشتے	تاکہ وہ نکالے تمہیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ ②	اِلَی النُّوۡرِ ؕ	وَ	كَانَ	بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ	رَحِیۡمًا ⑤ (43)
اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اور	وہ ہے	سب مومنوں پر	بہت رحم کرنے والا

تَحِیَّتُهُمۡ	یَوۡمَ	یَلۡقَوۡنَهٗ	سَلٰمٌ ۚ	وَ اَعَدَّ	لَهُمۡ ⑥
اُنکی دعا	(جس) دن	وہ سب ملیں گے اُس کو	سلام ہوگی	اور اُس نے تیار کیا ہے	اُن کیلئے

اَجۡرًا	كَرِیۡمًا ⑤ (44)	یٰۤاَیُّهَا ⑦	النَّبِیُّ	اِنَّآ	اَرۡسَلۡنٰكَ
اجر	بہت عزت والا	اے	نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)	بیشک ہم نے	ہم نے بھیجا ہے آپکو

شَاهِدًا	وَّ	مُبَشِّرًا	وَّ نَذِیۡرًا ۙ (45)	وَّ دَاعِیًا
گواہی دینے والا	اور	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا (بنا کر)	اور بلانے والا

اِلَی اللّٰهِ	بِاِذۡنِهٖ	وَ	سِرَاجًا	مُّنِیۡرًا (46)
اللہ کی طرف	اُسکے (اذن) حکم سے	اور	چراغ (بنا کر بھیجا ہے)	روشنی کرنے والا

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ کُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ⑥ لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑦ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ	اورخوشخبری دے دیجیے مومنوں کو (اسکی) کہ بیشک
لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿47﴾	اُنکے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿47﴾
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ	اور نہ بات مانیے کافروں اور منافقوں کی
وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ	اور نظرانداز کیجیے اُنکی ایذارسانی کو اور بھروسہ کیجیے
عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿48﴾	اللہ پر، اور کافی ہے اللہ بطورِ کارساز۔ ﴿48﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ	جب تم نکاح کرو مومن عورتوں سے
ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ	پھر تم طلاق دو اُنہیں اس سے پہلے
اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ	کہ تم نے چھوا ہو اُن کو تو نہیں ہے تمہارے لیے
عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ	اُن پر کوئی عدّت (کہ) تم شمار کرو اُسے
فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ	سو تم کچھ فائدہ دے دو اُنہیں اور رخصت کر دو اُنہیں
سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿49﴾	رخصت کرنا اچھے انداز میں۔ ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَشِّرِ	: بشارت، مبشر، بشیر۔
فَضْلًا	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
كَبِيْرًا	: کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر، مکبّر۔
تُطِعِ	: اطاعت، مطیع۔
اَذٰىهُمْ	: اذیت، اذیتیں، ایذارسانی، موذی۔
تَوَكَّلْ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
كَفٰى	: کافی، ناکافی، کفایت۔
وَكِيْلًا	: وکیل، وکالت۔
نَكَحْتُمُ	: نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	: طلاق، مطلقہ عورت، طلاقِ رجعی۔
قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
تَمَسُّوْهُنَّ	: مس، مساس۔
عِدَّةٍ	: عدت، ایامِ عدت۔
تَعْتَدُّوْنَهَا	: عدد، معدود، متعدد، تعداد، اعداد و شمار۔
فَمَتِّعُوْهُنَّ	: متاعِ کارواں، مال و متاع۔
جَمِيْلًا	: حسن و جمال، جمیل، صبرِ جمیل۔

وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ ①	مِّنَ اللّٰهِ
اور	خوشخبری دے دیجیے	سب مومنوں (کو)	(اس) کی کہ بیشک	اُنکے لیے	اللّٰہ (کی طرف) سے

فَضْلًا	كَبِيْرًا ﴿47﴾	وَلَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ
فضل (ہے)	بہت بڑا	اور نہ	آپ بات مانیے	کافروں (کی)	اور منافقوں (کی)

وَدَعْ	اَذٰىهُمْ	وَتَوَكَّلْ ②	عَلَى اللّٰهِ ؕ	وَكَفٰى
اور آپ نظر انداز کیجیے	اُنکی ایذارسانی (کو)	اور آپ بھروسہ کیجیے	اللّٰہ پر	اور کافی ہے

بِاللّٰهِ ③	وَكِيْلًا ﴿48﴾	يٰۤاَيُّهَا ④	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا نَكَحْتُمُ
اللّٰہ	(بطور) کارساز	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب تم نکاح کرو

الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ ⑤	مِنْ قَبْلِ	اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ ⑥
مومن عورتوں (سے)	پھر	تم سب طلاق دو اُنہیں	(اس) سے پہلے	کہ تم سب نے چھوا ہو اُنکو

فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ عِدَّةٍ ⑦⑧	تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ
تو نہیں ہے	تمہارے لیے	اُن پر	کوئی عدّت	تم سب شمار کرو اُسے

فَمَتِّعُوْهُنَّ ⑥	وَ	سَرِّحُوْهُنَّ ⑥	سَرَاحًا	جَمِيْلًا ﴿49﴾
سو تم سب کچھ فائدہ دے دو اُنہیں	اور	تم سب رخصت کر دو اُنہیں	رخصت کرنا	اچھے انداز میں

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔④ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑤ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمُ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ	اے نبی بیشک ہم نے حلال کر دیں آپ کے لیے
اَزْوَاجَكَ الّٰتِىْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ	آپکی بیویاں وہ جو آپ نے ادا کر دیے اُنکے مہر
وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ	اور وہ (لونڈیاں بھی) جن کا مالک ہوا آپکا دایاں ہاتھ
مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ	اس میں سے جو اللہ نے غنیمت میں دی ہیں آپکو
وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ	اور آپکے چچا کی بیٹیاں اور آپکی پھوپھیوں کی بیٹیاں
وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ	اور آپکے ماموں کی بیٹیاں اور آپکی خالاؤں کی بیٹیاں
الّٰتِىْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫	جنہوں نے ہجرت کی آپ کے ساتھ
وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً	اور کوئی (بھی) مومن عورت
اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِىِّ	اگر وہ ہبہ کر دے اپنا آپ نبی کو
اِنْ اَرَادَ النَّبِىُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ	اگر نبی چاہے کہ وہ نکاح میں لے لے اُسے
خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	(یہ) خاص ہے آپکے لیے (دوسرے) مومنوں کے سوا
قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ	یقیناً ہم نے جان لیا جو ہم نے فرض کیا اُن پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَحْلَلْنَا	: حلال وحرام، رزق حلال، کسب حلال۔	خَالِكَ	: خالہ، خالہ زاد، خالو۔
اَزْوَاجَكَ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	هَاجَرْنَ	: مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
اُجُوْرَهُنَّ	: اجر وثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔	مَعَكَ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست واحباب۔
مَلَكَتْ	: مالک، ملکیت، املاک۔	وَّهَبَتْ	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
يَمِيْنُكَ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ، ملک یمین۔	نَفْسَهَا	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
عَلَيْكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَّسْتَنْكِحَهَا	: نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
بَنٰتِ	: بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔	خَالِصَةً	: خالص، خلوص، مخلص۔
عَمِّكَ	: عمّ، عمّ زاد (چچا، چچا زاد)۔	فَرَضْنَا	: فرض، فریضہ، فرائض۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا ①②	لَكَ	اَزْوَاجَكَ ③④	الّٰتِيْۤ ⑤	اٰتَيْتَ
اے نبی	بیشک ہم نے حلال کر دیں	آپکے لیے	آپکی بیویاں	وہ جو	تو نے ادا کر دیے

اُجُوْرَهُنَّ	وَ	مَا	مَلَكَتْ ⑥	يَمِيْنُكَ	مِمَّاۤ
اُن کے مہر	اور	جن کا	مالک ہوا	آپ کا دایاں ہاتھ	اس میں سے جو

اَفَآءَ اللّٰهُ	عَلَيْكَ ⑦	وَبَنٰتِ ⑥	عَمِّكَ	وَبَنٰتِ ⑥	عَمّٰتِكَ ④
اللہ نے غنیمت میں دی	آپ کو	اور بیٹیاں	آپکے چچا کی	اور بیٹیاں	آپکی پھوپھیوں کی

وَبَنٰتِ ⑥	خَالِكَ ④	وَبَنٰتِ ⑥	خٰلٰتِكَ ④	الّٰتِيْ ⑤	هَاجَرْنَ	مَعَكَ ④ ز
اور بیٹیاں	آپکے ماموں کی	اور بیٹیاں	آپکی خالاؤں کی	جنہوں نے	ہجرت کی	آپکے ساتھ

وَ	امْرَاَةً ⑥⑧	مُّؤْمِنَةً ⑥	اِنْ	وَّهَبَتْ ⑥	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ
اور	کوئی (بھی) عورت	مومن	اگر	وہ ہبہ کر دے	اپنا آپ	نبی کو

اِنْ	اَرَادَ النَّبِيُّ	اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ق	خَالِصَةً ⑥	لَّكَ
اگر	نبی چاہے	کہ وہ نکاح میں لے لے اُسے	(یہ) خاص ہے	آپکے لیے

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط	قَدْ	عَلِمْنَا ②	مَا فَرَضْنَا ②	عَلَيْهِمْ
(دوسرے) مومنوں کے سوا	یقیناً	ہم نے جان لیا	جو ہم نے فرض کیا	اُن پر

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ زوج کا لفظ میاں اور بیوی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔④ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ الّٰتِيْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑥ تْ، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ عَلَيْكَ کا اصل ترجمہ آپ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ آپکو کیا گیا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فِیْٓ اَزْوَاجِهِمْ	اُن کی بیویوں کے بارے میں
وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	اور (اُن لونڈیوں کے بارے میں) جو مالک بنے اُنکے دائیں ہاتھ
لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ	تاکہ نہ ہو آپ پر کوئی تنگی
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿50﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا ہے نہایت رحم کرنے والا۔ ﴿50﴾
تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ	آپ مؤخر کردیں ان میں سے جسکو آپ چاہیں (اُسکی باری)
وَتُـْٔوِیْٓ اِلَيْكَ	اور آپ جگہ دیں اپنے پاس
مَنْ تَشَآءُ ؕ	جس کو آپ چاہیں (اس کا آپ کو اختیار ہے)
وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ	اور جسے آپ بلانا چاہیں (ان) میں سے جنہیں
عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ	آپ نے الگ کردیا تھا تو کوئی گناہ نہیں آپ پر
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى	یہ (آپکو اختیار دیا جانا) زیادہ قریب ہے
اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ	کہ ٹھنڈی ہوں اُن کی آنکھیں
وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ	اور وہ غم نہ کریں اور وہ راضی ہوجائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزْوَاجِهِمْ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	رَّحِيْمًا	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	تَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
مَلَكَتْ	: مالک، ملکیت، املاک۔	مِنْهُنَّ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَيْمَانُهُمْ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	تُـْٔوِیْٓ	: ملجاوماوٰی۔
لِكَيْلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَلَيْكَ	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	اَعْيُنُهُنَّ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
حَرَجٌ	: کوئی حرج نہیں۔	يَحْزَنَّ	: حزن وملال، عام الحزن۔
غَفُوْرًا	: مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔	يَرْضَيْنَ	: راضی وخوشی، مرضی، رضائے الٰہی۔

فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ	وَ	مَا	مَلَكَتْ ①	اَيْمَانُهُمْ
اُن کی بیویوں کے بارے میں	اور	جو	مالک بنے	اُن کے دائیں ہاتھ

لِكَيْلَا ②	يَكُوْنَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ ③ ط	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
تا کہ نہ	وہ ہو	آپ پر	کوئی تنگی	اور	ہے	اللہ

غَفُوْرًا ④	رَّحِيْمًا ④ (50)	تُرْجِيْ	مَنْ	تَشَآءُ	مِنْهُنَّ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	آپ مؤخر کردیں	جس کو	آپ چاہیں	ان میں سے

وَ	تُـْٔوِيْٓ	اِلَيْكَ	مَنْ	تَشَآءُ ط	وَ	مَنِ	ابْتَغَيْتَ
اور	آپ جگہ دیں	اپنے پاس	جس کو	آپ چاہیں	اور	جسے	آپ بلانا چاہیں

مِمَّنْ ⑤	عَزَلْتَ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكَ ط
ان میں سے جنہیں	آپ نے الگ کردیا تھا	تو نہیں کوئی گناہ	آپ پر

ذٰلِكَ ⑥	اَدْنٰٓى ⑦	اَنْ	تَقَرَّ ①	اَعْيُنُهُنَّ
یہ	زیادہ قریب (ہے)	کہ	ٹھنڈی ہوں	اُن کی آنکھیں

وَ	لَا	يَحْزَنَّ	وَ	يَرْضَيْنَ ⑧
اور	نہ	وہ غم کریں	اور	وہ سب راضی ہوجائیں

ضروری وضاحت

① تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں لِ + کَیْ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ یہاں ـْنَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ	(اس) پر جو آپ دیں اُنہیں وہ سب کی سب
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ	اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿51﴾	اور اللہ خوب علم والا بہت بردبار ہے۔ ﴿51﴾
لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ	نہیں ہیں حلال آپکے لیے (اور) عورتیں اسکے بعد
وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ	اور نہ یہ کہ آپ بدل لیں ان کے بدلے
مِنْ اَزْوَاجٍ	کوئی (اور) بیویاں
وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ	اور اگرچہ اچھا لگے آپ کو اُن کا حُسن
اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ	سوائے (اسکے) جسکا مالک بنا آپ کا دایاں ہاتھ
ع 6 12 3 وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿52﴾ ع	اور اللہ ہر چیز پر خوب نگران ہے۔ ﴿52﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ	مت داخل ہوا کرو نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے گھروں میں
اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ	مگر یہ کہ اجازت دی جائے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قُلُوْبِكُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
حَلِيْمًا : حلم، حلیم وبردباری، حلیم الطبع۔
يَحِلُّ : حلال وحرام، رزق حلال، کسب حلال۔
النِّسَآءُ : تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
تَبَدَّلَ : تبدیل، متبادل، تبادلہ، تغیر وتبدل۔
اَزْوَاجٍ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اَعْجَبَكَ : عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔

حُسْنُهُنَّ : حسن وجمال، حسین وجمل، حسین۔
مَلَكَتْ : مالک، ملکیت، املاک۔
يَمِيْنُكَ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
رَّقِيْبًا : رقیب۔
تَدْخُلُوْا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
بُيُوْتَ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
النَّبِيِّ : نبی، نبوت، انبیاء۔
يُّؤْذَنَ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔

بِمَآ	اٰتَيْتَهُنَّ ①	كُلُّهُنَّ ط ①	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط
(اس) پر جو	آپ دیں اُنہیں	وہ سب کی سب	اور اللہ	وہ جانتا ہے	جو	تمہارے دلوں میں (ہے)

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَلِيْمًا ﴿51﴾	لَا	يَحِلُّ	لَكَ ②
اور	ہے	اللہ	خوب علم والا	بہت بردبار	نہیں	وہ حلال	آپ کے لیے

النِّسَآءُ	مِنْۢ بَعْدُ ③	وَ	لَآ	اَنْ	تَبَدَّلَ ④	بِهِنَّ ①
عورتیں	اس کے بعد	اور	نہ	(یہ) کہ	آپ بدل لیں	ان کے بدلے

مِنْ اَزْوَاجٍ	وَّ	لَوْ	اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ ①
بیویوں میں سے	اور	اگرچہ	اچھا لگے آپ کو	اُن کا حُسن

اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ ⑤	يَمِيْنُكَ ط	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
سوائے (اسکے)	جس (کا)	مالک بنا	آپکا دایاں ہاتھ	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر

رَّقِيْبًا ﴿52﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَدْخُلُوْا ⑥
خوب نگران	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب داخل ہوا کرو

ع 6 12 3

بُيُوْتَ	النَّبِيِّ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْذَنَ ⑦	لَكُمْ
گھروں میں	نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے	مگر	یہ کہ	اجازت دی جائے	تم کو

ضروری وضاحت

①هُنَّ اور هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔② لَكَ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔
③ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ اصل میں تَتَبَدَّلَ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ کو گرایا گیا ہے تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

اِلٰى طَعَامٍ	کھانے کی طرف
غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ	(اور وہ بھی اس حال میں کہ) نہ انتظار کرنے والے ہو اُس کے پکنے کا
وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا	اور لیکن جب تم بُلائے جاؤ تو تم داخل ہو جاؤ
فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا	پھر جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ (یعنی چلے جاؤ)
وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ	اور نہ (بیٹھے رہو) اس حال میں کہ دل لگانے والے ہو
لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ	بات میں، بے شک یہ (بات)
كَانَ يُؤْذِى النَّبِىَّ	تکلیف دیتی ہے نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) کو
فَيَسْتَحْىٖ مِنْكُمْ ۫	تو وہ شرم کرتا ہے تم سے،
وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْىٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ	اور اللہ نہیں شرماتا حق (بات بیان کرنے) سے
وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا	اور جب تم مانگو ان (ازواجِ مطہرات) سے کوئی سامان
فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ	تو مانگو اُن سے پردے کے پیچھے سے
ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ	یہ زیادہ پاکیزہ ہے تمہارے دلوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُؤْذِى	اذیت، اذیتیں، ایذارسانی، موذی۔
طَعَامٍ	قیام وطعام، بعد از طعام۔	فَيَسْتَحْىٖ	شرم وحیاء، باحیا۔
نٰظِرِيْنَ	انتظار، منتظر، انتظارگاہ۔	سَاَلْتُمُوْهُنَّ	سوال، سائل، مسئول۔
دُعِيْتُمْ	دعوی، دعوت، داعی۔	مَتَاعًا	متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
فَادْخُلُوْا	داخل، دخول، مداخلت، وزیرداخلہ۔	وَّرَآءِ	ماورائے عدالت، ماوراءالنہر۔
فَانْتَشِرُوْا	منتشر، انتشار۔	حِجَابٍ	حجاب، کشف المحجوب۔
مُسْتَاْنِسِيْنَ	اُنس، مانوس، مانوسیت۔	اَطْهَرُ	طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔
لِحَدِيْثٍ	حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت۔	لِقُلُوْبِكُمْ	لہٰذا، الحمدللہ/ امراض قلب، قلوب واذہان۔

اِلٰى طَعَامٍ	غَيۡرَ	نٰظِرِيۡنَ	اِنٰىهُ ۙ	وَ	لٰكِنۡ
کھانے کی طرف	نہ	سب انتظار کرنے والے	اُسکے پکنے (کا)	اور	لیکن

اِذَا ①	دُعِيۡتُمۡ	فَادۡخُلُوۡا ②	فَاِذَا ①②	طَعِمۡتُمۡ	فَانۡتَشِرُوۡا ②
جب	تم بُلائے جاؤ	تو سب تم داخل ہو جاؤ	پھر جب	تم کھا چکو	تو سب منتشر ہو جاؤ

وَ	لَا	مُسۡتَاۡنِسِيۡنَ ③	لِحَدِيۡثٍ ؕ ④	اِنَّ	ذٰلِكُمۡ ⑤
اور	نہ	(اس حال میں کہ) دل لگانے والے	بات میں	بے شک	یہ

كَانَ	يُؤۡذِى	النَّبِىَّ	فَيَسۡتَحۡىٖ ②	مِنۡكُمۡ ۫
ہے	وہ تکلیف دیتی	نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو)	تو وہ شرم کرتا ہے	تم سے

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَسۡتَحۡىٖ	مِنَ الۡحَقِّ ؕ
اور	اللہ	نہیں	وہ شرماتا	حق سے

وَ	اِذَا ①	سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ ⑥	مَتَاعًا ⑦	فَسۡـَٔلُوۡهُنَّ ②
اور	جب	تم سب مانگو ان سے	کوئی سامان	تو سب مانگو اُن سے

مِنۡ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ	ذٰلِكُمۡ ⑤	اَطۡهَرُ	لِقُلُوۡبِكُمۡ
پردے کے پیچھے سے	یہ	زیادہ پاکیزہ	تمہارے دلوں کے لیے

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ یہاں لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ جمع مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمۡ ہو جاتا ہے۔ ⑥ تُمۡ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمۡ اور اس علامت کے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ	اور اُن کے دلوں (کے لیے)، اور نہیں ہے (جائز)
لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ	تمہارے لیے کہ تم تکلیف پہنچاؤ اللہ کے رسول کو
وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ	اور نہ (یہ جائز ہے) کہ تم نکاح کرو اُسکی بیویوں سے
مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ	اُس کے بعد کبھی بھی، بے شک یہ (عمل)
كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿53﴾	اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہے۔ ﴿53﴾
اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ	اگر تم ظاہر کرو کوئی چیز یا تم چھپاؤ اُسے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿54﴾	تو بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿54﴾
لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ	نہیں کوئی گناہ اُن عورتوں پر
فِيْۤ اٰبَآىِٕهِنَّ	اپنے باپوں (کے سامنے آنے) میں
وَلَاۤ اَبْنَآىِٕهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ	اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے
وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ	اور نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں (بھتیجوں) کے
وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ	اور نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں (بھانجوں) کے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوْبِهِنَّ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	تُبْدُوْا	بادی النظر۔
تُؤْذُوْا	اذیت، اذیتیں، ایذارسانی، موذی۔	شَيْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
رَسُوْلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تُخْفُوْهُ	مخفی، خفیہ، اخفا۔
تَنْكِحُوْۤا	نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔	عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَزْوَاجَهٗ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	عَلَيْهِنَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَبَدًا	ابدالآباد، ابدی نیند سلادیا۔	اٰبَآىِٕهِنَّ	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	اَبْنَآىِٕهِنَّ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
عَظِيْمًا	اجرعظیم، معظم، تعظیم۔	اِخْوَانِهِنَّ	اخوت، مؤاخات، اخوان المسلمین۔

وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ ①	وَمَا	كَانَ	لَكُمْ	اَنْ ②	تُؤْذُوْا
اور اُن (عورتوں) کے دلوں (کے لیے)	اور نہیں	ہے	تمہارے لیے	کہ	تم سب تکلیف پہنچاؤ

رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَلَآ	اَنْ ②	تَنْكِحُوْٓا	اَزْوَاجَهٗ ③	مِنْۢ بَعْدِهٖٓ ④
اللہ کے رسول (کو)	اور نہ	(یہ) کہ	تم سب نکاح کرو	اُسکی بیویوں سے	اُس کے بعد

اَبَدًا ؕ	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمًا ﴿53﴾
کبھی بھی	بے شک	یہ	ہے	اللہ کے نزدیک	بہت بڑا (گناہ)

اِنْ ②	تُبْدُوْا	شَيْـًٔا ⑤	اَوْ	تُخْفُوْهُ ③⑥	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
اگر	تم سب ظاہر کرو	کوئی چیز	یا	تم سب چھپاؤ اُسے	تو بیشک اللہ	ہے

بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ﴿54﴾	لَا جُنَاحَ ⑦	عَلَيْهِنَّ ①
ہر چیز کو	خوب جاننے والا	نہیں کوئی گناہ	اُن عورتوں پر

فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ ①	وَلَآ	اَبْنَآئِهِنَّ ①	وَلَآ	اِخْوَانِهِنَّ ①
اپنے باپوں (کے سامنے آنے) میں	اور نہ	اپنے بیٹوں کے	اور نہ	اپنے بھائیوں کے

وَلَآ	اَبْنَآءِ	اِخْوَانِهِنَّ ①	وَلَآ	اَبْنَآءِ	اَخَوٰتِهِنَّ ①
اور نہ	بیٹوں کے	اپنے بھائیوں کے	اور نہ	بیٹوں کے	اپنی بہنوں کے

ضروری وضاحت

① علامت هُنَّ اور هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔② اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔③ هٗ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ④ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہوتو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوتو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَلَا نِسَآىِٕهِنَّ	اور نہ اپنی عورتوں کے
وَلَا مَا مَلَكَتْ	اور نہ (ان کے سامنے آنے میں) جنکے مالک ہوئے
اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ	اُنکے دائیں ہاتھ، اور (اے عورتو) تم سب اللہ سے ڈرو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿55﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿55﴾
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ	بلاشبہ اللہ اور اُسکے فرشتے صلاۃ (رحمت) بھیجتے ہیں
عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر، اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
صَلُّوْا عَلَيْهِ	تم بھی درود بھیجو اُس (نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿56﴾	اور تم سلام بھیجو خوب سلام بھیجنا۔ ﴿56﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ	بے شک وہ (لوگ) جو تکلیف پہنچاتے ہیں اللہ
وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ	اور اُسکے رسول کو لعنت کی ہے اُن پر اللہ نے
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ	دنیا و آخرت میں اور تیار کیا ہے اُن کے لیے
عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿57﴾	رُسوا کرنے والا عذاب۔ ﴿57﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِسَآىِٕهِنَّ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مَلَكَتْ	: مالک، ملکیت، املاک۔
اَيْمَانُهُنَّ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
اتَّقِيْنَ	: تقویٰ، متقی۔
مَلٰٓىِٕكَتَهٗ	: ملک الموت، ملائکہ۔
يُصَلُّوْنَ	: صلوٰۃ وسلام۔
اٰمَنُوْا	: ایمان، مومن، امن۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَلِّمُوْا	: درود وسلام، سلامتی، صلوٰۃ وسلام۔
يُؤْذُوْنَ	: اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔
لَعَنَهُمُ	: لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
الْاٰخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
اَعَدَّ	: مستعد، استعداد۔
مُّهِيْنًا	: اہانت آمیز، توہین کرنا۔

وَ	لَا	نِسَآئِهِنَّ ①	وَ	لَا	مَا ②	مَلَكَتْ ③
اور	نہ	اپنی عورتوں کے	اور	نہ (انکے سامنے آنے میں)	جن کے	مالک ہوئے

اَيْمَانُهُنَّ ج	وَ	اتَّقِيْنَ اللّٰهَ ط ①	اِنَّ ④	اللّٰهَ	كَانَ
اُنکے دائیں ہاتھ	اور	تم (سب عورتیں) اللہ سے ڈرو	بے شک	اللہ	ہے

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدًا (55)	اِنَّ ④	اللّٰهَ	وَ	مَلٰٓئِكَتَهٗ	يُصَلُّوْنَ ⑤
ہر چیز پر	گواہ	بلاشبہ	اللہ	اور	اُسکے فرشتے	وہ سب صلاۃ بھیجتے ہیں

عَلَى النَّبِيِّ ط	يٰٓاَيُّهَا ⑥	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	صَلُّوْا
نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب (بھی) درود بھیجو

عَلَيْهِ	وَ	سَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا (56)	اِنَّ ④	الَّذِيْنَ
اُس پر	اور	تم سب سلام بھیجو	خوب سلام بھیجنا	بے شک	(وہ لوگ) جو

يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ ⑦	وَ رَسُوْلَهٗ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ ⑦
وہ سب تکلیف پہنچاتے ہیں	اللہ (کو)	اور اُسکے رسول (کو)	لعنت کی اُن پر	اللہ نے

فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ③	وَ اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا (57)
دنیا میں	اور آخرت میں	اور اس نے تیار کیا ہے	اُن کے لیے	عذاب	رُسوا کرنے والا

ضروری وضاحت

① هُنَّ اور ـُنَ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کیا جاتا ہے۔③ تْ فعل کے آخر میں اور ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔④ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤ يُصَلُّوْنَ صلاۃ کی نسبت اگر اللہ کی طرف ہو تو رحمت کرنا مراد ہوتا ہے اور فرشتوں کی طرف ہو تو رحمت کی دعا کرنا ہوتا ہے۔⑥ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ	اور (وہ لوگ) جو تکلیف دیتے ہیں
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا	بغیر اس کے جو اُنہوں نے (کوئی گناہ) کمایا ہو
فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا	تو بے شک اُنہوں نے اُٹھایا بہتان
وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿58﴾ ع 7/6/4	اور واضح گناہ (کا بوجھ)۔ ﴿58﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ	اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجیے اپنی بیویوں سے
وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں (سے)
يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ	(کہ) وہ لٹکا یا کریں اپنے اوپر اپنی چادریں
ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ	یہ (بات) زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں
فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ	تو وہ ایذا نہ دی جائیں
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿59﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿59﴾
لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ	یقیناً اگر باز نہ آئے منافق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤْذُوْنَ	: اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔	بَنٰتِكَ	: بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔
بِغَيْرِ	: اجازت کے بغیر، ضرورت کے بغیر۔	نِسَآءِ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
اكْتَسَبُوْا	: کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔	عَلَيْهِنَّ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
احْتَمَلُوْا	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	يُّعْرَفْنَ	: عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
بُهْتَانًا	: بہتان (تہمت)۔	غَفُوْرًا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
مُّبِيْنًا	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	رَّحِيْمًا	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
قُلْ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	يَنْتَهِ	: نہی عن المنکر، انتہا، منتہی طالب علم۔
لِّاَزْوَاجِكَ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	الْمُنٰفِقُوْنَ	: منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔

وَ	الَّذِيۡنَ ①	يُؤۡذُوۡنَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	الۡمُؤۡمِنٰتِ ②
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب تکلیف دیتے ہیں	سب مومن مردوں	اور	مومن عورتوں (کو)

بِغَيۡرِ	مَا	اكۡتَسَبُوۡا	فَقَدِ ③	احۡتَمَلُوۡا	بُهۡتَانًا
بغیر اس کے	جو	اُن سب نے کمایا	تو بے شک	اُن سب نے اُٹھایا	بہتان

ع 7 6 4

وَّ	اِثۡمًا	مُّبِيۡنًا ع (58)	يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ	قُلۡ	لِّاَزۡوَاجِكَ ④⑤
اور	گناہ	واضح	اے نبی (ﷺ)	آپ کہہ دیجیے	اپنی بیویوں سے

وَ	بَنٰتِكَ ⑤	وَ	نِسَآءِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	يُدۡنِيۡنَ ⑥
اور	اپنی بیٹیوں (سے)	اور	مومنوں کی عورتوں (سے)	(کہ) وہ لٹکایا کریں

عَلَيۡهِنَّ ⑥	مِنۡ جَلَابِيۡبِهِنَّ ⑥ ط	ذٰلِكَ	اَدۡنٰٓى
اپنے اوپر	اپنی چادروں سے	یہ (بات)	زیادہ قریب ہے

اَنۡ	يُّعۡرَفۡنَ ⑥	فَلَا	يُؤۡذَيۡنَ ⑥ ط	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
کہ	وہ پہچان لی جائیں	تو نہ	وہ ایذا دی جائیں	اور	ہے	اللہ

غَفُوۡرًا ⑦	رَّحِيۡمًا (59) ⑦	لَئِنۡ	لَّمۡ يَنۡتَهِ ⑧	الۡمُنٰفِقُوۡنَ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	یقیناً اگر	وہ باز نہ آئے	سب منافق

ضروری وضاحت

① الَّذِيۡنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔② ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ علامتِ قَدۡ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ قُلۡ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا۔⑥ ـنَ، هُنَّ اور هِنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑦ فَعِيۡلٌ اور فَعُوۡلٌ کے سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ لَمۡ يَنۡتَهِ اصل میں لَمۡ يَنۡتَهِىۡ تھا گرامر کے اصول کے مطابق آخر سے ی گر گئی ہے۔

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	اور (وہ لوگ) جن کے دلوں میں بیماری ہے
وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ	اور مدینہ میں جھوٹی خبریں اُڑانے والے
لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ	(تو) ضرور بالضرور ہم مسلط کر دیں گے آپکو اُن پر
ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ	پھر وہ پڑوس میں نہیں رہیں گے آپ کے
فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿60﴾	اس (مدینے) میں مگر بہت کم۔ ﴿60﴾
مَّلْعُوْنِيْنَ	اس حال میں کہ لعنت کیے ہوئے ہیں،
اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا	جہاں کہیں وہ پائے جائیں
اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا	پکڑے جائیں اور ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں
تَقْتِيْلًا ﴿61﴾	بُری طرح ٹکڑے کیا جانا۔ ﴿61﴾
سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ	اللہ کے طریقے (کی طرح) (ان لوگوں) میں جو
خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ	اس سے پہلے گزر گئے اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے
لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿62﴾	اللہ کے طریقے میں کوئی تبدیلی۔ ﴿62﴾

معانقة 12

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، حسین وجمیل، سیرت وکردار۔	مَّلْعُوْنِيْنَ	لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
فِيْ	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	اُخِذُوْا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
قُلُوْبِهِمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	قُتِّلُوْا	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
مَّرَضٌ	مرض، مریض، امراض، امراضِ جلد۔	سُنَّةَ	کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يُجَاوِرُوْنَكَ	قرب وجوار، جوارِ رحمت۔	قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اِلَّا	اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	تَجِدَ	وجود، موجود۔
قَلِيْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	تَبْدِيْلًا	تبدیل، متبادل، تبادلہ۔

وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْمُرْجِفُوْنَ ①
اور	(وہ) جو	اُن کے دلوں میں	بیماری	اور	سب جھوٹی خبریں اُڑانے والے

فِي الْمَدِيْنَةِ ②	لَنُغْرِيَنَّكَ ③	بِهِمْ
مدینہ میں	(تو) ضرور بالضرور ہم مسلط کردیں گے آپ کو	اُن پر

ثُمَّ	لَا يُجَاوِرُوْنَكَ	فِيْهَآ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۛ (60)
پھر	نہیں وہ سب پڑوس میں رہیں گے آپ کے	اس میں	مگر	بہت کم

مَّلْعُوْنِيْنَ ۛ ④	اَيْنَمَا	ثُقِفُوْٓا ⑤
(اس حال میں کہ) سب لعنت کیے ہوئے (ہیں)	جہاں کہیں	وہ سب پائے جائیں

اُخِذُوْا ⑤	وَ	قُتِّلُوْا ⑤	تَقْتِيْلًا (61)
سب پکڑے جائیں	اور	سب ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں	ٹکڑے کیا جانا بُری طرح

سُنَّةَ اللّٰهِ ②	فِي الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ ۚ
اللہ کے طریقے (کی طرح)	ان میں جو	سب گزر گئے	(اس) سے پہلے

وَ	لَنْ ⑥	تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ ②⑦	تَبْدِيْلًا ⑧ (62)
اور	ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے میں	کوئی تبدیلی

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فعل کے شروع میں لَـ اور آخر میں نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَنْ میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں لِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

معانقة 12 | ۱۲م

يَسۡـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ	لوگ پوچھتے ہیں آپ سے قیامت کے بارے میں
قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ	کہہ دیجیے بیشک صرف اسکا علم تو اللہ کے پاس ہے
وَمَا يُدۡرِيۡكَ	اور کیا (چیز) آپ کو بتلاتی ہے (یعنی آپ کیا جانیں)
لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوۡنُ قَرِيۡبًا ﴿63﴾	شاید قیامت قریب ہی ہو۔ ﴿63﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الۡكٰفِرِيۡنَ	بے شک اللہ نے لعنت کی ہے کافروں پر
وَ اَعَدَّ لَهُمۡ	اور اُس نے تیار کر رکھی ہے اُن کے لیے
سَعِيۡرًا ۙ﴿64﴾	خوب بھڑکتی ہوئی آگ۔ ﴿64﴾
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ۚ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ
لَا يَجِدُوۡنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ۚ﴿65﴾	نہیں وہ پائیں گے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿65﴾
يَوۡمَ تُقَلَّبُ	جس دن اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے
وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ يَقُوۡلُوۡنَ	اُن کے چہرے آگ میں وہ کہیں گے
يٰلَيۡتَنَاۤ اَطَعۡنَا اللّٰهَ	اے کاش ہم نے اطاعت کی ہوتی اللہ کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسۡـَٔلُكَ	سوال، سائل، مسئول۔	يَجِدُوۡنَ	وجود، موجود، وجد۔
قُلۡ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	وَلِيًّا	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
عِلۡمُهَا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	نَصِيۡرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يُدۡرِيۡكَ	روایت ودرایت۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
لَعَنَ	لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔	تُقَلَّبُ	انقلاب، انقلابی اقدام۔
اَعَدَّ	مُستعد، استعداد۔	وُجُوۡهُهُمۡ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
خٰلِدِيۡنَ	خالد، خلد بریں۔	النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اَبَدًا	ابد الآباد، ابدی نیند سلا دیا۔	اَطَعۡنَا	اطاعت، مطیع۔

يَسْـَٔلُكَ	النَّاسُ	عَنِ السَّاعَةِ ط ①	قُلْ	اِنَّمَا ②
آپ سے پوچھتے ہیں	لوگ	قیامت کے بارے میں	آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف

عِلْمُهَا	عِنْدَ اللّٰهِ ط	وَ	مَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ ①
اسکا علم	اللہ کے پاس (ہے)	اور	کیا (چیز ہے کہ)	وہ آپ کو بتلاتی ہے	شاید	قیامت

تَكُوْنُ ①	قَرِيْبًا (63)	اِنَّ ③	اللّٰهَ	لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ
ہو	قریب	بے شک	اللہ نے	لعنت کی ہے	کافروں پر

وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيْرًا (64) لا	خٰلِدِيْنَ
اور	اُس نے تیار کر رکھی ہے	اُن کے لیے	خوب بھڑکتی ہوئی آگ	سب ہمیشہ رہنے والے

فِيْهَآ	اَبَدًا ج	لَا يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا ④	وَّ	لَا نَصِيْرًا ④ (65) ج
اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	نہیں وہ سب پائیں گے	کوئی دوست	اور	نہ کوئی مددگار

يَوْمَ	تُقَلَّبُ ⑤	وُجُوْهُهُمْ ⑥	فِي النَّارِ
جس دن	اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے	اُن کے چہرے	آگ میں

يَقُوْلُوْنَ	يٰلَيْتَنَآ	اَطَعْنَا ⑦	اللّٰهَ
وہ سب کہیں گے	اے کاش ہم	ہم نے اطاعت کی ہوتی	اللہ (کی)

ضروری وضاحت

① ة اور ت واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اِنَّ کیساتھ جب مَا آ جائے تو اس میں تاکید کیساتھ صرف کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥ هُمْ جمع مذکر کی علامت ہے اسم کے ساتھ اس کا ترجمہ ان کیا جاتا ہے۔ ⑦ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿66﴾	اور ہم نے اطاعت کی ہوتی رسول کی۔ ﴿66﴾
وَقَالُوْا رَبَّنَآ	اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب
اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا	بے شک ہم نے اطاعت کی اپنے سرداروں کی
وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا	اور اپنے بڑوں کی تو اُنہوں نے گمراہ کر دیا ہمیں
السَّبِيْلَا ﴿67﴾	(سیدھے) راستے سے۔ ﴿67﴾
رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ	اے ہمارے رب دے اُنہیں دوگنا عذاب
وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿68﴾ع	اور لعنت کر اُن پر بہت بڑی لعنت۔ ﴿68﴾ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو تم مت ہو جانا
كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا	(اُن لوگوں) کی طرح جنہوں نے تکلیف پہنچائی
مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ	موسیٰؑ کو تو پاک ثابت کر دیا اُسے اللہ نے
مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ	(اُس) سے جو اُنہوں نے کہا اور وہ تھا اللہ کے نزدیک
وَجِيْهًا ﴿69﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	بہت مرتبے والا۔ ﴿69﴾ اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

ع 8 10 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، حسین وجمیل، سیرت وکردار۔	ضِعْفَيْنِ	: ذو اضعاف اقل۔
الرَّسُوْلَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْعَنْهُمْ	: لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
قَالُوْا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَطَعْنَا	: اطاعت، مطیع۔	كَالَّذِيْنَ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
سَادَتَنَا	: سید، سادات، سیدہ۔	اٰذَوْا	: اذیت، اذیتیں، ایذارسانی، موذی۔
كُبَرَآءَنَا	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	فَبَرَّاَهُ	: بری الذمہ، براءت۔
فَاَضَلُّوْنَا	: ضلالت وگمراہی۔	مِمَّا	: منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
السَّبِيْلَا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

وَ	اَطَعْنَا	الرَّسُوْلَا (66)	وَ	قَالُوْا ①	رَبَّنَآ ②
اور	ہم نے اطاعت کی (ہوتی)	رسول (کی)	اور	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب

اِنَّآ ③	اَطَعْنَا	سَادَتَنَا ④	وَ	كُبَرَآءَنَا ④
بے شک ہم نے	ہم نے اطاعت کی	اپنے سرداروں (کی)	اور	اپنے بڑوں (کی)

فَاَضَلُّوْنَا ④	السَّبِيْلَا (67)	رَبَّنَآ ②	اٰتِهِمْ ⑤
تو اُنھوں نے گمراہ کر دیا ہمیں	راستے (سے)	(اے) ہمارے رب	تو دے اُنہیں

ع 8 10 5

ضِعْفَيْنِ ⑥	مِنَ الْعَذَابِ	وَ	الْعَنْهُمْ	لَعْنًا	كَبِيْرًا ع (68)
دوگنا	عذاب سے	اور	تو لعنت کر اُن پر	لعنت	بہت بڑی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا ⑦	كَالَّذِيْنَ
اے (وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب مت ہو جانا	(ان لوگوں) کی طرح جنھوں نے

اٰذَوْا	مُوْسٰى	فَبَرَّاَهُ	اللّٰهُ	مِمَّا ⑧	قَالُوْا ط
تکلیف پہنچائی	موسیٰؑ (کو)	تو پاک ثابت کر دیا اُسے	اللہ (نے)	(اس) سے جو	اُنھوں نے کہا

وَ	كَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَجِيْهًا ط (69)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	وہ تھا	اللہ کے نزدیک	بہت مرتبے والا	اے (وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ضروری وضاحت

① قَالُوْا کا اصل ترجمہ ہے انھوں نے کہا مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ② رَبَّنَا اصل میں یَا رَبَّنَا تھا تخفیف کے لیے شروع سے یا کو گرایا ہے۔ ③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ④ نَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہمیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ هُمْ یا هِمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت يْنِ تعداد میں دو ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑧ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿70﴾	اللہ سے ڈرو اور بالکل سیدھی بات کہو۔ ﴿70﴾
يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ	وہ درست کر دے گا تمہارے لیے تمہارے اعمال
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ	اور وہ بخش دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہ
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو کوئی اطاعت کرے اللہ اور اُسکے رسول کی
فَقَدْ فَازَ	تو یقیناً اُس نے کامیابی حاصل کی
فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿71﴾	بہت بڑی کامیابی۔ ﴿71﴾
اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ	بے شک ہم نے پیش کی (اپنی) امانت آسمانوں پر
وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ	اور زمین اور پہاڑوں پر تو اُنھوں نے انکار کر دیا
اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا	کہ وہ اُٹھائیں اُسے اور وہ ڈر گئے اُس سے
وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ	اور اُٹھالیا اُس (امانت) کو انسان نے
اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿72﴾	بے شک وہ بہت ظالم، بڑا جاہل ہے۔ ﴿72﴾
لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ	تاکہ عذاب دے اللہ منافق مردوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔	عَظِيْمًا	: اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
قُوْلُوْا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	عَرَضْنَا	: عرض، معروضات، عرضی نویس۔
يُّصْلِحْ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	الْاَمَانَةَ	: امانت، امین، مامون۔
اَعْمَالَكُمْ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	الْجِبَالِ	: جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، جبالِ ہمالیہ۔
يَغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	يَّحْمِلْنَهَا	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
يُّطِعِ	: اطاعت، مطیع۔	ظَلُوْمًا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
رَسُوْلَهٗ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	جَهُوْلًا	: جاہل، جہالت، مجہول۔
فَازَ	: فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	الْمُنٰفِقِيْنَ	: منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔

اتَّقُوا اللّٰهَ ①	وَقُوْلُوْا	قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿70﴾ لا	يُّصْلِحْ	لَكُمْ ②③
سب اللہ سے ڈرو	اور تم سب کہو	بالکل سیدھی بات	وہ درست کر دے گا	تمہارے لیے

اَعْمَالَكُمْ ③	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ ②③	ذُنُوْبَكُمْ ③ ط	وَمَنْ
تمہارے اعمال	اور	وہ بخش دے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور جو

يُّطِعِ	اللّٰهَ ①	وَرَسُوْلَهٗ	فَقَدْ ④	فَازَ
وہ اطاعت کرے	اللہ	اور اُسکے رسول کی	تو یقیناً	اُس نے کامیابی حاصل کی

فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿71﴾	اِنَّا	عَرَضْنَا ⑤	الْاَمَانَةَ ⑥	عَلَى السَّمٰوٰتِ ⑥
بہت بڑی کامیابی	بیشک ہم نے	ہم نے پیش کی	(اپنی) امانت	آسمانوں پر

وَالْاَرْضِ	وَ	الْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ ⑦	اَنْ	يَّحْمِلْنَهَا
اور زمین	اور	پہاڑوں (پر)	تو اُنہوں نے انکار کر دیا	کہ	وہ اُٹھائیں اُسے

وَاَشْفَقْنَ ⑦	مِنْهَا	وَحَمَلَهَا	الْاِنْسَانُ ط	اِنَّهٗ
اور وہ ڈر گئے	اُس سے	اور اُٹھالیا اُس کو	انسان (نے)	بے شک وہ

كَانَ	ظَلُوْمًا	جَهُوْلًا ﴿72﴾ لا	لِّيُعَذِّبَ ⑧	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ
ہے	بہت بڑا ظالم	بڑا جاہل	تاکہ وہ عذاب دے	اللہ	سب منافق مردوں (کو)

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔③ كُمْ جمع مذکر کی علامت ہے اسم کیساتھ ترجمہ تمھارے کیا جاتا ہے۔④ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ ةَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑦ ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ	اور منافق عورتوں (کو) اور مشرک مَردوں
وَ الْمُشْرِكٰتِ وَ يَتُوْبَ اللّٰهُ	اور مشرک عورتوں کو اور توجہ (رحم) فرمائے اللہ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ	مومن مَردوں اور مومن عورتوں پر
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۟﴿73﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿73﴾

ع 9 5 6

اٰيَاتُهَا 54 | 34 سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ 58 | رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ	سب تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جو
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	(کہ) اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں
وَمَا فِي الْاَرْضِ	اور جو کچھ زمین میں ہے
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ	اور اُسی کی ہی سب تعریف ہے آخرت میں (بھی)
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿1﴾	اور وہی نہایت حکمت والا خوب خبردار ہے۔ ﴿1﴾
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ	وہ جانتا ہے جو داخل ہوتا ہے زمین میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُنٰفِقٰتِ : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَلْمُشْرِكِيْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	فِي : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
يَتُوْبَ : توبہ، تائب۔	السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسماء۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
اَلْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔	الْاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
غَفُوْرًا : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
رَّحِيْمًا : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	الْخَبِيْرُ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
اَلْحَمْدُ : حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔	يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَالۡمُنٰفِقٰتِ ①	وَ	الۡمُشۡرِكِيۡنَ	وَالۡمُشۡرِكٰتِ ①	وَيَتُوۡبَ	اللّٰهُ ②
اور منافق عورتوں	اور	سب مشرک مَردوں	اور مشرک عورتوں (کو)	اور وہ توجہ فرمائے	اللہ

ع 9 5 6

عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ	وَكَانَ اللّٰهُ	غَفُوۡرًا ③	رَّحِيۡمًا ③ ع (73)
مومن مَردوں پر	اور مومن عورتوں	اور ہے اللہ	بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا ہے

اٰيَاتُهَا 54 — 34 سُوۡرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ 58 — رُكُوۡعَاتُهَا 6

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيۡ ④	لَهٗ ⑤	مَا
سب تعریف	اللہ کے لیے	جو (کہ)	اُسی کا (ہے)	جو (کچھ)

فِي السَّمٰوٰتِ ①	وَ	مَا	فِي الۡاَرۡضِ	وَ	لَهُ ⑤
آسمانوں میں	اور	جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	اور	اُسی کی (ہے)

الۡحَمۡدُ	فِي الۡاٰخِرَةِ ؕ ①	وَ	هُوَ ⑥	الۡحَكِيۡمُ ③
سب تعریف	آخرت میں (بھی)	اور	وہی	نہایت حکمت والا

الۡخَبِيۡرُ ③ (1)	يَعۡلَمُ	مَا ⑦	يَلِجُ	فِي الۡاَرۡضِ
خوب خبردار	وہ جانتا ہے	جو	وہ داخل ہوتا ہے	زمین میں

ضروری وضاحت

① ات اور ۃ اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ الَّذِيۡ واحد مذکر کی علامت ہے۔ ⑤ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑥ هُوَ کے بعد اَلۡ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ⑦ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ	اور جو نکلتا ہے اُس سے اور جو اُترتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ	آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اُس میں
وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿2﴾	اور وہی نہایت رحم کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿2﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى	نہیں آئے گی ہم پر قیامت کہہ دیجیے کیوں نہیں
وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ	قسم ہے میرے رب کی بلاشبہ ضرور وہ آئے گی تم پر
عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ	(اُس رب کی قسم جو) غیب کا جاننے والا ہے
لَا يَعْزُبُ عَنْهُ	نہیں پوشیدہ رہتی اُس سے (کوئی چیز)
مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ	ایک ذرّے کے برابر آسمانوں میں
وَلَا فِي الْاَرْضِ	اور نہ زمین میں
وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ	اور نہیں (کوئی چیز) اس سے چھوٹی اور نہ بڑی
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۙ ﴿3﴾	مگر (وہ) ایک واضح کتاب (لوحِ محفوظ) میں (درج) ہے۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔	عٰلِمِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مِنْهَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	ذَرَّةٍ	: ذرہ ذرہ، ذرات، ذرے۔
يَنْزِلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارضِ مقدس۔
السَّمَآءِ	: کتبِ سماویہ، ارض وسماء۔	اَصْغَرُ	: صغر سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔
يَعْرُجُ	: عروج وزوال، عالمِ عروج، معراج۔	اَكْبَرُ	: اکبر، تکبر، متکبر، کبیرہ گناہ۔
الرَّحِيْمُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	اِلَّا	: اِلّا ماشاءاللّٰہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
الْغَفُوْرُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

وَ	مَا ①	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَ مَا ①	يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ
اور	جو	وہ نکلتا ہے	اُس سے	اور جو	وہ اُترتا ہے	آسمان سے

وَ مَا ①	يَعْرُجُ	فِيْهَا ② ط	وَ هُوَ الرَّحِيْمُ ③④	الْغَفُوْرُ ④ ﴿2﴾
اور جو	وہ چڑھتا ہے	اُس میں	اور وہی نہایت رحم کرنے والا	بہت بخشنے والا

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا تَاْتِيْنَا ⑤	السَّاعَةُ ⑤ ط
اور	کہا	(اُن لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا	نہیں آئے گی ہم پر	قیامت

قُلْ بَلٰى	وَ رَبِّيْ ⑥	لَتَاْتِيَنَّكُمْ ⑤⑦ لا	عٰلِمِ الْغَيْبِ ج
کہہ دیجیے کیوں نہیں	قسم ہے میرے رب کی	بلاشبہ ضرور وہ آئے گی تم پر	غیب کا جاننے والا

لَا يَعْزُبُ	عَنْهُ	مِثْقَالُ ذَرَّةٍ ⑤	فِي السَّمٰوٰتِ ⑤
نہیں وہ پوشیدہ رہتی	اُس سے	ایک ذرّے کے برابر	آسمانوں میں

وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَآ	اَصْغَرُ	مِنْ ذٰلِكَ ⑧
اور	نہ	زمین میں	اور	نہیں	چھوٹی	اس سے

وَ	لَآ	اَكْبَرُ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ لا ﴿3﴾
اور	نہ	بہت بڑی	مگر	ایک واضح کتاب میں (ہے)

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کیا جاتا ہے۔ ② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ③ هُوَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔ ④ فَعِيْلٌ اور فَعُوْلٌ کے سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ت، ة اور ات سب مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ اور قسم ہے بھی ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے کبھی یہ یا اِس بھی کردیا جاتا ہے۔

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تا کہ وہ بدلہ دے (اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	اور اُنہوں نے عمل کیے نیک یہی لوگ (ہیں کہ) اُنکے لیے
مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿4﴾	مغفرت اور باعزت روزی ہے۔ ﴿4﴾
وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا	اور (وہ لوگ) جنہوں نے کوشش کی ہماری آیتوں میں
مُعٰجِزِيْنَ	(اس حال میں کہ ہمیں) نیچا دکھانے والے ہیں
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	یہی لوگ (ہیں کہ) اُن کے لیے
عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿5﴾	دردناک عذاب ہے بدترین قسم سے۔ ﴿5﴾
وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	اور دیکھتے (یقین رکھتے) ہیں (وہ لوگ) جو علم دیے گئے
الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	(کہ) جو نازل کیا گیا آپ کی طرف
مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ	آپ کے رب کی طرف سے وہی حق ہے
وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ	اور وہ ہدایت کرتا ہے (اسکے) راستے کی طرف
الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿6﴾	(جو) خوب غالب نہایت خوبیوں والا ہے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّيَجْزِيَ	: جزاوسزا، جزاک اللّٰہ، جزائے خیر۔	يَرَى	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
عَمِلُوا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الْعِلْمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	اُنْزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔
مَّغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔	اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
كَرِيْمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	الْحَقَّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
سَعَوْ	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	يَهْدِيْٓ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مُعٰجِزِيْنَ	: عاجز، عاجزی، عجز ونیاز۔	صِرَاطِ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
اَلِيْمٌ	: عذاب الیم، الم ناک، رنج والم۔	الْحَمِيْدِ	: حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔

لِّيَجۡزِیَ ①	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ؕ
تاکہ وہ بدلہ دے	(اُن کو) جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے عمل کیے	نیک

اُولٰٓئِكَ ②	لَهُمۡ ③	مَّغۡفِرَةٌ	وَّ	رِزۡقٌ	كَرِيۡمٌ ﴿4﴾
یہی لوگ	اُن کے لیے	مغفرت	اور	روزی (ہے)	بہت باعزت

وَ	الَّذِيۡنَ	سَعَوۡ ④	فِیۡۤ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيۡنَ
اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کوشش کی	ہماری آیتوں میں	نیچا دکھانے والے

اُولٰٓئِكَ ②	لَهُمۡ ③	عَذَابٌ	مِّنۡ رِّجۡزٍ	اَلِيۡمٌ ﴿5﴾
یہی لوگ	اُن کے لیے	عذاب (ہے)	بدترین قسم کے عذاب سے	دردناک

وَ	يَرَى ⑤	الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا ⑥	الۡعِلۡمَ
اور	وہ دیکھتے ہیں	(وہ لوگ) جو	سب دیے گئے	علم

الَّذِیۡۤ	اُنۡزِلَ	اِلَيۡكَ	مِنۡ رَّبِّكَ	هُوَالۡحَقَّ ۙ
جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	آپ کے رب (کی طرف) سے	وہی حق ہے

وَ	يَهۡدِیۡۤ	اِلٰى صِرَاطِ	الۡعَزِيۡزِ	الۡحَمِيۡدِ ﴿6﴾
اور	وہ ہدایت کرتا ہے	راستے کی طرف	خوب غالب	نہایت خوبیوں والا

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے ۔ ③ لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے ۔ ④ وۡا جمع مذکر کی علامت ہے یہاں سَعَوۡا میں الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑤ يَرَى واحد مذکر کا فعل ہے لیکن کیونکہ اسکے بعد اَلَّذِيۡنَ اور اُوۡتُوا جمع مذکر کے الفاظ ہیں اس لیے اسکا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑥ اُوۡتُوا دراصل اُوۡتِيُوۡا تھا گرامر کے اصول کے مطابق اسے اُوۡتُوا کیا گیا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ	کیا ہم تمہیں دلالت کریں (اُس) آدمی پر
يُّنَبِّئُكُمْ	(جو) خبر دیتا ہے تمہیں
اِذَا مُزِّقْتُمْ	(کہ) جب تم ریزہ ریزہ کر دیے جاؤ گے
كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ	بالکل ریزہ ریزہ کیا جانا
اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ 7	(تو) بلاشبہ تم یقیناً ایک نئی پیدائش میں ہوگے۔ 7
اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	(عجیب آدمی ہے) کیا اُس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے
اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ	یا اس کو کوئی جنون (لاحق) ہے
بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	بلکہ (وہ لوگ) جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر
فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ 8	(وہ) عذاب اور دور کی گمراہی میں (پڑے) ہیں۔ 8
اَفَلَمْ يَرَوْا	تو (بھلا) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا
اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	اُس کی طرف جو اُن کے سامنے ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
نَدُلُّكُمْ	: دلیل دلالت و رہنمائی، مدلل۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
رَجُلٍ	: رجال کار، قحط الرجال۔
يُّنَبِّئُكُمْ	: نبی، انبیائے کرام۔
خَلْقٍ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
جَدِيْدٍ	: جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔
اَفْتَرٰى	: افتریٰ پردازی، مفتری۔
كَذِبًا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
جِنَّةٌ	: مجنون، جنون، جن۔
يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مومن، امن۔
الضَّلٰلِ	: ضلالت و گمراہی۔
الْبَعِيْدِ	: بُعد، بعید، بعید از عقل، بعید از قیاس۔
يَرَوْا	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَيْدِيْهِمْ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

وَ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	هَلۡ	نَدُلُّكُمۡ ①
اور	کہا	(اُن لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا	کیا	ہم تمہیں دلالت کریں

عَلٰى رَجُلٍ ②	يُّنَبِّئُكُمۡ ①	اِذَا ③	مُزِّقۡتُمۡ ④
ایک آدمی پر	وہ خبر دیتا ہے تمہیں	جب	تم ریزہ ریزہ کر دیے جاؤ گے

كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ	اِنَّكُمۡ	لَفِيۡ خَلۡقٍ	جَدِيۡدٍ ۚ ﴿7﴾
بالکل ریزہ ریزہ کیا جانا	بلاشبہ تم	یقیناً پیدائش میں (ہوگے)	ایک نئی

اَفۡتَرٰى ⑤	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَمۡ	بِهٖ	جِنَّةٌ ② ؕ
کیا اُس نے باندھا ہے	اللہ پر	جھوٹ	یا	اس کو	کوئی جنون (لاحق ہے)

بَلِ	الَّذِيۡنَ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡاٰخِرَةِ
بلکہ	(وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر

فِى الۡعَذَابِ	وَ	الضَّلٰلِ	الۡبَعِيۡدِ ﴿8﴾	اَفَلَمۡ
عذاب میں	اور	گمراہی میں (پڑے)	دور کی	تو کیا نہیں

يَرَوۡا ⑥	اِلٰى	مَا	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ ⑦
اُن سب نے دیکھا	اُس کی طرف	جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی اُن کے سامنے ہے۔)

ضروری وضاحت

① كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔⑤ اصل میں اَاِفۡتَرٰى تھا دوسرا ہمزہ جو کہ فعل کا حصہ تھا تخفیف کے لیے گرا دیا گیا ہے۔⑥ لَمۡ کے بعد عموماً يَ کا ترجمہ اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑦ بَيۡنَ کا ترجمہ درمیان اور اَيۡدِىۡ کا ترجمہ ہاتھ ہے، مراد آگے ہے۔

وَمَا خَلۡفَهُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	اور جو اُن کے پیچھے ہے آسمان اور زمین میں سے
اِنۡ نَّشَاۡ نَخۡسِفۡ بِهِمُ الۡاَرۡضَ	اگر ہم چاہیں ہم دھنسا دیں اُن کو زمین میں
اَوۡ نُسۡقِطۡ عَلَيۡهِمۡ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ	یا ہم گرا دیں اُن پر آسمان سے ایک ٹکڑا
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	یقیناً اس میں واقعی نشانی ہے
لِّكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ۝9 ع 1 9 7	ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے۔ ۝9
وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضۡلًا ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دیا داؤد کو اپنی طرف سے فضل
يٰجِبَالُ اَوِّبِىۡ مَعَهٗ	(ہم نے حکم دیا) اے پہاڑو! اُس کے ساتھ تسبیح کو دُہراؤ
وَالطَّيۡرَ ۚ وَاَلَنَّا	اور پرندوں کو بھی (حکم دیا) اور ہم نے نرم کر دیا
لَهُ الۡحَدِيۡدَ ۝10 اَنِ اعۡمَلۡ سٰبِغٰتٍ	اُس کے لیے لوہا۔ ۝10 یہ کہ بنا (زرہیں) پوری پوری
وَّقَدِّرۡ فِى السَّرۡدِ	اور اندازہ رکھ کڑیاں جوڑنے میں
وَاعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ اِنِّىۡ بِمَا	اور نیک عمل کرو، بے شک میں (اس) کو جو
تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝11	تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہوں۔ ۝11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلۡفَهُمۡ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
السَّمَآءِ	: کتبِ سماویہ، ارض وسماء۔
الۡاَرۡضِ	: ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
نَّشَاۡ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
نُسۡقِطۡ	: ساقط، سقوطِ ڈھاکہ، اسقاطِ حمل۔
عَلَيۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَبۡدٍ	: عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔

يٰجِبَالُ	: جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، جبالِ ہمالیہ۔
مَعَهٗ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست واحباب۔
الطَّيۡرَ	: طائر، طیور، طیارہ، اے طائرِ لاہوتی۔
اَلَنَّا	: ملین غذا، ملین مزاج۔
قَدِّرۡ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
صَالِحًا	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
بَصِيۡرٌ	: سمع وبصر، بصارت، علی وجہ البصیرت۔

وَ	مَا	خَلۡفَهُمۡ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الۡاَرۡضِ ؕ
اور	جو	اُن کے پیچھے	آسمان میں سے	اور	زمین

اِنۡ ①	نَّشَاۡ	نَخۡسِفۡ	بِهِمُ	الۡاَرۡضَ	اَوۡ نُسۡقِطۡ	عَلَيۡهِمۡ
اگر	ہم چاہیں	ہم دھنسادیں	اُن کو	زمین (میں)	یا ہم گرادیں	اُن پر

ع 1 9 7

كِسَفًا ②	مِّنَ السَّمَآءِ ؕ	اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّكُلِّ عَبۡدٍ	مُّنِيۡبٍ ع ﴿9﴾
ایک ٹکڑا	آسمان سے	یقیناً اس میں	واقعی نشانی (ہے)	ہر بندے کے لیے	رجوع کرنے والا

وَ	لَقَدۡ ③	اٰتَيۡنَا ④	دَاوٗدَ	مِنَّا ⑤	فَضۡلًا ؕ	يٰجِبَالُ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دیا	داؤد (کو)	اپنی طرف سے	فضل	اے پہاڑو!

اَوِّبِىۡ ⑥	مَعَهٗ	وَالطَّيۡرَ ⑦ ج	وَاَلَنَّا	لَهُ	الۡحَدِيۡدَ لا ﴿10﴾
(تسبیح کو) دُہراؤ	اُسکے ساتھ	اور پرندوں (کو بھی کہا)	اور ہم نے نرم کردیا	اُس کے لیے	لوہا

اَنِ ①	اعۡمَلۡ	سٰبِغٰتٍ	وَّ	قَدِّرۡ	فِى السَّرۡدِ
یہ کہ	تو بنا	پوری پوری (کشادہ)	اور	تو اندازہ رکھ	کڑیاں جوڑنے میں

وَاعۡمَلُوۡا	صَالِحًا ؕ	اِنِّىۡ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرٌ ﴿11﴾
اور تم سب عمل کرو	نیک	بیشک میں	اسکو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہوں)

ضروری وضاحت

① اِنۡ کا ترجمہ اگر اور اَنۡ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے نۡ کو زیر دیتے ہیں۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ لَقَدۡ میں لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ مِنَّا دراصل مِنۡ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑥ اَوِّبِىۡ کے آخر میں ىۡ فعل امر میں واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے۔ ⑦ بعض مفسرین کا خیال ہے کہ یہ "وَ" مَعَ کے معنی میں ہے یعنی اے پہاڑ و پرندوں کے ساتھ تم بھی تسبیح کرو۔

وَلِسُلَيۡمٰنَ الرِّيۡحَ	اور سلیمانؑ کے لیے ہَوا کو (تابع کیا)
غُدُوُّهَا شَهۡرٌ	اس کا صبح کا چلنا ایک ماہ (کی مسافت) تھا
وَّرَوَاحُهَا شَهۡرٌ ۚ	اور اُس کا شام کا چلنا (بھی) ایک ماہ (کی مسافت) تھا
وَاَسَلۡنَا لَهٗ عَيۡنَ الۡقِطۡرِ ؕ	اور ہم نے بہا دیا اُسکے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ
وَمِنَ الۡجِنِّ مَنۡ يَّعۡمَلُ	اور جنوں میں سے (کچھ ایسے تھے) جو کام کرتے تھے
بَيۡنَ يَدَيۡهِ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ؕ	اُس کے سامنے اُس کے رب کے حکم سے
وَمَنۡ يَّزِغۡ مِنۡهُمۡ عَنۡ اَمۡرِنَا	اور جو سرکشی کرے اُن میں سے ہمارے حکم سے
نُذِقۡهُ	(تو) ہم اُسے مزہ چکھائیں گے
مِنۡ عَذَابِ السَّعِيۡرِ ﴿12﴾	بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کا۔ ﴿12﴾
يَعۡمَلُوۡنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ	وہ بناتے تھے اُس کے لیے جو وہ چاہتا تھا
مِنۡ مَّحَارِيۡبَ وَتَمَاثِيۡلَ	عالی شان عمارتوں اور مجسموں سے
وَجِفَانٍ كَالۡجَوَابِ	اور (بڑے بڑے) پیالے حوضوں کی طرح

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِسُلَيۡمٰنَ : الحمدللہ، لہٰذا۔
الرِّيۡحَ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
اَسَلۡنَا : سیل رواں، سیل حوادث، سیلاب۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الۡجِنِّ : جن، جنات، جن وانس۔
يَّعۡمَلُ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
بَيۡنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَيۡهِ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
بِاِذۡنِ : بالمقابل، بسبب/اذن عام، باذن اللہ۔
اَمۡرِنَا : امر، آمر، مامور، امور۔
نُذِقۡهُ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
تَمَاثِيۡلَ : مثل، تمثیل، متماثل۔
كَالۡجَوَابِ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

وَ	لِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	غُدُوُّهَا ①	شَهْرٌ
اور	سلیمانؑ کے لیے	ہوا (کو)	اس کا صبح کا چلنا	ایک ماہ

وَّ	رَوَاحُهَا ①	شَهْرٌ ۚ	وَ	اَسَلْنَا ②	لَهٗ ③
اور	اُس کا شام کا چلنا	ایک ماہ (تھا)	اور	ہم نے بہادیا	اُس کے لیے

عَيْنَ	الْقِطْرِ ؕ	وَ	مِنَ الْجِنِّ	مَنْ	يَّعْمَلُ ④
چشمہ	پگھلے ہوئے تانبے (کا)	اور	جنوں میں سے	جو	وہ کام کرتے تھے

بَيْنَ يَدَيْهِ ⑤	بِاِذْنِ	رَبِّهٖ ⑤ ؕ	وَمَنْ ⑥	يَّزِغْ
اسکے ہاتھوں کے درمیان (اُس کے سامنے)	حکم سے	اُسکے رب کے	اور جو	وہ سرکشی کرے

مِنْهُمْ	عَنْ اَمْرِنَا ⑦	نُذِقْهُ ⑤	مِنْ عَذَابِ	السَّعِيْرِ ⑫
اُن میں سے	ہمارے حکم سے	ہم مزہ چکھائیں گے اُسے	عذاب سے	بھڑکتی ہوئی آگ کے

يَعْمَلُوْنَ	لَهٗ ③	مَا	يَشَآءُ	مِنْ مَّحَارِيْبَ
وہ سب بناتے	اُس کے لیے	جو	وہ چاہتا تھا	عالی شان عمارتوں سے

وَ	تَمَاثِيْلَ	وَ	جِفَانٍ	كَالْجَوَابِ
اور	مجسموں (سے)	اور	(بڑے بڑے) پیالے	حوضوں کی طرح

ضروری وضاحت

① هَا واحد مؤنث کی علامت ہے اسم کیساتھ اسکا ترجمہ اس کا کیا جاتا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔④ يَعْمَلُ فعل واحد کے لیے ہے لیکن ترجمہ جمع کا کیا گیا ہے کیونکہ اسکا تعلق اَلْجِنِّ سے ہے اور وہ پوری جنس کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑤ هٗ، هٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا اور فعل کیساتھ ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑦ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا کیا جاتا ہے۔

وَقُدُوۡرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ	اور (ایک جگہ پر) جمی ہوئی دیگیں
اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكۡرًا ؕ	اے آلِ داؤد عمل کرو شکر ادا کرنے کے لیے
وَقَلِيۡلٌ مِّنۡ عِبَادِىَ الشَّكُوۡرُ ﴿13﴾	اور بہت کم میرے بندوں میں سے شکر گزار ہیں۔ ﴿13﴾
فَلَمَّا قَضَيۡنَا عَلَيۡهِ الۡمَوۡتَ	پھر جب ہم نے فیصلہ کیا اس (سلیمانؑ) پر موت کا
مَا دَلَّهُمۡ عَلٰى مَوۡتِهٖۤ	نہیں خبردار کیا ان (جنوں) کو اس کی موت پر
اِلَّا دَآبَّةُ الۡاَرۡضِ تَاۡكُلُ	مگر زمین کے کیڑے (دیمک) نے (جو) کھاتا رہا
مِنۡسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ	اس کی لاٹھی کو پھر جب وہ (سلیمانؑ) گر پڑے
تَبَيَّنَتِ الۡجِنُّ اَنۡ لَّوۡ كَانُوۡا	(تو) جان لیا جنوں نے کہ اگر وہ ہوتے
يَعۡلَمُوۡنَ الۡغَيۡبَ مَا لَبِثُوۡا	غیب جانتے (تو) نہ پڑے رہتے
فِى الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ؕ ﴿14﴾	ذلیل کرنے والے عذاب میں۔ ﴿14﴾
لَقَدۡ كَانَ لِسَبَاٍ	بلاشبہ یقیناً (قومِ) سبا کے لیے تھی
فِىۡ مَسۡكَنِهِمۡ اٰيَةٌ ۚ	اُن کے رہنے کی جگہ میں ایک نشانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِعۡمَلُوۡۤا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اٰلَ : آل و اولاد، آلِ رسول۔
قَلِيۡلٌ : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
عِبَادِىَ : عبد، عابد، عبادت، عباد الرحمن۔
قَضَيۡنَا : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
عَلَيۡهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
دَلَّهُمۡ : دلالت، مدلل، دلیل۔
اِلَّا : اِلّا ماشاء اللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔

الۡاَرۡضِ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
تَاۡكُلُ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
تَبَيَّنَتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الۡمُهِيۡنِ : توہین، اہانت آمیز۔
لِسَبَاٍ : الحمد للہ، لہٰذا۔
فِىۡ : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
مَسۡكَنِهِمۡ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔

وَ	قُدُوْرٍ	رّٰسِيٰتٍ ① ط	اِعْمَلُوْٓا	اٰلَ دَاوٗدَ	شُكْرًا ط
اور	دیگیں	جمی ہوئی	تم سب عمل کرو	(اے) آل داؤد	شکرادا کرنے کے لیے

وَ	قَلِيْلٌ	مِّنْ عِبَادِيَ	الشَّكُوْرُ ﴿13﴾	فَلَمَّا ②	قَضَيْنَا
اور	بہت کم	میرے بندوں میں سے	شکرگزار (ہیں)	پھر جب	ہم نے فیصلہ کیا

عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا دَلَّهُمْ ③	عَلٰى مَوْتِهٖٓ ④
اس پر	موت (کا)	نہیں خبردار کیا انہیں	اس کی موت پر

اِلَّا	دَآبَّةُ ①	الْاَرْضِ	تَاْكُلُ ①	مِنْسَاَتَهٗ ج ④
مگر	کیڑے (دیمک) نے	زمین (کے)	(جو) کھاتا رہا	اس کی لاٹھی (کو)

فَلَمَّا ②	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ ⑤	الْجِنُّ	اَنْ	لَّوْ ⑥	كَانُوْا
پھر جب	وہ گر پڑے	جان لیا	جنوں نے	کہ	اگر	وہ سب ہوتے

يَعْلَمُوْنَ	الْغَيْبَ ⑦	مَا لَبِثُوْا	فِي الْعَذَابِ	الْمُهِيْنِ ﴿14﴾ ط
وہ سب جانتے	غیب	نہ سب پڑے رہتے	عذاب میں	ذلیل کرنے والے

لَقَدْ	كَانَ ⑧	لِسَبَاٍ	فِيْ مَسْكَنِهِمْ ③	اٰيَةٌ ج ①
بلاشبہ یقیناً	تھی	سبا کے لیے	اُن کے رہنے کی جگہ میں	ایک نشانی

ضروری وضاحت

①ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔②فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا کیا جاتا ہے۔④ۂ یا ہٖ اسم کیساتھ ہو تو ترجمہ اسکا کیا جاتا ہے۔⑤تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش کیا جاتا ہے۔⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑧كَانَ مذکر فعل ہے کیونکہ اسکا تعلق آيَةٌ سے ہے جو کہ مؤنث ہے اس لیے ترجمہ تھی کیا گیا ہے۔

جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬	دو باغ دائیں اور بائیں جانب (تھے)
كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ	(ہم نے اُنہیں حکم دیا تھا) کھاؤ اپنے رب کے رزق سے
وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ	اور اُس کا شکر ادا کرو
بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿15﴾	پاکیزہ شہر ہے اور بہت بخشنے والا رب ہے۔ ﴿15﴾
فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ	پھر اُنہوں نے منہ موڑ لیا تو ہم نے بھیجا اُن پر
سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ	زور کا سیلاب اور ہم نے اُن کو بدلے میں دیے
بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ	اُن کے دو باغوں کے عوض میں (اور) دو باغ
ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ	بدمزہ میوے والے اور جھاؤ کے درختوں والے
وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿16﴾	اور کچھ تھوڑی سی بیریوں والے تھے۔ ﴿16﴾
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ	یہ ہم نے بدلہ دیا اُنہیں اس وجہ سے جو اُنہوں نے کفر کیا
وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿17﴾	اور نہیں ہم سزا دیتے مگر اُسے جو بہت ناشکرا ہو۔ ﴿17﴾
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ	اور ہم نے بنا دیں (یعنی آباد رکھیں) اُن کے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّمِيْنٍ	یمین و یسار، میمنہ ومیسرہ۔	سَيْلَ	سیل رواں، سیل حوادث، سیلاب۔
شِمَالٍ	شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔	بَدَّلْنٰهُمْ	بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔
كُلُوْا	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	قَلِيْلٍ	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
اشْكُرُوْا	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	جَزَيْنٰهُمْ	جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
بَلْدَةٌ	بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار۔	اِلَّا	اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
فَاَعْرَضُوْا	اعراض کرنا۔	الْكَفُوْرَ	کفرانِ نعمت۔
فَاَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

جَنَّتٰنِ ①	عَنۡ یَّمِیۡنٍ	وَّشِمَالٍ ۬ؕ	کُلُوۡا ②	مِنۡ رِّزۡقِ	رَبِّکُمۡ
دو باغ	دائیں سے	اور بائیں (جانب)	تم سب کھاؤ	رزق سے	اپنے رب کے

وَ	اشۡکُرُوۡا	لَہٗ ؕ	بَلۡدَۃٌ	طَیِّبَۃٌ	وَّ	رَبٌّ	غَفُوۡرٌ ③ (15)
اور	تم سب شکر ادا کرو	اُس کا	شہر (ہے)	پاکیزہ	اور	رب (ہے)	بہت بخشنے والا

فَاَعۡرَضُوۡا	فَاَرۡسَلۡنَا	عَلَیۡہِمۡ	سَیۡلَ	الۡعَرِمِ
پھر اُنہوں نے منہ موڑ لیا	تو ہم نے بھیجا	اُن پر	سیلاب	زور کا

وَ	بَدَّلۡنٰہُمۡ	بِجَنَّتَیۡہِمۡ ④	جَنَّتَیۡنِ ①
اور	ہم نے بدلے میں دیے اُن کو	اُن کے دو باغوں کے عوض	دو باغ

ذَوَاتَیۡ اُکُلٍ خَمۡطٍ ④	وَّ	اَثۡلٍ	وَّ	شَیۡءٍ	مِّنۡ سِدۡرٍ
دونوں بدمزہ میوے والے	اور	جھاؤ کے درختوں (والے)	اور	کچھ	بیریوں سے

قَلِیۡلٍ (16)	ذٰلِکَ ⑤	جَزَیۡنٰہُمۡ	بِمَا	کَفَرُوۡا ؕ	وَہَلۡ ⑥
تھوڑی سی	یہ	ہم نے بدلہ دیا اُنہیں	اس وجہ سے جو	اُنہوں نے کفر کیا	اور نہیں

نُجٰزِیۡۤ	اِلَّا	الۡکَفُوۡرَ ③ (17)	وَ	جَعَلۡنَا	بَیۡنَہُمۡ
ہم سزا دیتے	مگر	(اُسے جو) بہت ناشکرا ہو	اور	ہم نے بنا دیں	اُن کے درمیان

ضروری وضاحت

① اِنِ اور یۡنِ دونوں علامتیں تعداد میں دو یعنی تثنیہ کو ظاہر کرتی ہیں۔ ② کُلُوۡا دراصل میں اُاۡکُلُوۡا تھا، شروع تخفیف کے لیے شروع سے دونوں ہمزے گرائے گئے ہیں۔ ③ فَعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہ اصل میں بِجَنَّتَیۡنِ + ہِمۡ اور ذَوَاتَیۡنِ تھا دونوں جگہ تثنیہ کا نون گر گیا ہے۔ ⑤ ذٰلِکَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ ہَلۡ کا اصل ترجمہ کیا ہے، اگر اس کے بعد اُسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو پھر اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَ بَيْنَ الْقُرَى	اور (شام کی اُن) بستیوں کے درمیان
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا	(وہ) جو ہم نے برکت کی تھی اُن میں
قُرًى ظَاهِرَةً	کچھ بستیاں (بنادیں جو) سامنے نظر آنے والی تھیں
وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ	اور ہم نے مقرّر کردی تھیں (منزلیں) اُن میں چلنے کی
سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿18﴾	(ہم نے کہا) چلو اُن میں راتوں اور دنوں کو امن سے۔ ﴿18﴾
فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ	پس اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب تو دوری پیدا کردے
بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا	ہمارے سفروں کے درمیان اور اُنہوں نے ظلم کیا
اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ	اپنی جانوں پر تو ہم نے بنادیا اُنہیں کہانیاں
وَمَزَّقْنٰهُمْ	اور ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا اُنہیں
كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کرنا بلاشبہ اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ	یقیناً نشانیاں ہیں ہر بہت صبر کرنے والے
شَكُوْرٍ ﴿19﴾	بہت شکر کرنے والے کے لیے۔ ﴿19﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقُرٰى	قریہ قریہ بستی بستی۔	اٰمِنِيْنَ	ایمان، مومن، امن۔
بٰرَكْنَا	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	فَقَالُوْا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
فِيْهَا	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	بٰعِدْ	بُعد، بعید از قیاس۔
ظَاهِرَةً	ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔	اَسْفَارِنَا	سفر، مسافر، سامان سفر، مسافر خانہ۔
قَدَّرْنَا	تقدیر، مقدر۔	ظَلَمُوْٓا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
السَّيْرَ	سیر، سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔	اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
لَيَالِيَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	صَبَّارٍ	صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔
اَيَّامًا	یوم، ایام، یوم آخرت۔	شَكُوْرٍ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

وَ	بَيْنَ	الْقُرَى	الَّتِيْ ①	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	قُرًى
اور	درمیان	بستیوں (کے)	(وہ) جو	ہم نے برکت کی تھی	اُن میں	کچھ بستیاں

ظَاهِرَةً ②	وَّ	قَدَّرْنَا ③	فِيْهَا	السَّيْرَ ؕ
سامنے نظر آنے والی تھیں	اور	ہم نے مقرّر کردی تھیں (منزلیں)	اُن میں	چلنے کی

سِيْرُوْا	فِيْهَا	لَيَالِيَ	وَ	اَيَّامًا	اٰمِنِيْنَ ﴿18﴾
تم سب چلو	اُن میں	راتوں	اور	دنوں (کو)	سب امن (سے)

فَقَالُوْا	رَبَّنَا ④	بٰعِدْ	بَيْنَ اَسْفَارِنَا ⑤
پس اُنہوں نے کہا	اے ہمارے رب	تو دوری پیدا کردے	ہمارے سفروں کے درمیان

وَ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ ⑥	فَجَعَلْنٰهُمْ ⑥	اَحَادِيْثَ
اور	اُنہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	تو ہم نے بنادیا اُنہیں	کہانیاں

وَمَزَّقْنٰهُمْ ⑥	كُلَّ	مُمَزَّقٍ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
اور ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا اُنہیں	مکمل طور پر	ٹکڑے ٹکڑے کرنا	بلاشبہ	اس میں

لَاٰيٰتٍ ②	لِّكُلِّ صَبَّارٍ ⑦	شَكُوْرٍ ⑦ ﴿19﴾
یقیناً نشانیاں (ہیں)	ہر بہت صبر کرنے والے کے لیے	بہت شکر کرنے والے (کے لیے)

ضروری وضاحت

① اَلَّتِيْ واحد مؤنث کی علامت ہے۔② ۃ واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، یہاں یَا کو تخفیف کے لیے گرایا گیا ہے۔⑤ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑦ صَبَّارٍ اور شَكُوْرٍ میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

وَلَقَدۡ صَدَّقَ عَلَيۡهِمۡ	اور بلا شبہ یقیناً سچا کر دکھایا اُن پر
اِبۡلِيۡسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوۡهُ	ابلیس نے اپنا گمان تو اُنہوں نے پیروی کی اُسکی
اِلَّا فَرِيۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿20﴾	سوائے ایک گروہ کے مومنوں میں سے۔ ﴿20﴾
وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ	اور نہ تھا اُس کا اُن پر کوئی غلبہ
اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِالۡاٰخِرَةِ	مگر تاکہ ہم جان لیں کون ایمان رکھتا ہے آخرت پر
مِمَّنۡ هُوَ مِنۡهَا فِىۡ شَكٍّ ؕ	اُن میں سے جو (کہ) وہ اسکے بارے میں شک میں ہے
وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ﴿21﴾ ع	اور آپ کا رب ہر چیز پر خوب نگران ہے۔ ﴿21﴾
قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ	آپ کہہ دیجیے پکارو اُنکو جنہیں تم نے (معبود) گمان کر رکھا تھا
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمۡلِكُوۡنَ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ	اللہ کے سوا، نہیں وہ اختیار رکھتے ذرّہ برابر
فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ	آسمانوں میں اور نہ زمین میں
وَمَا لَهُمۡ فِيۡهِمَا مِنۡ شِرۡكٍ	اور نہیں اُنکا اُن دونوں میں کوئی حصّہ
وَّمَا لَهٗ مِنۡهُمۡ مِّنۡ ظَهِيۡرٍ ﴿22﴾	اور نہیں ہے اُسکے لیے اُن میں سے کوئی مددگار۔ ﴿22﴾

ع 2/12/8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَّقَ	صداقت، صدقِ دل، صادق و امین۔	شَكٍّ	شک، بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔
عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	حَفِيۡظٌ	حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
ظَنَّهٗ	سوءِظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔	قُلِ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
فَاتَّبَعُوۡهُ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	ادۡعُوا	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
فَرِيۡقًا	فریقِ اوّل، فریقِ ثانی، فریقین۔	زَعَمۡتُمۡ	زعم میں مبتلا ہونا، زعم باطل۔
سُلۡطٰنٍ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔	يَمۡلِكُوۡنَ	مالک، ملکیت، املاک۔
لِنَعۡلَمَ	علم، عالم، معلوم۔	السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔
بِالۡاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔	شِرۡكٍ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

وَلَقَدْ ①	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ	اِبْلِيْسُ	ظَنَّهٗ ②	فَاتَّبَعُوْهُ ③
اور بلاشبہ یقیناً	سچا کر دکھایا	اُن پر	ابلیس نے	اپنا گمان	تو اُنہوں نے پیروی کی اُسکی

اِلَّا	فَرِيْقًا ④	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (20)	وَ	مَا	كَانَ	لَهٗ
سوائے	ایک گروہ (کے)	مومنوں میں سے	اور	نہ	تھا	اُس کا

عَلَيْهِمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ ④⑤	اِلَّا	لِنَعْلَمَ ⑥	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ
اُن پر	کوئی غلبہ	مگر	تا کہ ہم جان لیں	کون	وہ ایمان رکھتا ہے	آخرت پر

مِمَّنْ ⑦	هُوَ	مِنْهَا	فِيْ شَكٍّ ط	وَ	رَبُّكَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
(اُن) میں سے جو	وہ	اس سے	شک میں	اور	آپ کا رب	ہر چیز پر

ع 2 12 8

حَفِيْظٌ ع (21)	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ج ⑤
خوب نگران	آپ کہہ دیجیے	تم سب پکارو	(انکو) جنہیں	تم نے گمان کر رکھا تھا	اللہ کے سوا

لَا يَمْلِكُوْنَ ⑧	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَلَا فِي الْاَرْضِ	وَمَا	لَهُمْ
نہیں وہ سب اختیار رکھتے	ذرہ برابر	آسمانوں میں	اور نہ زمین میں	اور نہیں	اُن کا

فِيْهِمَا	مِنْ شِرْكٍ ④⑤	وَّمَا	لَهٗ	مِنْهُمْ	مِّنْ ظَهِيْرٍ ④⑤ (22)
اُن دونوں میں	کوئی حصہ	اور نہیں	اُس کے لیے	اُن میں سے	کوئی مددگار

ضروری وضاحت

① لَـ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
⑦ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ	اور نہیں نفع دے گی سفارش اُس کے پاس
اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ	مگر اُسے جس کو وہ (یعنی اللہ) اجازت دے گا
حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ	یہاں تک کہ جب گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے
عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا	اُنکے دلوں سے (تو فرشتے آپس میں) کہتے ہیں
مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ	کیا فرمایا ہے تمہارے رب نے
قَالُوا الْحَقَّ ۚ	(دوسرے فرشتے) کہتے ہیں حق (فرمایا ہے)
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿23﴾	اور وہی بہت بلند بہت بڑا ہے۔ ﴿23﴾
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ	کہہ دیجیے کون رزق دیتا ہے تمہیں
مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ	آسمانوں اور زمین سے، کہہ دیجیے اللہ (ہی)
وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى	اور بے شک ہم یا تم (یا تو) یقیناً ہدایت پر ہیں
اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿24﴾	یا کھلی گمراہی میں۔ ﴿24﴾
قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ	آپ کہہ دیجیے تم نہیں پوچھے جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قَالُوْا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
تَنْفَعُ	: نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	الْعَلِيُّ	: علوّ ومرتبت، عالی شان، جناب عالی۔
الشَّفَاعَةُ	: شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔	الْكَبِيْرُ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اَراضی، ارض مقدس۔
لِمَنْ	: الحمدللہ، لہٰذا۔	هُدًى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اَذِنَ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	ضَلٰلٍ	: ضلالت وگمراہی۔
حَتّٰٓى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قُلُوْبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	تُسْـَٔلُوْنَ	: سوال، سائل، مسئول۔

وَ	لَا	تَنۡفَعُ ①	الشَّفَاعَةُ ①	عِنۡدَهٗۤ	اِلَّا
اور	نہیں	نفع دے گی	سفارش	اُس کے پاس	مگر

لِمَنۡ ②	اَذِنَ	لَهٗ ؕ	حَتّٰۤی	اِذَا	فُزِّعَ ③
(اُسے) جس کو	وہ اجازت دے گا	اس کو	یہاں تک کہ	جب	گھبراہٹ دور کردی جاتی ہے

عَنۡ قُلُوۡبِهِمۡ	قَالُوۡا ④	مَاذَا ۙ	قَالَ	رَبُّكُمۡ ؕ
اُنکے دلوں سے	(فرشتے) کہتے ہیں	کیا	فرمایا	تمہارے رب نے؟

قَالُوا	الۡحَقَّ ۚ	وَ	هُوَ الۡعَلِيُّ ⑤	الۡكَبِيۡرُ ﴿23﴾
سب کہتے ہیں	حق	اور	وہی بہت بلند	بہت بڑا (ہے)

قُلۡ	مَنۡ ⑥	يَّرۡزُقُكُمۡ	مِّنَ السَّمٰوٰتِ ①	وَالۡاَرۡضِ ؕ
آپ کہہ دیجیے	کون	وہ رزق دیتا ہے تمہیں	آسمانوں سے	اور زمین (سے)

قُلِ	اللّٰهُ ۙ	وَ	اِنَّاۤ ⑦	اَوۡ	اِيَّاكُمۡ	لَعَلٰى هُدًى
آپ کہہ دیجیے	اللہ (ہی)	اور	بے شک ہم	یا	تم	یقیناً ہدایت پر (ہیں)

اَوۡ	فِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿24﴾	قُلۡ	لَّا تُسۡـَٔلُوۡنَ ⑧
یا	کھلی گمراہی میں	آپ کہہ دیجیے	نہیں تم سب پوچھے جاؤ گے

ضروری وضاحت

① تَ، ةٌ واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② لِ کا ترجمہ کبھی لیے اور کبھی کو کیا جاتا ہے۔ ③ فُزِّعَ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً کیا جاتا ہے کیا گیا ہے۔ ④ یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ هُوَ کے بعد الۡ میں ہی کا مفہوم شامل ہوتا جاہے۔ ⑥ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

عَمَّآ اَجْرَمْنَا	اُس کے بارے میں جو ہم نے جرم کیا
وَلَا نُسْـَٔلُ	اور نہ ہم پوچھے جائیں گے
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿25﴾	اُس کے بارے میں جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿25﴾
قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا	کہہ دیجیے جمع کرے گا ہم سب کو ہمارا رب
ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ	پھر وہ فیصلہ کرے گا ہمارے درمیان حق کیساتھ
وَهُوَ الْفَتَّاحُ	اور وہی ہے خوب فیصلہ کرنے والا
الْعَلِيْمُ ﴿26﴾	سب کچھ جاننے والا۔ ﴿26﴾
قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ	آپ کہہ دیجیے دکھاؤ مجھے (وہ معبود) جنہیں
اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ	تم نے ملا دیا تھا اس کے ساتھ شریک بنا کر
كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ	(ایسا) ہرگز نہیں، بلکہ وہی اللہ ہے
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾	خوب غالب نہایت حکمت والا۔ ﴿27﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو مگر تمام لوگوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَجْرَمْنَا : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
نُسْـَٔلُ : سوال، سائل، مسئول۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
يَجْمَعُ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
بَيْنَنَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَفْتَحُ : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
بِالْحَقِّ : بالواسطہ، بالمشافہ/حق وباطل، حقیقت۔
الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَرُوْنِيَ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَلْحَقْتُمْ : الحاق، ملحق، لواحقین حضرات، لاحق۔
الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
اَرْسَلْنٰكَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
كَآفَّةً : کافی، ناکافی، کفایت۔
لِّلنَّاسِ : الحمدللہ، لہٰذا/عوام الناس، بعض الناس۔

عَمَّآ ①	اَجْرَمْنَا ②	وَ	لَا نُسْئَلُ ③
اُس کے بارے میں جو	ہم نے جرم کیا	اور	نہ ہم پوچھے جائیں گے

عَمَّا ①	تَعْمَلُوْنَ (25)	قُلْ ④	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا ⑤
اُسکے بارے میں جو	تم سب عمل کرتے ہو	آپ کہہ دیجیے	وہ جمع کرے گا	ہمارے درمیان (یعنی ہم سب کو)

رَبُّنَا ⑤	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا ⑤	بِالْحَقِّ ط
ہمارا رب	پھر	وہ فیصلہ کرے گا	ہمارے درمیان	حق کے ساتھ

وَ	هُوَ الْفَتَّاحُ ⑥	الْعَلِيْمُ (26)	قُلْ ④
اور	وہی ہے خوب فیصلہ کرنے والا	سب کچھ جاننے والا	آپ کہہ دیجیے

اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ	بِهٖ	شُرَكَآءَ
دکھاؤ مجھے	(وہ معبود) جنہیں	تم نے ملا دیا تھا	اس کے ساتھ	شریک (بنا کر)

كَلَّا ط	بَلْ	هُوَ اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ (27)
(ایسا) ہرگز نہیں	بلکہ	وہی اللہ (ہے)	خوب غالب	نہایت حکمت والا

وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ ②	اِلَّا	كَآفَّةً ⑦	لِّلنَّاسِ
اور	نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	تمام	لوگوں کے لیے

ضروری وضاحت

① عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ② فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرایا گیا ہے۔ ⑤ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے ہوتا ہے۔ ⑥ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ كَآفَّةً کا ترجمہ بعض نے گناہوں سے روکنے والا بنا کر بھیجا کیا ہے، اس میں ۃ مبالغہ کی ہے جیسے عَلَّامَةٌ میں ہے۔

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿28﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿29﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿29﴾
قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ	کہہ دیجیے تمہارے لیے وعدہ ہے ایک (ایسے) دن کا
لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً	(کہ) نہ تم پیچھے رہ سکو گے اُس سے ایک گھڑی
وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿30﴾ ع (النصف ع 3 9 9)	اور نہ تم آگے بڑھ سکو گے۔ ﴿30﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	ہرگز ہم ایمان نہیں لائیں گے اس قرآن پر
وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ط	اور نہ اس پر جو اس سے پہلے ہے
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ	اور کاش آپ دیکھتے جب (یہ) ظالم لوگ
مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ صلے	کھڑے کیے ہوئے ہوں گے اپنے رب کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَشِيْرًا : بشارت، مبشر، بشیر۔
نَذِيْرًا : بشارت و انذار، نذیر۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
الْوَعْدُ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
صٰدِقِيْنَ : صداقت، صدقِ دل، صادق و امین۔
تَسْتَاْخِرُوْنَ : مؤخر، تاخیر، آخری۔
سَاعَةً : ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔
تَسْتَقْدِمُوْنَ : مقدّم، اقدام، قدم۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
نُّؤْمِنَ : ایمان، مومن، امن۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَيْهِ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
تَرٰى : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عِنْدَ : عند اللہ، عند الطلب، عندیہ۔

بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	لیکن	اکثر	لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ① ﴿28﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ
نہیں وہ سب جانتے	اور	وہ سب کہتے ہیں	کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿29﴾	قُلْ	لَّكُمْ ②	مِّيْعَادُ	يَوْمٍ ③
اگر	تم ہو	سب سچے	آپ کہہ دیجیے	تمہارے لیے	وعدہ (ہے)	ایک (ایسے) دن کا

ع 3 9 9 النصف

لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ ①	عَنْهُ	سَاعَةً	وَّ	لَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ① ﴿30﴾ ع
نہ تم سب پیچھے رہ سکو گے	اُس سے	ایک گھڑی	اور	نہ تم سب آگے بڑھ سکو گے

وَ	قَالَ ④	الَّذِيْنَ ⑤	كَفَرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
اور	کہا	(اُن لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے

بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ ⑥	وَلَا	بِالَّذِيْ ⑥	بَيْنَ يَدَيْهِ ط ⑦	وَلَوْ ⑧
اس قرآن پر	اور نہ	(اس) پر جو	اس کے ہاتھوں کے درمیان (ہے)	اور کاش

تَرٰى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	مَوْقُوْفُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ صلے
آپ دیکھتے	جب	سب ظالم لوگ	سب کھڑے کیے ہوئے (ہوں گے)	اپنے رب کے پاس

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ② لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وَ کو "ا" سے بدلا گیا ہے۔ ⑤ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ بَيْنَ يَدَيْهِ کا اصل ترجمہ (اسکے دونوں ہاتھوں کے درمیان) ہے اس سے مراد اس سے پہلے ہے۔ ⑧ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ﹰ الْقَوْلَ ۚ	ردّ کررہا ہوگا اُن کا بعض بعض کی بات کا
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا	کہہ رہے ہوں گے (وہ لوگ) جو کمزور سمجھے گئے
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا	(اُن لوگوں) سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
لَوْ لَآ اَنْتُمْ	اگر تم نہ ہوتے
لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿31﴾	(تو) ضرور ہم ہوتے ایمان لانے والے۔ ﴿31﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا	کہا (اُن لوگوں نے) جو بڑے بنے ہوئے تھے
لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا	اُن (لوگوں) سے جو کمزور سمجھے گئے
اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ	کیا ہم نے روکا تھا تمہیں
عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ	ہدایت سے اس کے بعد
اِذْ جَآءَكُمْ	(کہ) جب وہ آئی تمہارے پاس
بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾	بلکہ تم (خود ہی) مجرم تھے۔ ﴿32﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا	اور کہیں گے (وہ لوگ) جو کمزور سمجھے گئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرْجِعُ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	مُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مومن، امن۔
بَعْضُهُمْ	بعض الناس، بعض اوقات۔	الْهُدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	بَعْدَ	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
بَعْضٍ	بعض الناس، بعض اوقات۔	بَلْ	بلکہ۔
الْقَوْلَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	مُّجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
اسْتُضْعِفُوْا	ضعف، ضعیف، ضعفاء۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اسْتَكْبَرُوْا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اسْتُضْعِفُوْا	ضعف، ضعیف، ضعفاء۔

یَرۡجِعُ	بَعۡضُھُمۡ	اِلٰی بَعۡضِ	الۡقَوۡلَ ۚ ①	یَقُوۡلُ ②
وہ لوٹا رہا ہوگا	اُن کا بعض	بعض کی طرف	بات کو	وہ کہہ رہے ہوں گے

الَّذِیۡنَ ③	اسۡتُضۡعِفُوۡا ④	لِلَّذِیۡنَ ③	اسۡتَکۡبَرُوۡا
(وہ لوگ) جو	سب کمزور سمجھے گئے	(اُن لوگوں) سے جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے

لَوۡ	لَاۤ	اَنۡتُمۡ	لَکُنَّا	مُؤۡمِنِیۡنَ (31)
اگر	نہ	تم (ہوتے)	ضرور ہم ہوتے	سب ایمان لانے والے

قَالَ	الَّذِیۡنَ ③	اسۡتَکۡبَرُوۡا	لِلَّذِیۡنَ ③
کہا	(اُن لوگوں نے) جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے	(اُن لوگوں) سے جو

اسۡتُضۡعِفُوۡۤا ④	اَ	نَحۡنُ صَدَدۡنٰکُمۡ ⑤	عَنِ الۡھُدٰی
سب کمزور سمجھے گئے	کیا	ہم نے روکا تھا تمہیں	ہدایت سے

بَعۡدَ	اِذۡ	جَآءَکُمۡ ⑥	بَلۡ	کُنۡتُمۡ	مُّجۡرِمِیۡنَ (32)
اس کے بعد	جب	وہ آئی تمہارے پاس	بلکہ	تھے تم	سب مجرم

وَ	قَالَ	الَّذِیۡنَ ③	اسۡتُضۡعِفُوۡا ④
اور	کہیں گے	(وہ لوگ) جو	سب کمزور سمجھے گئے

ضروری وضاحت

① یعنی ایک دوسرے پر اپنی ناکامی کا الزام دے رہے ہونگے۔ ② یَقُوۡلُ فعل واحد مذکر کے لیے ہے لیکن کیونکہ اسکا تعلق اَلَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا سے ہے جو کہ جمع ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ③ الَّذِیۡنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ④ یہ فعل اصل میں اُسۡتُضۡعِفُوۡا تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ نَحۡنُ اور نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ⑥ جَآءَ فعل مذکر ہے کیونکہ اس کا تعلق پیچھے الھدی سے، اس لیے ترجمہ مؤنث ہوا ہے۔

لِلَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡا	(اُن لوگوں) سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
بَلۡ مَکۡرُ الَّیۡلِ وَالنَّہَارِ	بلکہ (تمہاری) رات اور دن کی چالبازی نے (ہمیں روکا تھا)
اِذۡ تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ	جب تم حکم دیتے تھے ہمیں
اَنۡ نَّکۡفُرَ بِاللّٰہِ	کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ
وَ نَجۡعَلَ لَہٗۤ اَنۡدَادًا ؕ	اور ہم ٹھہرائیں اُس کے لیے شریک
وَاَسَرُّوا النَّدَامَۃَ	اور وہ چھپائیں گے ندامت کو
لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ؕ	جب وہ عذاب دیکھیں گے
وَجَعَلۡنَا الۡاَغۡلٰلَ	اور ہم کر دیں گے (یعنی ڈال دیں گے) طوق
فِیۡۤ اَعۡنَاقِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ	(اُن لوگوں کی) گردنوں میں جنھوں نے کفر کیا
ہَلۡ یُجۡزَوۡنَ	نہیں وہ بدلہ دیے جائیں گے
اِلَّا مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿33﴾	مگر (اُسی کا) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿33﴾
وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا فِیۡ قَرۡیَۃٍ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ	اور نہیں ہم نے بھیجا کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اسۡتَکۡبَرُوۡا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
مَکۡرُ : مکروفریب، مکار۔
الَّیۡلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
تَاۡمُرُوۡنَنَا : امر، آمر، مامور، امور۔
نَّکۡفُرَ : کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔
اَسَرُّوا : اسرارورموز، پراسرار، سرنہاں۔
النَّدَامَۃَ : نادم، ندامت۔
رَاَوۡا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

فِیۡۤ : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
یُجۡزَوۡنَ : جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
یَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَرۡسَلۡنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَرۡیَۃٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔
مِّنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	بَلْ	مَكْرُ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ
(اُن) سے جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے	بلکہ	چالبازی	رات	اور	دن (کی)

اِذْ	تَاْمُرُوْنَنَآ ①	اَنْ	نَّكْفُرَ	بِاللّٰهِ
جب	تم سب حکم دیتے تھے ہمیں	کہ	ہم کفر کریں	اللہ کے ساتھ

وَ	نَجْعَلَ	لَهٗٓ ②	اَنْدَادًا ؕ	وَ	اَسَرُّوا
اور	ہم ٹھہرائیں	اُس کے لیے	شریک	اور	وہ سب چھپائیں گے

النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا ③	الْعَذَابَ ؕ
ندامت (کو)	جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب (کو)

وَ	جَعَلْنَا ①	الْاَغْلٰلَ	فِيْٓ اَعْنَاقِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ
اور	ہم کردیں گے	طوق	گردنوں میں	(اُن لوگوں کی) جن	سب نے کفر کیا

هَلْ ④	يُجْزَوْنَ ⑤	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۝33
نہیں	وہ سب بدلہ دیے جائیں گے	مگر	جو	تھے وہ سب	وہ سب عمل کرتے

وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا ①	فِيْ قَرْيَةٍ ⑥	مِّنْ نَّذِيْرٍ ⑥
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا

ضروری وضاحت

①فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر زبر ہو تو ترجمہ ہمیں اور اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔③یہ اصل میں رَاَوْا تھا اگلے لفظ سے ملانے کے لیے وُ کو پیش دی گئی ہے۔④هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہے لیکن اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو پھر ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑥یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اور یہاں مِّنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ	مگر کہا اُس کے خوشحال لوگوں نے
اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ	بے شک ہم اس کا جو (کہ) تم بھیجے گئے ہو
بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿34﴾	اس کے ساتھ انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿34﴾
وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ	اور اُنہوں نے کہا ہم زیادہ ہیں
اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۙ	اموال اور اولاد میں
وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿35﴾	اور نہیں ہیں ہم ہرگز عذاب دیے جانے والے۔ ﴿35﴾
قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	کہہ دیجیے بیشک میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ	جس کے لیے وہ چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ ع 4/6/10	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿36﴾
وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ	اور نہیں ہیں تمہارے مال (ایسے) اور نہ تمہاری اولاد
بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى	جو قریب کردیں تمہیں ہمارے ہاں خوب قریب کرنا
اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۫	(ہاں) مگر جو ایمان لایا اور اُس نے نیک عمل کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔
بِمَآ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اُرْسِلْتُمْ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تُقَرِّبُكُمْ	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
اَكْثَرُ	کثرت، اکثر، کثیر۔	عِنْدَنَا	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
اَمْوَالًا	مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔	اٰمَنَ	ایمان، مومن، امن۔
اَوْلَادًا	ولادت، ولد، اولاد، مولود۔	عَمِلَ	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
يَبْسُطُ	بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔	صَالِحًا	اصلاح، اعمال صالحہ۔

اِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَآ ۙ	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ ①
مگر	کہا	اُس کے خوشحال لوگوں نے	بیشک ہم	(اس) کا جو	تم بھیجے گئے ہو

بِهٖ	كٰفِرُوْنَ (34)	وَقَالُوْا	نَحْنُ	اَكْثَرُ ②	اَمْوَالًا
اسکے ساتھ	سب انکار کرنے والے	اور اُنہوں نے کہا	ہم	زیادہ (ہیں)	اموال

وَّ	اَوْلَادًا ۙ	وَّ	مَا ③	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ ③④ (35)
اور	اولاد (میں)	اور	نہیں	ہم	ہرگز سب عذاب دیے جانے والے

قُلْ	اِنَّ رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ ⑤	لِمَنْ	يَّشَآءُ
کہہ دیجیے	بیشک میرا رب	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

ع 4 6 10

وَ	يَقْدِرُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ ②	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ⑥ ع (36)
اور	وہ تنگ کرتا ہے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں وہ سب جانتے

وَمَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِيْ ⑦	تُقَرِّبُكُمْ ⑧
اور نہیں	تمہارے مال	اور نہ	تمہاری اولاد	(وہ کچھ) جو	قریب کردیں تمہیں

عِنْدَنَا	زُلْفٰٓى	اِلَّا	مَنْ اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا ۡ
ہمارے ہاں	خوب قریب کرنا	مگر	جو ایمان لایا	اور اُس نے عمل کیا	نیک

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہو تو اس میں ہرگز نہیں کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ تُ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ جَزَآءُ الضِّعۡفِ	تو وہی لوگ ہیں (کہ) اُن کے لیے دوگنا بدلہ ہے
بِمَا عَمِلُوۡا	اس وجہ سے جو اُنہوں نے عمل کیے
وَهُمۡ فِی الۡغُرُفٰتِ اٰمِنُوۡنَ ﴿37﴾	اور وہ بالاخانوں میں امن کے ساتھ ہوں گے۔ ﴿37﴾
وَالَّذِیۡنَ یَسۡعَوۡنَ	اور (وہ لوگ) جو کوشش کرتے ہیں
فِیۡۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیۡنَ	ہماری آیات (کے جھٹلانے) میں (ہمیں) عاجز کرنے کی
اُولٰٓئِكَ فِی الۡعَذَابِ	وہی لوگ عذاب میں
مُحۡضَرُوۡنَ ﴿38﴾	حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿38﴾
قُلۡ اِنَّ رَبِّیۡ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ	کہہ دیجیے بے شک میرا رب کشادہ کرتا ہے رزق
لِمَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ	جس کے لیے وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
وَیَقۡدِرُ لَهٗ ؕ	اور وہی تنگ کرتا ہے اُس کے لیے
وَمَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ	اور جو تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہو کوئی چیز
فَهُوَ یُخۡلِفُهٗ ۚ	تو وہ عوض دیتا ہے اُس کا (یعنی اس کی جگہ اور دیتا ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَزَآءُ	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
الضِّعۡفِ	: ذو اضعاف اقل، اضعاف۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عَمِلُوۡا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
اٰمِنُوۡنَ	: ایمان، مومن، امن۔
یَسۡعَوۡنَ	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
مُعٰجِزِیۡنَ	: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
مُحۡضَرُوۡنَ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
قُلۡ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
یَبۡسُطُ	: بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔
لِمَنۡ	: لہٰذا، الحمدللہ۔
یَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
عِبَادِهٖ	: عبد، عابد، معبود، عبادت، عبادالرحمن۔
اَنۡفَقۡتُمۡ	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
شَیۡءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
یُخۡلِفُهٗ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف، خلف الرشید۔

فَاُولٰٓئِكَ ①	لَهُمْ ②	جَزَآءُ	الضِّعْفِ	بِمَا ③
تو وہی لوگ (ہیں)	اُن کے لیے	بدلہ (ہے)	دوگنا	اس وجہ سے جو

عَمِلُوْا	وَ	هُمْ	فِي الْغُرُفٰتِ	اٰمِنُوْنَ ﴿37﴾
اُن سب نے عمل کیے	اور	وہ	بالاخانوں میں	امن کے ساتھ رہنے والے

وَ	الَّذِيْنَ	يَسْعَوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب کوشش کرتے ہیں	ہماری آیات میں

مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ ①	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ④ ﴿38﴾
سب عاجز کرنے والے	وہی لوگ	عذاب میں	سب حاضر کیے جانے والے (ہیں)

قُلْ	اِنَّ ⑤	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ ⑥	لِمَنْ
کہہ دیجیے	بے شک	میرا رب	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے

يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ ② ط
وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	وہ تنگ کرتا ہے	اُس کے لیے

وَ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَهُوَ	يُخْلِفُهٗ ج
اور	جو	تم خرچ کرتے ہو	کسی چیز سے	تو وہ	وہ عوض دیتا ہے اُس کا

ضروری وضاحت

①اُولٰٓئِكَ جمع مذکر کی علامت ہے جب بات زور دے کر کہنی ہو تو ذٰلِكَ، تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا استعمال ہوتا ہے۔②لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔⑤اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿39﴾	اور وہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿39﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ	اور جس دن وہ اُنہیں (یعنی مشرکین کو) اکٹھا کرے گا
جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ	سب کے سب کو پھر وہ کہے گا فرشتوں سے
اَ هٰٓؤُلَآءِ	کیا یہی لوگ ہیں
اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾	(جو) تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے۔ ﴿40﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ	وہ کہیں گے تو پاک ہے
اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ	تو ہمارا دوست (کارساز) ہے اُن کے سوا
بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ	بلکہ وہ عبادت کرتے تھے جنوں کی
اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾	اُن میں سے اکثر اُنہی پر ایمان رکھنے والے تھے۔ ﴿41﴾
فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ	سو آج نہیں اختیار رکھتا
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ	تمہارا بعض (دوسرے) بعض کے لیے
نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ	کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرّٰزِقِيْنَ : رزق، رزّاق، رازق۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَحْشُرُ : حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
يَقُوْلُ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
لِلْمَلٰٓئِكَةِ : ملک الموت، ملائکہ۔
يَعْبُدُوْنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔
سُبْحٰنَكَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

وَلِيُّنَا : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَكْثَرُ : کثرت، اکثر، کثیر۔
مُّؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
يَمْلِكُ : مالک، ملکیت، املاک۔
بَعْضُكُمْ : بعض الناس، بعض اوقات۔
نَّفْعًا : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
ضَرًّا : مضرصحت، ضرر رساں۔

وَ	هُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ ﴿39﴾	وَ	يَوْمَ
اور	وہ	بہتر (ہے)	سب رزق دینے والوں (سے)	اور	جس دن

يَحْشُرُهُمْ ①	جَمِيْعًا	ثُمَّ	يَقُوْلُ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ ②
وہ اکٹھا کرے گا اُنہیں	سب کے سب (کو)	پھر	وہ کہے گا	فرشتوں سے

اَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِيَّاكُمْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾	قَالُوْا ③
کیا	یہی لوگ (ہیں)	صرف تمہاری ہی	وہ سب تھے	وہ سب عبادت کیا کرتے	وہ سب کہیں گے

سُبْحٰنَكَ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا ④	مِنْ دُوْنِهِمْ ⑤ ج	بَلْ	كَانُوْا
تو پاک (ہے)	تو	ہمارا دوست (کارساز)	اُن کے سوا	بلکہ	وہ سب تھے

يَعْبُدُوْنَ	الْجِنَّ ج	اَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ ⑥
وہ سب عبادت کرتے	جنوں (کی)	اُن میں سے اکثر	اُنہی پر

مُّؤْمِنُوْنَ ⑦ ﴿41﴾	فَالْيَوْمَ	لَا	يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ
سب ایمان رکھنے والے (تھے)	سو آج	نہیں	وہ اختیار رکھتا	تمہارا بعض

لِبَعْضٍ	نَّفْعًا ⑧	وَّ	لَا	ضَرًّا ⑧ ط
بعض کے لیے	کسی نفع (کا)	اور	نہ	کسی نقصان (کا)

ضروری وضاحت

①هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔②يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔③قَالُوْا میں گزرے ہوئے زمانے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔④نَا کا اسم کے ساتھ ترجمہ ہمارا کیا جاتا ہے۔⑤لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔⑦اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑧ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَنَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا	اور ہم کہیں گے ان (لوگوں) سے جنہوں نے ظلم کیا
ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ	چکھو (اُس) آگ کا عذاب
الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿42﴾	(وہ) جو تھے تم اس کو جھٹلاتے۔ ﴿42﴾
وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ	اور جب پڑھی جاتی ہیں اُن پر
اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	ہماری واضح آیات
قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ	(تو) کہتے ہیں نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی
يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّصُدَّكُمۡ عَمَّا	(جو) چاہتا ہے کہ روک دے وہ تمہیں اس سے جسکی
كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُكُمۡ‌ ۚ	تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے
وَقَالُوۡا مَا هٰذَاۤ	اور وہ کہتے ہیں نہیں ہے یہ (قرآن)
اِلَّاۤ اِفۡكٌ مُّفۡتَرًى‌ ؕ وَقَالَ	مگر ایک جھوٹ گھڑا ہوا، اور کہا
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ	(اُن لوگوں نے) جنہوں نے انکار کیا حق کا
لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ	جب وہ آیا اُن کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَقُوۡلُ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللّٰہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
ظَلَمُوۡا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	رَجُلٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔
ذُوۡقُوۡا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	يُّرِيۡدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	يَعۡبُدُ	: عبد، عابد، معبود، عبادت، عبادالرحمن۔
تُكَذِّبُوۡنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	هٰذَاۤ	: لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس، حامل رقعہ ہذا۔
تُتۡلٰى	: تلاوت، وحی متلو۔	مُّفۡتَرًى	: افترٰی پردازی، مفتری۔
عَلَيۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بَيِّنٰتٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	لِلۡحَقِّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔

وَ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ ①	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا
اور	ہم کہیں گے	(ان لوگوں) سے جنہوں نے	سب نے ظلم کیا	تم سب چکھو

عَذَابَ النَّارِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا ②	تُكَذِّبُوْنَ ﴿42﴾
آگ کا عذاب	(وہ) جو	تھے تم	اس کو	تم سب جھٹلاتے

وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا ③	بَيِّنٰتٍ
اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اُن پر	ہماری آیات	واضح

قَالُوْا	مَا ④	هٰذَآ	اِلَّا	رَجُلٌ ⑤	يُّرِيْدُ
سب کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	ایک آدمی	وہ چاہتا ہے

اَنْ	يَّصُدَّكُمْ	عَمَّا ⑥	كَانَ	يَعْبُدُ ⑦	اٰبَآؤُكُمْ ج
کہ	وہ روک دے تمہیں	اس سے جس کی	تھے	عبادت کرتے	تمہارے باپ دادا

وَ	قَالُوْا	مَا ④	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكٌ ⑤	مُّفْتَرًى ط
اور	ان سب نے کہا	نہیں	یہ	مگر	ایک جھوٹ	گھڑا ہوا

وَقَالَ	الَّذِيْنَ ①	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ ⑧	لَمَّا	جَآءَهُمْ لا
اور کہا	جنہوں نے	سب نے انکار کیا	حق کا	جب	وہ آیا اُن کے پاس

ضروری وضاحت

① الَّذِيْنَ جمع مذکر کی اور الَّتِيْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں اور ترجمہ جو، جنہیں وغیرہ کہا جاتا ہے۔② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔③ نَا کا اسم کے ساتھ ترجمہ ہمارا، ہماری کیا جاتا ہے۔④ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔⑦ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ لِ کا ترجمہ عموماً لیے ہوتا ہے کبھی کا، کے، کو بھی کیا گیا ہے۔

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿43﴾	نہیں ہے یہ مگر ایک واضح جادو۔ ﴿43﴾
وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ	اور نہیں ہم نے دیں اُن (عربوں) کو کچھ کتابیں
يَّدْرُسُوْنَهَا	(کہ) وہ پڑھتے ہوں اُنہیں
وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ	اور نہیں ہم نے بھیجا اُن کی طرف
قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿44﴾	آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا۔ ﴿44﴾
وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ لا	اور جھٹلایا (اُن لوگوں نے) جو اُن سے پہلے تھے
وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ	اور نہیں یہ پہنچے (اسکے) دسویں حصّے کو
مَآ اٰتَيْنٰهُمْ	جو ہم نے دیا تھا اُنہیں
فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ قف	پس اُنہوں نے جھٹلایا میرے رسولوں کو
ع 5 9 11 فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿45﴾ ع	تو کیسا ہوا (اُن پر) میرا عذاب۔ ﴿45﴾
قُلْ اِنَّمَآ	آپ کہہ دیجیے بے شک صرف
اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ج	ایک (ہی بات) کی میں نصیحت کرتا ہوں تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
سِحْرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	بَلَغُوْا	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔
مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مِعْشَارَ	عشرہ محرم، یوم عاشورا، عشرہ مبشرہ۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَآ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَّدْرُسُوْنَهَا	درس وتدریس، مدرسہ، مدرس۔	فَكَيْفَ	کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
اَرْسَلْنَآ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
اِلَيْهِمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اَعِظُكُمْ	وعظ ونصیحت، پند ونصائح، نصیحت آموز۔
قَبْلَكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	بِوَاحِدَةٍ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔

اِنْ ①	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ ②	مُّبِيْنٌ (43)	وَ
نہیں	یہ	مگر	ایک جادو	واضح	اور

مَآ ③	اٰتَيْنٰهُمْ ④	مِّنْ كُتُبٍ ⑤	يَّدْرُسُوْنَهَا ⑥
نہیں	ہم نے دیں اُن کو	کچھ کتابیں	وہ سب پڑھتے ہوں اُنہیں

وَ	مَآ ③	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	اُن کی طرف	آپ سے پہلے

مِنْ نَّذِيْرٍ ⑤ (44) ط	وَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ
کوئی ڈرانے والا	اور	جھٹلایا	(ان لوگوں نے) جو	ان سے پہلے (تھے)

وَ	مَا ③	بَلَغُوْا	مِعْشَارَ	مَآ ③	اٰتَيْنٰهُمْ ④
اور	نہیں	یہ سب پہنچے	(اسکے) دسویں حصے کو	جو	ہم نے دیا تھا اُنہیں

ع 5 9 11

فَكَذَّبُوْا	رُسُلِيْ قف	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ⑦ (45) ع
پس اُن سب نے جھٹلایا	میرے رسولوں (کو)	تو کیسا	ہوا	(میرا) عذاب

قُلْ	اِنَّمَآ ⑧	اَعِظُكُمْ ④	بِوَاحِدَةٍ ج
آپ کہہ دیجیے	بے شک صرف	میں نصیحت کرتا ہوں تمہیں	ایک (ہی بات) کی

ضروری وضاحت

①اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔④هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو اور كُمْ کا ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوجاتی۔⑦اصل میں نَكِيْرِيْ تھا تخفیف کے لیے یْ گر گئی ہے۔⑧اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَنۡ تَقُوۡمُوۡا لِلّٰهِ	یہ کہ تم کھڑے ہو جاؤ اللہ کے لیے
مَثۡنٰی وَفُرَادٰی ثُمَّ تَتَفَکَّرُوۡا ۟	دو دو اور ایک ایک (کر کے) پھر تم غور کرو
مَا بِصَاحِبِکُمۡ مِّنۡ جِنَّةٍ ؕ	نہیں ہے تمہارے (اس) ساتھی کو کوئی جنون
اِنۡ هُوَ اِلَّا نَذِیۡرٌ لَّکُمۡ	نہیں ہے وہ مگر تمہارے لیے ایک ڈرانے والا
بَیۡنَ یَدَیۡ عَذَابٍ شَدِیۡدٍ ﴿46﴾	ایک سخت عذاب سے پہلے۔ ﴿46﴾
قُلۡ مَا سَاَلۡتُکُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ	کہہ دیجیے جو میں نے مانگی ہو تم سے کوئی اُجرت
فَهُوَ لَکُمۡ ؕ	تو وہ تمہارے لیے ہے (یعنی وہ تمہاری ہوئی)
اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ ۚ	نہیں ہے میری اُجرت مگر اللہ پر ہی
وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَهِیۡدٌ ﴿47﴾	اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿47﴾
قُلۡ اِنَّ رَبِّیۡ	آپ کہہ دیجیے بے شک میرا رب (ہی دل میں)
یَقۡذِفُ بِالۡحَقِّ ۚ	ڈالتا ہے حق کو
عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ ﴿48﴾	(وہ) پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿48﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَقُوۡمُوۡا	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	قُلۡ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
مَثۡنٰی	ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فُرَادٰی	فرداً فرداً، افراد، انفرادی طور پر، مفرد۔	سَاَلۡتُکُمۡ	سوال، سائل، مسئول۔
تَتَفَکَّرُوۡا	فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔	عَلَی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَذِیۡرٌ	بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔	شَهِیۡدٌ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
بَیۡنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	بِالۡحَقِّ	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
یَدَیۡ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	عَلَّامُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
شَدِیۡدٍ	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	الۡغُیُوۡبِ	حاضر و غائب، علمِ غیب، غیبی امداد۔

اَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ	مَثْنٰى	وَ	فُرَادٰى
یہ کہ	تم سب کھڑے ہوجاؤ	اللہ کے لیے	دو دو	اور	ایک ایک (کرکے)

ثُمَّ	تَتَفَكَّرُوْا ① قف	مَا	بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ جِنَّةٍ ②③ ط	اِنْ ④	هُوَ
پھر	تم سب غور کرو	نہیں	تمہارے (اس) ساتھی کو	کوئی جنون	نہیں (ہے)	وہ

اِلَّا	نَذِيْرٌ ②	لَّكُمْ ⑤	بَيْنَ يَدَيْ ⑥	عَذَابٍ شَدِيْدٍ ② ﴿46﴾
مگر	ایک ڈرانے والا	تمہارے لیے	دو ہاتھوں کے درمیان (پہلے)	ایک سخت عذاب سے

قُلْ ⑦	مَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ اَجْرٍ ②③	فَهُوَ
آپ کہہ دیجیے	جو	میں نے مانگی ہو تم سے	کوئی اُجرت	تو وہ

لَكُمْ ⑤ ط	اِنْ ④	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ ج
تمہارے لیے (ہوئی)	نہیں	میری اُجرت	مگر	اللہ پر (ہی)

وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ﴿47﴾	قُلْ ⑦	اِنَّ
اور	وہ	ہر چیز پر	گواہ	آپ کہہ دیجیے	بے شک

رَبِّيْ	يَقْذِفُ	بِالْحَقِّ ج	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ ﴿48﴾
میرا رب	وہ ڈالتا ہے	حق کو	خوب جاننے والا	پوشیدہ باتیں

ضروری وضاحت

① تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑥ بَيْنَ کا ترجمہ درمیان اور يَدَيْ اصل میں يَدَيْنِ تھا جس کا ترجمہ دو ہاتھ ہے یعنی دو ہاتھوں کے درمیان مراد آگے یا پہلے ہے۔ ⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق وْ کو گرایا گیا ہے۔

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ	آپ کہہ دیجیے حق آ گیا
وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ	اور (معبود) باطل نہ پہلی مرتبہ (کچھ پیدا) کرسکتا ہے
وَمَا يُعِيْدُ ﴿49﴾	اور نہ وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا۔ ﴿49﴾
قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ	کہہ دیجیے اگر میں گمراہ ہوا تو بیشک میں گمراہ ہوں گا
عَلٰى نَفْسِيْ ج	اپنی جان پر (یعنی گمراہی کا وبال مجھ پر ہی ہوگا)
وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا	اور اگر میں نے ہدایت پائی تو اُسی وجہ سے ہے جو
يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ط	میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے
اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿50﴾	بلاشبہ وہ خوب سننے والا بہت قریب ہے۔ ﴿50﴾
وَلَوْ تَرٰٓى	اور کاش آپ دیکھتے
اِذْ فَزِعُوْا	جب وہ گھبرائے ہوئے ہونگے
فَلَا فَوْتَ	تو بچ نکلنے کی کوئی صورت نہ ہوگی
وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿51﴾ لا	اور وہ پکڑ لیے جائیں گے قریب جگہ سے۔ ﴿51﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	فَبِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُبْدِئُ : ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔	يُوْحِيْٓ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی، وحی غیر متلو۔
الْبَاطِلُ : حق و باطل، عقائد باطلہ۔	اِلَيَّ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يُعِيْدُ : اعادہ، عود کر آنا۔	سَمِيْعٌ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
ضَلَلْتُ : ضلالت و گمراہی۔	تَرٰٓى : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اُخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
نَفْسِيْ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	مَّكَانٍ : مکان، مکانات۔
اهْتَدَيْتُ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	قَرِيْبٍ : قرب، قریب، مقرب، تقرب۔

قُلۡ	جَآءَ	الۡحَقُّ ①	وَمَا	يُبۡدِئُ	الۡبَاطِلُ ①
آپ کہہ دیجیے	آ گیا	حق	اور نہ	وہ پہلی مرتبہ (پیدا) کرسکتا ہے	باطل

وَ	مَا	يُعِيۡدُ (49)	قُلۡ	اِنۡ	ضَلَلۡتُ
اور	نہ	وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا	آپ کہہ دیجیے	اگر	میں گمراہ ہوا

فَاِنَّمَآ ②	اَضِلُّ	عَلٰى نَفۡسِىۡ ۚ ③	وَ	اِنِ ④	اهۡتَدَيۡتُ
تو بیشک صرف	میں گمراہ ہوں گا	اپنی جان پر	اور	اگر	میں نے ہدایت پائی

فَبِمَا ⑤	يُوۡحِىۡٓ	اِلَىَّ	رَبِّىۡ ؕ	اِنَّهٗ
تو اُسی وجہ سے ہے جو	وہ وحی کرتا ہے	میری طرف	میرا رب	بلاشبہ وہ

سَمِيۡعٌ	قَرِيۡبٌ (50)	وَ	لَوۡ ⑥	تَرٰٓى
خوب سننے والا	بہت قریب (ہے)	اور	کاش	آپ دیکھتے

اِذۡ	فَزِعُوۡا ⑦	فَلَا	فَوۡتَ
جب	وہ گھبرائے ہوئے ہونگے	تو کوئی نہیں	بچ نکلنے کی صورت (ہوگی)

وَ	اُخِذُوۡا ⑦⑧	مِنۡ مَّكَانٍ	قَرِيۡبٍ ۙ (51)
اور	وہ سب پکڑ لیے جائیں گے	جگہ سے	قریب

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری یا اپنا، اپنی کیا جاتا ہے۔④ اِنْ کو اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اسے زیر دیتے ہیں۔⑤ بِ کا
ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑥ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔⑦ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا
ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ	اور وہ کہیں گے ہم ایمان لے آئے اس پر
وَاَنّٰى لَهُمُ	اور کیسے (ممکن) ہوگا اُن کے لیے
التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿52﴾ ۚ	(ایمان کا) حاصل کرنا (اتنی) دور جگہ سے۔ ﴿52﴾
وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ	حالانکہ یقیناً وہ انکار کر چکے اس کا اس سے پہلے
وَيَقْذِفُوْنَ	اور وہ (ظن کے تیر) پھینکتے رہے
بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿53﴾	بن دیکھے دور جگہ سے۔ ﴿53﴾
وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ	اور پردہ حائل کر دیا جائے گا اُن کے درمیان
وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ	اور اُس کے درمیان جو وہ چاہیں گے
كَمَا فُعِلَ	جس طرح کیا گیا
بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ	ان جیسے لوگوں کے ساتھ اس سے پہلے
اِنَّهُمْ كَانُوْا	بے شک وہ تھے
فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿54﴾ ع	اضطراب ڈالنے والے شک میں۔ ﴿54﴾

ع 6 9 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِالْغَيْبِ	علمِ غیب، غیبی امداد۔
قَالُوْٓا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	حِيْلَ	حائل، پردہ حائل، دیوار حائل۔
اٰمَنَّا	ایمان، مومن، امن۔	بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَشْتَهُوْنَ	شہوت، شہوات، اشتہا۔
مَّكَانٍ	مکان، مکانات۔	كَمَا	کما حقہ، کالعدم/ ماتحت، ماجرا۔
بَعِيْدٍ	بُعد، بعید از قیاس۔	فُعِلَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	فِيْ	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	شَكٍّ	شک، بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔

وَّ①	قَالُوْٓا②	اٰمَنَّا	بِهٖ ج	وَ①	اَنّٰى
اور	وہ سب کہیں گے	ہم ایمان لے آئے	اس پر	اور	کیسے (ہوگا)

لَهُمُ③	التَّنَاوُشُ	مِنْ مَّكَانٍۢ	بَعِيْدٍ ﴿52﴾ صلے	وَّ①	قَدْ④
اُن کے لیے	حاصل کرنا	جگہ سے	دور	حالانکہ	یقیناً

كَفَرُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ ج	وَ①	يَقْذِفُوْنَ
وہ سب انکار کر چکے	اس کا	(اس) سے پہلے	اور	وہ سب پھینکتے رہے

بِالْغَيْبِ⑤	مِنْ مَّكَانٍۢ	بَعِيْدٍ ﴿53﴾	وَ①	حِيْلَ②⑥
بن دیکھے	جگہ سے	دور	اور	(پردہ) حائل کر دیا جائے گا

بَيْنَهُمْ	وَ①	بَيْنَ	مَا	يَشْتَهُوْنَ
اُن کے درمیان	اور	درمیان	(اُس کے) جو	وہ سب چاہیں گے

كَمَا	فُعِلَ⑦	بِاَشْيَاعِهِمْ	مِّنْ قَبْلُ ط
جس طرح	کیا گیا	ان جیسے لوگوں کے ساتھ	(اس) سے پہلے

ع 6 9 12

اِنَّهُمْ⑧	كَانُوْا	فِيْ شَكٍّ	مُّرِيْبٍ ﴿54﴾ ع
بے شک وہ	وہ سب تھے	شک میں	اضطراب ڈالنے والے

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی قسم یا حالانکہ بھی ہوتا ہے۔ ② یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ④ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ حِيْلَ اصل میں حُوِلَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو ی سے بدلا گیا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔

اٰيَاتُهَا 45 | 35 سُوۡرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ 43 | رُكُوۡعَاتُهَا 5

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	(ہر قسم کی) تعریف اللہ کے لیے ہے
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	(جو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے
جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا	فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے
اُولِيۡۤ اَجۡنِحَةٍ مَّثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ	(جو) دو دو اور تین تین اور چار چار پَروں والے ہیں
يَزِيۡدُ فِى الۡخَلۡقِ مَا يَشَآءُ ؕ	وہ اضافہ کرتا ہے مخلوق میں جو وہ چاہتا ہے
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝1	بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ۝1
مَا يَفۡتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَةٍ	اللہ لوگوں کے لیے جو کچھ کھول دے رحمت میں سے
فَلَا مُمۡسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمۡسِكۡ ۙ	تو نہیں ہے کوئی بند کرنے والا اُسکو اور جو وہ بند کردے
فَلَا مُرۡسِلَ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ	تو نہیں ہے کوئی کھولنے والا اس کو اس کے بعد
وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝2	اور وہی بہت غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ۝2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡحَمۡدُ	حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
الۡاَرۡضِ	ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
اُولِيۡۤ	اولوا العزم، اولوا العلم۔
مَّثۡنٰى	ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
ثُلٰثَ	ثلث، مثلث، تثلیث۔
رُبٰعَ	ربع، رباعی، آئمہ اربعہ۔
يَزِيۡدُ	زیادہ، مزید، زائد۔
فِى	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
الۡخَلۡقِ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَدِيۡرٌ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
يَفۡتَحِ	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
مُمۡسِكَ	امساک۔
الۡحَكِيۡمُ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔

اٰيَاتُهَا 45 | 35 سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ 43 | رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ ①	وَ	الْاَرْضِ
(ہر قسم کی) تعریف	اللہ کے لیے (ہے)	پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور	زمین (کا)

جَاعِلِ ②	الْمَلٰٓئِكَةِ ③	رُسُلًا	اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ ③④	مَّثْنٰى
بنانے والا (ہے)	فرشتوں (کو)	قاصد	(جو) پَروں والے (ہیں)	دو دو

وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ ط	يَزِيْدُ	فِي الْخَلْقِ	مَا	يَشَآءُ ط
اور	تین تین	اور	چار چار	وہ اضافہ کرتا ہے	مخلوق میں	جو	وہ چاہتا ہے

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑤ (1)	مَا	يَفْتَحِ	اللّٰهُ
بیشک	اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	جو	وہ کھول دے	اللہ

لِلنَّاسِ	مِنْ رَّحْمَةٍ ①	فَلَا	مُمْسِكَ ⑥	لَهَا ج	وَ	مَا	يُمْسِكْ لا
لوگوں کے لیے	رحمت میں سے	تو نہیں کوئی	بند کرنے والا	اُس کو	اور	جو	وہ بند کر دے

فَلَا مُرْسِلَ ⑥	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ ط ⑦	وَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑤⑧	الْحَكِيْمُ ⑤ (2)
تو نہیں کوئی کھولنے والا	اس کو	اس کے بعد	اور وہی بہت غالب	نہایت حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ الْمَلٰٓئِكَةِ اور اَجْنِحَةٍ دونوں کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ④ اُولِيْ اور اُولُوْ جمع مذکر کی علامتیں ہیں اور ترجمہ والے ہے۔ ⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑧ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا	اے لوگو یاد کرو
نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ	اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ	کیا کوئی (اور) خالق ہے اللہ کے سوا
يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ	(جو) رزق دیتا ہو تمہیں آسمان اور زمین سے
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ ز	نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿3﴾	تو کہاں تم بہکاتے جاتے ہو۔ ﴿3﴾
وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ	اور اگر وہ جھٹلاتے ہیں آپکو تو یقیناً جھٹلائے جاچکے
رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ	کئی رسول آپ سے پہلے، اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿4﴾	سب معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔ ﴿4﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اے لوگو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وقفة	تو ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں دنیوی زندگی،
وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ	اور ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّاسُ : عوام الناس، بعض الناس۔
اذْكُرُوْا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
نِعْمَتَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
خَالِقٍ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
غَيْرُ : دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
السَّمَآءِ : کتبِ سماویہ، ارض و سما۔
يُكَذِّبُوْكَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
تُرْجَعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
الْاُمُوْرُ : امر، آمر، مامور، امور۔
وَعْدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
حَقٌّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
تَغُرَّنَّكُمْ : غرور، مغرور۔
الْحَيٰوةُ : موت و حیات، حیاتی مماتی، حیات جاوداں۔
الدُّنْيَا : دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیا داری۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

يٰٓاَيُّهَا ①	النَّاسُ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ ②	عَلَيْكُمْ ؕ
اے	لوگو	تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمت کو	اپنے اوپر

هَلْ	مِنْ خَالِقٍ ③	غَيْرُ اللّٰهِ	يَرْزُقُكُمْ ④
کیا	کوئی (اور) خالق (ہے)	اللہ کے سوا	وہ رزق دیتا ہو تمہیں

مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ۫ۖ
آسمان سے	اور	زمین (سے)	نہیں کوئی معبود	مگر وہی

فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ⑤ ۝3	وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ
تو کہاں	تم سب بہکاتے جاتے ہو	اور	اگر	وہ سب جھٹلاتے ہیں آپ کو	تو یقیناً

كُذِّبَتْ ⑥⑦	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
جھٹلائے جا چکے	کئی رسول	آپ سے پہلے	اور	اللہ (ہی) کی طرف

تُرْجَعُ ⑤	الْاُمُوْرُ ۝4	يٰٓاَيُّهَا ①	النَّاسُ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
لوٹائے جاتے ہیں	سب معاملات	اے	لوگو	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)

فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ ④⑥	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۗ وقفة ⑥	وَلَا	يَغُرَّنَّكُمْ ④
تو نہ	دھوکے میں ڈالے تمہیں	دنیوی زندگی	اور نہ	وہ ہرگز دھوکے میں ڈالے تمہیں

ضروری وضاحت

① يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے اَيُّهَا صرف وہاں آتا ہے جہاں بعد والے اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔ ② قرآنی کتابت میں ۃ کو ت سے بدل کر لکھا گیا ہے یہ اصل میں نِعْمَةَ تھا۔ ③ یہاں مِنْ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ كُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ تْ، ت اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿5﴾	اللہ کے بارے میں بڑا دھوکے باز (شیطان)۔ ﴿5﴾
اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ	بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے
فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ	تو تم (بھی) اُسے (اپنا) دشمن سمجھو
اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ	بیشک صرف وہ تو (اس لیے) بلاتا ہے اپنے گروہ کو
لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ ﴿6﴾	تا کہ وہ ہو جائیں اہلِ جہنم میں سے۔ ﴿6﴾
اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ۬	اُن کے لیے سخت عذاب ہے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور اُنہوں نے نیک عمل کیے
ع 1/7/13 لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿7﴾	اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ ﴿7﴾
اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ	تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو (کہ) مزین کیا گیا اُسکے لیے
سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	اُس کا بُرا عمل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْغَرُوْرُ : غرور، مغرور۔	اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
عَدُوٌّ : عدوّ، اعداء، عداوت۔	عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فَاتَّخِذُوْهُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، اعمال صالحہ۔
يَدْعُوْا : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	مَّغْفِرَةٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
حِزْبَهٗ : حزب اختلاف، حزب اللّٰہ، حزب الشیطان۔	اَجْرٌ : اجر، اجر وثواب، اجرت۔
اَصْحٰبِ : اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	كَبِيْرٌ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	زُيِّنَ : زینت، مزین، تزئین و آرائش۔
شَدِيْدٌ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	سُوْٓءُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔

بِاللّٰهِ ①	الْغَرُوْرُ ② (5)	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لَكُمْ ③	عَدُوٌّ
اللہ کے بارے میں	بڑا دھوکے باز	بے شک	شیطان	تمہارا لیے	دشمن

فَاتَّخِذُوْهُ ④	عَدُوًّا ؕ	اِنَّمَا ⑤	يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ
تو تم سب سمجھو اُسے	دشمن	بے شک صرف	وہ (تو) بلاتا ہے	اپنے گروہ (کو)

لِيَكُوْنُوْا ⑥	مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ (6)	اَلَّذِيْنَ
تا کہ وہ سب ہو جائیں	بھڑکتی آگ والوں میں سے	وہ (لوگ) جن

كَفَرُوْا	لَهُمْ ③	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ؕ
سب نے کفر کیا	اُن کے لیے	عذاب	سخت

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اور	(وہ) جو	سب ایمان لائے	اور	اُنہوں نے عمل کیے	نیک

1 ع 7 13

لَهُمْ ③	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ع (7)
اُن کے لیے	مغفرت	اور	اجر	بہت بڑا

اَ ⑦	فَمَنْ	زُيِّنَ ⑧	لَهٗ	سُوْٓءُ	عَمَلِهٖ
کیا	تو جو	(کہ) مزین کیا گیا	اُس کے لیے	بُرا	اُس کا عمل

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کے بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لَكُمْ اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ④ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا الف گر جاتا ہے۔ ⑤ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ	پس وہ اُسے اچھا سمجھے (وہ ہدایت یافتہ شخص جیسا ہو سکتا ہے)
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ	پس بے شک اللہ گمراہ کرتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ	اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
فَلَا تَذۡهَبۡ نَفۡسُكَ	تو نہ جاتی رہے آپ کی جان
عَلَيۡهِمۡ حَسَرٰتٍ ؕ	اُن پر افسوس کرتے ہوئے
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ	بے شک اللہ خوب جاننے والا ہے
بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿8﴾	(اُس) کو جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿8﴾
وَاللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ الرِّيٰحَ	اور اللہ ہی ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا
فَتُثِيۡرُ سَحَابًا	پھر وہ اُٹھاتی ہیں بادل کو
فَسُقۡنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ	پھر ہم لے جاتے ہیں اُسے ایک مُردہ شہر کی طرف
فَاَحۡيَيۡنَا بِهِ	پھر ہم زندہ کر دیتے ہیں اُس کے ذریعے سے
الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ	زمین کو اُس کے مُردہ ہونے کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرَاٰهُ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	عَلِيۡمٌۢ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
حَسَنًا	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	يَصۡنَعُوۡنَ	: صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔
يُضِلُّ	: ضلالت وگمراہی۔	اَرۡسَلَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	الرِّيٰحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
يَهۡدِىۡ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	بَلَدٍ	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
نَفۡسُكَ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	مَّيِّتٍ	: موت وحیات، سماعِ موتیٰ، میت۔
عَلَيۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَاَحۡيَيۡنَا	: حیات، احیائے سنت، حیاتِ جاوداں۔
حَسَرٰتٍ	: حسرت، حسرتیں۔	الۡاَرۡضَ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

فَرَاٰهُ ①②	حَسَنًا ؕ	فَاِنَّ ①③	اللّٰهَ	يُضِلُّ
پس وہ دیکھے اُسے	اچھا	پس بے شک	اللہ	وہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ ④	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ ④	يَّشَآءُ ۖ ز
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

فَلَا	تَذْهَبْ ⑤	نَفْسُكَ	عَلَيْهِمْ	حَسَرٰتٍ ؕ ⑤
تو نہ	جاتی رہے	آپ کی جان	اُن پر	افسوس کرتے ہوئے

اِنَّ ③	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ ⑥	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ ۝8
بے شک	اللہ	خوب جاننے والا	(اُس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں

وَ	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ ⑦	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ ⑧
اور	اللہ (ہی ہے)	جس نے	بھیجا	ہواؤں (کو)

فَتُثِيْرُ ⑤	سَحَابًا ⑧	فَسُقْنٰهُ ①②	اِلٰى بَلَدٍ	مَّيِّتٍ
پھر وہ اُٹھاتی ہیں	بادل (کو)	پھر ہم لے جاتے ہیں اُسے	ایک شہر کی طرف	مُردہ

فَاَحْيَيْنَا ①	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
پھر ہم زندہ کر دیتے ہیں	اُس (کے ذریعے) سے	زمین (کو)	اُس کے مُردہ ہونے کے بعد

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔② ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑤ تَ اور اتِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑦ الَّذِيْ واحد مذکر کی اور الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہوتی ہے۔⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

كَذٰلِكَ النُّشُوۡرُ ۝9	اسی طرح (ہوگا) دوبارہ اُٹھایا جانا۔ ۝9
مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعِزَّةَ	جو شخص عزّت چاہتا ہے
فَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ جَمِيۡعًا ؕ	تو عزّت تو سب کی سب اللہ کے لیے ہے
اِلَيۡهِ يَصۡعَدُ الۡكَلِمُ الطَّيِّبُ	اُسی کی طرف چڑھتے ہیں پاکیزہ کلمات
وَالۡعَمَلُ الصَّالِحُ يَرۡفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيۡنَ	اور نیک عمل اُسے بلند کرتا ہے، اور جو لوگ
يَمۡكُرُوۡنَ السَّيِّاٰتِ	(آپکو ستانے کے لیے) بُرائیوں کی خفیہ تدبیر کرتے ہیں
لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ	اُن کے لیے سخت عذاب ہے،
وَمَكۡرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوۡرُ ۝10	اور اُن لوگوں کی چال وہی برباد ہوگی۔ ۝10
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ	اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا (پہلے) مٹی سے
ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ	پھر (تمہاری نسل) ایک قطرے سے
ثُمَّ جَعَلَكُمۡ اَزۡوَاجًا ؕ	پھر اُس نے بنایا تمہیں جوڑا جوڑا (یعنی ایک مرد ایک عورت)
وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى	اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	يَمۡكُرُوۡنَ : مکروفریب، مکار۔
النُّشُوۡرُ : حشرونشر۔	السَّيِّاٰتِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِظن۔
يُرِيۡدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	خَلَقَكُمۡ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
جَمِيۡعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	تُرَابٍ : تربت، ابوتراب۔
الۡكَلِمُ : کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔	نُّطۡفَةٍ : نطفہ۔
الۡعَمَلُ : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	اَزۡوَاجًا : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
الصَّالِحُ : اصلاح، اعمال صالحہ۔	تَحۡمِلُ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
يَرۡفَعُهٗ : رفعت، سطح مرتفع، مرفوع، اعلیٰ وارفع۔	اُنۡثٰى : مؤنث ومذکر، تذکیر وتانیث۔

كَذٰلِكَ	النُّشُوْرُ ① (9)	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعِزَّةَ ②
اسی طرح (ہوگا)	دوبارہ اُٹھایا جانا	جو (شخص)	ہے	وہ چاہتا	عزّت

فَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ ②	جَمِيْعًا ؕ	اِلَيْهِ	يَصْعَدُ	الْكَلِمُ الطَّيِّبُ
تو اللہ کے لیے (ہے)	عزّت	سب کی سب	اُسی کی طرف	وہ چڑھتا ہے	پاکیزہ کلمات

وَ	الْعَمَلُ	الصَّالِحُ	يَرْفَعُهٗ ③ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	عمل	نیک	وہ بلند کرتا ہے اُسے	اور	جو (لوگ)

يَمْكُرُوْنَ	السَّيِّاٰتِ ②	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ؕ
وہ سب خفیہ تدبیر کرتے ہیں	بُرائیوں (کی)	اُن کے لیے	سخت	عذاب

وَ	مَكْرُ	اُولٰٓئِكَ	هُوَ ④	يَبُوْرُ (10)
اور	چال	اُن لوگوں (کی)	وہ	وہ برباد ہوگی

وَاللّٰهُ	خَلَقَكُمْ ⑤	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ ② ⑥
اور اللہ	اس نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر (تمہاری نسل)	ایک قطرے سے

ثُمَّ	جَعَلَكُمْ ⑤	اَزْوَاجًا ؕ	وَمَا	تَحْمِلُ ②	مِنْ اُنْثٰى ⑦
پھر	اُس نے بنایا تمہیں	جوڑا جوڑا	اور نہیں	حاملہ ہوتی	کوئی مادہ

ضروری وضاحت

① یعنی جس طرح بنجر زمین کو اللہ آباد کر کے زندہ کر دیتا ہے اسی طرح تمہیں دوبارہ زندہ کر دے گا۔ ② ة، ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اس کے دو مطلب ہو سکتے ہیں ❶ عمل صالح پاکیزہ کلمات کو اللہ کی طرف بلند کرتا ہے ❷ اللہ تعالیٰ عمل صالح کو پاکیزہ کلمات پر بلند کرتا ہے۔ ④ هُوَ مذکر اور هِيَ مؤنث کے لیے ہوتا ہے ترجمہ دونوں کا وہ ہوتا ہے۔ ⑤ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ	اور نہ وہ (بچہ) جنتی ہے مگر اُس (اللہ) کے علم سے
وَمَا يُعَمَّرُ مِنۡ مُّعَمَّرٍ	اور نہیں (زیادہ) عمر دیا جاتا کوئی عمر دیا جانے والا
وَّلَا يُنۡقَصُ مِنۡ عُمُرِهٖۤ	اور نہ کمی کی جاتی ہے اُس کی عمر سے
اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ ؕ	مگر (وہ درج ہوتا ہے) ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿11﴾	بے شک یہ (بات) اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿11﴾
وَمَا يَسۡتَوِى الۡبَحۡرٰنِ ۖ	اور نہیں برابر ہوتے دو سمندر
هٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ	یہ میٹھا پیاس بجھانے والا ہے
سَآئِغٌ شَرَابُهٗ	اُس کا پانی آسانی سے گلے سے اُترنے والا ہے
وَهٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ؕ	اور یہ (دوسرا) نمکین ہے سخت کڑوا
وَمِنۡ كُلٍّ تَاۡكُلُوۡنَ	اور ہر ایک میں سے تم کھاتے ہو
لَحۡمًا طَرِيًّا	(مچھلی کا) تازہ گوشت
وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡنَ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ	اور تم نکالتے ہو زیورات تم پہنتے ہو اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- تَضَعُ : وضعِ حمل۔
- اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
- بِعِلۡمِهٖ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
- يُعَمَّرُ : عمر، عمرِ دراز، عمریں بیت گئیں۔
- يُنۡقَصُ : نقص، تنقیص، نقائص، ناقص۔
- عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- يَسِيۡرٌ : میسّر، تیسیر۔
- يَسۡتَوِى : مساوی، مساوات، خطِ استواء۔
- الۡبَحۡرٰنِ : بحرِ قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔
- شَرَابُهٗ : شراب، شربت، مشروب، اکل و شرب۔
- كُلٍّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
- تَاۡكُلُوۡنَ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
- لَحۡمًا : ماءاللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
- تَسۡتَخۡرِجُوۡنَ : خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔
- تَلۡبَسُوۡنَهَا : لباس، ملبوسات، ملبوس۔

وَ	لَا	تَضَعُ ①	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ ② ط	وَ	مَا	يُعَمَّرُ ③
اور	نہ	وہ (بچہ) جنتی ہے	مگر	اُس کے علم سے	اور	نہیں	(زیادہ) عمر دیا جاتا

مِنْ مُّعَمَّرٍ ④⑤	وَّ	لَا	يُنْقَصُ ③④	مِنْ عُمُرِهٖٓ ②
کوئی عمر دیا جانے والا	اور	نہ	کمی کی جاتی ہے	اُس کی عمر سے

اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ ط	اِنَّ ⑥	ذٰلِكَ ⑦	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ⑪
مگر	ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں	بے شک	یہ (بات)	اللہ پر	بہت آسان

وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْبَحْرٰنِ صلے	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ
اور	نہیں	وہ برابر ہوتے	دو سمندر	یہ	میٹھا	پیاس بجھانے والا

سَآئِغٌ	شَرَابُهٗ ②	وَ	هٰذَا	مِلْحٌ
آسانی سے گلے سے اُترنے والا	اُس کا پانی	اور	یہ	نمکین

اُجَاجٌ ط	وَ	مِنْ كُلٍّ ⑧	تَاْكُلُوْنَ	لَحْمًا	طَرِيًّا
سخت کڑوا	اور	ہر ایک میں سے	تم سب کھاتے ہو	گوشت	تازہ

وَّ	تَسْتَخْرِجُوْنَ	حِلْيَةً ①	تَلْبَسُوْنَهَا ج
اور	تم سب نکالتے ہو	زیور	تم سب پہنتے ہو اُسے

ضروری وضاحت

① تَ اور ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ہٗ، ہٖ اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا کیا جاتا ہے۔ ③ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ اور یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ یعنی میٹھے اور کڑوے دونوں قسم کے پانی سے تازہ گوشت (مچھلی) کھاتے ہو۔

وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ	اور آپ دیکھتے ہیں اُس میں کشتیوں کو
مَوَاخِرَ	(پانی کو) چیرتی ہوئی چلنے والی ہیں
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	تا کہ تم تلاش کرو اُس کے فضل سے
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿12﴾	اور تا کہ تم شکر کرو۔ ﴿12﴾
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ	اور وہ داخل کرتا ہے دن کو رات میں
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ ۖ	اور اُس نے مسخر کر دیا سورج اور چاند کو
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	ہر ایک چل رہا ہے ایک مقرّرہ وقت تک، یہی اللہ ہے
رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ	(جو) تمہارا رب ہے اُسی کی ہی بادشاہی ہے اور وہ جنہیں
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ	تم پکارتے ہو اسکے سوا نہیں وہ اختیار رکھتے
مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿13﴾ ؕ	کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا (یعنی معمولی سا بھی)۔ ﴿13﴾
اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا	اگر تم پکارو اُنہیں (تو) وہ نہیں سنیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَى	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	يَّجْرِيْ	: جاری، اجرا۔
فِيْهِ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	لِاَجَلٍ	: الحمدللہ، لہٰذا/ فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
فَضْلِهٖ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	مُّسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
تَشْكُرُوْنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	الْمُلْكُ	: مالک المُلک، مُلک و ملت، ملوکیت۔
الَّيْلَ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	تَدْعُوْنَ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل و نہار۔	يَمْلِكُوْنَ	: مالک، ملکیت، املاک۔
سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْقَمَرَ	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔	يَسْمَعُوْا	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔

وَ	تَرَى	الْفُلْكَ ①	فِيْهِ	مَوَاخِرَ
اور	آپ دیکھتے ہیں	کشتیوں (کو)	اُس میں	(پانی کو) چیرتی ہوئی چلنے والی (ہیں)

لِتَبْتَغُوْا ②	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ③ ﴿12﴾
تاکہ تم سب تلاش کرو	اُس کے فضل سے	اور	تاکہ تم سب شکر کرو

يُوْلِجُ	الَّيْلَ ①	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ ①	فِي الَّيْلِ ۙ
وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور	وہ داخل کرتا ہے	دن (کو)	رات میں

وَ	سَخَّرَ الشَّمْسَ ①	وَ	الْقَمَرَ ۖ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ
اور	اُس نے مسخر کردیا سورج	اور	چاند (کو)	ہر ایک	وہ چل رہا ہے

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ④⑤ ؕ	ذٰلِكُمُ ⑥	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ الْمُلْكُ ؕ
ایک مقرّر وقت تک	یہی	اللہ (ہے)	تمہارا رب	اُسی کی ہی بادشاہی ہے

وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ⑦	مَا	يَمْلِكُوْنَ
اور	جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اس کے سوا	نہیں	وہ سب اختیار رکھتے

مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿13﴾ ؕ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	لَا يَسْمَعُوْا
کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا	اگر	تم سب پکارو اُنہیں	نہیں وہ سب سنیں گے

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔③ لَعَلَّكُمْ کے كُمْ اور تَشْكُرُوْنَ کی تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لِ کا ترجمہ تک یہاں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ ذٰلِكُمْ اور ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا	تمہاری پکار کو اور اگر (بالفرض) وہ سُن بھی لیں
مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۖ	(تو) وہ جواب نہیں دیں گے تمہیں
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ	اور قیامت کے دن وہ انکار کر دیں گے
بِشِرْكِكُمْ ۖ وَلَا يُنَبِّئُكَ	تمہارے شرک کا اور نہیں (کوئی) خبر دے گا آپ کو
مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿14﴾	ایک پوری خبر رکھنے والے (اللہ) کی مانند۔ ﴿14﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ	اے لوگو تم ہی محتاج ہو اللہ کی طرف
وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿15﴾	اور اللہ ہی بہت بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿15﴾
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ	اگر وہ چاہے (تو) تمہیں لے جائے (یعنی ہلاک کر دے)
وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿16﴾	اور وہ لے آئے نئی مخلوق کو۔ ﴿16﴾
وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿17﴾	اور نہیں ہے یہ (کام) اللہ پر ہرگز مشکل۔ ﴿17﴾
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	اور نہیں بوجھ اُٹھائے گی کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)
وِّزْرَ اُخْرٰى ۖ	کسی دوسری (جان) کا بوجھ

ع 2/7 14 الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دُعَآءَكُمْ	: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
سَمِعُوْا	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	الْغَنِيُّ	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
اسْتَجَابُوْا	: مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔	الْحَمِيْدُ	: حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	يَّشَاْ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يَكْفُرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	بِخَلْقٍ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يُنَبِّئُكَ	: نبی، انبیائے کرام۔	جَدِيْدٍ	: جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔
مِثْلُ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	تَزِرُ، وَازِرَةٌ	: وزیر، وزارت، وزراء۔
خَبِيْرٍ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	اُخْرٰى	: اُخروی زندگی، اول وآخر۔

دُعَآءَكُمْ ج	وَ	لَوْ ①	سَمِعُوْا
تمہاری پکار (کو)	اور	اگر (بالفرض)	وہ سب سُن (بھی) لیں

مَا	اسْتَجَابُوْا	لَكُمْ ط	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ②	يَكْفُرُوْنَ
نہیں	وہ سب جواب دیں گے	تم کو	اور	قیامت کے دن	وہ سب انکار کردیں گے

بِشِرْكِكُمْ ③ ط	وَ	لَا يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ خَبِيْرٍ ⑭ ع
تمہارے شرک کا	اور	نہیں وہ خبر دے گا آپ کو	ایک پوری خبر رکھنے والے کی مانند

ع 2/7/14 الثلثة

يٰاَيُّهَا ④	النَّاسُ	اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ⑤	اِلَى اللّٰهِ ج	وَاللّٰهُ	هُوَ الْغَنِيُّ ⑤
اے	لوگو	تم ہی محتاج ہو	اللہ کی طرف	اور اللہ	وہی بہت بے پروا

الْحَمِيْدُ ⑮	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ ⑥
بہت تعریف والا (ہے)	اگر	وہ چاہے	وہ لے جائے تمہیں	اور	وہ لے آئے

بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑯ ③ ج	وَ	مَا ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ ⑰ ⑦
نئی مخلوق کو	اور	نہیں (ہے) یہ (کام)	اللہ پر	ہرگز مشکل

وَ	لَا	تَزِرُ ②	وَازِرَةٌ ② ⑧	وِّزْرَ	اُخْرٰى ② ط
اور	نہیں	بوجھ اُٹھائے گی	کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)	بوجھ	(کسی) دوسری (کا)

ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔② ة، تا اور ـٰ ی مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔④ یا اور اَیُّھَا کا ترجمہ اے ہے اَیُّھَا وہاں آتا ہے جہاں بعد میں اَلْ ہو۔⑤ اَنْتُمْ اور ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یَاْتِ کا ترجمہ وہ آئے ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو ترجمہ وہ لائے ہوتا ہے۔⑦ مَا کے بعد اُسی جملے میں بِ ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ اِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ	اور اگر کوئی بوجھ سے لدی (جان) بلائے
اِلٰی حِمْلِهَا	اپنے بوجھ (اُٹھانے) کی طرف
لَا یُحْمَلْ	(تو) نہیں اُٹھایا جائے گا
مِنْهُ شَیْءٌ	اُس (بوجھ) میں سے کچھ بھی
وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی ؕ	اور اگر چہ وہ قرابت والا ہی ہو
اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِیْنَ	بے شک آپ صرف (ان لوگوں کو) ڈراتے ہیں جو
یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ	اپنے رب سے بِن دیکھے ڈرتے ہیں
وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ	اور نماز قائم کرتے ہیں،
وَمَنْ تَزَكّٰی	اور جو پاک ہو گیا
فَاِنَّمَا یَتَزَكّٰی لِنَفْسِهٖ ؕ	تو بیشک صرف وہ اپنے نفس کے لیے پاک ہوتا ہے
وَ اِلَی اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ﴿18﴾	اور اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿18﴾
وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَ الْبَصِیْرُ ﴿19﴾	اور نہیں برابر ہوسکتا اندھا اور دیکھنے والا۔ ﴿19﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تُنْذِرُ	: بشارت وانذار، نذیر۔
تَدْعُ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	یَخْشَوْنَ	: خشیت الٰہی۔
مُثْقَلَةٌ	: ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔	اَقَامُوا	: قائم، قیام، مقیم، اقامت دین۔
اِلٰی	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الصَّلٰوةَ	: صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
حِمْلِهَا	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	تَزَكّٰی	: تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لِنَفْسِهٖ	: الحمدللہ، لہٰذا/ نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
ذَا	: ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔	یَسْتَوِی	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
قُرْبٰی	: قرب، قریب، مقرب، تقرب، قرابت۔	الْبَصِیْرُ	: سمع وبصر، بصارت، علی وجہ البصیرت۔

وَ	اِنْ	تَدْعُ ①	مُثْقَلَةٌ ②①③	اِلٰى حِمْلِهَا
اور	اگر	بلائے	کوئی بوجھ سے لدی ہوئی	اپنے بوجھ (اُٹھانے) کی طرف

لَا	يُحْمَلْ ④	مِنْهُ	شَيْءٌ ③	وَّ	لَوْ
نہیں	وہ اُٹھایا جائے گا	اُس (بوجھ) میں سے	کوئی چیز	اور	اگرچہ

كَانَ	ذَا قُرْبٰى ؕ	اِنَّمَا ⑤	تُنْذِرُ
وہ ہو	قرابت والا	بے شک صرف	آپ اُن (لوگوں) کو ڈراتے ہیں

الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ ⑥
جو	وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب (سے)	بِن دیکھے

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ؕ ①	وَ	مَنْ ⑦	تَزَكّٰى ⑧
اور	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور	جو	پاک ہوگیا

فَاِنَّمَا ⑤	يَتَزَكّٰى ⑧	لِنَفْسِهٖ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ﴿18﴾
تو بیشک صرف	وہ پاک ہوتا ہے	اپنے نفس کے لیے	اور	اللہ کی طرف	لوٹ کر جانا

وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ ﴿19﴾ لا
اور	نہیں	وہ برابر ہوسکتا	نابینا	اور	دیکھنے والا

ضروری وضاحت

①تَ اور ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④اگر یَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑧تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوۡرُ ۙ﴿20﴾	اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔ ﴿20﴾
وَلَا الظِّلُّ وَلَا الۡحَرُوۡرُ ۚ﴿21﴾	اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔ ﴿21﴾
وَمَا يَسۡتَوِى الۡاَحۡيَآءُ وَلَا الۡاَمۡوَاتُ ؕ	اور نہیں برابر ہو سکتے زندے اور نہ مُردے
اِنَّ اللّٰهَ يُسۡمِعُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ	بے شک اللہ سُنوا دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَمَاۤ اَنۡتَ بِمُسۡمِعٍ	اور آپ ہرگز نہیں سنوانے والے
مَّنۡ فِى الۡقُبُوۡرِ ﴿22﴾	(اُنہیں) جو قبروں میں ہیں۔ ﴿22﴾
اِنۡ اَنۡتَ اِلَّا نَذِيۡرٌ ﴿23﴾	نہیں ہیں آپ مگر ایک ڈرانے والے۔ ﴿23﴾
اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَـقِّ	بے شک ہم نے بھیجا ہے آپ کو حق کے ساتھ
بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ؕ	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)
وَاِنۡ مِّنۡ اُمَّةٍ	اور نہیں ہوئی کوئی اُمّت
اِلَّا خَلَا فِيۡهَا نَذِيۡرٌ ﴿24﴾	مگر (ضرور) گزرا اُس میں ایک ڈرانے والا۔ ﴿24﴾
وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ	اور اگر وہ جھٹلاتے ہیں آپ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظُّلُمٰتُ : ظلمت، بحرِ ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے۔	الۡقُبُوۡرِ : قبر، قبرستان، قبور، مقبرہ۔
النُّوۡرُ : بدرِ منیر، نور، منور انوار۔	اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
الظِّلُّ : ظل ہما، ظلِ الٰہی۔	نَذِيۡرٌ : بشارت و انذار، نذیر۔
يَسۡتَوِى : مساوی، مساوات، خطِ استوا۔	اَرۡسَلۡنٰكَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الۡاَحۡيَآءُ : موت و حیات، احیائے سنت۔	بَشِيۡرًا : بشارت، مبشر، بشیر۔
الۡاَمۡوَاتُ : موت و حیات، سماعِ موتیٰ، میت۔	مِّنۡ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
يُسۡمِعُ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع، سامع۔	اُمَّةٍ : امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	يُّكَذِّبُوۡكَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

وَ	لَا	الظُّلُمٰتُ ①	وَ	لَا	النُّوۡرُ ﴿20﴾	وَ	لَا	الظِّلُّ
اور	نہ	اندھیرے	اور	نہ	روشنی	اور	نہ	سایہ

وَ	لَا	الۡحَرُوۡرُ ﴿21﴾	وَ	مَا	يَسۡتَوِى	الۡاَحۡيَآءُ
اور	نہ	دھوپ	اور	نہیں	وہ برابر ہوسکتے	زندے

وَ	لَا	الۡاَمۡوَاتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُسۡمِعُ	مَنۡ	يَّشَآءُ
اور	نہ	مُردے	بے شک	اللہ	وہ سُنوا دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

وَ	مَآ ②	اَنۡتَ	بِمُسۡمِعٍ ③	مَّنۡ	فِى الۡقُبُوۡرِ ﴿22﴾
اور	نہیں	آپ	ہرگز سنوانے والے	جو	قبروں میں

اِنۡ ④	اَنۡتَ	اِلَّا	نَذِيۡرٌ ⑤ ﴿23﴾	اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ ⑥
نہیں	آپ	مگر	ایک ڈرانے والے	بے شک ہم نے بھیجا آپ کو

بِالۡحَقِّ	بَشِيۡرًا	وَّ	نَذِيۡرًا	وَاِنۡ ④	مِّنۡ اُمَّةٍ ⑦①⑤
حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور نہیں	کوئی اُمّت

اِلَّا	خَلَا	فِيۡهَا	نَذِيۡرٌ ⑤ ﴿24﴾	وَ	اِنۡ ④	يُّكَذِّبُوۡكَ
مگر	گزرا	اُس میں	ایک ڈرانے والا	اور	اگر	وہ سب جھٹلاتے ہیں آپ کو

ضروری وضاحت

① ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہوتو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس میں تاکید کا مفہوم ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ اِنۡ کا اصل ترجمہ اگر ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہوتو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِنَّا کے نَا اور اَرۡسَلۡنَا کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَقَدْ كَذَّبَ	تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) یقیناً جھٹلایا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ	(اُن لوگوں نے بھی) جو اِن سے پہلے تھے،
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ	اُن کے پاس آئے تھے اُن کے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ	واضح دلائل کے ساتھ اور صحیفوں کے ساتھ
وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿25﴾	اور روشن کتاب کے ساتھ۔ ﴿25﴾
ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	پھر میں نے پکڑا (اُن لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿26﴾ ع	تو کیسا (نازل) ہوا میرا عذاب۔ ﴿26﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	آسمان سے پانی نازل کیا
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ	پھر ہم نے نکالے اُس کے ذریعے (ایسے) پھل
مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ	(کہ) مختلف ہیں اُن کے رنگ
وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ	اور پہاڑوں میں سے کچھ سفید قطعات (گھاٹیاں) ہیں

ع 3 12 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	تَرَ	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
رُسُلُهُمْ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔
بِالْبَيِّنٰتِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَاَخْرَجْنَا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
بِالزُّبُرِ	زبور (وہ صحیفہ جو سیدنا داؤد علیہ السلام پر نازل ہوا)۔	ثَمَرٰتٍ	ثمر، ثمرات۔
الْمُنِيْرِ	بدرِ منیر، نور، منور انوار۔	اَلْوَانُهَا	متلون مزاج آدمی۔
اَخَذْتُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	الْجِبَالِ	جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، جبالِ ہمالیہ۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	بِيْضٌ	ید بیضا، ابیض۔

فَقَدْ ①	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ج
تو یقیناً	جھٹلایا	(اُن لوگوں نے بھی) جو	اِن سے پہلے

جَآءَتْهُمْ ②	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ②	وَ	بِالزُّبُرِ
اُن کے پاس آئے	اُن کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	اور	صحیفوں کے ساتھ

وَ	بِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ (25)	ثُمَّ	اَخَذْتُ
اور	روشن کتاب کے ساتھ	پھر	میں نے پکڑا

ع 3 12 15

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَكَيْفَ	كَانَ ③	نَكِيْرِ ④ (26) ع
(اُن کو) جن	سب نے کفر کیا	تو کیسا	ہوا	(میرا) عذاب

اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ ⑤	مِنَ السَّمَآءِ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک اللہ نے	نازل کیا	آسمان سے

مَآءً ج	فَاَخْرَجْنَا ⑥	بِهٖ ⑦	ثَمَرٰتٍ ②	مُّخْتَلِفًا
پانی	پھر ہم نے نکالے	اُس کے ذریعے	(ایسے) پھل	(کہ) مختلف

اَلْوَانُهَا ط	وَ	مِنَ الْجِبَالِ	جُدَدٌۢ	بِيْضٌ
اُن کے رنگ	اور	پہاڑوں میں سے	کچھ قطعات (گھاٹیاں)	سفید

ضروری وضاحت

① علامتِ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ② تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ④ نَكِيْرِ اصل میں نَكِيْرِیْ تھا تخفیف کے لیے یْ گرگئی ہے۔ ⑤ اَنْزَلَ کے شروع میں أَفعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔ ⑥ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

وَّحُمۡرٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهَا	اور کچھ سرخ (قطعات) ہیں اُن کے رنگ مختلف ہیں
وَغَرَابِيۡبُ سُوۡدٌ ﴿27﴾	اور کچھ بہت گہرے سیاہ۔ ﴿27﴾
وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ	اور لوگوں میں سے اور جانوروں (میں سے)
وَالۡاَنۡعَامِ	اور چوپاؤں (میں سے کچھ ایسے ہیں کہ)
مُخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا	اُنکے رنگ (بھی) اِسی طرح مختلف ہیں، بیشک صرف
يَخۡشَى اللّٰهَ مِنۡ عِبَادِهِ الۡعُلَمٰٓؤُا ؕ	علما اللہ سے ڈرتے ہیں اُسکے بندوں میں سے
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ غَفُوۡرٌ ﴿28﴾	بیشک اللہ خوب غالب بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿28﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَتۡلُوۡنَ كِتٰبَ اللّٰهِ	بلاشبہ (وہ لوگ) جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا	اور اُنہوں نے نماز قائم کی اور اُنہوں نے خرچ کیا
مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ	(اُس) میں سے جو ہم نے اُنہیں رزق دیا
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرۡجُوۡنَ	پوشیدہ اور علانیہ وہ اُمید رکھتے ہیں
تِجَارَةً لَّنۡ تَبُوۡرَ ۙ ﴿29﴾	(ایسی) تجارت کی (جو) ہرگز تباہ نہ ہوگی۔ ﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُمۡرٌ	ہلال احمر۔	يَتۡلُوۡنَ	تلاوت، وحی متلو۔
مُّخۡتَلِفٌ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	اَقَامُوا	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
سُوۡدٌ	حجرِ اسود۔	الصَّلٰوةَ	صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
الۡاَنۡعَامِ	عوام کالانعام	اَنۡفَقُوۡا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
كَذٰلِكَ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	سِرًّا	اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔
يَخۡشَى	خشیتِ الٰہی۔	عَلَانِيَةً	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
عِبَادِهِ	عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔	يَّرۡجُوۡنَ	امید ورجا، بیم ورجا۔
غَفُوۡرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	تِجَارَةً	تاجر، تجارت، اجرت۔

وَّ	حُمْرٌ ①	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهَا	وَ	غَرَابِيْبُ	سُوْدٌ (27)
اور	کچھ سرخ	مختلف	اُن کے رنگ	اور	(کچھ) بہت گہرے	سیاہ

وَ	مِنَ النَّاسِ	وَ	الدَّوَآبِّ	وَ	الْاَنْعَامِ
اور	لوگوں میں سے	اور	جانوروں	اور	چوپائے (کچھ ایسے ہیں کہ)

مُخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ ②	كَذٰلِكَ ؕ	اِنَّمَا ③	يَخْشَى ④	اللّٰهَ
مختلف (ہیں)	اُس کے رنگ	اِسی طرح	بیشک صرف	وہ ڈرتے ہیں	اللہ (سے)

مِنْ عِبَادِهِ	الْعُلَمٰٓؤُا ؕ	اِنَّ ⑤	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ ⑥	غَفُوْرٌ ⑥ (28)
اُسکے بندوں میں سے	علما	بیشک	اللہ	خوب غالب	بہت بخشنے والا ہے

اِنَّ ⑤	الَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَ	اَقَامُوا
بلاشبہ	(وہ لوگ) جو	وہ سب پڑھتے ہیں	اللہ کی کتاب	اور	ان سب نے قائم کی

الصَّلٰوةَ ⑦	وَاَنْفَقُوْا	مِمَّا ⑧	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا
نماز	اور اُنہوں نے خرچ کیا	(اُس) میں سے جو	ہم نے رزق دیا اُنہیں	پوشیدہ

وَّ	عَلَانِيَةً ⑦	يَّرْجُوْنَ	تِجَارَةً ⑦	لَّنْ تَبُوْرَ ⑦ لا (29)
اور	علانیہ	وہ سب اُمید رکھتے ہیں	(ایسی) تجارت (کی)	ہرگز تباہ نہ ہوگی

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔④ يَخْشٰى فعل واحد مذکر کے لیے ہے سیاق و سباق کی وجہ سے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب اور بہت کیا گیا ہے۔⑦ ةً اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ	تا کہ وہ اُنہیں پورے پورے دے اُن کے اجر
وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور وہ (کچھ) زیادہ (بھی) دے اُنہیں اپنے فضل سے
اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿30﴾	بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا نہایت قدردان ہے۔ ﴿30﴾
وَالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ	اور جو کتاب ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے
هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا	وہی برحق ہے تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ	(اُس) کی جو اُس سے پہلے ہے
اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ	بے شک اللہ اپنے بندوں کی
لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿31﴾	یقیناً پوری خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿31﴾
ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ	پھر ہم نے وارث بنایا (اس) کتاب کا
الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ	(اُنکو) جنہیں ہم نے چُن لیا اپنے بندوں میں سے
فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ	پھر اُن میں سے کوئی (تو) اپنے آپ پر ظلم کرنے والا ہے
وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ	اور اُن میں کوئی میانہ رَو ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُوَفِّيَهُمْ : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
يَزِيْدَهُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔
فَضْلِهٖ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
شَكُوْرٌ : شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکرگزار۔
اَوْحَيْنَاۤ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَيْهِ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
بِعِبَادِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔
لَخَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
بَصِيْرٌ : سمع و بصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔
اَوْرَثْنَا : وارث، وراثت، ورثا۔
اصْطَفَيْنَا : مصطفیٰ، نظامِ مصطفوی۔
لِّنَفْسِهٖ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
مُّقْتَصِدٌ : اقتصادیات۔

لِيُوَفِّيَهُمْ ①②	اُجُوْرَهُمْ ②	وَ	يَزِيْدَهُمْ ②
تاکہ وہ پورے پورے دے اُنہیں	اُن کے اجر	اور	وہ زیادہ دے اُنہیں

مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ (30)	وَ	الَّذِيْٓ
اپنے فضل سے	بلاشبہ وہ	بہت بخشنے والا	نہایت قدردان	اور	جو

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	هُوَ الْحَقُّ ③	مُصَدِّقًا ④⑤
ہم نے وحی کی	آپکی طرف	کتاب سے	وہی برحق (ہے)	تصدیق کرنے والی (ہے)

لِّمَا ⑥	بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِعِبَادِهٖ
(اُس) کی جو	اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان (یعنی پہلے)	بیشک	اللہ	اپنے بندوں کی

لَخَبِيْرٌۢ ⑦	بَصِيْرٌ (31)	ثُمَّ	اَوْرَثْنَا	الْكِتٰبَ
یقیناً پوری خبر رکھنے والا	خوب دیکھنے والا ہے	پھر	ہم نے وارث بنایا	کتاب (کا)

الَّذِيْنَ	اصْطَفَيْنَا	مِنْ عِبَادِنَا ۚ	فَمِنْهُمْ
جنہیں	ہم نے چُن لیا	اپنے بندوں میں سے	پھر اُن میں سے

ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ ۚ ⑥	وَ	مِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ ۚ ④
کوئی ظلم کرنے والا (ہے)	اپنے آپ پر	اور	اُن میں سے	میانہ روی اختیار کرنے والا (ہے)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ مُصَدِّقًا مذکر کے لیے ہے کیونکہ اسکا تعلق کتاب سے ہے جو کہ اردو میں مؤنث ہے اس لیے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے، کا، کی اور کبھی پر کیا جاتا ہے۔⑦ لَ تاکید کی علامت ہے۔

وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ	اور اُن میں سے کوئی آگے نکل جانے والا ہے
بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ	نیکیوں میں اللہ کے حکم سے
ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ؕ ﴿32﴾	یہ ہی بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿32﴾
جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا	ہمیشگی کے باغات ہیں وہ داخل ہوں گے اُن میں
يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ	وہ پہنائے جائیں گے اُن میں سونے کے کنگن
وَّلُـؤۡلُـؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمۡ فِيۡهَا حَرِيۡرٌ ﴿33﴾	اور موتی، اور اُن کا لباس اُن میں ریشم ہوگا۔ ﴿33﴾
وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ	اور وہ کہیں گے سب تعریف (اس) اللہ کی ہے جس نے
اَذۡهَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا	ہم سے غم دور کر دیا بے شک ہمارا رب
لَغَفُوۡرٌ شَكُوۡرُ ۙ ﴿34﴾	یقیناً بہت بخشنے والا نہایت قدردان ہے۔ ﴿34﴾
الَّذِىۡۤ اَحَلَّنَا	جس نے ہمیں اُتارا
دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ	ہمیشہ رہنے کے گھر میں اپنے فضل سے
لَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا نَصَبٌ	نہیں پہنچتی ہمیں اُس میں کوئی تکلیف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَابِقٌۢ	: سبقت، سابقہ، حسب سابق۔	حَرِيۡرٌ	: حریر و ریشم۔
بِالۡخَيۡرٰتِ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر، صدقہ و خیرات۔	قَالُوا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
بِاِذۡنِ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	الۡحَزَنَ	: حزن و ملال، عام الحزن۔
الۡفَضۡلُ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	لَغَفُوۡرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
الۡكَبِيۡرُ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	شَكُوۡرُ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
يَّدۡخُلُوۡنَهَا	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	دَارَ	: دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
لِبَاسُهُمۡ	: لباس، ملبوسات، ملبوس۔	الۡمُقَامَةِ	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَمَسُّنَا	: مس، مساس۔

وَ	مِنْهُمْ	سَابِقٌۢ ①	بِالْخَيْرٰتِ ②	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
اور	اُن میں سے	کوئی آگے نکل جانے والا	نیکیوں میں	اللہ کے حکم سے

ذٰلِكَ	هُوَ الْفَضْلُ ③	الْكَبِيْرُ ④ ؕ (32)	جَنّٰتُ عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا
یہ	ہی فضل (ہے)	بہت بڑا	ہمیشگی کے باغات	وہ سب داخل ہوں گے اُن میں

يُحَلَّوْنَ ⑤	فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ ⑥	مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا ۚ
وہ سب پہنائے جائیں گے	اُن میں	کنگن	سونے سے	اور	موتی

وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ (33)	وَ	قَالُوا ⑦
اور	اُن کا لباس	اُن میں	ریشم	اور	وہ سب کہیں گے

الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزَنَ ؕ
سب تعریف	اللہ کے لیے	جس نے	دور کر دیا	ہم سے	غم

اِنَّ رَبَّنَا	لَغَفُوْرٌ ④	شَكُوْرُ ۨ ④ ۙ (34)	الَّذِيْٓ	اَحَلَّنَا
بے شک ہمارا رب	یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت قدردان (ہے)	جس نے	ہمیں اُتارا

دَارَ الْمُقَامَةِ ②	مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	لَا يَمَسُّنَا	فِيْهَا	نَصَبٌ ①
ہمیشہ رہنے کا گھر	اپنے فضل سے	نہیں وہ پہنچتی ہمیں	اُس میں	کوئی تکلیف

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے ⑤ يُحَلَّوْنَ دراصل يُحَلَّيُوْنَ تھا علامت یُ پر پیش اور آخر سے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے یُ کو گرایا گیا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ قَالُوْا فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

وَّلَا یَمَسُّنَا فِیۡهَا لُغُوۡبٌ ﴿35﴾	اور نہ پہنچتی ہمیں اُس میں کوئی تھکاوٹ۔ ﴿35﴾
وَالَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ	اور جنہوں نے کفر کیا اُنکے لیے جہنم کی آگ ہے
لَا یُقۡضٰی عَلَیۡهِمۡ فَیَمُوۡتُوۡا	نہ فیصلہ کیا جائے گا اُن پر (موت کا) کہ وہ مر جائیں
وَلَا یُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ مِّنۡ عَذَابِهَا ؕ	اور نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے اُس کا عذاب
كَذٰلِكَ نَجۡزِیۡ كُلَّ كَفُوۡرٍ ﴿36﴾ ۚ	اسی طرح ہم بدلہ دیا کرتے ہیں ہر ناشکرے کو۔ ﴿36﴾
وَهُمۡ یَصۡطَرِخُوۡنَ فِیۡهَا ۚ	اور وہ چلّائیں گے اُس میں (اور کہیں گے)
رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا	اے ہمارے رب ہمیں نکال لے (یہاں سے)
نَعۡمَلۡ صَالِحًا	(اب) ہم نیک عمل کریں گے۔
غَیۡرَ الَّذِیۡ كُنَّا نَعۡمَلُ ؕ	نہ کہ جو (پہلے) ہم عمل کیا کرتے تھے
اَوَلَمۡ نُعَمِّرۡكُمۡ	اور (بھلا) کیا ہم نے (اتنی) عمر نہیں دی تمہیں
مَّا یَتَذَكَّرُ فِیۡهِ	کہ نصیحت حاصل کر لیتا اُس میں
مَنۡ تَذَكَّرَ	جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كُلَّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	كَفُوۡرٍ	کفرانِ نعمت۔
نَارُ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	اَخۡرِجۡنَا	خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔
یُقۡضٰی	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	نَعۡمَلُ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
عَلَیۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	صَالِحًا	اصلاح، اعمالِ صالحہ۔
فَیَمُوۡتُوۡا	موت وحیات، حیاتی مماتی۔	غَیۡرَ	دیارِ غیر، اغیار۔
یُخَفَّفُ	تخفیف، مخفف۔	نُعَمِّرۡ	عمر، عمرِ دراز، عمریں بیت گئیں۔
نَجۡزِیۡ	جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	یَتَذَكَّرُ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

وَّ	لَا	يَمَسُّنَا ①	فِيْهَا	لُغُوْبٌ ﴿35﴾ ②	وَ	الَّذِيْنَ
اور	نہ	وہ پہنچتی ہے ہمیں	اُس میں	کوئی تھکاوٹ	اور	جن

كَفَرُوْا	لَهُمْ	نَارُ	جَهَنَّمَ ج	لَا يُقْضٰى ③④	عَلَيْهِمْ
سب نے کفر کیا	اُن کے لیے	آگ	جہنم (کی)	نہ فیصلہ کیا جائے گا	اُن پر

فَيَمُوْتُوْا	وَ	لَا يُخَفَّفُ ④	عَنْهُمْ	مِّنْ عَذَابِهَا ط
کہ وہ سب مر جائیں	اور	نہ وہ ہلکا کیا جائے گا	اُن سے	اُس کے عذاب سے

كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	كُلَّ	كَفُوْرٍ ج ﴿36﴾	وَ	هُمْ يَصْطَرِخُوْنَ ⑤
اسی طرح	ہم بدلہ دیا کرتے ہیں	ہر	ناشکرے (کو)	اور	وہ سب چلّائیں گے

فِيْهَا ج	رَبَّنَآ ⑥	اَخْرِجْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا
اُس میں	(اے) ہمارے رب	ہمیں نکال لے	(اب) ہم عمل کریں گے	نیک

غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا نَعْمَلُ ط ⑦	اَ	وَ	لَمْ	نُعَمِّرْكُمْ
علاوہ	جو	ہم عمل کیا کرتے تھے	کیا	اور	نہیں	ہم نے عمر دی تمہیں

مَّا	يَتَذَكَّرُ	فِيْهِ	مَنْ	تَذَكَّرَ
کہ	وہ نصیحت حاصل کر لیتا	اُس میں	جو	نصیحت حاصل کرنا چاہتا

ضروری وضاحت

① یَمَسُّ مذکر فعل ہے کیونکہ اس فعل کا تعلق لُغُوْبٌ (تھکاوٹ) سے ہے جو اردو میں مؤنث ہے اس لیے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑥ رَبَّنَا دراصل یَا رَبَّنَا تھا تخفیف کے لیے یَا کو گرایا ہے، اسی کا ترجمہ اے ہے۔⑦ علامت نَا اور نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

وَجَآءَكُمُ النَّذِيۡرُ ؕ فَذُوۡقُوۡا	اور آیا تمہارے پاس ڈرانے والا (بھی) تو (اب عذاب) چکھو
ع 4 11 16 فَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ نَّصِيۡرٍ ﴿37﴾	پس نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿37﴾
اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ	بلاشبہ اللہ جاننے والا ہے
غَيۡبِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ	آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں، بے شک وہ
عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿38﴾	سینوں والی باتوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے۔ ﴿38﴾
هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ	وہی ہے جس نے تمہیں جانشین بنایا زمین میں
فَمَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ؕ	پھر جس نے کفر کیا تو اُسی پر ہے اُس کا کفر
وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ	اور نہیں زیادہ کرتا کافروں کو اُن کا کفر
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اِلَّا مَقۡتًا ۚ	اُن کے رب کے نزدیک مگر ناراضی ہی میں
وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ	اور نہیں زیادہ کرتا کافروں کو اُن کا کفر
اِلَّا خَسَارًا ﴿39﴾	مگر خسارے ہی میں۔ ﴿39﴾
قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ	آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شان وشوکت، مال ودولت، عفوودرگزر۔	الصُّدُوۡرِ	شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔
النَّذِيۡرُ	بشارت وانذار، نذیر۔	خَلٰٓئِفَ	خلیفہ، خلافت، خلف۔
فَذُوۡقُوۡا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	فَعَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لِلظّٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَزِيۡدُ	زیادہ، مزید، زائد۔
نَّصِيۡرٍ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
عٰلِمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	خَسَارًا	خسارہ، خائب وخاسر۔
غَيۡبِ	حاضروغائب، علمِ غیب، غیبی امداد۔	قُلۡ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعہ اَراضی، ارض مقدس۔	اَرَءَيۡتُمۡ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

وَ	جَآءَكُمُ	النَّذِيْرُ ؕ	فَذُوْقُوْا	فَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ ①
اور	آیا تمہارے پاس	ڈرانے والا	تو تم سب چکھو	پس نہیں	ظالموں کا

ع 4 11 16

مِنْ نَّصِيْرٍ ②③ ع (37)	اِنَّ ④	اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَيْبِ	السَّمٰوٰتِ
کوئی مددگار	بلاشبہ	اللہ	جاننے والا	پوشیدہ باتیں	آسمانوں

وَ	الْاَرْضِ ؕ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤ (38)
اور	زمین (کی)	بے شک وہ	خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی باتوں کو

هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي الْاَرْضِ ؕ	فَمَنْ ⑥	كَفَرَ
وہ (ہے)	جس نے	تمہیں بنایا	جانشین	زمین میں	پھر جس نے	کفر کیا

فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ ⑦ ؕ	وَلَا	يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ
تو اُسی پر	اُس کا کفر	اور نہیں	وہ زیادہ کرتا	کافروں (کو)	اُن کا کفر

عِنْدَ رَبِّهِمْ	اِلَّا	مَقْتًا ۚ	وَلَا	يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ
اُن کے رب کے نزدیک	مگر	ناراضی (ہی میں)	اور نہیں	وہ زیادہ کرتا	کافروں کو

كُفْرُهُمْ	اِلَّا	خَسَارًا (39)	قُلْ ⑧	اَ ⑨	رَءَيْتُمْ
اُن کا کفر	مگر	خسارے (ہی میں)	آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا

ضروری وضاحت

①اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔②یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑥مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑦ ہٗ کا اسم کے ساتھ ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔⑧ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے مطابق وکو گرایا گیا ہے۔⑨ أ اگر الگ استعمال ہو تو اسکا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔

شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ	اپنے شریکوں (معبودوں) کو وہ جنہیں تم پکارتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ	اللہ کے سوا، تم مجھے دکھاؤ
مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ	کیا کچھ اُنہوں نے پیدا کیا ہے زمین سے؟
اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ	یا آسمانوں (کی پیدائش) میں اُن کا کوئی حصّہ ہے
اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا	یا ہم نے دی ہے اُنہیں کوئی کتاب
فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ	پس وہ اس میں سے کسی دلیل پر (قائم) ہیں
بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ	بلکہ نہیں وعدہ دیتے (یہ) ظالم
بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿40﴾	اُن میں سے بعض بعض کو مگر دھوکے کا۔ ﴿40﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ	بے شک اللہ (ہی) تھامے رکھتا ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	آسمانوں اور زمین کو
اَنْ تَزُوْلَا ۚ	(اس سے) کہ وہ دونوں ہٹ جائیں (اپنی جگہ سے)
وَلَئِنْ زَالَتَآ	اور یقیناً اگر وہ دونوں ہٹ جائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُرَكَآءَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	بَيِّنَتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تَدْعُوْنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	يَّعِدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اَرُوْنِيْ	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	الظّٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
خَلَقُوْا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	بَعْضُهُمْ	بعض الناس، بعض اوقات۔
الْاَرْضِ	ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	اِلَّا	اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض و سماء۔	غُرُوْرًا	غرور، مغرور۔
كِتٰبًا	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	يُمْسِكُ	مس، مساس۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَزُوْلَا	زوال، زائل۔

شُرَكَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ ①
اپنے شریکوں (کو)	جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا

اَرُوْنِيْ ②	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ
تم مجھے دکھاؤ	کیا (کچھ)	اُنہوں نے پیدا کیا	زمین سے؟	یا	اُن کا

شِرْكٌ ③	فِي السَّمٰوٰتِ ۚ ④	اَمْ ⑤	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا ③
کوئی حصّہ	آسمانوں میں	یا	ہم نے دی ہے اُنہیں	کوئی کتاب

فَهُمْ	عَلٰى بَيِّنَتٍ ③④	مِّنْهُ ۚ	بَلْ	اِنْ ⑥	يَّعِدُ
پس وہ	کسی دلیل پر (قائم ہیں)	اس میں سے	بلکہ	نہیں	وہ وعدہ دیتے

الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا ﴿40﴾
سب ظالم	اُن کے بعض	بعض (کو)	مگر	دھوکے (کا)

اِنَّ	اللّٰهَ	يُمْسِكُ	السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضَ
بیشک	اللہ	وہ تھامے رکھتا ہے	آسمانوں	اور	زمین (کو)

اَنْ	تَزُوْلَا ۚ ④⑦	وَ	لَئِنْ	زَالَتَآ ④⑦
کہ	وہ دونوں ہٹ جائیں	اور	یقیناً اگر	وہ دونوں ہٹ جائیں

ضروری وضاحت

①لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔②فعل کے ساتھ یْ لگانی ہوتو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ۃ، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑥اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہوتو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑦فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	(تو) اسکے بعد نہیں تھام سکے گا ان دونوں کو کوئی ایک
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿41﴾	بیشک وہ نہایت بُردبار بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿41﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	اور انہوں نے اللہ کی قسمیں کھائیں اپنی پختہ قسمیں
لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ	یقیناً اگر آیا اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا
لَّيَكُوْنُنَّ	(تو) ضرور بالضرور وہ ہونگے
اَهْدٰى	زیادہ ہدایت پانے والے
مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ	امتوں میں سے (ہر) ایک سے
فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ	پھر جب آیا اُن کے پاس ایک ڈرانے والا
مَّا زَادَهُمْ	(تو) اُس نے نہیں زیادہ کیا اُنہیں
اِلَّا نُفُوْرًا ۙ ﴿42﴾	مگر نفرت ہی میں۔ ﴿42﴾
اسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ	زمین میں تکبر کی وجہ سے
وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ	اور بُری تدبیر کی وجہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمْسَكَهُمَا : امساک۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَحَدٍ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
حَلِيْمًا : حلم وبردباری، حلیم الطبع۔
غَفُوْرًا : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَقْسَمُوْا : قسم کھانا، قسمیں۔
جَهْدَ : جدوجہد۔
نَذِيْرٌ : بشارت وانذار، نذیر۔

اَهْدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
الْاُمَمِ : امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
زَادَهُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
نُفُوْرًا : نفرت، تنفر، منافرت۔
اسْتِكْبَارًا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
مَكْرَ : مکروفریب، مکار۔
السَّيِّئِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔

اِنْ ①	اَمْسَكَهُمَا ②	مِنْ اَحَدٍ ③④	مِّنْ بَعْدِهٖ ③ ط
نہیں	تھام سکے گا ان دونوں (کو)	کوئی ایک	اس کے بعد

اِنَّهٗ	كَانَ ⑤	حَلِيْمًا ⑥	غَفُوْرًا ⑥ (41)
بے شک وہ	ہے	نہایت بُردبار	بہت بخشنے والا

وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ
اور	ان سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	پختہ	اپنی قسمیں

لَئِنْ	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ ④	لَّيَكُوْنُنَّ ⑦
یقیناً اگر	آیا اُن کے پاس	کوئی ڈرانے والا	(تو) ضرور بالضرور وہ ہونگے

اَهْدٰى ⑧	مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ج	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ
زیادہ ہدایت پانے والے	اُمتوں (میں سے ہر) ایک سے	پھر جب	آیا اُن کے پاس

نَذِيْرٌ ④	مَّا	زَادَهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا لا (42)
ایک ڈرانے والا	نہیں	اُس نے زیادہ کیا اُنہیں	مگر	نفرت (ہی میں)

اسْتِكْبَارًا	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَكْرَ السَّيِّئِ ط
تکبر (کی وجہ سے)	زمین میں	اور	بُری تدبیر (کی وجہ سے)

ضروری وضاحت

① اِنْ کبھی نفی کے لیے آتا ہے عموماً ایسے اِنْ کے بعد اِلَّا بھی ہوتا ہے۔② هُمَا کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اَهْدٰى کے اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ	اور نہیں گھیرتی بُری تدبیر
اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ	مگر اپنے کرنے والے ہی کو
فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ	سو نہیں وہ انتظار کر رہے
اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ	مگر پہلے لوگوں کے (بارے میں اللہ کے) طریقے کا
فَلَنْ تَجِدَ	پس ہرگز نہیں آپ پائیں گے
لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ ۵	اللہ کے طریقے کو بدلتا ہوا
وَلَنْ تَجِدَ	اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے
لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿43﴾	اللہ کے طریقے کو ٹلتا ہوا۔ ﴿43﴾
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	اور (بھلا) کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	کہ وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	(اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے
وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ	حالانکہ وہ اُن سے زیادہ سخت تھے قوت میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمَكْرُ	مکروفریب، مکار۔	يَسِيْرُوْا	سیر، سیروتفریح، سیروسیاحت۔
السَّيِّئُ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔	الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
اِلَّا	اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	فَيَنْظُرُوْا	نظر، نظارہ، منظر، منظورنظر، تناظر۔
بِاَهْلِهٖ	اہلِ بیت، اہل ذکر، اہل خیر۔	كَيْفَ	کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
يَنْظُرُوْنَ	انتظار، منتظر، انتظارگاہ۔	عَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
سُنَّتَ	کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔	قَبْلِهِمْ	قبل ازوقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔
تَجِدَ	وجود، موجود، وجد۔	اَشَدَّ	شدید، شدت، مشدد، اشدضرورت۔
تَبْدِيْلًا	تبدیل، متبادل، تبادلہ۔	قُوَّةً	قوت، قوی، مقوی۔

وَ①	لَا	يَحِيْقُ②	الْمَكْرُ السَّيِّئُ	اِلَّا	بِاَهْلِهٖ ؕ
اور	نہیں	وہ گھیرتی ہے	بُری تدبیر	مگر	اپنے کرنے والے ہی کو

فَهَلْ③	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ④
سو نہیں	وہ سب انتظار کر رہے	مگر	پہلے لوگوں کے طریقے کا

فَلَنْ⑤	تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ④	تَبْدِيْلًا ۚ
پس ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے کو	بدلتا ہوا

وَ①	لَنْ⑤	تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ④	تَحْوِيْلًا ﴿43﴾
اور	ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے کو	ٹلتا ہوا

اَ⑥	وَ①	لَمْ⑦	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
کیا	اور	نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں

فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ
کہ وہ سب دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	(ان لوگوں کا) جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ①	كَانُوْٓا	اَشَدَّ⑧	مِنْهُمْ	قُوَّةً ؕ
اُن سے پہلے	حالانکہ	وہ سب تھے	زیادہ سخت	اُن سے	قوت (میں)

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② یـ مذکر کی علامت ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔
③هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ سُنَّتِ اصل میں سُنَّةِ تھا قرآنی کتابت میں ۃ کو ت
سے بدل کر لکھا گیا ہے۔⑤ لَنْ میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا
مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ماضی میں کیا جاتا ہے۔⑧ اَشَدَّ کے أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ	اوراللہ (ایسا) نہیں ہے کہ بے بس کر دے اُسے
مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ	کوئی چیز آسمانوں میں
وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور نہ زمین میں
اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿44﴾	بیشک وہ خوب علم والا بہت قدرت والا ہے۔﴿44﴾
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ	اور اگر مؤاخذہ کرے اللہ لوگوں کا
بِمَا كَسَبُوْا	اس کی وجہ سے جو اُنہوں نے کمایا
مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا	(تو) وہ نہ چھوڑے اس (زمین) کی پُشت پر
مِنْ دَآبَّةٍ	کوئی چلنے پھرنے والا (جاندار)
وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ	اور لیکن وہ مہلت دیتا ہے اُنہیں
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ	ایک مقرّرہ مدت تک پھر جب آجائے گا
اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ	اُن کا وقت (تو اُنکے اعمال کا بدلہ دے گا) تو بیشک اللہ
كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿45﴾ ع	اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔﴿45﴾ ع

ع 5 8 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُعْجِزَهٗ	: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	تَرَكَ	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔
فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض و سماء۔	يُّؤَخِّرُ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اِلٰٓى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَلِيْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
قَدِيْرًا	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	مُّسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
يُؤَاخِذُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	بِعِبَادِهٖ	: عبد، عابد، معبود، عبادت، عبادالرحمن۔
كَسَبُوْا	: کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔	بَصِيْرًا	: سمع و بصر، بصارت، علٰی وجہ البصیرت۔

وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعْجِزَهٗ	مِنْ شَیْءٍ ①②
اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ وہ بے بس کر دے اُسے	کوئی چیز

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	اِنَّهٗ
آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	بے شک وہ

كَانَ ③	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا ﴿44﴾	وَ	لَوْ ④	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ ⑤
ہے	خوب علم والا	بہت قدرت والا	اور	اگر	وہ مؤاخذہ کرے	اللہ

النَّاسَ ⑤	بِمَا ⑥	كَسَبُوْا	مَا	تَرَكَ
لوگوں کا	اس وجہ سے جو	اُنہوں نے کمایا	نہ	وہ چھوڑے

عَلٰى ظَهْرِهَا	مِنْ دَآبَّةٍ ①②	وَّ	لٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ
اس کی پُشت پر	کوئی چلنے پھرنے والا	اور	لیکن	وہ مہلت دیتا ہے اُنہیں

اِلٰٓى اَجَلٍ ②	مُّسَمًّى ۚ	فَاِذَا ⑦	جَآءَ ⑧
ایک مدت تک	مقرّر	پھر جب	آجائے گا

اَجَلُهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ ⑥	بَصِيْرًا ﴿45﴾ ع
اُن کا وقت	تو بیشک	اللہ	ہے	اپنے بندوں کو	خوب دیکھنے والا

ع 5 8 17

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔④ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔⑤ فعل کے بعد اسم آخر میں پیش ہو وہ اسکا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑦ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑧ جَآءَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

اٰیَاتُهَا 83 | 36 سُوْرَةُ یٰسٓ مَكِّيَّةٌ 41 | رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿1﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾	یٰسٓ ﴿1﴾ قسم ہے حکمت والے قرآن کی۔ ﴿2﴾
اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿3﴾	بے شک آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں۔ ﴿3﴾
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿4﴾	سیدھے راستے پر ہیں۔ ﴿4﴾
تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ	نازل کیا ہوا ہے نہایت غالب
الرَّحِيْمِ ﴿5﴾ لِتُنْذِرَ	بہت رحم کرنے والے کا۔ ﴿5﴾ تاکہ آپ ڈرائیں
قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ	اُس قوم کو (کہ) نہیں ڈرائے گئے اُن کے باپ دادا
فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿6﴾	تو وہ بے خبر ہیں۔ ﴿6﴾
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ	بلاشبہ یقیناً (اللہ کی) بات پوری ہو چکی
عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿7﴾	اُن کے اکثر پر سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿7﴾
اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا	بیشک ہم نے ڈال دیے اُن کی گردنوں میں طوق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَكِيْمِ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	مَّآ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
لَمِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اٰبَآؤُهُمْ	آبا و اجداد، آبائی علاقہ۔
الْمُرْسَلِيْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	غٰفِلُوْنَ	غافل، غفلت، تغافل۔
صِرَاطٍ	پل صراط۔	الْقَوْلُ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
مُّسْتَقِيْمٍ	صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔	اَكْثَرِهِمْ	کثرت، اکثر، کثیر۔
تَنْزِيْلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الرَّحِيْمِ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	يُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مومن، امن۔
لِتُنْذِرَ	بشارت و انذار، نذیر۔	فِيْٓ	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔

اٰيَاتُهَا 83	36 سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ 41	رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ۚ (1)	وَ ①	الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ (2)	اِنَّكَ
يٰسٓ	قسم ہے	حکمت والے قرآن کی	بے شک آپ

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ (3)	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ (4)	تَنْزِيْلَ
یقیناً رسولوں میں سے	سیدھے راستے پر	نازل کیا ہوا

الْعَزِيْزِ ②	الرَّحِيْمِ ② ۙ (5)	لِتُنْذِرَ ③	قَوْمًا
نہایت غالب	بہت رحم کرنے والے (کا)	تاکہ آپ ڈرائیں	(اس) قوم (کو)

مَّآ	اُنْذِرَ ④	اٰبَآؤُهُمْ ⑤	فَهُمْ	غٰفِلُوْنَ (6)
نہیں	ڈرائے گئے	اُن کے باپ دادا	تو وہ	سب بے خبر (ہیں)

لَقَدْ ⑥	حَقَّ	الْقَوْلُ	عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ ⑤	فَهُمْ
بلاشبہ یقیناً	پوری ہو چکی	بات	اُن کے اکثر پر	سو وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦ (7)	اِنَّا ⑧	جَعَلْنَا	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ⑤	اَغْلٰلًا
وہ سب ایمان نہیں لائیں گے	بیشک ہم نے	ہم نے ڈال دیے	اُن کی گردنوں میں	طوق

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ② فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ ترجمہ انکا، انکی، انکے کیا جاتا ہے۔ ⑥ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑧ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا تھا، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

فَهِىَ اِلَى الۡاَذۡقَانِ	سو وہ ٹھوڑیوں تک (پہنچے ہوئے) ہیں
فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿8﴾	لٰہذا وہ سر اوپر کو اُٹھائے ہوئے ہیں۔ ﴿8﴾
وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ سَدًّا	اور ہم نے بنا دی اُن کے آگے سے ایک دیوار
وَّمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا	اور اُن کے پیچھے سے ایک دیوار
فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ	پھر ہم نے ڈھانک دیا اُن (کی آنکھوں) کو
فَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿9﴾	سو وہ نہیں دیکھ پاتے۔ ﴿9﴾
وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ	اور برابر ہے اُن پر خواہ آپ ڈرائیں اُنہیں
اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿10﴾	یا نہ ڈرائیں انہیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿10﴾
اِنَّمَا تُنۡذِرُ	بیشک صرف آپ تو ڈرا سکتے ہیں (اُسے)
مَنِ اتَّبَعَ الذِّكۡرَ	جو پیروی کرے نصیحت کی
وَخَشِىَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَيۡبِ ۚ	اور وہ ڈرے رحمٰن سے بِن دیکھے
فَبَشِّرۡهُ	پس آپ خوشخبری دے دیں اُسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اَنۡذَرۡتَهُمۡ	: بشارت وانذار، نذیر۔
بَيۡنِ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	يُؤۡمِنُوۡنَ	: ایمان، مومن، امن۔
اَيۡدِيۡهِمۡ	: ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔	اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
خَلۡفِهِمۡ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔	الذِّكۡرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ	: غشی طاری ہونا۔	خَشِىَ	: خشیت الٰہی۔
يُبۡصِرُوۡنَ	: سمع وبصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔	الرَّحۡمٰنَ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
سَوَآءٌ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔	بِالۡغَيۡبِ	: حاضر وغائب، علم غیب، غیبی امداد۔
عَلَيۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَبَشِّرۡهُ	: بشارت، مبشر، بشیر۔

فَهِيَ ①	اِلَى الْاَذْقَانِ	فَهُمْ	مُّقْمَحُوْنَ ② (8)
سو وہ	ٹھوڑیوں تک (پہنچے ہوئے ہیں)	لہٰذا وہ	سب سر اوپر کو اُٹھائے ہوئے ہیں

وَ	جَعَلْنَا ③	مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ ④	سَدًّا ⑤
اور	ہم نے بنادی	اُن کے ہاتھوں کے درمیان سے (یعنی آگے سے)	ایک دیوار

وَّ	مِنْ خَلْفِهِمْ ④	سَدًّا ⑤	فَاَغْشَيْنٰهُمْ ③④
اور	اُن کے پیچھے سے	ایک دیوار	پھر ہم نے ڈھانک دیا انہیں

فَهُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ ⑥ (9)	وَ	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَ ⑦
سو وہ	نہیں وہ سب دیکھ پاتے	اور	برابر	اُن پر	خواہ

اَنْذَرْتَهُمْ ④	اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ ⑤	لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑥ (10)
آپ ڈرائیں اُنہیں	یا	نہ	آپ ڈرائیں انہیں	نہیں وہ سب ایمان لائیں گے

اِنَّمَا	تُنْذِرُ	مَنِ	اتَّبَعَ	الذِّكْرَ
بے شک صرف	آپ (تو) ڈرا سکتے ہیں	جو	پیروی کرے	نصیحت (کی)

وَ	خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ ⑧ ج	فَبَشِّرْهُ
اور	وہ ڈرے	رحمٰن (سے)	بِن دیکھے	پس آپ خوشخبری دے دیں اُسے

ضروری وضاحت

① هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہے۔② مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا اور فعل کے آخر اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑦ ءَ کا اصل ترجمہ کیا ہے اور اگر ءَ کے بعد اسی جملے میں اَمْ ہو تو اسکا ترجمہ خواہ کیا جاتا ہے۔⑧ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿11﴾	مغفرت کی اور عزت والے اجر کی۔ ﴿11﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى	بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں مُردوں کو
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا	اور ہم لکھ رہے ہیں (وہ عمل) جو وہ آگے بھیج چکے
وَاٰثَارَهُمْ ؕ	اور اُن کے آثار بھی (جو پیچھے چھوڑے)
وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ	اور ہر چیز ہم نے محفوظ کر رکھا ہے اُسے
فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿12﴾ ع	ایک واضح کتاب (لوح محفوظ) میں۔ ﴿12﴾
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا	اور آپ بیان کیجیے اُن کے لیے ایک مثال
اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ	بستی والوں کی
اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿13﴾ ج	جب آئے اس (بستی) میں کئی رسول۔ ﴿13﴾
اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ	جب ہم نے بھیجے اُن کی طرف دو (رسول)
فَكَذَّبُوْهُمَا	تو اُنہوں نے جھٹلا دیا اُن دونوں کو
فَعَزَّزْنَا	پھر ہم نے تقویت دی

وقفِ غفران — ع 1/12/18 — وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَغْفِرَةٍ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	اضْرِبْ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
كَرِيْمٍ : رحیم وکریم، شان کریمی، رحم وکرم۔	مَّثَلًا : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
نُحْيِ : موت وحیات، حیاتی مماتی۔	اَصْحٰبَ : اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
الْمَوْتٰى : موت وحیات، سماع موتیٰ، میت۔	الْقَرْيَةِ : قریہ قریہ بستی بستی۔
نَكْتُبُ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الْمُرْسَلُوْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَدَّمُوْا : مقدّم، مقدّمہ، تقدیم۔	اِلَيْهِمُ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰثَارَهُمْ : آثار، آثار قدیمہ۔	اثْنَيْنِ : ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَكَذَّبُوْهُمَا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

بِمَغۡفِرَةٍ ①	وَّ	اَجۡرٍ	كَرِيۡمٍ ⑪	اِنَّا ②	نَحۡنُ
مغفرت کی	اور	اجر	عزت والا	بے شک ہم	ہم

نُحۡيِ	الۡمَوۡتٰى	وَ	نَكۡتُبُ	مَا ③
ہم ہی زندہ کرتے ہیں	مُردوں (کو)	اور	ہم لکھ رہے ہیں	جو

قَدَّمُوۡا	وَ	اٰثَارَهُمۡ ؕ	وَ	كُلَّ شَیۡءٍ
اُنھوں نے آگے بھیجا	اور	اُن کے آثار (بھی)	اور	ہر چیز (کو)

اَحۡصَيۡنٰهُ ④	فِىۡۤ اِمَامٍ ⑤⑥	مُّبِيۡنٍ ⑫ ع	وَ	اضۡرِبۡ
ہم نے محفوظ کر رکھا ہے اُسے	ایک کتاب میں	واضح	اور	آپ بیان کیجیے

لَهُمۡ	مَّثَلًا ⑤	اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ ۘ	اِذۡ
اُن کے لیے	ایک مثال	بستی والوں (کی)	جب

جَآءَهَا	الۡمُرۡسَلُوۡنَ ⑦ ⑬ ج	اِذۡ	اَرۡسَلۡنَاۤ	اِلَيۡهِمُ
آئے اس (بستی) میں	کئی رسول	جب	ہم نے بھیجے	اُن کی طرف

اثۡنَيۡنِ	فَكَذَّبُوۡهُمَا	فَعَزَّزۡنَا
دو (رسول)	تو اُن سب نے جھٹلا دیا اُن دونوں کو	پھر ہم نے تقویت دی

وقف غفران

ع 1/12 18

وقف لازم

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا تھا، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔④ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑤ امام وہ ہوتا ہے جس کی اقتدا کی جائے خواہ وہ انسان ہو یا کتاب وغیرہ۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں وْنَ کا ترجمہ کئی ضرورتاً کیا گیا ہے۔

بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا	تیسرے سے تو اُنہوں نے کہا
اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿14﴾	بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں۔ ﴿14﴾
قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ	اُنہوں نے کہا نہیں ہو تم
اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ	مگر ایک انسان ہماری طرح
وَمَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَىۡءٍ ۙ	اور نہیں نازل کی رحمٰن نے کوئی چیز
اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَكۡذِبُوۡنَ ﴿15﴾	نہیں ہو تم مگر تم جھوٹ بولتے ہو۔ ﴿15﴾
قَالُوۡا رَبُّنَا يَعۡلَمُ اِنَّاۤ	اُنہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے بے شک ہم
اِلَيۡكُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿16﴾	تمہاری ہی طرف یقیناً بھیجے ہوئے ہیں۔ ﴿16﴾
وَمَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿17﴾	اور نہیں ہے ہم پر (کوئی ذمہ داری) مگر کھول کر پہنچا دینا۔ ﴿17﴾
قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ ۚ	اُنہوں نے کہا بے شک ہم نے منحوس پایا ہے تم کو
لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا	بلاشبہ اگر تم باز نہ آئے
لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ	(تو) ضرور بالضرور ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِثَالِثٍ	: ثلث، مثلث، تثلیث، ثلاثہ، ثالث۔	الرَّحۡمٰنُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
فَقَالُوۡۤا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	تَكۡذِبُوۡنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
اِلَيۡكُمۡ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
مُّرۡسَلُوۡنَ	: مرسل الیہ، رسالت، رسول۔	عَلَيۡنَاۤ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	الۡبَلٰغُ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔
بَشَرٌ	: بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔	الۡمُبِيۡنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مِّثۡلُنَا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	تَنۡتَهُوۡا	: انتہا، منتہی طالب علم۔
اَنۡزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ	: رجم، رجیم، حد رجم۔

بِثَالِثٍ	فَقَالُوْٓا	اِنَّآ ①	اِلَيْكُمْ	مُّرْسَلُوْنَ ② (14)
تیسرے سے	تو اُنہوں نے کہا	بے شک ہم	تمہاری طرف	بھیجے ہوئے

قَالُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ ③	مِّثْلُنَا ۙ
اُنہوں نے کہا	نہیں	تم	مگر	ایک انسان	ہماری طرح

وَ	مَآ	اَنْزَلَ	الرَّحْمٰنُ	مِنْ شَيْءٍ ۙ ③④	اِنْ ⑤	اَنْتُمْ
اور	نہیں	نازل کی	رحمٰن نے	کوئی چیز	نہیں	تم

اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ (15)	قَالُوْا	رَبُّنَا	يَعْلَمُ
مگر	تم سب جھوٹ بولتے ہو	اُنہوں نے کہا	ہمارا رب	جانتا ہے

اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ ⑥② (16)	وَ	مَا	عَلَيْنَآ
بے شک ہم	تمہاری ہی طرف	یقیناً بھیجے ہوئے	اور	نہیں ہے	ہم پر (کوئی ذمہ داری)

اِلَّا الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ (17)	قَالُوْٓا	اِنَّا ①	تَطَيَّرْنَا ⑦	بِكُمْ ۚ
مگر پہنچا دینا	کھول کر	اُنہوں نے کہا	بیشک ہم نے	ہم نے منحوس پایا	تم کو

لَئِنْ ⑥	لَّمْ ⑧	تَنْتَهُوْا	لَنَرْجُمَنَّكُمْ
بلاشبہ اگر	نہ	تم سب باز آئے	ضرور بالضرور ہم سنگسار کر دیں گے تمہیں

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا تھا، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ② مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اِنْ کے بعد اسی جملے میں
اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع لَ تاکید کی علامت ہوتی ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ، یقیناً اور ضرور کیا
گیا ہے۔ ⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ماضی میں کیا جاتا ہے۔

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ	اور بلاشبہ ضرور پہنچے گا تمہیں
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿18﴾	ہماری طرف سے دردناک عذاب۔ ﴿18﴾
قَالُوْا طَآئِرُكُمْ	اُنہوں نے کہا تمہاری نحوست
مَّعَكُمْ ؕ	تمہارے ساتھ ہے (یعنی خود تمہاری وجہ سے ہے)
اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ	کیا اگر تم نصیحت کیے جاؤ (تو کیا یہ نحوست ہے)
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿19﴾	بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ ﴿19﴾
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	اور آیا شہر کے دور کنارے سے
رَجُلٌ يَّسْعٰى	ایک آدمی دوڑتا ہوا
قَالَ يٰقَوْمِ	اس نے کہا اے میری قوم:
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿20﴾	رسولوں کی پیروی کرو
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا	تم پیروی کرو (اُنکی) جو تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگتے
وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿21﴾	اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ ﴿21﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيَمَسَّنَّكُمْ : مس، مساس۔	رَجُلٌ : رجال کار، قحط الرجال۔
مِّنَّا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَّسْعٰى : سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
اَلِيْمٌ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔	اتَّبِعُوا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
قَالُوْا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مَّعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔	لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
ذُكِّرْتُمْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	يَسْئَلُكُمْ : سوال، سائل، مسئول۔
مُّسْرِفُوْنَ : اسراف وتبذیر (فضول خرچی)۔	اَجْرًا : اجروثواب، اجرعظیم، اجرت۔
الْمَدِيْنَةِ : مدینہ طیّبہ، مدینۃ الرسول، تمدن، مدنیت۔	مُّهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

وَ	لَيَمَسَّنَّكُمْ ①	مِّنَّا ②	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿18﴾
اور	بلاشبہ ضرور وہ پہنچے گا تمہیں	ہماری طرف سے	عذاب	دردناک

قَالُوْا	طَآئِرُكُمْ	مَّعَكُمْ ؕ	اَ	ئِنْ
اُنہوں نے کہا	تمہاری نحوست	تمہارے ساتھ	کیا	اگر

ذُكِّرْتُمْ ؕ ③	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ ④
تم نصیحت کیے جاؤ	بلکہ	تم	لوگ

مُّسْرِفُوْنَ ⑤ ﴿19﴾	وَ	جَآءَ	مِنْ اَقْصَا
سب حد سے بڑھنے والے	اور	آیا	دور کنارے سے

الْمَدِيْنَةِ	رَجُلٌ ⑥	يَّسْعٰى	قَالَ	يٰقَوْمِ ⑦
شہر (کے)	ایک آدمی	وہ دوڑ رہا تھا	اس نے کہا	اے (میری) قوم

اتَّبِعُوا	الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿20﴾	اتَّبِعُوْا	مَنْ	لَّا
تم سب پیروی کرو	رسولوں کی	تم سب پیروی کرو (اُنکی)	جو	نہیں

يَسْئَلُكُمْ	اَجْرًا ⑥	وَّ	هُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿21﴾
وہ مانگتا تم سے	کوئی اُجرت	اور	وہ سب	سب ہدایت یافتہ (ہیں)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② مِنَّا دراصل مِنْ+نَا کا مجموعہ ہے۔③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ قَوْمٌ لفظاً واحد ہے اور معنًی جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟۔“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ وَمَالِيَ 23 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاهور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ وَمَالِيَ 23 ﴾ پارہ نمبر 23
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	اپریل 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ الْقُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ الْقُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ الْقُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ	اور مجھے کیا ہے (کہ) میں عبادت نہ کروں
الَّذِیْ فَطَرَنِیْ	(اسکی) جس نے مجھے پیدا کیا
وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿22﴾	اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿22﴾
ءَ اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً	کیا میں بنالوں اس کے سوا (ایسے) معبود
اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ	(کہ) اگر رحمان ارادہ کرے میرے ساتھ کسی نقصان کا
لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا	(تو) نہیں کام آئے گی میرے انکی سفارش کچھ بھی
وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ﴿23﴾	اور نہیں وہ چھڑا سکیں گے مجھے۔ ﴿23﴾
اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿24﴾	بیشک میں اس وقت یقیناً کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ ﴿24﴾
اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ	بے شک میں ایمان لایا ہوں تمہارے رب پر
فَاسْمَعُوْنِ ﴿25﴾ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ	سو مجھ سے سنو۔ ﴿25﴾ کہا گیا تو داخل ہو جا جنت میں
قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾	اس نے کہا اے کاش میری قوم (کے لوگ) جان لیتے۔ ﴿26﴾
بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ	اس (بات) کو کہ بخش دیا مجھے میرے رب نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
- لَآ : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- اَعْبُدُ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- اِلَیْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- تُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
- اَتَّخِذُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
- یُّرِدْنِ : ارادہ، مرید، مراد۔
- بِضُرٍّ : مضر صحت، ضرر رساں۔
- تُغْنِ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔
- شَفَاعَتُهُمْ : شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
- ضَلٰلٍ : ضلالت و گمراہی۔
- مُّبِیْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
- اٰمَنْتُ : ایمان، مومن، امن۔
- فَاسْمَعُوْنِ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
- قِیْلَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
- غَفَرَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

وَ	مَا	لِیَ	لَآ اَعْبُدُ	الَّذِیْ	فَطَرَنِیْ ①	وَ
اور	کیا (ہے)	مجھ کو	(کہ) میں عبادت نہ کروں	(اسکی) جس نے	مجھے پیدا کیا	اور

اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ ② (22)	ءَ	اَتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً ③
اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	کیا	میں بنالوں	اس کے سوا	(ایسے) معبود

اِنْ	یُّرِدْنِ ④	الرَّحْمٰنُ	بِضُرٍّ ⑤	لَّا تُغْنِ ⑥
اگر	وہ ارادہ کرے میرے ساتھ	رحمان	کسی نقصان کا	(تو) نہیں کام آئے گی

عَنِّیْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَیْئًا	وَّ	لَا یُنْقِذُوْنِ ④ (23) ج	اِنِّیْٓ
مجھ سے	انکی سفارش	کچھ بھی	اور	نہیں وہ سب چھڑا سکیں گے مجھے	بیشک میں

اِذًا ⑦	لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (24)	اِنِّیْٓ	اٰمَنْتُ	بِرَبِّكُمْ
اس وقت	یقیناً کھلی گمراہی میں	بیشک میں	میں ایمان لایا ہوں	تمہارے رب پر

فَاسْمَعُوْنِ ④ (25) ط	قِیْلَ	ادْخُلِ	الْجَنَّةَ ⑥ ط	قَالَ	یٰلَیْتَ
سو تم سب سنو مجھ سے	کہا گیا	تو داخل ہوجا	جنت (میں)	اس نے کہا	اے کاش

قَوْمِیْ	یَعْلَمُوْنَ (26) لا	بِمَا	غَفَرَ	لِیْ	رَبِّیْ
میری قوم	وہ سب جانتے	(اس) کو کہ	بخش دیا	مجھ کو	میرے رب نے

ضروری وضاحت

①اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔②تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔④ یہ اصل میں یُرِدْنِیْ، لَا یُنْقِذُوْنِیْ اور فَاسْمَعُوْنِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥تَ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦اِذًا کا ترجمہ جب اور اِذًا کا ترجمہ تب یا اس وقت ہوتا ہے۔

وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿27﴾	اور اس نے بنایا مجھے معزز لوگوں میں سے۔ ﴿27﴾
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ	اور ہم نے نہیں اتارا اس کی قوم پر
مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ	اس کے بعد کوئی لشکر آسمان سے
وَمَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿28﴾	اور نہ تھے ہم اتارنے والے ہی۔ ﴿28﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً	نہیں تھی مگر ایک چیخ
فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿29﴾	پس اچانک وہ سب بجھے ہوئے تھے۔ ﴿29﴾
یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ ۚ	ہائے افسوس (ان) بندوں پر
مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ	(کہ) نہیں آتا رہا ان کے پاس کوئی رسول
اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿30﴾	مگر تھے وہ اسکے ساتھ استہزاء کرتے رہے۔ ﴿30﴾
اَلَمْ یَرَوْا كَمْ	کیا نہیں انہوں نے دیکھا (کہ) کتنی
اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ	ہم نے ہلاک کر دیں ان سے پہلے اُمتیں
اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿31﴾	کہ بے شک وہ ان کی طرف نہیں لوٹیں گے۔ ﴿31﴾

وقفِ غفران

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُكْرَمِیْنَ : کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
عَلٰی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَوْمِهٖ : قوم، قومیت، اقوام۔
بَعْدِهٖ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔

یٰحَسْرَةً : حسرت۔
یَسْتَهْزِءُوْنَ : استہزاء کرنا۔
یَرَوْا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
قَبْلَهُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْقُرُوْنِ : قرون اولی۔
اِلَیْهِمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
یَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

وَجَعَلَنِیْ ①	مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ ﴿27﴾	وَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰی قَوْمِهٖ
اور اس نے بنایا مجھے	معزز لوگوں میں سے	اور نہیں	ہم نے اتارا	اس کی قوم پر

مِنْۢ بَعْدِهٖ ②	مِنْ جُنْدٍ ②	مِّنَ السَّمَآءِ	وَمَا	كُنَّا	مُنْزِلِيْنَ ③ ﴿28﴾
اس کے بعد	کوئی لشکر	آسمان سے	اور نہ	تھے ہم	اُتارنے والے (ہی)

اِنْ ④	كَانَتْ ⑤	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً ⑤	فَاِذَا ⑥	هُمْ
نہیں	تھی	مگر	ایک چیخ	پس اچانک	وہ سب

خٰمِدُوْنَ ﴿29﴾	يٰحَسْرَةً ⑤	عَلَى الْعِبَادِ ج	مَا	يَاْتِيْهِمْ
سب بجھے ہوئے (تھے)	ہائے افسوس	(ان) بندوں پر	(کہ) نہیں	وہ آتا رہا ان کے پاس

مِّنْ رَّسُوْلٍ ②	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿30﴾
کوئی رسول	مگر	تھے وہ سب	اسکے ساتھ	وہ سب استہزاء کرتے رہے

اَلَمْ	يَرَوْا ⑦	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
کیا نہیں	اُن سب نے دیکھا (کہ)	کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے

مِّنَ الْقُرُوْنِ ②	اَنَّهُمْ	اِلَيْهِمْ	لَا يَرْجِعُوْنَ ط ﴿31﴾
اُمتیں	کہ بے شک وہ	ان کی طرف	نہیں وہ سب لوٹیں گے

وقف غفران

ضروری وضاحت

① فعل کے ساتھ اگر یْ لگانی ہو تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ تْ فعل کے آخر میں اور ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ اِذَا کا ترجمہ جب یا اچانک اور اِذًا کا ترجمہ تب ہوتا ہے۔ ⑦ لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

عٍ 2 20 1

وَاِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ	اور نہیں ہے کوئی مگر سب کے سب
لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ (32)	ہمارے پاس حاضر کیے جانے والے ہیں۔ (32)
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَيۡتَةُ ۖۚ	اور ایک نشانی ان کے لیے مردہ زمین ہے
اَحۡيَيۡنٰهَا وَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا	ہم نے زندہ کر دیا اسے اور ہم نے نکالا اس سے
حَبًّا فَمِنۡهُ يَاۡكُلُوۡنَ (33)	دانہ (یعنی اناج) تو اس میں سے وہ کھاتے ہیں۔ (33)
وَجَعَلۡنَا فِيۡهَا جَنّٰتٍ	اور ہم نے بنائے اس میں کئی باغ
مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ	کھجوروں اور انگوروں سے
وَّفَجَّرۡنَا فِيۡهَا مِنَ الۡعُيُوۡنِ (34) ۙ	اور ہم نے پھاڑ نکالے (جاری کیے) ان میں چشمے۔ (34) ۙ
لِيَاۡكُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ	تاکہ وہ کھائیں اس کے پھل سے
وَمَا عَمِلَتۡهُ اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ	حالانکہ نہیں بنایا اسے ان کے ہاتھوں نے
اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ (35)	تو (بھلا) کیا وہ شکر نہیں کرتے۔ (35)
سُبۡحٰنَ الَّذِيۡ	پاک ہے وہ (ذات) جس نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلٌّ	کل نمبر، کل کائنات، کل تعداد۔	فَمِنۡهُ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
جَمِيۡعٌ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	يَاۡكُلُوۡنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
مُحۡضَرُوۡنَ	حاضر، حاضری، استحضار۔	نَّخِيۡلٍ	نخلستان۔
الۡاَرۡضُ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	ثَمَرِهٖ	ثمر، ثمرات۔
الۡمَيۡتَةُ	موت وحیات، میت۔	عَمِلَتۡهُ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَحۡيَيۡنٰهَا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اَيۡدِيۡهِمۡ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اَخۡرَجۡنَا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	يَشۡكُرُوۡنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
حَبًّا	حبہ حبہ پائی پائی۔ حبِّ کبد نوشادری۔	سُبۡحٰنَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

وَ	اِنۡ ①	کُلٌّ	لَّمَّا ②	جَمِیۡعٌ	لَّدَیۡنَا
اور	نہیں	کوئی	مگر	سب کے سب	ہمارے پاس

ع 2 20 1

مُحۡضَرُوۡنَ ③ ﴿32﴾ ع	وَاٰیَۃٌ ④	لَّهُمُ	الۡاَرۡضُ الۡمَیۡتَۃُ ④ ۚۖ
سب حاضر کیے جانے والے	اور ایک نشانی	ان کے لیے	مردہ زمین (ہے)

اَحۡیَیۡنٰهَا ⑤	وَ	اَخۡرَجۡنَا ⑤	مِنۡهَا	حَبًّا	فَمِنۡهُ
ہم نے زندہ کر دیا اسے	اور	ہم نے نکالا	اس سے	دانہ (یعنی اناج)	تو اس میں سے

یَاۡکُلُوۡنَ ﴿33﴾	وَ	جَعَلۡنَا ⑤	فِیۡهَا	جَنّٰتٍ ④	مِّنۡ نَّخِیۡلٍ
وہ سب کھاتے ہیں	اور	ہم نے بنائے	اس میں	کئی باغ	کھجوروں سے

وَّ	اَعۡنَابٍ	وَّ	فَجَّرۡنَا ⑤	فِیۡهَا ⑥	مِنَ الۡعُیُوۡنِ ⑦ ﴿34﴾ لا
اور	انگوروں (سے)	اور	ہم نے پھاڑ نکالے (جاری کیے)	ان میں	چشمے

لِیَاۡکُلُوۡا	مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ	وَ	مَا	عَمِلَتۡهُ ④	اَیۡدِیۡهِمۡ ؕ
تاکہ وہ سب کھائیں	اس کے پھل سے	حالانکہ	نہیں	بنایا اسے	ان کے ہاتھوں نے

اَفَلَا	یَشۡکُرُوۡنَ ﴿35﴾	سُبۡحٰنَ	الَّذِیۡ
تو (بھلا) کیا نہیں	وہ سب شکر کرتے	پاک (ہے)	(وہ ذات) جس نے

ضروری وضاحت

① اِنۡ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔② لَمَّا کا اصل ترجمہ جب ہوتا ہے یہاں لَمَّا اِلَّا کے معنی میں ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ۃ، ات اور تٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی آجاتی ہے۔⑦ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا	جوڑے پیدا کیے وہ سب کے سب
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ	ان میں سے (بھی) جو اگاتی ہے زمین اور خود ان سے
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾	اور ان چیزوں سے جنہیں وہ نہیں جانتے۔ ﴿36﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ	اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے (کہ)
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ	ہم کھینچ لیتے ہیں اس میں سے دن کو تو اچانک وہ
مُّظْلِمُوْنَ ﴿37﴾ لا	اندھیرے میں رہ جانے والے ہوتے ہیں۔ ﴿37﴾
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ	اور سورج چل رہا ہے اپنے مقرر راستے پر
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ	یہ (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿38﴾ ط	نہایت غالب خوب جاننے والے کا۔ ﴿38﴾
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ	اور چاند ہم نے مقرر کر دیں ہیں اس کی منزلیں
حَتّٰى عَادَ	یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) وہ دوبارہ ہو جاتا ہے
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿39﴾	پرانی کھجور کی ٹیڑھی ٹہنی کی طرح۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	لِمُسْتَقَرٍّ	مستقر، قرارگاہ (چھاونی)۔
الْاَزْوَاجَ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	تَقْدِيْرُ	مقدار، بقدرِ ضرور، تقدیر۔
تُنْۢبِتُ	نباتات و جمادات۔	الْعَلِيْمِ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الْاَرْضُ	ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	مَنَازِلَ	منزل، منازل۔
اَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
الَّيْلُ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	عَادَ	اعادہ، عود کر آنا۔
مُّظْلِمُوْنَ	ظلمت، بحرِ ظلمات۔	كَالْعُرْجُوْنِ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔	الْقَدِيْمِ	آثار قدیمہ، جدید و قدیم۔

خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ ①	كُلَّهَا	مِمَّا ②	تُنْۢبِتُ ③	الْاَرْضُ
پیدا کیے	جوڑے	وہ سب	(ان) میں سے (بھی) جو	اُگاتی ہے	زمین

وَ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	مِمَّا ②	لَا يَعْلَمُوْنَ (36)
اور	خود ان سے	اور	(ان چیزوں) سے جنہیں	نہیں وہ سب جانتے

وَ	اٰيَةٌ ③④	لَّهُمُ	الَّيْلُ ۚۖ	نَسْلَخُ	مِنْهُ
اور	ایک نشانی	ان کے لیے	رات (ہے)	(کہ) ہم کھینچ لیتے ہیں	اس میں سے

النَّهَارَ	فَاِذَا ⑤	هُمْ	مُّظْلِمُوْنَ ۙ (37)	وَ
دن کو	تو اچانک	وہ سب	سب اندھیرے میں رہ جانے والے (ہوتے ہیں)	اور

الشَّمْسُ	تَجْرِيْ ③	لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ⑥	ذٰلِكَ ⑦	تَقْدِيْرُ
سورج	چل رہا ہے	اپنے مقرر راستے پر	یہ	اندازہ ہے

الْعَزِيْزِ ⑧	الْعَلِيْمِ ؕ ⑧ (38)	وَالْقَمَرَ	قَدَّرْنٰهُ	مَنَازِلَ
نہایت غالب	خوب جاننے والے کا	اور چاند	ہم نے مقرر کر دیں ہیں اس کی	منزلیں

حَتّٰى	عَادَ	كَالْعُرْجُوْنِ	الْقَدِيْمِ (39)
یہاں تک کہ	وہ دوبارہ ہو جاتا ہے	کھجور کی ٹیڑھی ٹہنی کی طرح	پرانی

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ③ علامت تـ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑥ لَهَا میں لَ اور هَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اپنے کیا گیا ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ	نہ سورج، لائق ہے اسکے لیے (یعنی سورج کے لیے ممکن نہیں)
اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ	کہ وہ جا پکڑے چاند کو
وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ	اور نہ رات پہل کرنے والی ہے دن سے
وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿40﴾	اور سب (اپنے اپنے) مدار میں تیرتے پھرتے ہیں۔ ﴿40﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا	اور ایک نشانی انکے لیے (یہ ہے) کہ بیشک ہم نے سوار کیا
ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿41﴾ ۙ	ان کی اولاد کو بھری کشتی میں۔ ﴿41﴾
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ	اور ہم نے پیدا کیں انکے لیے اسکی مثل (اور سواریاں)
مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿42﴾	جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ ﴿42﴾
وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ	اور اگر ہم چاہیں (تو) ہم غرق کر دیں انہیں
فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ	پھر نہ کوئی ان کا فریاد رس ہوگا
وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿43﴾ ۙ	اور نہ وہ چھڑائے جائیں گے۔ ﴿43﴾
اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا	مگر ہماری طرف سے رحمت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	خَلَقْنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الشَّمْسُ	: شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔	مِّثْلِهٖ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
الَّيْلُ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
سَابِقُ	: سبقت، سابقہ، حسب سابق۔	نَّشَاْ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
النَّهَارِ	: نہارمنہ، لیل ونہار۔	نُغْرِقْهُمْ	: غرق، غرقاب، مستغرق۔
حَمَلْنَا	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
ذُرِّيَّتَهُمْ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	رَحْمَةً	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
فِيْ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	مِّنَّا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

لَا الشَّمۡسُ	يَنۡۢبَغِيۡ ①	لَهَآ	اَنۡ	تُدۡرِكَ ②	الۡقَمَرَ	وَ
نہ سورج	لائق ہے	اس کے لیے	کہ	وہ جا پکڑے	چاند (کو)	اور

لَا الَّيۡلُ	سَابِقُ ③	النَّهَارِ ؕ	وَ	كُلٌّ	فِيۡ فَلَكٍ
نہ رات	پہل کرنے والی ہے	دن سے	اور	سب	مدار میں

يَّسۡبَحُوۡنَ (40)	وَ	اٰيَةٌ ②	لَّهُمۡ	اَنَّا ④
وہ سب تیرتے پھرتے ہیں	اور	ایک نشانی	ان کے لیے	(یہ ہے) کہ بے شک ہم نے

حَمَلۡنَا	ذُرِّيَّتَهُمۡ	فِي الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ۙ (41)	وَ خَلَقۡنَا
ہم نے سوار کیا	ان کی اولاد (کو)	بھری کشتی میں	اور ہم نے پیدا کیں

لَهُمۡ	مِّنۡ مِّثۡلِهٖ	مَا	يَرۡكَبُوۡنَ (42)	وَاِنۡ
ان کے لیے	اسکی مثل سے	جن (پر)	وہ سب سوار ہوتے ہیں	اور اگر

نَّشَاۡ	نُغۡرِقۡهُمۡ	فَلَا صَرِيۡخَ ⑤	لَهُمۡ	وَلَا
ہم چاہیں	ہم غرق کردیں انہیں	پھر نہ کوئی فریاد رس ہوگا	ان کا	اور نہ

هُمۡ يُنۡقَذُوۡنَ ⑥⑦ ۙ (43)	اِلَّا	رَحۡمَةً ②	مِّنَّا
وہ سب چھڑائے جائیں گے	مگر	رحمت	ہماری طرف سے

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ت اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ سَابِقُ مذکر ہے اور اسکا تعلق
الَّيۡلُ سے ہے جو اُردو زبان میں مؤنث ہے، اس لیے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔ ④ اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے،
تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ هُمۡ اور یہ دونوں کا ملا
کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑦ اگر ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿44﴾	اور ایک مدت تک فائدہ پہنچانے کی وجہ سے۔ ﴿44﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا	اور جب ان سے کہا جائے تم بچو (اس عذاب سے)
مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ	جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿45﴾	تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿45﴾
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ	اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی
مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ	ان کے رب کی نشانیوں میں سے
اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿46﴾	مگر وہ (ہمیشہ) ہوتے ہیں ان سے منہ پھیرنے والے۔ ﴿46﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا	اور جب ان سے کہا جائے (کہ) خرچ کرو
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ	اس میں سے جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے
قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(تو) کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ	(ان) سے جو ایمان لائے کیا ہم کھلائیں (اُسے)
مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ	جسے اگر اللہ چاہتا کھلا دیتا اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَتَاعًا	متاعِ کارواں، مال ومتاع۔	اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مُعْرِضِيْنَ	اعراض کرنا۔
قِيْلَ	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	اَنْفِقُوْا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
اتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔	رَزَقَكُمُ	رزق، رزّاق، رازق۔
بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
اَيْدِيْكُمْ	ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔	اٰمَنُوْٓا	ایمان، مومن، امن۔
خَلْفَكُمْ	خلیفہ، خلافت، ناخلف۔	نُطْعِمُ	قیام وطعام، بعد از طعام۔
تُرْحَمُوْنَ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	يَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیتِ الٰہی۔

وَمَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ (44) ①	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
اور فائدہ پہنچانے کی وجہ سے	ایک مدت تک	اور جب	کہا جائے	ان سے

اتَّقُوْا	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ	وَمَا	خَلْفَكُمْ
تم سب بچو	جو	تمہارے ہاتھوں کے درمیان (یعنی سامنے)	اور جو	تمہارے پیچھے (ہے)

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ (45)	وَمَا	تَاْتِيْهِمْ ②	مِّنْ اٰيَةٍ ①
تا کہ تم	تم سب پر رحم کیا جائے	اور نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی نشانی

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ③ (46)
انکے رب کی نشانیوں میں سے	مگر	وہ سب (ہمیشہ) ہوتے ہیں	ان سے	سب منہ پھیرنے والے

وَاِذَا ④	قِيْلَ	لَهُمْ ⑤	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ
اور جب	کہا جائے	ان سے	تم سب خرچ کرو	(اس) میں سے جو	رزق دیا ہے تمہیں اللہ نے

قَالَ ⑥	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
(تو) کہتے ہیں	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	(ان) سے جو	سب ایمان لائے

اَ	نُطْعِمُ	مَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	اَطْعَمَهٗٓ ⑦ ۖ
کیا	ہم کھلائیں (اُسے)	جسے	اگر	وہ چاہتا	اللہ	(تو) کھلا دیتا اُسے

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔② علامت تَ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔⑥ قَالَ فعل ماضی ہے اس کا ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔⑦ فعل کے ساتھ اگر علامت ہٗ آئے تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿47﴾	نہیں (ہو) تم مگر واضح گمراہی میں ۔ ﴿47﴾
وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا ہوگا) یہ وعدہ
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿48﴾ مَا يَنۡظُرُوۡنَ	اگر ہو تم سچے ۔ ﴿48﴾ نہیں وہ انتظار کر رہے
اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً تَاۡخُذُهُمۡ	مگر ایک زوردار آواز (چیخ) کا (جو) انہیں آپکڑے گی
وَهُمۡ يَخِصِّمُوۡنَ ﴿49﴾	جبکہ وہ (آپس میں) جھگڑ رہے ہوں گے ۔ ﴿49﴾
فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ تَوۡصِيَةً وَّلَاۤ	پھر نہ وہ طاقت رکھیں گے کسی وصیت کی اور نہ
اِلٰٓى اَهۡلِهِمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿50﴾ ع	اپنے گھر والوں کی طرف وہ واپس جا سکیں گے ۔ ﴿50﴾
وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ	اور صور میں پھونکا جائے گا
فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمۡ	تو اچانک وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف
يَنۡسِلُوۡنَ ﴿51﴾	تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے ۔ ﴿51﴾
قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَا	وہ کہیں گے ہائے افسوس ہم پر (یعنی ہائے ہماری بربادی)
مَنۡۢ بَعَثَنَا مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ۜ سکتۃ	کس نے ہمیں اٹھا دیا ہماری سونے کی جگہ سے

ع 3 18 2

وقف لازم / وقف غفران / وقف منزل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَلٰلٍ	ضلالت و گمراہی ۔	تَوۡصِيَةً	وصیت، وصی، آخری وصیت ۔
مُّبِيۡنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر ۔	اَهۡلِهِمۡ	اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیہ ۔
الۡوَعۡدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود ۔	يَرۡجِعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی ۔
صٰدِقِيۡنَ	صداقت، صدقِ دل، صادق و امین ۔	نُفِخَ	نفخہ اولیٰ، نفّاخ، نفخ ۔
يَنۡظُرُوۡنَ	انتظار، منتظر، انتظار گاہ ۔	الصُّوۡرِ	صور پھونکنا، صور اسرافیل ۔
تَاۡخُذُهُمۡ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ ۔	قَالُوۡا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں ۔
يَخِصِّمُوۡنَ	مخاصمت ۔	بَعَثَنَا	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث ۔
يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	استطاعت، حسب استطاعت ۔	مَّرۡقَدِنَا	مرقد (قبر، مزار) ۔

اِنۡ اَنۡتُمۡ ①	اِلَّا	فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ (47)	وَیَقُوۡلُوۡنَ	مَتٰی
نہیں ہو تم	مگر	واضح گمراہی میں	اور وہ سب کہتے ہیں	کب (پورا ہوگا)

هٰذَا الۡوَعۡدُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ (48)	مَا	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا
یہ وعدہ	اگر	ہو تم	سب سچے	نہیں	وہ سب انتظار کر رہے	مگر

صَيۡحَةً وَّاحِدَةً ②	تَاۡخُذُهُمۡ ②	وَ ③	هُمۡ	يَخِصِّمُوۡنَ (49)
ایک زوردار آواز کا	(جو) آپکڑے گی انہیں	جبکہ	وہ سب	وہ سب جھگڑ رہے ہوں گے

فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ④	تَوۡصِيَةً ②⑤	وَّلَاۤ	اِلٰۤى اَهۡلِهِمۡ
پھر نہ وہ سب طاقت رکھیں گے	کسی وصیت کی	اور نہ	اپنے گھر والوں کی طرف

ع 3 18 2

يَرۡجِعُوۡنَ (50) ع	وَنُفِخَ	فِى الصُّوۡرِ	فَاِذَا ⑥	هُمۡ
وہ سب واپس جاسکیں گے	اور پھونکا جائے گا	صور میں	تو اچانک	وہ سب

مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ	اِلٰى رَبِّهِمۡ	يَنۡسِلُوۡنَ (51)	قَالُوۡا ⑦
قبروں سے	اپنے رب کی طرف	وہ سب تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے	وہ سب کہیں گے

وقف لازم
وقف غفران
وقف منزل

يٰوَيۡلَنَا	مَنۡۢ	بَعَثَنَا ⑧	مِنۡ مَّرۡقَدِنَا سکتۃ
ہائے افسوس ہم پر	کس نے	ہمیں اٹھا دیا	ہماری سونے کی جگہ سے

ضروری وضاحت

① اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ② ۃ اور تہ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ کہ اور قسم ہے بھی ہوتا ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑦ قَالُوۡا فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ ⑧ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ	یہ (وہی تو ہے) جس کا رحمان نے وعدہ کیا تھا
وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿52﴾ اِنْ كَانَتْ	اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔﴿52﴾ نہیں وہ ہوگی
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ	مگر ایک ہی چیخ تو اچانک وہ سب کے سب
لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿53﴾	ہمارے پاس حاضر کیے ہوئے ہونگے۔﴿53﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا	پس آج ظلم نہیں کیا جائے گا کسی جان پر کچھ بھی
وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا	اور نہ تم بدلہ دیے جاؤ گے مگر (وہی) جو
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿54﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	تھے تم عمل کرتے۔﴿54﴾ بے شک جنت والے
الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿55﴾	آج ایک شغل میں خوش ہیں۔﴿55﴾
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ	وہ اور انکی بیویاں (گھنے) سایوں میں
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿56﴾	تختوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔﴿56﴾
لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ	ان کے لیے اس میں (بہت) پھل ہے
وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿57﴾	اور انکے لیے (اس میں وہ ہے) جو وہ مانگیں گے۔﴿57﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	شَيْئًا : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
وَعَدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تُجْزَوْنَ : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
صَدَقَ : صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الْمُرْسَلُوْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	اَزْوَاجُهُمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
جَمِيْعٌ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُحْضَرُوْنَ : حاضر، حاضری، استحضار۔	مُتَّكِـُٔوْنَ : تکیہ، گاؤ تکیہ۔
نَفْسٌ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	يَدَّعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

هٰذَا	مَا	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	وَصَدَقَ	الْمُرْسَلُوْنَ ① (52)	اِنْ ②
یہ	جس کا	وعدہ کیا تھا	رحمان نے	اور سچ کہا تھا	سب رسولوں نے	نہیں

كَانَتْ ③	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً ③	فَاِذَا ④	هُمْ	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا
وہ ہوگی	مگر	ایک ہی چیخ	تو اچانک	وہ سب	سب کے سب	ہمارے پاس

مُحْضَرُوْنَ ① (53)	فَالْيَوْمَ	لَا	تُظْلَمُ ③⑤	نَفْسٌ ⑥	شَيْـًٔا
حاضر کیے ہوئے (ہوں گے)	پس آج	نہیں	ظلم کیا جائے گا	کسی جان (پر)	کچھ بھی

وَّ	لَا تُجْزَوْنَ ⑤	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (54)
اور	نہ تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	(وہی) جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے

اِنَّ ⑦	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِيْ شُغُلٍ ⑥	فٰكِهُوْنَ (55) ج	هُمْ
بیشک	جنت والے	آج	ایک شغل میں	سب خوش (ہیں)	وہ سب

وَاَزْوَاجُهُمْ	فِيْ ظِلٰلٍ	عَلَى الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِـُٔوْنَ ① (56)	لَهُمْ ⑧
اور انکی بیویاں	(گھنے) سایوں میں	تختوں پر	سب ٹیک لگائے ہوئے (ہیں)	انکے لیے

فِيْهَا	فَاكِهَةٌ ③	وَّ	لَهُمْ ⑧	مَّا	يَدَّعُوْنَ (57) صلے
اس میں	پھل (ہیں)	اور	ان کے لیے	(وہ ہے) جو	وہ سب مانگیں گے

ضروری وضاحت

① مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ ة، تَ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑤ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ⑧ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

سَلٰمٌ ۣ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ﴿58﴾	سلام ہو، کہا جائے گا بے حد مہربان کی طرف سے ﴿58﴾
وَ امۡتَازُوا الۡیَوۡمَ	اور (مجرموں سے کہا جائے گا) تم الگ ہو جاؤ آج
اَیُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿59﴾	اے مجرمو!۔ ﴿59﴾
اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَیۡکُمۡ	کیا نہیں میں نے وصیت (تاکید) کی تھی تمہیں
یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّیۡطٰنَ ۚ	اے بنی آدم کہ تم عبادت نہ کرنا شیطان کی
اِنَّهٗ لَکُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿60﴾ لا	یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿60﴾
وَّ اَنِ اعۡبُدُوۡنِیۡ ؕ	اور یہ کہ تم میری عبادت کرو
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿61﴾	یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿61﴾
وَ لَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡکُمۡ	اور بلا شبہ یقیناً اس نے گمراہ کر دیا تم میں سے
جِبِلًّا کَثِیۡرًا ؕ	بہت سی مخلوق کو
اَفَلَمۡ تَکُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿62﴾	تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے۔ ﴿62﴾
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیۡ	یہ ہے (وہ) جہنم جس کا

وقفِ غفران

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلٰمٌ	سلام، سلامتی، سلامت۔	لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قَوۡلًا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	تَعۡبُدُوا	عبد، عابد، معبود، عبادت، عبادالرحمن۔
رَّحِیۡمٍ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	عَدُوٌّ	عدوّ، اعداء، عداوت۔
امۡتَازُوا	امتیاز، ممتاز، امتیازی حیثیت۔	مُّبِیۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الۡیَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	صِرَاطٌ	صراط مستقیم، پل صراط۔
الۡمُجۡرِمُوۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	اَضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔
اَعۡهَدۡ	عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔	کَثِیۡرًا	کثرت، اکثر، کثیر۔
اِلَیۡکُمۡ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَعۡقِلُوۡنَ	عقل، عاقل، معقول۔

سَلٰمٌ قف	قَوْلًا	مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿58﴾ ①	وَ	امْتَازُوا
سلام (ہو)	کہنا (ہوگا)	بے حد مہربان رب (کی طرف) سے	اور	تم سب الگ ہو جاؤ

الْيَوْمَ	اَيُّهَا	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿59﴾	اَلَمْ	اَعْهَدْ ②	اِلَيْكُمْ
آج	اے	سب مجرمو!	کیا نہیں	میں نے وصیت کی تھی	تمہاری طرف

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اَنْ	لَّا	تَعْبُدُوا ③	الشَّيْطٰنَ ج ④
اے بنی آدم	کہ	نہ	تم سب عبادت کرنا	شیطان (کی)

اِنَّهٗ	لَكُمْ ⑤	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿60﴾ لا	وَّ اَنِ ⑥	اعْبُدُوْنِيْ ط
یقیناً وہ	تمہارے لیے	دشمن (ہے)	کھلا	اور یہ کہ	تم سب عبادت کرو میری

هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾	وَ	لَقَدْ	اَضَلَّ
یہی	راستہ (ہے)	سیدھا	اور	بلاشبہ یقیناً	اس نے گمراہ کر دیا

مِنْكُمْ	جِبِلًّا كَثِيْرًا ط	اَفَلَمْ ⑦	تَكُوْنُوْا
تم میں سے	بہت سی مخلوق (کو)	تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب تھے

تَعْقِلُوْنَ ﴿62﴾	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ
تم سب سمجھتے	یہ	(وہ) جہنم (ہے)	جس (کا)

وقف غفران

ضروری وضاحت

①فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔②علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔⑥اَنْ کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے نِ کے نیچے زیر آئی ہے۔⑦أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿63﴾	تھے تم وعدہ دیے جاتے۔ ﴿63﴾
اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ	آج داخل ہو جاؤ اس میں
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿64﴾	اس وجہ سے جو تھے تم کفر کرتے۔ ﴿64﴾
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ	آج ہم مہر لگا دیں گے ان کے مونھوں پر
وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ	اور ہم سے بات کریں گے ان کے ہاتھ
وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ	اور گواہی دیں گے ان کے پاؤں
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿65﴾	(اس) کی جو تھے وہ کمایا کرتے۔ ﴿65﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا	اور اگر ہم چاہیں (تو) ضرور ہم مٹا دیں
عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ	ان کی آنکھیں پھر وہ دوڑیں راستے کی طرف
فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿66﴾ وَلَوْ نَشَآءُ	تو کیسے وہ دیکھ سکیں گے۔ ﴿66﴾ اور اگر ہم چاہیں
لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ	(تو) ضرور انکے چہرے ہم مسخ کر دیں انکی جگہوں ہی پر
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا	پھر نہ وہ طاقت رکھیں (آگے) چلنے کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
مَا : ماتحت، ماحول، ماجرا۔	نَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
نَخْتِمُ : ختم نبوت، خاتم النبیین۔	اَعْيُنِهِمْ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
اَفْوَاهِهِمْ : افواہ (ہر منہ پر بات)۔	فَاسْتَبَقُوا : سبقت لینا۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يُبْصِرُوْنَ : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
تُكَلِّمُنَآ : کلمہ، کلام، متکلم، اندازِ تکلم۔	لَمَسَخْنٰهُمْ : مسخ کرنا۔
اَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	مَكَانَتِهِمْ : کون ومکان، مکانات، مکانیت۔
تَشْهَدُ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	اسْتَطَاعُوْا : استطاعت، حسب استطاعت۔

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ①② (63)	اِصْلَوْهَا	اَلْيَوْمَ	بِمَا ③
تھے تم سب وعدہ دیے جاتے	تم سب داخل ہو جاؤ اس میں	آج	اس وجہ سے جو

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ① (64)	اَلْيَوْمَ	نَخْتِمُ	عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ
تھے تم سب کفر کرتے	آج	ہم مہر لگا دیں گے	ان کے مونہوں پر

وَتُكَلِّمُنَآ ④	اَيْدِيْهِمْ	وَتَشْهَدُ ④	اَرْجُلُهُمْ
اور بات کریں گے ہم سے	ان کے ہاتھ	اور گواہی دیں گے	ان کے پاؤں

بِمَا ③	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ (65)	وَلَوْ	نَشَآءُ	لَطَمَسْنَا ⑤
(اس) کی جو	وہ سب تھے	وہ سب کمایا کرتے	اور اگر	ہم چاہیں	(تو) ضرور ہم مٹا دیں

عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ ⑥	فَاسْتَبَقُوا ⑦	الصِّرَاطَ	فَاَنّٰى
ان کی آنکھیں	پھر وہ سب دوڑیں	راستے (کی طرف)	تو کیسے

يُبْصِرُوْنَ (66)	وَلَوْ ⑧	نَشَآءُ	لَمَسَخْنٰهُمْ ⑤
وہ سب دیکھ سکیں گے	اور اگر	ہم چاہیں	ضرور ہم مسخ کر دیں انہیں (انکے چہرے)

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا	مُضِيًّا
انکی جگہوں (ہی) پر	پھر نہ	وہ سب طاقت رکھیں	(آگے) چلنے کی

ضروری وضاحت

①علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔②علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤علامت لَ تاکید کی علامت ہے۔⑥یہاں علامت عَلٰی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑧ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

ع 4/17/3

وَّلَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿67﴾ ع	اور نہ وہ واپس آسکیں۔ ﴿67﴾
وَمَنۡ نُّعَمِّرۡهُ	اور جو (شخص) ہم عمر دیں اُسے (زیادہ)
نُنَكِّسۡهُ فِى الۡخَلۡقِ ؕ	(تو) ہم اُلٹا کر دیتے ہیں اُسے بناوٹ میں
اَفَلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿68﴾	تو کیا وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿68﴾
وَمَا عَلَّمۡنٰهُ الشِّعۡرَ	اور نہ ہم نے سکھایا ہے اس (رسول) کو شعر
وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهٗ ؕ اِنۡ هُوَ	اور نہ وہ لائق ہے اس کے، نہیں ہے وہ (کلامِ الٰہی)
اِلَّا ذِكۡرٌ وَّ قُرۡاٰنٌ مُّبِيۡنٌ ۙ﴿69﴾	مگر ایک نصیحت اور واضح قرآن۔ ﴿69﴾
لِّيُنۡذِرَ مَنۡ كَانَ حَيًّا	تاکہ وہ ڈرائے (اسے) جو زندہ ہے
وَّيَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿70﴾	اور ثابت ہو جائے بات کافروں پر۔ ﴿70﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا	اور (بھلا) کیا نہیں انہوں نے دیکھا
اَنَّا خَلَقۡنَا لَهُمۡ	کہ بے شک ہم نے پیدا کیے ان کے لیے
مِّمَّا عَمِلَتۡ اَيۡدِيۡنَاۤ	ان میں سے جنہیں ہمارے ہاتھوں نے بنایا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرۡجِعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	ذِكۡرٌ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
نُّعَمِّرۡهُ	عمر، عمرِ دراز، عمریں بیت گئیں۔	مُّبِيۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فِى	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	لِّيُنۡذِرَ	لہٰذا، الحمدللہ/ بشیر ونذیر، بشارت وانذار۔
الۡخَلۡقِ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَحِقَّ	حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
يَعۡقِلُوۡنَ	عقل، عاقل، معقول۔	يَرَوۡا	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
عَلَّمۡنٰهُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	مِّمَّا	منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
الشِّعۡرَ	شعر، شاعر، شاعری۔	عَمِلَتۡ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	اَيۡدِيۡنَاۤ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

ع 4 17 3

وَّ	لَا	يَرْجِعُوْنَ ① ع ﴿67﴾	وَ	مَنْ ②	نُّعَمِّرْهُ ③
اور	نہ	وہ سب واپس آسکیں گے	اور	جو	ہم عمر دیں اسے (زیادہ)

نُنَكِّسْهُ ③	فِي الْخَلْقِ ط	اَفَلَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿68﴾
ہم اُلٹا کر دیتے ہیں اسے	بناوٹ میں	تو (بھلا) کیا نہیں	وہ سب سمجھتے

وَ	مَا	عَلَّمْنٰهُ ③	الشِّعْرَ	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ
اور	نہ	ہم نے سکھایا ہے اس (رسول) کو	شعر	اور	نہ	وہ لائق ہے

لَهٗ ط	اِنْ هُوَ ④	اِلَّا	ذِكْرٌ ⑤	وَّ	قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ لا ﴿69﴾
اس کے	نہیں ہے وہ	مگر	ایک نصیحت	اور	واضح قرآن

لِّيُنْذِرَ ⑥	مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَّ	يَحِقَّ	الْقَوْلُ
تاکہ وہ ڈرائے (اسے)	جو	ہے	زندہ	اور	وہ ثابت ہو جائے	بات

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿70﴾	اَوَلَمْ	يَرَوْا ⑦	اَنَّا	خَلَقْنَا
کافروں پر	اور (بھلا) کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ بیشک ہم	ہم نے پیدا کیے

لَهُمْ	مِّمَّا	عَمِلَتْ ⑧	اَيْدِيْنَآ
انکے لیے	(ان) میں سے جنہیں	بنایا	ہمارے ہاتھوں نے

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔②مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③فعل کیساتھ اگر علامت ہٗ آئے تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔④اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔⑦لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُنہوں نے کیا جاتا ہے۔⑧ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

اَنۡعَامًا فَهُمۡ لَهَا مٰلِكُوۡنَ ﴿۷۱﴾	کئی چوپائے پھر وہ ان کے مالک ہیں۔ ﴿۷۱﴾
وَذَلَّلۡنٰهَا لَهُمۡ	اور ان کے لیے ہم نے تابع کر دیا انہیں
فَمِنۡهَا رَكُوۡبُهُمۡ	تو ان میں سے کچھ انکی سواری ہیں
وَمِنۡهَا يَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۲﴾	اور ان میں سے کچھ وہ کھاتے ہیں۔ ﴿۷۲﴾
وَلَهُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ	اور ان کے لیے ان میں فائدے ہیں
وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾	اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کرتے۔ ﴿۷۳﴾
وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً	اور انہوں نے بنا لیے اللہ کے سوا کئی معبود
لَّعَلَّهُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۷۴﴾ؕ	تاکہ وہ مدد کیے جائیں۔ ﴿۷۴﴾
لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَهُمۡ ۙ	وہ (معبود) طاقت نہیں رکھتے ان کی مدد کرنے کی
وَهُمۡ لَهُمۡ جُنۡدٌ	اور (لیکن پھر بھی) وہ (مشرک) ان کے لیے لشکری ہیں
مُّحۡضَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ	حاضر باش ﴿۷۵﴾ پس غم زدہ نہ کرے آپکو انکی بات
اِنَّا نَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ	بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡعَامًا	: عوام کالانعام۔	اتَّخَذُوۡا	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
مٰلِكُوۡنَ	: مالک المُلک، مُلک وملت، ملوکیت۔	اٰلِهَةً	: الہ العالمین، الوہیت، یاالٰہی۔
يَاۡكُلُوۡنَ	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	يُنۡصَرُوۡنَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
فِيۡهَا	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔
مَنَافِعُ	: نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	مُّحۡضَرُوۡنَ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
مَشَارِبُ	: شراب، شربت، مشروب، اکل وشرب۔	يَحۡزُنۡكَ	: حزن وملال، عام الحزن۔
اَفَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	نَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
يَشۡكُرُوۡنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	يُسِرُّوۡنَ	: اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔

اَنۡعَامًا	فَهُمۡ	لَهَا ①②	مٰلِكُوۡنَ (71)	وَذَلَّلۡنٰهَا ②	لَهُمۡ ①
کئی چوپائے	پھر وہ	ان کے	سب مالک	اور ہم نے تابع کر دیا انہیں	ان کے لیے

فَمِنۡهَا ②	رَكُوۡبُهُمۡ	وَ	مِنۡهَا ②	يَاۡكُلُوۡنَ (72)
تو ان میں سے (کچھ)	انکی سواری	اور	ان میں سے (کچھ)	وہ سب کھاتے ہیں

وَ	لَهُمۡ ①	فِيۡهَا ②	مَنَافِعُ	وَ	مَشَارِبُ ؕ	اَفَلَا ③
اور	ان کے لیے	ان میں	فائدے	اور	پینے کی چیزیں	تو (بھلا) کیا نہیں

يَشۡكُرُوۡنَ (73)	وَ	اتَّخَذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً ④
وہ سب شکر کرتے	اور	ان سب نے بنا لیے	اللہ کے سوا	کئی معبود

لَّعَلَّهُمۡ	يُنۡصَرُوۡنَ ⑤ ؕ (74)	لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	نَصۡرَهُمۡ ۙ
تا کہ وہ	وہ سب مدد کیے جائیں	نہیں وہ سب (معبود) طاقت رکھتے	ان کی مدد کرنے کی

وَهُمۡ	لَهُمۡ ①	جُنۡدٌ	مُّحۡضَرُوۡنَ ⑥ (75)	فَلَا يَحۡزُنۡكَ
اور وہ (مشرک)	ان کے لیے	لشکر	سب حاضر کیے ہوئے	پس غم زدہ نہ کرے آپ کو

قَوۡلُهُمۡ ۘ	اِنَّا	نَعۡلَمُ	مَا	يُسِرُّوۡنَ
ان کی بات	کہ بے شک ہم	ہم جانتے ہیں	جو	وہ سب چھپاتے ہیں

وقف لازم

ضروری وضاحت

①لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا اور اس کا ترجمہ کا، کی، کے یا کے لیے ہوتا ہے۔② ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے جب اس کا تعلق جمع سے ہو تو ترجمہ انہیں یا انکو کیا جاتا ہے۔③ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اٰلِهَةً میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑤ اگر یِ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿76﴾	اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿76﴾
اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ	اور (بھلا) کیا انسان نے نہیں دیکھا (غور کیا)
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ	کہ بیشک ہم نے اسے پیدا کیا ہے ایک قطرے سے
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿77﴾	تو اچانک وہ صریح جھگڑالو (بن بیٹھا) ہے۔ ﴿77﴾
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا	اور اس نے ہمارے لیے مثال بیان کی
وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ	اور اپنی (اصل) پیدائش کو وہ بھول گیا
قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ	اس نے کہا (کہ) کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو
وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿78﴾	جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی۔ ﴿78﴾
قُلْ يُحْيِيْهَا	آپ کہہ دیجیے (کہ) زندہ کرے گا انکو (وہی اللہ)
الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ	جس نے پیدا کیا انہیں پہلی مرتبہ
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۙ ﴿79﴾	اور وہ ہر طرح کی پیدائش کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿79﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ	جس نے بنا دی تمہارے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعْلِنُوْنَ	: علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	نَسِيَ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔
يَرَ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	يُّحْيِ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
خَلَقْنٰهُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اَنْشَاَ	: نشو ونما، انشاء۔
نُّطْفَةٍ	: نطفہ۔	اَوَّلَ	: اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
خَصِيْمٌ	: مخاصمت۔	مَرَّةٍ	: روزمرہ، ایک مرتبہ۔
مُّبِيْنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	بِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
ضَرَبَ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔	خَلْقٍ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مَثَلًا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

وَمَا ①	يُعْلِنُوْنَ ﴿76﴾	اَوَ لَمْ	يَرَ	الْاِنْسَانُ ②	اَنَّا
اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	اور (بھلا) کیا نہیں	دیکھا	انسان نے	کہ بیشک ہم

خَلَقْنٰهُ ③	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا ④	هُوَ	خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿77﴾
ہم نے پیدا کیا ہے اسے	ایک قطرے سے	تو اچانک	وہ	صریح جھگڑالو (بن بیٹھا) ہے

وَ	ضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَّنَسِيَ	خَلْقَهٗ ط
اور	اس نے بیان کی	ہمارے لیے	مثال	اور وہ بھول گیا	اپنی پیدائش کو

قَالَ ⑤	مَنْ	يُّحْيِ	الْعِظَامَ ⑥	وَ
اس نے کہا	(کہ) کون	وہ زندہ کرے گا	ہڈیوں کو	جبکہ

هِيَ	رَمِيْمٌ ﴿78﴾	قُلْ ⑤	يُحْيِيْهَا
وہ	بوسیدہ (ہو چکی ہوں گی)	آپ کہہ دیجیے (کہ)	وہ زندہ کرے گا ان کو

الَّذِيْٓ	اَنْشَاَهَآ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ط	وَ	هُوَ	بِكُلِّ
جس نے	پیدا کیا اُنہیں	پہلی مرتبہ	اور	وہ	ہر طرح کی

خَلْقٍ	عَلِيْمٌ ﴿79﴾ لا	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمْ ⑦
پیدائش کو	خوب جاننے والا ہے	جس نے	بنادی	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسکا فاعل ہوتا ہے۔ ③ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑤ قَالَ اور قُلْ قَوْلٌ سے بنے ہیں قواعد کی رو سے قَالَ میں وَ کو ا سے بدلا گیا اور میں قُلْ میں وَ کو گرایا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا	سرسبز درخت سے آگ
فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿80﴾	پھر یکایک تم اس سے آگ جلاتے ہو۔ ﴿80﴾
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ	اور (بھلا) کیا نہیں ہے وہ جس نے پیدا کیا
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى	آسمانوں اور زمین کو قادر اس بات پر
اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى ۚ	کہ وہ پیدا کرے ان جیسے (اور انسان) ہاں کیوں نہیں
وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿81﴾	اور وہی خوب پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے ﴿81﴾
اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا	بیشک صرف اسکا حکم جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ	(یہ ہوتا ہے) کہ وہ کہتا ہے اس کو
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿82﴾	ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔ ﴿82﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ	سو پاک ہے (وہ ذات) جس کے ہاتھ میں
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ	ہر چیز کی بادشاہی ہے۔
وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾ ع	اور اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وقفِ غفران — ع 5/16/4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الشَّجَرِ	حجر و شجر، شجر کاری مہم، شجر ممنوعہ۔	اَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔
الْاَخْضَرِ	گنبدِ خضریٰ۔	شَيْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
نَارًا	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	يَّقُوْلَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔	فَسُبْحٰنَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
الْاَرْضَ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	بِيَدِهٖ	ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
بِقٰدِرٍ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	مَلَكُوْتُ	ملک، ملوکیت، مملکت۔
عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
اَمْرُهٗٓ	امر، آمر، مامور، امور۔	تُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ	نَارًا	فَاِذَآ ①	اَنْتُمْ	مِّنْهُ	تُوْقِدُوْنَ (80)
سرسبز درخت سے	آگ	پھر یکایک	تم	اس سے	تم سب آگ جلاتے ہو

اَوَلَيْسَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
اور (بھلا) کیا نہیں	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین (کو)

وقف غفران

بِقٰدِرٍ ②	عَلٰٓى	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ ؕ	بَلٰى ۚ	وَ
قادر	(اس بات) پر	کہ	وہ پیدا کرے	ان کی مثل	ہاں کیوں نہیں	اور

هُوَ الْخَلّٰقُ ③④	الْعَلِيْمُ ④ (81)	اِنَّمَآ	اَمْرُهٗٓ	اِذَآ ①
وہی سب کچھ پیدا کرنے والا	سب کچھ جاننے والا ہے	بیشک صرف	اسکا حکم	جب

اَرَادَ	شَيْـًٔا ⑤	اَنْ	يَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ
وہ ارادہ کرتا ہے	کسی چیز کا	(یہ ہوتا ہے) کہ	وہ کہتا ہے	اس کو	ہوجا

فَيَكُوْنُ ⑥ (82)	فَسُبْحٰنَ ⑥	الَّذِيْ ⑦	بِيَدِهٖ
تو وہ ہوجاتی ہے	سو پاک ہے	(وہ ذات) جو	اُس کے ہاتھ میں

ع 16 (5 / 4)

مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّ ⑧	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ⑨ (83) ع
بادشاہی (ہے)	ہر چیز (کی)	اور	اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک یا یکا یک کیا جاتا ہے۔ ② یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں وہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اَلْخَلّٰقُ اور اَلْعَلِيْمُ دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑦ اَلَّذِيْ واحد مذکر اور اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کے لیے ہے۔ ⑧ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ⑨ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 182 — 37 سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ 56 — رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ	قسم ہے صف باندھنے والی (جماعتوں) کی
صَفًّا ۙ۝1	خوب صف باندھنا۔ ۝1
فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ۝2	پھر ان کی جو ڈانٹنے والی ہیں زبردست ڈانٹنا۔ ۝2
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكۡرًا ۙ۝3	پھر انکی جو تلاوت کرنے والی ہیں ذکر (یعنی قرآن) کی ۝3
اِنَّ اِلٰهَكُمۡ لَوَاحِدٌ ؕ۝4	بے شک تمہارا معبود یقیناً ایک ہے۔ ۝4
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	(وہی) آسمانوں اور زمین کا رب ہے
وَمَا بَيۡنَهُمَا	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
وَرَبُّ الۡمَشَارِقِ ؕ۝5	اور تمام مشرقوں کا رب ہے۔ ۝5
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا	بے شک ہم نے مزین کیا دنیوی آسمان کو
بِزِيۡنَةِ ۨالۡكَوَاكِبِ ۙ۝6	ستاروں کی زینت سے۔ ۝6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الصّٰٓفّٰتِ : صف بندی، صف اوّل۔	وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، قول و اقرار۔
فَالزّٰجِرَاتِ : زجر و توبیخ۔	رَبُّ : رب تعالیٰ، رب العالمین، مربی۔
فَالتّٰلِيٰتِ : تلاوت، وحی متلو۔	الۡمَشَارِقِ : مشرق و مغرب، شرق و غرب۔
اِلٰهَكُمۡ : الٰہ العالمین، الوہیت، یاالٰہی۔	زَيَّنَّا : زیب و زینت، مزیّن، تزئین و آرائش۔
لَوَاحِدٌ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	السَّمَآءَ : کتب سماویہ، ارض و سماء۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سماء۔	الدُّنۡيَا : دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیاداری۔
الۡاَرۡضِ : ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	بِزِيۡنَةِ : زیب و زینت، مزیّن، تزئین و آرائش۔
بَيۡنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	الۡكَوَاكِبِ : کوکب، کواکب۔

رُكُوْعَاتُهَا 5 | 37 سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ 56 | اٰيَاتُهَا 182

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ①	الصّٰٓفّٰتِ ②③	صَفًّا ۙ (1)	فَالزّٰجِرٰتِ ②③④
قسم ہے	صف باندھنے والی (جماعتوں) کی	خوب صف باندھنا	پھر (ان کی جو) ڈانٹنے والی ہیں

زَجْرًا ۙ (2)	فَالتّٰلِيٰتِ ②③④	ذِكْرًا ۙ (3)
زبردست ڈانٹنا	پھر (ان کی جو) تلاوت کرنے والی ہیں	ذکر (یعنی قرآن کی)

اِنَّ ⑤	اِلٰهَكُمْ	لَوَاحِدٌ ۭ ⑥ (4)	رَبُّ
بیشک	تمہارا معبود	یقیناً ایک ہے	رب

السَّمٰوٰتِ ②	وَ ①	الْاَرْضِ	وَ ①	مَا	بَيْنَهُمَا
آسمانوں (کا)	اور	زمین (کا)	اور	جو (کچھ)	ان دونوں کے درمیان

وَ ①	رَبُّ	الْمَشَارِقِ ۭ (5)	اِنَّا ⑦
اور	رب	تمام مشرقوں کا	بے شک ہم نے

زَيَّنَّا	السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا	بِزِيْنَةِ ۨ الْكَوَاكِبِ ۙ (6)
ہم نے مزین کیا	دنیاوی آسمان (کو)	ایک آرائش (یعنی) ستاروں سے

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② ات اور ة اسم کے ساتھ مؤنث کی علامات ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ الصّٰٓفّٰتِ فَالزّٰجِرٰتِ فَالتّٰلِيٰتِ سے مراد فرشتے ہیں یا مجاہدین اور نمازیوں کی جماعتیں ہیں۔④ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥ علامت لَ اسم، فعل، حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

وَحِفۡظًا مِّنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿7﴾	اور ہر سرکش شیطان سے حفاظت کے لیے۔ ﴿7﴾
لَا يَسَّمَّعُوۡنَ اِلَى الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰى	وہ کان نہیں لگا سکتے اوپر کی مجلس کی طرف
وَيُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾	اور ہر جانب سے (ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔ ﴿8﴾
دُحُوۡرًا وَّلَهُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿9﴾	بھگانے کے لیے اور انکے لیے دائمی عذاب ہے ﴿9﴾
اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ	مگر جو کوئی اچانک اچک لے جھٹ سے
فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿10﴾	تو پیچھا کرتا ہے اس کا ایک چمکتا ہوا شعلہ۔ ﴿10﴾
فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَهُمۡ	پس آپ پوچھیے ان (کافروں) سے کیا وہ
اَشَدُّ خَلۡقًا	زیادہ سخت (مشکل) ہیں پیدا کرنے کے لحاظ سے
اَمۡ مَّنۡ خَلَقۡنَا	یا (وہ) جنہیں ہم نے پیدا کیا
اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ لَّازِبٍ ﴿11﴾	بیشک ہم نے پیدا کیا ان (انسانوں) کو لیس دار مٹی سے۔ ﴿11﴾
بَلۡ عَجِبۡتَ	بلکہ آپ نے (انکے انکارِ آخرت پر) تعجب کیا
وَيَسۡخَرُوۡنَ ﴿12﴾	اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- حِفۡظًا : حافظ، محافظ، حفاظت، تحفظ۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- يَسَّمَّعُوۡنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
- اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- الۡاَعۡلٰى : اعلیٰ وارفع، اعلیٰ مقام، علوّ ومنزلت ۔
- جَانِبٍ : جانب، جانبین، منجانب، عقبی جانب۔
- اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
- فَاَتۡبَعَهٗ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
- شِهَابٌ : شہاب ثاقب۔
- فَاسۡتَفۡتِهِمۡ : فتویٰ، مفتی، دارالافتاء، استفتاء۔
- اَشَدُّ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
- خَلۡقًا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
- مِّنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- بَلۡ : بلکہ۔
- عَجِبۡتَ : عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
- يَسۡخَرُوۡنَ : تمسخر اڑانا، مسخرہ پن۔

وَ	حِفۡظًا	مِّنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ مَّارِدٍ (7) ج	لَا يَسَّمَّعُوۡنَ (1)
اور	حفاظت (کے لیے)	ہر سرکش شیطان سے	نہیں وہ سب کان لگا سکتے

اِلَى الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰى	وَ	يُقۡذَفُوۡنَ (2)	مِنۡ كُلِّ جَانِبٍ (8) صلے
اوپر کی مجلس کی طرف	اور	وہ سب پھینکے جاتے ہیں	ہر جانب سے

دُحُوۡرًا	وَّ لَهُمۡ (3)	عَذَابٌ	وَّاصِبٌ (9) لا	اِلَّا	مَنۡ (4)	خَطِفَ
بھگانے (کے لیے)	اور ان کے لیے	عذاب	دائمی	مگر	جو	اچک لے

الۡخَطۡفَةَ	فَاَتۡبَعَهٗ	شِهَابٌ (5)	ثَاقِبٌ (10)	فَاسۡتَفۡتِهِمۡ
جھٹ سے	تو پیچھا کرتا ہے اسکا	ایک شعلہ	چمکتا ہوا	پس آپ پوچھیے ان (کافروں) سے

اَ	هُمۡ	اَشَدُّ (6)	خَلۡقًا	اَمۡ (7)	مَّنۡ (4)	خَلَقۡنَا ط
کیا	وہ	زیادہ سخت ہیں	پیدا کرنے (کے لحاظ سے)	یا (وہ)	جنہیں	ہم نے پیدا کیا

اِنَّا (8)	خَلَقۡنٰهُمۡ	مِّنۡ طِيۡنٍ لَّازِبٍ (11)
بے شک ہم نے	ہم نے پیدا کیا ان کو	لیس دار مٹی سے

بَلۡ	عَجِبۡتَ	وَ	يَسۡخَرُوۡنَ (12) ص
بلکہ	آپ نے تعجب کیا	اور	وہ سب مذاق اڑاتے ہیں

ضروری وضاحت

(1) لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ (2) یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ (4) مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ (5) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) اَشَدَّ کے اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ (7) اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ (8) اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

وَاِذَا ذُكِّرُوْا	اور جب وہ نصیحت کیے جائیں
لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿13﴾ وَاِذَا	(تو) وہ نصیحت قبول نہیں کرتے۔ ﴿13﴾ اور جب
رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿14﴾	وہ کوئی نشانی دیکھیں (تو) وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ ﴿14﴾
وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾	اور وہ کہتے ہیں نہیں ہے یہ مگر ایک واضح جادو۔ ﴿15﴾
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا	کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم ہو جائیں گے مٹی
وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿16﴾	اور ہڈیاں کیا بیشک ہم واقعی اٹھائے جانیوالے ہیں ﴿16﴾
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿17﴾	اور (بھلا) کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)۔ ﴿17﴾
قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿18﴾	کہہ دیجیے ہاں اور تم ذلیل وخوار ہو گے۔ ﴿18﴾
فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ	سو بیشک صرف وہ ایک ہی ڈانٹ (زور کی آواز) ہو گی
فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿19﴾	تو اچانک وہ (زندہ ہو کر) دیکھ رہے ہوں گے۔ ﴿19﴾
وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا	اور وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی
هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿20﴾	یہ (تو) جزا کا دن ہے۔ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذُكِّرُوْا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مِتْنَا	موت وحیات، حیاتی مماتی۔
رَاَوْا	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	تُرَابًا	تربت، ابوتراب۔
اٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔	لَمَبْعُوْثُوْنَ	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
قَالُوْٓا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اٰبَآؤُنَا	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس، حامل رقعہ ہٰذا۔	الْاَوَّلُوْنَ	اوّل وآخر، اوّل انعام، اوّل پوزیشن۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	وَّاحِدَةٌ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
سِحْرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	يَنْظُرُوْنَ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔

وَ اِذَا①	ذُكِّرُوْا②	لَا	يَذْكُرُوْنَ ﴿13﴾	وَ اِذَا①
اور جب	وہ سب نصیحت کیے جائیں	(تو) نہیں	وہ سب نصیحت قبول کرتے	اور جب

رَاَوْا	اٰيَةً	يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿14﴾	وَقَالُوْٓا③
وہ سب دیکھیں	کوئی نشانی	(تو) وہ سب مذاق اڑاتے ہیں	اور وہ سب کہتے ہیں

اِنْ④	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿15﴾	ءَ اِذَا①	مِتْنَا
نہیں	یہ	مگر	ایک جادو	واضح	کیا جب	ہم مر جائیں گے

وَكُنَّا③	تُرَابًا	وَّعِظَامًا	ءَ اِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿16﴾
اور ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا بیشک ہم	واقعی سب اٹھائے جانیوالے

اَوَ	اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ⑤ ﴿17﴾	قُلْ⑥	نَعَمْ	وَاَنْتُمْ
اور کیا	ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)	آپ کہہ دیجیے	ہاں	اور تم

دَاخِرُوْنَ ﴿18﴾	فَاِنَّمَا⑦	هِيَ	زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا
سب ذلیل وخوار ہونیوالے (ہو)	سو بیشک صرف	وہ	ایک ہی ڈانٹ (ہوگی)	تو اچانک (زندہ ہوکر)

هُمْ يَنْظُرُوْنَ⑧ ﴿19﴾	وَقَالُوْا③	يٰوَيْلَنَا	هٰذَا	يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿20﴾
وہ سب دیکھ رہے ہوں گے	اور وہ سب کہیں گے	ہائے ہماری بربادی	یہ (تو)	جزا کا دن (ہے)

ضروری وضاحت

①اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک یا یکا یک کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ حال اور مستقبل میں کیا گیا ہے۔④ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے قواعد کی رو سے وَ کو گرایا گیا ہے۔⑦ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

ع 21 5

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ	یہی فیصلے کا دن ہے
الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿21﴾	(وہ) جو تھے تم اس کا انکار کرتے۔ ﴿21﴾
اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ	(فرشتوں سے کہا جائے گا) اکٹھا کرو (ان لوگوں کو) جنہوں نے
ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ	ظلم کیا اور ان کے جوڑوں کو
وَمَا كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ﴿22﴾	اور (ان کو) جن کی وہ عبادت کرتے تھے۔ ﴿22﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ	اللہ کے سوا پھر لے چلو انہیں
اِلٰی صِرَاطِ الْجَحِیْمِ ﴿23﴾	جہنم کے راستے کی طرف۔ ﴿23﴾
وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ	اور (ابھی) ٹھہراؤ انہیں بے شک یہ
مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿24﴾ مَا لَكُمْ	سوال کیے جانے والے ہیں۔ ﴿24﴾ کیا ہے تمہیں
لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿25﴾	تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ ﴿25﴾
بَلْ هُمُ الْیَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿26﴾	بلکہ وہ آج فرمانبردار ہیں۔ ﴿26﴾
وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ	اور متوجہ ہوگا ان کا بعض بعض پر (یعنی ایک دوسرے کی طرف)

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَوْمُ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	اِلٰی	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْفَصْلِ	فیصلہ، فیصل۔	صِرَاطِ	صراط مستقیم، پل صراط۔
تُكَذِّبُوْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	وَقِفُوْهُمْ	وقف، وقفہ، موقوف۔
اُحْشُرُوا	حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔	مَّسْـُٔوْلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول۔
اَزْوَاجَهُمْ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	تَنَاصَرُوْنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الْیَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
یَعْبُدُوْنَ	عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔	مُسْتَسْلِمُوْنَ	تسلیم ورضا، سلامتی، اسلام۔
فَاهْدُوْهُمْ	ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَقْبَلَ	قبول، قبولیت، مقبول، اقبال۔

ع 1 21 5

هٰذَا	يَوْمُ الْفَصْلِ	الَّذِيْ ①	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿21﴾ ع
یہی	فیصلے کا دن (ہے)	(وہ) جو	تھے تم	اس کا	تم سب انکار کرتے

اُحْشُرُوا ②	الَّذِيْنَ ①	ظَلَمُوْا	وَ	اَزْوَاجَهُمْ ③
تم سب اکٹھا کرو	(ان لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا	اور	ان کے جوڑوں کو

وَ	مَا ④	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ ﴿22﴾ لا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑤
اور	(ان کو) جن کی	وہ سب تھے	وہ سب عبادت کرتے	اللہ کے سوا

الربع

فَاهْدُوْهُمْ ③	اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿23﴾ الربع	وَ	قِفُوْهُمْ ③
پھر تم لے چلو انہیں	جہنم کے راستے کی طرف	اور	تم سب ٹھہراؤ انہیں

اِنَّهُمْ	مَّسْئُوْلُوْنَ ⑥ ﴿24﴾ لا	مَا	لَكُمْ	لَا تَنَاصَرُوْنَ ⑦ ﴿25﴾
بیشک وہ	سب سوال کیے جانیوالے (ہیں)	کیا (ہے)	تم کو	تم سب ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے

بَلْ	هُمُ	الْيَوْمَ	مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿26﴾
بلکہ	وہ	آج	سب فرمانبردار (ہیں)

وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ ③	عَلٰى بَعْضٍ
اور	متوجہ ہوگا	ان کا بعض	بعض پر (یعنی ایک دوسرے کی طرف)

ضروری وضاحت

① الَّذِيْ واحد مذکر اور الَّذِيْنَ جمع مذکر کے لیے ہے۔ ② فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وا ہو تو اس میں حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا جانے والے کا مفہوم ہے۔ ⑦ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿27﴾	ایک دوسرے سے سوال کریں گے۔ ﴿27﴾
قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا	وہ کہیں گے بے شک تم آتے تھے ہمارے پاس
عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿28﴾	دائیں (اور بائیں) طرف سے۔ ﴿28﴾
قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا	وہ (لیڈر جواباً) کہیں گے بلکہ تم (خود ہی) نہیں تھے
مُؤْمِنِيْنَ ﴿29﴾ج	ایمان لانے والے۔ ﴿29﴾
وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ج	اور نہیں تھا ہمارا تم پر کوئی زور
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿30﴾	بلکہ تم (خود) تھے حد سے بڑھنے والے لوگ۔ ﴿30﴾
فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ صلے	سو ثابت ہو چکی ہم پر ہمارے رب کی بات
اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿31﴾	بے شک ہم ضرور چکھنے والے ہیں (عذاب)۔ ﴿31﴾
فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا	پس ہم نے گمراہ کیا تمہیں بلاشبہ ہم تھے
غٰوِيْنَ ﴿32﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ	(خود بھی) گمراہ۔ ﴿32﴾ پس بے شک وہ اس دن
فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿33﴾	عذاب میں مشترک ہوں گے۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّتَسَآءَلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول۔	قَوْمًا	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
قَالُوْٓا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	طٰغِيْنَ	طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
الْيَمِيْنِ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	فَحَقَّ	حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
بَلْ	بلکہ۔	رَبِّنَآ	ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔
مُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مومن، امن۔	لَذَآئِقُوْنَ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَاَغْوَيْنٰكُمْ	مغوی، اغوا، اغوا کار۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَوْمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
سُلْطٰنٍ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔	مُشْتَرِكُوْنَ	مشترک، اشتراک، شراکت۔

يَتَسَآءَلُوْنَ ① ﴿27﴾	قَالُوْٓا ②	اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ
وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے	وہ سب کہیں گے	بے شک تم	تھے تم

تَاْتُوْنَنَا	عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿28﴾	قَالُوْا ②	بَلْ
تم سب آتے ہمارے پاس	دائیں (اور بائیں) طرف سے	وہ سب (جواباً) کہیں گے	بلکہ

لَّمْ تَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ج ﴿29﴾	وَ مَا	كَانَ ③	لَنَا ④
تم سب (خود ہی) نہیں تھے	سب ایمان لانے والے	اور نہیں	تھا	ہمارے لیے

عَلَيْكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ ج ⑤⑥	بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا
تم پر	کوئی زور	بلکہ	تم (خود) تھے	لوگ

طٰغِيْنَ ﴿30﴾	فَحَقَّ	عَلَيْنَا	قَوْلُ رَبِّنَآ صلے	اِنَّا ⑦
سب حد سے بڑھنے والے	سو ثابت ہو چکی	ہم پر	ہمارے رب کی بات	بے شک ہم

لَذَآىِٕقُوْنَ ﴿31﴾	فَاَغْوَيْنٰكُمْ ⑧	اِنَّا ⑦	كُنَّا	غٰوِيْنَ ﴿32﴾
ضرور چکھنے والے (ہیں عذاب)	پس ہم نے گمراہ کیا تمہیں	بلاشبہ ہم	تھے ہم (خود بھی)	سب گمراہ

فَاِنَّهُمْ	يَوْمَىِٕذٍ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ ﴿33﴾
پس بے شک وہ	اس دن	عذاب میں	سب مشترک (ہوں گے)

ضروری وضاحت

① اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ② یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ③ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ④ لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑧ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿34﴾	بیشک ہم اسی طرح کیا کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ ﴿34﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْٓا	بے شک وہ (ایسے لوگ) تھے (کہ)
اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ	جب ان سے کہا جاتا کوئی (سچا) معبود نہیں
اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿35﴾	اللہ کے سوا (تو) وہ تکبر کرتے ہیں۔ ﴿35﴾
وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا	اور وہ کہتے کیا بیشک ہم واقعی چھوڑنے والے ہیں
اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿36﴾	اپنے معبودوں کو ایک دیوانے شاعر کی وجہ سے۔ ﴿36﴾
بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ	بلکہ وہ آیا ہے حق کے ساتھ
وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿37﴾	اور اس نے تصدیق کی تمام رسولوں کی۔ ﴿37﴾
اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا	بے شک تم (اب) ضرور چکھنے والے ہو
الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿38﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ	دردناک عذاب ﴿38﴾ اور نہیں تم بدلہ دیے جاؤ گے
اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿39﴾	مگر (اسی کا) جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿39﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	مگر اللہ کے بندے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	مَّجْنُوْنٍ : مجنون، جنون۔
نَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	صَدَّقَ : تصدیق، مصدقہ۔
بِالْمُجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قِيْلَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	لَذَآئِقُوا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	الْاَلِيْمِ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
يَسْتَكْبِرُوْنَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	تُجْزَوْنَ : جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
لَتَارِكُوْٓا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلاۃ۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
لِشَاعِرٍ : شعر، شاعر، شاعری۔	عِبَادَ : عبد، عابد، معبود، عبادت، عبادالرحمن۔

إِنَّا ①	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ ② ﴿34﴾	إِنَّهُمْ
بے شک ہم	اسی طرح	ہم کیا کرتے ہیں	سب مجرموں کے ساتھ	بیشک وہ

كَانُوْٓا	إِذَا قِيْلَ ③	لَهُمْ	لَآ إِلٰهَ ④	إِلَّا اللّٰهُ ۙ
سب تھے (کہ)	جب کہا جاتا	ان سے	کوئی (سچا) معبود نہیں	اللہ کے سوا

يَسْتَكْبِرُوْنَ ۙ﴿35﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	أَئِنَّا ⑤	لَتَارِكُوْٓا
(تو) وہ سب تکبر کرتے تھے	اور	وہ سب کہتے	کیا بیشک ہم	واقعی سب چھوڑنے والے (ہیں)

اٰلِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ⑥ ؕ﴿36﴾	بَلْ	جَآءَ	بِالْحَقِّ ②
اپنے معبودوں (کو)	ایک دیوانے شاعر کی وجہ سے	بلکہ	وہ آیا ہے	حق کے ساتھ

وَصَدَّقَ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿37﴾	إِنَّكُمْ	لَذَآئِقُوا
اور اس نے تصدیق کی	تمام رسولوں کی	بے شک تم	سب (اب) ضرور چکھنے والے ہو

الْعَذَابِ	الْأَلِيْمِ ۚ﴿38﴾	وَ	مَا	تُجْزَوْنَ ⑦	إِلَّا
عذاب	دردناک	اور	نہیں	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	مگر

مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۙ﴿39﴾	إِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ
(اسی کا) جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	مگر	اللہ کے بندے

ضروری وضاحت

① إِنَّا دراصل إِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا، قواعد کی رو سے و کو ی کیا گیا ہے۔④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ أ اگر الگ استعمال ہو تو اسکا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تُجْزَوْنَ اصل میں تُجْزَيُوْنَ تھا ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے قواعد کی رو سے یا کو گرایا گیا ہے۔

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾	چنے ہوئے (یعنی وہ اس عذاب سے محفوظ رہیں گے)۔ ﴿40﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿41﴾	یہی لوگ ہیں (کہ) انکے لیے مقرر رزق ہے۔ ﴿41﴾
فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿42﴾	(یعنی ہر طرح کے) میوے، اور وہ معزز ہونگے۔ ﴿42﴾
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿43﴾	نعمتوں کے باغات میں۔ ﴿43﴾
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿44﴾	تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) ہونگے۔ ﴿44﴾
يُطَافُ عَلَيْهِمْ	پھرایا جائے گا ان پر
بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿45﴾	(شراب کے) جاری چشمے سے (بھرا) جام۔ ﴿45﴾
بَيْضَآءَ لَذَّةٍ	(جو) سفید (یعنی صاف شفاف) لذت والی (ہوگی)
لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿46﴾ لَا فِيْهَا	پینے والوں کے لیے۔ ﴿46﴾ نہ اس میں (یعنی اس سے)
غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿47﴾	سر کا چکرانا ہوگا اور نہ وہ اس سے مدہوش ہونگے۔ ﴿47﴾
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والیاں
عِيْنٌ ﴿48﴾	بڑی بڑی آنکھوں والی (عورتیں) ہونگی۔ ﴿48﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُخْلَصِيْنَ	خالص، خلوص، مخلص۔	مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مُّكْرَمُوْنَ	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	بَيْضَآءَ	ید بیضا، ابیض، بیاض۔
فِيْ	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	لَذَّةٍ	لذت، لذیذ۔
النَّعِيْمِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	لِّلشّٰرِبِيْنَ	شراب، شربت، مشروب، اکل وشرب۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مُّتَقٰبِلِيْنَ	مقابلہ، تقابل، تقابلی جائزہ، بالمقابل۔	وَ	صبر وتحمل، حسن وجمال، سحر وافطار۔
يُطَافُ	طواف، طواف بیت اللہ۔	عِنْدَهُمْ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
بِكَاْسٍ	کاسہ، کاسۂ گدائی۔	عِيْنٌ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔

الْمُخْلَصِيْنَ (1) ﴿40﴾	اُولٰٓئِكَ (2)	لَهُمْ (3)	رِزْقٌ	مَّعْلُوْمٌ ﴿41﴾ لا
سب چنے ہوئے	یہی (لوگ ہیں کہ)	ان کے لیے	رزق (ہے)	مقرر

فَوَاكِهُ ج	وَ	هُمْ	مُّكْرَمُوْنَ ﴿42﴾ لا	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (4) ﴿43﴾
میوے	اور	وہ سب	سب معزز (ہونگے)	نعمتوں کے باغات میں

عَلٰى سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿44﴾	يُطَافُ (5)	عَلَيْهِمْ
تختوں پر	سب آمنے سامنے (بیٹھے ہونگے)	وہ پھرایا جائے گا	ان پر

بِكَاْسٍ (6)	مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿45﴾ لا	بَيْضَآءَ	لَذَّةٍ (4)
جام	(شراب کے) جاری چشمے سے	(جو) سفید (یعنی صاف شفاف)	لذت والی (ہوگی)

لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿46﴾ صلے	لَا	فِيْهَا	غَوْلٌ
پینے والوں کے لیے	نہ	اس میں	سر کا چکرانا (ہوگا)

وَّلَا	هُمْ	عَنْهَا (7)	يُنْزَفُوْنَ ﴿47﴾	وَ
اور نہ	وہ سب	اس سے	وہ سب مدہوش ہونگے	اور

عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ (4)	عِيْنٌ ﴿48﴾ لا
ان کے پاس	نیچی نگاہ رکھنے والیاں	بڑی بڑی آنکھوں والی (عورتیں ہونگی)

ضروری وضاحت

(1) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (2) اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہی لوگ ہے کبھی ضرورتاً یہی لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ (3) لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔ (4) ات اور ۃ مؤنث کی علامات ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (5) يُطَافُ دراصل يُطْوَفُ تھا یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے قواعد کی رو سے وَ کو الف سے بدلا گیا ہے۔ (6) یہاں بِ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ (7) هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی آتی ہے۔

كَاَنَّهُنَّ بَيۡضٌ مَّكۡنُوۡنٌ ﴿49﴾	گویا کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے انڈے ہوں۔ ﴿49﴾
فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ	پھر متوجہ ہوگا انکا بعض بعض پر (یعنی ایک دوسرے کی طرف)
يَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿50﴾	ایک دوسرے سے سوال کریں گے۔ ﴿50﴾
قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ اِنِّىۡ	ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا بے شک میں،
كَانَ لِىۡ قَرِيۡنٌ ﴿51﴾ يَّقُوۡلُ ءَاِنَّكَ	میرا ایک ساتھی تھا۔ ﴿51﴾ وہ کہتا تھا کیا بے شک تو
لَمِنَ الۡمُصَدِّقِيۡنَ ﴿52﴾	واقعی تصدیق کرنے والوں میں سے ہے۔ ﴿52﴾
ءَاِذَا مِتۡنَا	(اس بات کی کہ) کیا جب ہم مر جائیں
وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا	اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے
ءَاِنَّا لَمَدِيۡنُوۡنَ ﴿53﴾	کیا بیشک ہم واقعی بدلہ دیے جانے والے ہیں۔ ﴿53﴾
قَالَ هَلۡ اَنۡتُمۡ	(پھر) وہ کہے گا کیا (جہنم میں اس شخص کو) تم
مُّطَّلِعُوۡنَ ﴿54﴾	جھانک کر دیکھنے والے ہو۔ ﴿54﴾
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ	پھر وہ جھانکے گا تو وہ دیکھے گا اس (ساتھی) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَاَنَّهُنَّ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
بَيۡضٌ : ید بیضا، ابیض، بیضوی شکل۔
فَاَقۡبَلَ : ایجاب وقبول، اقبال۔
بَعۡضُهُمۡ : بعض، بعض اوقات۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَّتَسَآءَلُوۡنَ : سوال، سائل، مسئول۔
قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
مِّنۡهُمۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

لِىۡ : لہٰذا، الحمدللہ۔
الۡمُصَدِّقِيۡنَ : تصدیق، مصدقہ۔
مِتۡنَا : موت، میت، اموات۔
وَ : صبر وتحمل، حسن وجمال، سحر وافطار۔
تُرَابًا : تربت، ابوتراب۔
قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
مُّطَّلِعُوۡنَ : اطلاع، مطّلع۔
فَرَاٰهُ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

كَاَنَّهُنَّ ①	بَيۡضٌ	مَّكۡنُوۡنٌ ② (49)	فَاَقۡبَلَ	بَعۡضُهُمۡ
گویا کہ وہ	انڈے (ہوں)	چھپا کر رکھے ہوئے	پھر متوجہ ہوگا	ان کا بعض

عَلٰى بَعۡضٍ	يَّتَسَآءَلُوۡنَ ③ (50)	قَالَ ④	قَآئِلٌ ⑤	مِّنۡهُمۡ
بعض پر	وہ سب ایک دوسرے سے سوال کریں گے	کہے گا	ایک کہنے والا	اُن میں سے

اِنِّىۡ	كَانَ	لِىۡ	قَرِيۡنٌ ⑤ لا (51)	يَّقُوۡلُ	ءَ اِنَّكَ
بیشک میں	تھا	میرے لیے	ایک ساتھی	وہ کہتا تھا	کیا بے شک تو

لَمِنَ الۡمُصَدِّقِيۡنَ ⑥ (52)	ءَ	اِذَا	مِتۡنَا
واقعی تصدیق کرنے والوں میں سے (ہے)	کیا	جب	ہم مر گئے

وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَ	اِنَّا
اور	ہم ہو گئے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا	بیشک ہم

لَمَدِيۡنُوۡنَ ⑦ (53)	قَالَ ④	هَلۡ	اَنۡتُمۡ
واقعی سب بدلہ دیے جانے والے (ہیں)	وہ کہے گا	کیا	تم

مُّطَّلِعُوۡنَ ⑥ (54)	فَاطَّلَعَ	فَرَاٰهُ
سب جھانک کر دیکھنے والے ہو	پھر وہ جھانکے گا	تو وہ دیکھے گا اس (ساتھی) کو

ضروری وضاحت

①هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔② مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔③ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔④ قَالَ زمانہ ماضی کا فعل ہے، ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لَ اسم، فعل اور حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿55﴾	جہنم کے وسط میں۔ ﴿55﴾
قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ	(تو) وہ کہے گا اللہ کی قسم یقیناً تو قریب تھا (کہ)
لَتُرْدِيْنِ ﴿56﴾ وَلَوْلَا	واقعی تو مجھے ہلاک کر دیتا۔ ﴿56﴾ اور اگر نہ ہوتی
نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ	میرے رب کی مہربانی (تو) یقیناً میں (بھی) ہوتا
مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿57﴾	(عذاب میں) حاضر کیے جانے والوں میں سے۔ ﴿57﴾
اَفَمَا نَحْنُ	تو (بھلا) کیا (یہ درست ہے کہ) نہیں ہم
بِمَيِّتِيْنَ ﴿58﴾	ہرگز مرنے والے ہیں۔ ﴿58﴾
اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى	سوائے ہماری پہلی موت کے (جو دنیا میں آچکی)
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿59﴾	اور نہ ہم ہرگز عذاب دیے جانے والے ہیں۔ ﴿59﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿60﴾	بلاشبہ یقیناً یہ ہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿60﴾
لِمِثْلِ هٰذَا	اسی طرح کی (کامیابی) کے لیے
فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿61﴾	پس چاہیے کہ عمل کریں عمل کرنے والے۔ ﴿61﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	مَوْتَتَنَا	: موت وحیات، میت، اموات۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْاُوْلٰى	: نفخہ اولیٰ، قرون اولی، قعدہ اولیٰ۔
نِعْمَةُ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	بِمُعَذَّبِيْنَ	: عذاب، دردناک عذاب۔
رَبِّيْ	: ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْفَوْزُ	: فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
الْمُحْضَرِيْنَ	: حاضر، حاضری، استحضار۔	الْعَظِيْمُ	: اجر عظیم، معظم، تعظیم، عظمت۔
بِمَيِّتِيْنَ	: موت، میت، اموات۔	لِمِثْلِ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	فَلْيَعْمَلِ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ (55)	قَالَ	تَاللّٰهِ ①	اِنْ ②
جہنم کے وسط میں	(تو) وہ کہے گا	اللہ کی قسم	یقیناً

كِدْتَّ	لَتُرْدِیْنِ ③ (56) لا	وَ	لَوْلَا ④	نِعْمَةُ
تو قریب تھا (کہ)	واقعی تو ہلاک کر دیتا مجھے	اور	اگر نہ (ہوتی)	مہربانی

رَبِّیْ	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ (57)
میرے رب کی	یقیناً میں ہوتا	(عذاب میں) حاضر کیے جانے والوں میں سے

اَفَمَا	نَحْنُ	بِمَیِّتِیْنَ ⑤ (58) لا	اِلَّا
تو (بھلا) کیا نہیں	(ایسا نہیں کہ) ہم	کبھی مرنے والے (نہیں) ہیں	سوائے

مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِیْنَ ⑤⑥ (59)
ہماری پہلی موت کے	اور	نہ	ہم	کبھی عذاب دیے جانے والے ہیں

اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ (60)
بلاشبہ	یہ	یقیناً وہی ہے بڑی کامیابی

لِمِثْلِ هٰذَا	فَلْیَعْمَلِ	الْعٰمِلُوْنَ (61)
اسی طرح کی (کامیابی) کے لیے	پس چاہیے کہ وہ عمل کریں	سب عمل کرنے والے

ضروری وضاحت

① تَ یہاں قسم کیلئے اور یہ صرف لفظ اللہ کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔② اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کیلئے یہ اِنْ کیا گیا ہے۔
③ لَتُرْدِیْنِ اصل میں لَتُرْدِیْنِیْ تھا فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔④ لَوْلَا کے
بعد اگر اسم ہو تو ترجمہ اگر نہ اور اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہ ہوتا ہے۔⑤ مَا کے بعد اسی جملے میں اگر بِ ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم
شامل ہو جاتا ہے اور بِ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ	کیا یہ بہتر ہے مہمانی کے طور پر یا
شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿62﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا	زقوم (تھوہر) کا درخت۔ ﴿62﴾ بیشک ہم نے بنایا اسے
فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿63﴾	ظالموں کے لیے ایک آزمائش۔ ﴿63﴾
اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿64﴾	بلاشبہ وہ درخت نکلتا (اُگتا) ہے جہنم کی تہہ میں۔ ﴿64﴾
طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿65﴾	اسکے خوشے، گویا کہ وہ شیطانوں کے سر ہیں۔ ﴿65﴾
فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا	پس بیشک وہ ضرور اس میں سے کھانے والے ہیں
فَمَالِــُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿66﴾	پھر اس سے پیٹ بھرنے والے ہیں۔ ﴿66﴾
ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا	پھر بے شک ان کے لیے اس پر
لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿67﴾	یقیناً گرم پانی کی آمیزش ہوگی۔ ﴿67﴾
ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿68﴾	پھر بلاشبہ ان کا لوٹنا ہوگا یقیناً جہنم کی طرف۔ ﴿68﴾
اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿69﴾	بیشک انہوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ۔ ﴿69﴾
فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	تو وہ ان کے قدموں کے نشانات پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر وعافیت۔	مِنْهَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
شَجَرَةُ	: حجر وشجر، شجر کاری مہم، شجر ممنوعہ۔	الْبُطُوْنَ	: بطنِ مادر۔
فِتْنَةً	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لِّلظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	مَرْجِعَهُمْ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
تَخْرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فِيْٓ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	اٰبَآءَهُمْ	: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
رُءُوْسُ	: رأس المال، رئیس، روساء۔	ضَآلِّيْنَ	: ضلالت وگمراہی۔
لَاٰكِلُوْنَ	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	اٰثٰرِهِمْ	: آثار، آثار قدیمہ۔

اَ	ذٰلِكَ ①	خَيْرٌ	نُّزُلًا	اَمْ ②	شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝62 ③
کیا	یہ	بہتر (ہے)	مہمانی (کے طور پر)	یا	زقوم (تھوہر) کا درخت

اِنَّا	جَعَلْنٰهَا	فِتْنَةً ③④	لِّلظّٰلِمِيْنَ ۝63	اِنَّهَا
بے شک ہم	ہم نے بنایا اسے	ایک آزمائش	ظالموں کے لیے	بلاشبہ وہ

شَجَرَةٌ ③	تَخْرُجُ ③	فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝64	طَلْعُهَا	كَاَنَّهٗ
درخت	نکلتا ہے	جہنم کی تہہ میں	اسکے خوشے	گویا کہ وہ

رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝65	فَاِنَّهُمْ	لَاٰكِلُوْنَ ⑤	مِنْهَا
شیطانوں کے سر (ہیں)	پس بیشک وہ	ضرور سب کھانے والے (ہیں)	اس میں سے

فَمَالِــُٔوْنَ ⑤	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ ۝66 ⑥	ثُمَّ	اِنَّ ⑦	لَهُمْ	عَلَيْهَا
پھر سب بھرنے والے (ہیں)	اس سے	پیٹ	پھر	بیشک	ان کے لیے	اس پر

لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۝67 ⑧	ثُمَّ	اِنَّ ⑦	مَرْجِعَهُمْ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ ۝68
یقیناً گرم پانی کی آمیزش ہوگی	پھر	بلاشبہ	ان کا لوٹنا ہوگا	یقیناً جہنم کی طرف

اِنَّهُمْ ⑦	اَلْفَوْا	اٰبَآءَهُمْ	ضَآلِّيْنَ ۝69	فَهُمْ	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ
بیشک اُن	سب نے پایا	اپنے باپ دادا کو	سب گمراہ	تو وہ	انکے قدموں کے نشانات پر

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔② اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔③ ۃ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ اَلْبُطُوْنَ میں وْنَ جمع کی علامت نہیں بلکہ واوٴ جمع کے لیے اور نون اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑦ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑧ یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔

يُهۡرَعُوۡنَ ﴿70﴾	دوڑائے چلے جاتے ہیں۔ ﴿70﴾
وَلَقَدۡ ضَلَّ قَبۡلَهُمۡ	اور بلاشبہ یقیناً گمراہ ہوئے ان سے پہلے
اَكۡثَرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿71﴾	اگلے لوگوں میں سے اکثر۔ ﴿71﴾
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجے ان میں
مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿72﴾ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ	کئی ڈرانے والے۔ ﴿72﴾ پھر دیکھیے کیسا ہوا
عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿73﴾	ڈرائے جانے والوں کا انجام۔ ﴿73﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	سوائے اللہ کے بندوں کے
الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿74﴾	خالص کیے (چنے) ہوئے۔ ﴿74﴾
وَلَقَدۡ نَادٰٮنَا نُوۡحٌ	اور بلاشبہ یقیناً نوح نے ہمیں پکارا
فَلَنِعۡمَ الۡمُجِيۡبُوۡنَ ﴿75﴾	تو یقیناً (ہم) اچھے قبول کرنے والے ہیں۔ ﴿75﴾
وَنَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗ	اور ہم نے نجات دی اسے اور اسکے گھر والوں کو
مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِيۡمِ ﴿76﴾	بڑی مصیبت سے۔ ﴿76﴾

ع 2/53/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- وَ : صبر و تحمل، حسن و جمال، سحر و افطار۔
- ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
- قَبۡلَهُمۡ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
- الۡاَوَّلِيۡنَ : اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ، اوّلین فرصت۔
- اَرۡسَلۡنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
- مُّنۡذِرِيۡنَ : بشارت و انذار، نذیر۔
- فَانۡظُرۡ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
- كَيۡفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
- عَاقِبَةُ : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
- الۡمُخۡلَصِيۡنَ : خالص، خلوص، مخلص۔
- نَادٰٮنَا : نداء، منادی، ندائے ملت۔
- فَلَنِعۡمَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
- الۡمُجِيۡبُوۡنَ : مستجاب الدعاء، جواب۔
- نَجَّيۡنٰهُ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
- الۡكَرۡبِ : کرب، کرب و بلا۔
- الۡعَظِيۡمِ : اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

يُهْرَعُوْنَ ① (70)	وَ	لَقَدْ	ضَلَّ	قَبْلَهُمْ
وہ سب دوڑائے چلے جاتے ہیں	اور	بلاشبہ یقیناً	گمراہ ہوئے	ان سے پہلے

اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ (71) لا	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا ②
اگلے لوگوں (میں سے) اکثر	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجے

فِيْهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ ③ (72)	فَانْظُرْ ④	كَيْفَ	كَانَ
ان میں	ڈرانے والے	پھر آپ دیکھیے	کیسا	ہوا

عَاقِبَةُ ⑥	الْمُنْذَرِيْنَ ⑦ (73) لا	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ
انجام	ڈرائے جانے والوں کا	سوائے	اللہ کے بندوں کے

ع 2 53 6

الْمُخْلَصِيْنَ ⑦ (74) ع	وَ	لَقَدْ	نَادٰىنَا
خالص کیے (چنے) ہوئے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہمیں پکارا

نُوْحٌ	فَلَنِعْمَ ④	الْمُجِيْبُوْنَ (75) صلے	وَ	نَجَّيْنٰهُ ②
نوح نے	تو یقیناً اچھے	قبول کرنے والے ہیں	اور	ہم نے نجات دی اسے

وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ (76) صلے
اور	اسکے گھر والوں (کو)	بڑی مصیبت سے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿77﴾	اور ہم نے بنایا اسکی اولاد کو ہی باقی رہنے والے۔ ﴿77﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ	اور ہم نے (باقی) چھوڑا اس پر (یعنی اس کا ذکرِ خیر)
فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿78﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ	پیچھے آنے والوں میں۔ ﴿78﴾ (کہ) سلام ہو نوح پر
فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿79﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ	تمام جہانوں میں۔ ﴿79﴾ بے شک ہم اسی طرح
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿80﴾	بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿80﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿81﴾	بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ ﴿81﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿82﴾	پھر ہم نے غرق کر دیا دوسروں کو۔ ﴿82﴾
وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ	اور بے شک اس (نوح) کے گروہ میں سے
لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿83﴾ اِذْ جَآءَ	یقیناً ابراہیم (بھی) ہے۔ ﴿83﴾ جب وہ آیا
رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿84﴾	اپنے رب کے پاس پاک صاف دل کے ساتھ۔ ﴿84﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	جب اس نے کہا اپنے باپ اور اپنی قوم سے
مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿85﴾	تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو۔ ﴿85﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذُرِّيَّتَهٗ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	عِبَادِنَا : عبد، عابد، عباد الرحمن۔
الْبٰقِيْنَ : باقی، بقایا، بقیہ۔	الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔
تَرَكْنَا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلاۃ۔	اَغْرَقْنَا : غرق، غرقاب، مستغرق۔
الْاٰخِرِيْنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔	الْاٰخَرِيْنَ : اوّلین وآخرین، یوم آخرت، آخری۔
الْعٰلَمِيْنَ : الہ العالمین، عالم اسلام، اقوام عالم۔	بِقَلْبٍ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	سَلِيْمٍ : مسلم، مسلمان، سلیم الفطرت، اسلام۔
نَجْزِي : جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	لِاَبِيْهِ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	تَعْبُدُوْنَ : عبادت، معبود، عبادت گاہ۔

وَ	جَعَلْنَا ①	ذُرِّيَّتَهٗ ②	هُمُ الْبٰقِيْنَ ③④ ﴿77﴾	وَ تَرَكْنَا ①
اور	ہم نے بنایا	اسکی اولاد کو	ہی باقی رہنے والے	اور ہم نے باقی چھوڑا

عَلَيْهِ	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿78﴾	سَلٰمٌ	عَلٰى نُوْحٍ	فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿79﴾
اس پر	پیچھے آنے والوں میں	(کہ) سلام (ہو)	نوح پر	تمام جہانوں میں

اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ⑤ ﴿80﴾	اِنَّهٗ
بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	سب نیکی کرنے والوں (کو)	بیشک وہ

مِنْ عِبَادِنَا ⑥	الْمُؤْمِنِيْنَ ⑤ ﴿81﴾	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا ①	الْاٰخَرِيْنَ ﴿82﴾
ہمارے بندوں میں سے	ایمان لانے والے	پھر	ہم نے غرق کردیا	دوسروں کو

وَ اِنَّ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿83﴾	اِذْ	جَآءَ
اور بے شک	اس کے گروہ میں سے	یقیناً ابراہیم (ہے)	جب	وہ آیا

رَبَّهٗ	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿84﴾	اِذْ	قَالَ
اپنے رب کے پاس	پاک صاف دل کے ساتھ	جب	اس نے کہا

لِاَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖ	مَاذَا	تَعْبُدُوْنَ ﴿85﴾
اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم (سے)	کس چیز کی	تم سب عبادت کرتے ہو

وقف لازم

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔③ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، یہاں اس کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

اَاِفْكًا اٰلِهَةً	کیا جھوٹے گھڑے ہوئے معبودوں کو
دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿86﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ	تم چاہتے ہو اللہ کے سوا ﴿86﴾ تو تمہارا کیا خیال ہے
بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾	جہانوں کے رب کے بارے میں۔ ﴿87﴾
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿88﴾	پس اس نے دیکھا ایک نظر دیکھنا ستاروں میں۔ ﴿88﴾
فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿89﴾	پھر اس نے کہا بے شک میں بیمار ہوں۔ ﴿89﴾
فَتَوَلَّوْا عَنْهُ	چنانچہ وہ واپس چلے گئے اس سے
مُدْبِرِيْنَ ﴿90﴾	پیٹھ پھیرتے ہوئے۔ ﴿90﴾
فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ	پھر متوجہ ہوا ان کے معبودوں کی طرف
فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿91﴾	پس اس نے کہا کیا تم کھاتے نہیں ہو۔ ﴿91﴾
مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿92﴾	کیا ہے تمہیں (کہ) تم بولتے نہیں ہو۔ ﴿92﴾
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ	پھر وہ متوجہ ہوا ان پر
ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿93﴾	دائیں ہاتھ سے مارتے ہوئے۔ ﴿93﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔	مُدْبِرِيْنَ : ادبارِ زمانہ، دُبر۔
ظَنُّكُمْ : سوءِ ظن، بدظن، ظنِ غالب، حسنِ ظن۔	اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْعٰلَمِيْنَ : الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔	اٰلِهَتِهِمْ : الہ العالمین، یاالٰہی۔
فَنَظَرَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	اَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فِي : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	تَاْكُلُوْنَ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
النُّجُوْمِ : علم نجوم، نجومی۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَقَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	ضَرْبًا : ضربِ کاری۔
سَقِيْمٌ : سُقم، سقیم۔	بِالْيَمِيْنِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔

اَىِٕفْكًا	اٰلِهَةً ①	دُوْنَ اللّٰهِ	تُرِيْدُوْنَ ط (86)
کیا جھوٹے گھڑے ہوئے	معبودوں (کو)	اللہ کے سوا	تم سب چاہتے ہو

فَمَا ②③	ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ④ (87)	فَنَظَرَ ②
تو کیا	تمہارا خیال ہے	جہانوں کے رب کے بارے میں	پس اس نے دیکھا

نَظْرَةً ⑤⑥	فِي النُّجُوْمِ لا (88)	فَقَالَ ②	اِنِّيْ
ایک نظر دیکھنا	ستاروں میں	پھر اس نے کہا	بے شک میں

سَقِيْمٌ (89)	فَتَوَلَّوْا ②⑦	عَنْهُ	مُدْبِرِيْنَ ⑧ (90)
بیمار (ہوں)	چنانچہ وہ سب واپس چلے گئے	اس سے	پیٹھ پھیرتے ہوئے

فَرَاغَ ②	اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ	فَقَالَ ②	اَلَا
پھر متوجہ ہوا	ان کے معبودوں کی طرف	پس اس نے کہا	کیا نہیں

تَاْكُلُوْنَ ج (91)	مَا ③	لَكُمْ	لَا	تَنْطِقُوْنَ (92)
تم سب کھاتے ہو	کیا (ہے)	تم کو (کہ)	نہیں	تم سب بولتے ہو

فَرَاغَ ②	عَلَيْهِمْ	ضَرْبًا	بِالْيَمِيْنِ ④ (93)
پھر وہ متوجہ ہوا	ان پر	مارتے ہوئے	دائیں (ہاتھ) سے

ضروری وضاحت

① یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③ مَا کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی کے بارے میں کیا جاتا ہے۔⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿94﴾	تو وہ آئے اس کی طرف دوڑتے ہوئے۔ ﴿94﴾
قَالَ اَ تَعْبُدُوْنَ	اس نے کہا کیا تم عبادت کرتے ہو (اسکی)
مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿95﴾ وَاللّٰهُ	جسے تم (خود) تراشتے ہو۔ ﴿95﴾ حالانکہ اللہ نے
خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾	تمہیں پیدا کیا اور (اسے بھی) جو تم کرتے ہو۔ ﴿96﴾
قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا	وہ کہنے لگے تم بناؤ اسکے لیے ایک عمارت (مقام)
فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿97﴾	پھر پھینک دو اُسے بھڑکتی ہوئی آگ میں۔ ﴿97﴾
فَاَرَادُوْا بِهٖ	چنانچہ انہوں نے ارادہ کیا اس کے ساتھ
كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ	ایک چال چلنے کا تو ہم نے کر دیا انہی کو
الْاَسْفَلِيْنَ ﴿98﴾ وَقَالَ اِنِّيْ	سب سے نیچا۔ ﴿98﴾ اور اس نے کہا بے شک میں
ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ	جانے والا ہوں اپنے رب کی طرف
سَيَهْدِيْنِ ﴿99﴾	عنقریب ضرور وہ راستہ دکھائے گا مجھے۔ ﴿99﴾
رَبِّ هَبْ لِيْ	اے میرے رب تو عطا فرما مجھے (ایک لڑکا)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَقْبَلُوْٓا : ایجاب وقبول، قبولیت، مقبول۔
قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
تَعْبُدُوْنَ : عبادت، معبود، عبادت گاہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
خَلَقَكُمْ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
ابْنُوْا : بنیاد، سنگِ بنیاد۔
فَاَلْقُوْهُ : القاء۔

فِي : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
فَاَرَادُوْا : ارادہ، مرید، مراد۔
بِهٖ : بالمقابل، بسبب، بالکل۔
الْاَسْفَلِيْنَ : سفلی علم، سفلہ پن۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
رَبِّيْ : ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔
سَيَهْدِيْنِ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
هَبْ : ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔

فَاَقْبَلُوْٓا ①	اِلَيْهِ	يَزِفُّوْنَ ﴿94﴾	قَالَ	اَ
تو وہ سب آئے	اس کی طرف	وہ سب دوڑ رہے تھے	اس نے کہا	کیا

تَعْبُدُوْنَ	مَا	تَنْحِتُوْنَ ﴿95﴾ لا	وَاللّٰهُ ②	خَلَقَكُمْ ③
تم سب عبادت کرتے ہو	(اسکی) جسے	تم سب (خود) تراشتے ہو	حالانکہ اللہ نے	پیدا کیا تمہیں

وَ	مَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾	قَالُوا	ابْنُوْا	لَهٗ
اور	(اسے بھی) جو	تم سب کرتے ہو	وہ سب کہنے لگے	تم سب بناؤ	اس کے لیے

بُنْيَانًا ④	فَاَلْقُوْهُ ①	فِي الْجَحِيْمِ ﴿97﴾	فَاَرَادُوْا ①
ایک عمارت	پھر پھینک دو اسے	بھڑکتی ہوئی آگ میں	چنانچہ انہوں نے ارادہ کیا

بِهٖ	كَيْدًا ④	فَجَعَلْنٰهُمُ ①	الْاَسْفَلِيْنَ ⑤ ﴿98﴾	وَ
اس کے ساتھ	ایک چال (چلنے کا)	تو ہم نے کر دیا انہیں	سب سے نیچا	اور

قَالَ	اِنِّيْ	ذَاهِبٌ	اِلٰى رَبِّيْ
اس نے کہا	بے شک میں	جانے والا (ہوں)	اپنے رب کی طرف

سَيَهْدِيْنِ ⑥⑦ ﴿99﴾	رَبِّ	هَبْ	لِيْ
عنقریب ضرور وہ راستہ دکھائے گا مجھے	(اے) میرے رب	تو عطا فرما	مجھ کو

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔② وَ کا ترجمہ عموماً اور ہے، کبھی حالانکہ، قسم یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔
③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ أ میں
صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اور علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ فعل کے شروع میں سَ میں عموماً عنقریب
اور ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ دراصل سَيَهْدِيْنِيْ تھا فعل کے آخر میں يْ لگانی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿100﴾ فَبَشَّرْنٰهُ	نیکوں میں سے۔ ﴿100﴾ تو ہم نے خوشخبری دی اسے
بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿101﴾ فَلَمَّا بَلَغَ	ایک بردبار لڑکے کی۔ ﴿101﴾ پھر جب وہ پہنچا
مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ	اس کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو، اس نے کہا
يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ	اے میرے بیٹے بیشک میں دیکھتا ہوں خواب میں
اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ	کہ بے شک میں ذبح کررہا ہوں تجھے
فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ	پس تو دیکھ تو کیا خیال کرتا ہے
قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ	اس نے کہا اے میرے ابا جان آپ کر گزریے
مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْٓ	جو آپکو حکم دیا جارہا ہے آپ عنقریب ضرور پائیں گے مجھے
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿102﴾	اگر اللہ نے چاہا صبر کرنے والوں میں سے۔ ﴿102﴾
فَلَمَّآ اَسْلَمَا	پھر جب وہ دونوں مطیع ہوگئے
وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿103﴾ ج	اور اس نے لٹا دیا اسے پیشانی کے بل۔ ﴿103﴾
وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿104﴾ لا	اور ہم نے پکارا اسے کہ اے ابراہیم۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	اَرٰى : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الصّٰلِحِيْنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	اَذْبَحُكَ : ذبح، مذبح، ذبیحہ، مذبوحہ۔
فَبَشَّرْنٰهُ : بشارت، مبشر، بشیر۔	افْعَلْ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
بِغُلٰمٍ : حور و غلمان۔	تُؤْمَرُ : امر، آمر، مامور، امور۔
حَلِيْمٍ : حلم، حلیم و بردبار، حلیم الطبع۔	سَتَجِدُنِيْٓ : وجود، موجود، وجد۔
بَلَغَ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔	اَسْلَمَا : اسلام، تسلیم و رضا، سر تسلیم خم۔
مَعَهُ : مع اہل و عیال، معیت، مع دوست و احباب۔	لِلْجَبِيْنِ : الحمد للہ، لہٰذا/ جبین، مہ جبین، جبینِ نیاز۔
السَّعْيَ : سعی، سعی و کوشش، سعی لاحاصل۔	نَادَيْنٰهُ : نداء، منادی، ندائے ملت۔

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿100﴾	فَبَشَّرْنٰهُ ①	بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿101﴾ ②③	فَلَمَّا	بَلَغَ
نیکوں میں سے	تو ہم نے خوشخبری دی اسے	ایک بردبار لڑکے کی	پھر جب	وہ پہنچا

مَعَهُ ①	السَّعْيَ	قَالَ	يٰبُنَيَّ	اِنِّيْٓ
اس کے ساتھ	دوڑنے (کی عمر) کو	اس نے کہا	اے میرے (پیارے) بیٹے	بیشک میں

اَرٰى	فِي الْمَنَامِ	اَنِّيْٓ	اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ
میں دیکھتا ہوں	خواب میں	کہ بے شک میں	میں ذبح کر رہا ہوں تجھے	پس تو دیکھ

مَاذَا	تَرٰى ط	قَالَ	يٰٓاَبَتِ ④	افْعَلْ	مَا
کیا	تو دیکھتا (خیال کرتا) ہے	اس نے کہا	اے (میرے) ابا جان	آپ کر گزریے	جو

تُؤْمَرُ ز	سَتَجِدُنِيْٓ ⑤	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ
آپ کو حکم دیا جا رہا ہے	عنقریب ضرور آپ پائیں گے مجھے	اگر	اللہ نے چاہا

مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿102﴾	فَلَمَّآ	اَسْلَمَا	وَ	تَلَّهٗ
صبر کرنے والوں میں سے	پھر جب	وہ دونوں مطیع ہو گئے	اور	اس نے لِٹا دیا اسے

لِلْجَبِيْنِ ﴿103﴾ ج	وَ	نَادَيْنٰهُ ①	اَنْ	يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿104﴾ لا
پیشانی کے بل	اور	ہم نے پکارا اُسے	کہ	اے ابراہیم

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اور اگر اس سے پہلے ساکن حرف ہو یا اسے اگلے لفظ سے ملایا جائے تو اُلٹا پیش کو صرف پیش دے دیتے ہیں۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اصل میں یَا اَبِیْ تھا پیار سے والد کو بلانے کے لیے ت کا اضافہ ہوتا ہے اور آخر سے یٖ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں سَ میں عموماً عنقریب اور ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَدۡ صَدَّقۡتَ الرُّءۡيَا ۚ	یقیناً تونے سچ کردکھایا (اپنا) خواب
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى	بے شک ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں
الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿105﴾	نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿105﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡبَلٰٓؤُا الۡمُبِيۡنُ ﴿106﴾	بے شک یہی یقیناً کھلی آزمائش ہے۔ ﴿106﴾
وَفَدَيۡنٰهُ	اور ہم نے بدلے میں دیا اس (اسماعیل) کے
بِذِبۡحٍ عَظِيۡمٍ ﴿107﴾ وَتَرَكۡنَا	ایک عظیم ذبیحہ۔ ﴿107﴾ اور ہم نے (باقی) چھوڑا
عَلَيۡهِ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ۖ ﴿108﴾	اس پر (یعنی اس کا ذکر خیر) پیچھے آنے والوں میں۔ ﴿108﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ ﴿109﴾	سلام ہو ابراہیم پر۔ ﴿109﴾
كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿110﴾	اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿110﴾
اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿111﴾	بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ ﴿111﴾
وَبَشَّرۡنٰهُ بِاِسۡحٰقَ نَبِيًّا	اور ہم نے خوشخبری دی اسے اسحاق کی (جو) نبی ہوگا
مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿112﴾	(اور) نیک لوگوں میں سے (ہوگا)۔ ﴿112﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَّقۡتَ	تصدیق، صدقِ دل، صادق وامین۔	فَدَيۡنٰهُ	فدیہ، فدا۔
الرُّءۡيَا	تعبیر الرؤیا، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	بِذِبۡحٍ	ذبح، ذبیحہ، مذبح۔
كَذٰلِكَ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	عَظِيۡمٍ	عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔
نَجۡزِى	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	تَرَكۡنَا	ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلوٰۃ۔
الۡمُحۡسِنِيۡنَ	احسن جزا، حسن، احسان، محسن انسانیت۔	الۡاٰخِرِيۡنَ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
الۡبَلٰٓؤُا	بلا، ابتلا وآزمائش، مبتلا۔	عِبَادِنَا	عبد، عابد، عبادالرحمن۔
الۡمُبِيۡنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	بَشَّرۡنٰهُ	بشارت، مبشر، بشیر۔
وَ	شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	الصّٰلِحِيۡنَ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

قَدۡ ①	صَدَّقۡتَ	الرُّءۡيَا ۚ	اِنَّا ②	كَذٰلِكَ
یقیناً	تو نے سچ کر دکھایا	(اپنا) خواب	بے شک ہم	اسی طرح

نَجۡزِی	الۡمُحۡسِنِيۡنَ ③ (105)	اِنَّ ①	هٰذَا	لَهُوَ ①
ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)	بیشک	یہی	یقیناً وہ

الۡبَلٰٓؤُا	الۡمُبِيۡنُ (106)	وَ	فَدَيۡنٰهُ ④
آزمائش (ہے)	کھلی	اور	ہم نے بدلے میں دیا اس (اسماعیل) کے

بِذِبۡحٍ عَظِيۡمٍ ⑤⑥ (107)	وَ	تَرَكۡنَا ④	عَلَيۡهِ
ایک عظیم ذبیحہ	اور	ہم نے (باقی) چھوڑا	اس پر

فِي الۡاٰخِرِيۡنَ ۖ (108)	سَلٰمٌ	عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ (109)	كَذٰلِكَ
پیچھے آنے والوں میں	سلام (ہو)	ابراہیم پر	اسی طرح

نَجۡزِی	الۡمُحۡسِنِيۡنَ ③ (110)	اِنَّهٗ	مِنۡ عِبَادِنَا ⑦	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ③ (111)
ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)	بیشک وہ	ہمارے بندوں میں سے	سب ایمان لانے والے

وَبَشَّرۡنٰهُ ④	بِاِسۡحٰقَ	نَبِيًّا	مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ (112)
اور ہم نے خوشخبری دی اسے	اسحاق کی	نبی (ہوگا)	(اور) نیک لوگوں میں سے (ہوگا)

ضروری وضاحت

① قَدۡ فعل کے شروع میں اِنَّ اسم کے شروع میں اور لَ اسم، فعل، حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہوتی ہے۔② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ	اور ہم نے برکت نازل کی اس پر اور اسحاق پر
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ	اور ان دونوں کی اولاد میں سے کوئی نیکی کرنیوالا ہے
وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ؏ ﴿113﴾	اور کوئی واضح ظلم کرنے والا ہے اپنے نفس پر۔ ﴿113﴾
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے احسان کیا موسیٰ پر
وَهٰرُوْنَ ۚ﴿114﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا	اور ہارون پر ﴿114﴾ اور ہم نے نجات دی ان دونوں کو
وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ﴿115﴾	اور ان دونوں کی قوم کو بہت بڑی مصیبت سے۔ ﴿115﴾
وَنَصَرْنٰهُمْ	اور ہم نے مدد کی ان کی
فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۚ﴿116﴾	تو وہی غلبہ حاصل کرنے والے ہوئے۔ ﴿116﴾
وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۚ﴿117﴾	اور ہم نے دی ان دونوں کو واضح کتاب۔ ﴿117﴾
وَهَدَيْنٰهُمَا	اور ہم نے ہدایت دی ان دونوں کو
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۚ﴿118﴾ وَتَرَكْنَا	سیدھے راستے کی۔ ﴿118﴾ اور ہم نے (باقی) چھوڑا
عَلَيْهِمَا	ان دونوں پر (یعنی ان دونوں کا ذکر خیر)

ع 3/39/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بٰرَكْنَا	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	الْعَظِيْمِ	: اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
ذُرِّيَّتِهِمَا	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	نَصَرْنٰهُمْ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
ظَالِمٌ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْغٰلِبِيْنَ	: غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
لِّنَفْسِهٖ	: نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔	الْمُسْتَبِيْنَ	: بیان، مبیّنہ طور پر، دلیل بیّن۔
مُبِيْنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	هَدَيْنٰهُمَا	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مَنَنَّا	: ممنون، عبدالمنان۔	الصِّرَاطَ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
نَجَّيْنٰهُمَا	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	الْمُسْتَقِيْمَ	: صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
الْكَرْبِ	: کرب، کرب و بلا۔	تَرَكْنَا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔

وَ	بٰرَكْنَا ①	عَلَيْهِ	وَ	عَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ	وَ
اور	ہم نے برکت نازل کی	اس پر	اور	اسحاق پر	اور

مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا ②	مُحْسِنٌ ③④	وَّظَالِمٌ ④⑤	لِّنَفْسِهٖ ⑥
اُن دونوں کی اولاد میں سے	کوئی نیکی کرنے والا	اور کوئی ظلم کرنے والا	اپنے نفس پر

ع 3 39 7

مُّبِيْنٌ ﴿113﴾ ع	وَلَقَدْ	مَنَنَّا	عَلٰى مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ ﴿114﴾ ج
واضح	اور بلا شبہ یقیناً	ہم نے احسان کیا	موسیٰ پر	اور	ہارون (پر)

وَ	نَجَّيْنٰهُمَا ①②	وَقَوْمَهُمَا ②	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿115﴾ ج
اور	ہم نے نجات دی ان دونوں کو	اور ان دونوں کی قوم کو	بہت بڑی مصیبت سے

وَ	نَصَرْنٰهُمْ ①	فَكَانُوْا	هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿116﴾ ج
اور	ہم نے مدد کی ان کی	تو تھے وہ سب	وہی سب غلبہ حاصل کرنے والے

اٰتَيْنٰهُمَا ①②	الْكِتٰبَ ⑦	الْمُسْتَبِيْنَ ﴿117﴾ ج	وَ	هَدَيْنٰهُمَا ①②
ہم نے دی ان دونوں کو	کتاب	واضح	اور	ہم نے ہدایت دی ان دونوں کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿118﴾ ج	وَ	تَرَكْنَا ①	عَلَيْهِمَا ②
سیدھے راستے کی	اور	ہم نے (باقی) چھوڑا	ان دونوں پر

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② هُمَا یا هِمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی پر بھی کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿119﴾	پیچھے آنے والوں میں۔ ﴿119﴾
سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿120﴾	(کہ) موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔ ﴿120﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي	بے شک ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿121﴾ اِنَّهُمَا	نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿121﴾ بے شک وہ دونوں
مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿122﴾	ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ ﴿122﴾
وَ اِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾	اور بیشک الیاس یقیناً رسولوں میں سے تھا۔ ﴿123﴾
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾	جب اس نے کہا اپنی قوم سے کیا تم ڈرتے نہیں ہو ﴿124﴾
اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ	کیا تم بعل (بت) کو پکارتے ہو اور تم چھوڑ دیتے ہو
اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿125﴾	پیدا کرنے والوں میں سب سے بہتر کو۔ ﴿125﴾
اللّٰهَ رَبَّكُمْ	یعنی اللہ کو (جو) تمہارا رب ہے
وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿126﴾	اور تمہارے پہلے آباءواجداد کا رب ہے۔ ﴿126﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ	تو انہوں نے جھٹلا دیا اسے، سو یقیناً وہ سب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِمَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
الْاٰخِرِيْنَ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔	لِقَوْمِهٖٓ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
كَذٰلِكَ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	تَدْعُوْنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
نَجْزِي	جزاءوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	اَحْسَنَ	احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
الْمُحْسِنِيْنَ	احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔	الْخَالِقِيْنَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
عِبَادِنَا	عبد، عابد، عباد الرحمن۔	اٰبَآئِكُمُ	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مومن، امن۔	الْاَوَّلِيْنَ	اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
الْمُرْسَلِيْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	فَكَذَّبُوْهُ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿119﴾	سَلٰمٌ	عَلٰى مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ ﴿120﴾
پیچھے آنے والوں میں	سلام (ہو)	موسیٰ پر	اور	ہارون (پر)

اِنَّا①	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ② ﴿121﴾
بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)

اِنَّهُمَا③	مِنْ عِبَادِنَا④	الْمُؤْمِنِيْنَ② ﴿122﴾	وَ	اِنَّ⑤
بے شک وہ دونوں	ہمارے بندوں میں سے	سب ایمان لانے والے (تھے)	اور	بیشک

اِلْيَاسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ⑥
الیاس	یقیناً رسولوں میں سے (تھا)	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے

اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾	اَ	تَدْعُوْنَ	بَعْلًا	وَّ
کیا نہیں	تم سب ڈرتے	کیا	تم سب پکارتے ہو	بعل (بت کو)	اور

تَذَرُوْنَ	اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ⑦ ﴿125﴾	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ⑧
تم سب چھوڑ دیتے ہو	پیدا کرنے والوں میں سب سے بہتر	اللہ کو	(جو) تمہارا رب ہے

وَرَبَّ	اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ⑧ ﴿126﴾	فَكَذَّبُوْهُ	فَاِنَّهُمْ
اور رب (ہے)	تمہارے پہلے آباء واجداد کا	تو انہوں نے جھٹلا دیا اُسے	سو یقیناً وہ سب

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ قَالَ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ كُمْ کا ترجمہ اسم کے آخر میں تمھارا اور فعل کے آخر میں تمھیں کیا جاتا ہے۔

لَمُحْضَرُوْنَ ﴿127﴾	ضرور حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿127﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	سوائے اللہ کے (ان) بندوں کے
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿128﴾	(جو) خالص (چُنے) ہوئے ہیں۔ ﴿128﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ	اور ہم نے (باقی) چھوڑا اس پر (یعنی اس کا ذکر خیر)
فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿129﴾	پیچھے آنے والوں میں۔ ﴿129﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿130﴾ اِنَّا	(کہ) سلام ہو الیاسین پر۔ ﴿130﴾ بے شک ہم
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿131﴾	اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿131﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾	بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ ﴿132﴾
وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿133﴾	اور بیشک لوط (بھی) یقیناً رسولوں میں تھا۔
اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ	جب ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں
اَجْمَعِيْنَ ﴿134﴾ اِلَّا عَجُوْزًا	سب کو۔ ﴿134﴾ سوائے ایک بڑھیا کے
فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿135﴾	(جو) پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ ﴿135﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمُحْضَرُوْنَ : حاضر، حاضری، استحضار۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
عِبَادَ : عبد، عابد، عبادالرحمن۔
الْمُخْلَصِيْنَ : خالص، خلوص، مخلص۔
تَرَكْنَا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔
الْاٰخِرِيْنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
عَلٰٓى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
نَجْزِي : جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔
الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
نَجَّيْنٰهُ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
عَجُوْزًا : عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔

لَمُحۡضَرُوۡنَ ① ﴿127﴾ لا	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ
ضرور سب حاضر کیے جانے والے (ہیں)	سوائے	اللہ کے (ان) بندوں کے

الۡمُخۡلَصِيۡنَ ① ﴿128﴾	وَ	تَرَكۡنَا ②	عَلَيۡهِ
سب چُنے ہوئے (ہیں)	اور	ہم نے (باقی) چھوڑا	اس پر

فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿129﴾ لا	سَلٰمٌ	عَلٰٓى اِلۡ يَاسِيۡنَ ③ ﴿130﴾
پیچھے آنے والوں میں	سلام (ہو)	الیاس پر

اِنَّا ④	كَذٰلِكَ	نَجۡزِى	الۡمُحۡسِنِيۡنَ ① ﴿131﴾	اِنَّهٗ
بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)	بلاشبہ وہ

مِنۡ عِبَادِنَا	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ① ﴿132﴾	وَ	اِنَّ ⑤	لُوۡطًا
ہمارے بندوں میں سے	ایمان لانے والے (تھے)	اور	بے شک	لوط

لَّمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ⑤ ﴿133﴾ ط	اِذۡ نَجَّيۡنٰهُ ② ⑥	وَاَهۡلَهٗٓ
یقیناً رسولوں میں سے (تھے)	جب ہم نے نجات دی اسے	اور اس کے گھر والوں (کو)

اَجۡمَعِيۡنَ ﴿134﴾ لا	اِلَّا	عَجُوۡزًا	فِى الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿135﴾
سب کے سب کو	سوائے	ایک بڑھیا (کے)	(جو) پیچھے رہ جانے والوں میں سے (تھی)

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ اِلۡیَاسِیۡنَ حضرت الیاس علیہ السلام کا ایک تلفظ ہے جیسے طور سینا کو طور سینین کہا گیا ہے۔ ④ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑤ اِنَّ اور لَ دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔
⑥ اِذۡ اور اِذَا کا ترجمہ جب ہے اِذۡ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿136﴾	پھر ہم نے ہلاک کر دیا دوسروں کو۔ ﴿136﴾
وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ	اور بے شک تم یقیناً گزرتے ہو
عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿137﴾	ان (کے گھروں) پر سے صبح جاتے ہوئے۔ ﴿137﴾
وَبِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿138﴾	اور رات کو، تو کیا تم سمجھتے نہیں۔ ﴿138﴾
وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿139﴾	اور بیشک یونس بھی یقیناً رسولوں میں سے تھا۔ ﴿139﴾
اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿140﴾	جب وہ بھاگ کر گیا بھری ہوئی کشتی کی طرف۔ ﴿140﴾
فَسَاهَمَ فَكَانَ	پھر قرعہ میں شریک ہوا تو وہ ہو گیا
مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿141﴾	ہارنے والوں میں سے۔ ﴿141﴾
فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ	پھر مچھلی نے اُسے نگل لیا اس حال میں کہ وہ
مُلِيْمٌ ﴿142﴾	(خود کو) ملامت کرنے والا تھا۔ ﴿142﴾
فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ	پھر اگر نہ (ایسا ہوتا) کہ بے شک وہ تھا
مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿143﴾	تسبیح کرنے والوں میں سے۔ ﴿143﴾

ع 4 25 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاٰخَرِيْنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّصْبِحِيْنَ : صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
بِالَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
اَفَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔

لَمِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فَسَاهَمَ : سہم، سہیم وشریک۔
مُلِيْمٌ : ملامت۔
الْمُسَبِّحِيْنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

ثُمَّ	دَمَّرْنَا①	الْاٰخَرِیْنَ 136	وَ	اِنَّكُمْ②
پھر	ہم نے ہلاک کر دیا	دوسروں کو	اور	بے شک تم

لَتَمُرُّوْنَ②	عَلَیْهِمْ	مُّصْبِحِیْنَ③ 137 لا	وَ	بِالَّیْلِ④ ط
یقیناً تم سب گزرتے ہو	ان (کے گھروں) پر (سے)	صبح کرتے ہوئے	اور	رات کو

ع 4 25 8

اَفَلَا⑤	تَعْقِلُوْنَ 138 ع	وَ	اِنَّ②	یُوْنُسَ
تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے	اور	بیشک	یونس

لَمِنَ②الْمُرْسَلِیْنَ 139 ط	اِذْ	اَبَقَ	اِلَی الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ⑥ 140 لا
یقیناً رسولوں میں سے (تھا)	جب	بھاگ کر گیا	کشتی کی طرف	بھری ہوئی

فَسَاهَمَ	فَكَانَ⑦	مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ 141 ج	فَالْتَقَمَهُ
پھر قرعہ میں شریک ہوا	تو وہ ہو گیا	ہارنے والوں میں سے	پھر نگل لیا اُسے

الْحُوْتُ	وَ	هُوَ	مُلِیْمٌ 142	فَلَوْلَآ⑧
مچھلی نے	اس حال میں کہ	وہ	(خود کو) ملامت کرنے والا تھا	پھر اگر نہ (ایسا ہوتا)

اَنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ③ 143 لا
کہ بے شک وہ	تھا	تسبیح کرنے والوں میں سے

ضروری وضاحت

①نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②اِنَّ اور لَ دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑤ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔⑦ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو گیا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑧ لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ اگر نہ ہوتا ہے۔

النصف

لَلَبِثَ فِیۡ بَطۡنِہٖۤ اِلٰی یَوۡمِ	(تو) یقیناً وہ رہتا اسکے پیٹ میں اس دن تک (جس میں)
یُبۡعَثُوۡنَ ﴿144﴾	لوگ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ ﴿144﴾
فَنَبَذۡنٰہُ بِالۡعَرَآءِ	پھر ہم نے پھینک دیا اسے چٹیل میدان میں
وَ ہُوَ سَقِیۡمٌ ﴿145﴾ وَ اَنۡۢبَتۡنَا عَلَیۡہِ	جبکہ وہ بیمار تھا۔ ﴿145﴾ اور ہم نے اگا دیا اس پر
شَجَرَۃً مِّنۡ یَّقۡطِیۡنٍ ﴿146﴾	ایک درخت (پودہ) بیل دار۔ ﴿146﴾
وَ اَرۡسَلۡنٰہُ اِلٰی مِائَۃِ اَلۡفٍ اَوۡ	اور ہم نے بھیجا اسے ایک لاکھ یا (اس سے بھی)
یَزِیۡدُوۡنَ ﴿147﴾ فَاٰمَنُوۡا	وہ زیادہ ہونگے۔ ﴿147﴾ پس وہ ایمان لے آئے
فَمَتَّعۡنٰہُمۡ اِلٰی حِیۡنٍ ﴿148﴾	تو ہم نے انہیں فائدہ دیا ایک وقت (مقرر) تک
فَاسۡتَفۡتِہِمۡ اَلِرَبِّکَ	سو آپ پوچھیے ان سے کیا آپ کے رب کے لیے
الۡبَنَاتُ وَ لَہُمُ الۡبَنُوۡنَ ﴿149﴾	(تو) بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے۔ ﴿149﴾
اَمۡ خَلَقۡنَا الۡمَلٰٓئِکَۃَ اِنَاثًا	یا ہم نے پیدا کیا فرشتوں کو مؤنث
وَّ ہُمۡ شٰہِدُوۡنَ ﴿150﴾	اور وہ (اس وقت) موجود تھے۔ ﴿150﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیۡ	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	فَمَتَّعۡنٰہُمۡ	متاع کارواں، مال و متاع۔
بَطۡنِہٖۤ	بطنِ مادر۔	فَاسۡتَفۡتِہِمۡ	فتویٰ، مفتی، دارالافتاء، استفتاء۔
یُبۡعَثُوۡنَ	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔	الۡبَنَاتُ	بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔
سَقِیۡمٌ	سُقم، سقیم، سقیم الحال (کمزور، مریض)۔	الۡبَنُوۡنَ	ابنائے جامعہ، عیسٰی ابن مریم، ابن عمر۔
اَنۡۢبَتۡنَا	نباتات و جمادات۔	خَلَقۡنَا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
شَجَرَۃً	حجر و شجر، شجرکاری مہم، شجر ممنوعہ۔	الۡمَلٰٓئِکَۃَ	ملک الموت، ملائکہ۔
اَرۡسَلۡنٰہُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اِنَاثًا	مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
یَزِیۡدُوۡنَ	زیادہ، مزید، زائد۔	شٰہِدُوۡنَ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

النصف

يُبْعَثُوْنَ ① 144	اِلٰى يَوْمِ	فِيْ بَطْنِهٖٓ	لَلَبِثَ
وہ سب زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے	اس دن تک (جس میں)	اسکے پیٹ میں	(تو) یقیناً وہ رہتا

وَ	سَقِيْمٌ 145	هُوَ	وَ	بِالْعَرَآءِ ③	فَنَبَذْنٰهُ ②
اور	بیمار (تھا)	وہ	جبکہ	چٹیل میدان میں	پھر ہم نے پھینک دیا اسے

اَرْسَلْنٰهُ	وَ	مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ⑥ 146	شَجَرَةً ④⑤	عَلَيْهِ	اَنْۢبَتْنَا
ہم نے بھیجا اسے	اور	بیل دار	ایک درخت (پودہ)	اس پر	ہم نے اگا دیا

فَمَتَّعْنٰهُمْ ⑦	فَاٰمَنُوْا	اَوْ يَزِيْدُوْنَ 147	اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ ④
تو ہم نے فائدہ دیا انہیں	پس وہ سب ایمان لے آئے	یا وہ سب زیادہ ہونگے	سو ہزار (ایک لاکھ) کی طرف

الْبَنٰتُ ④	لِرَبِّكَ	اَ	فَاسْتَفْتِهِمْ	اِلٰى حِيْنٍ ⑤ 148
(تو) بیٹیاں (ہیں)	آپکے رب کے لیے	کیا	سو آپ پوچھیے ان سے	ایک وقت (مقرر) تک

خَلَقْنَا	اَمْ	الْبَنُوْنَ 149	لَهُمُ	وَ
ہم نے پیدا کیا	یا	سب بیٹے	ان کے لیے	اور

شٰهِدُوْنَ 150	هُمْ	وَّ	اِنَاثًا	الْمَلٰٓئِكَةَ ⑧
سب موجود (تھے)	وہ	اور	مؤنث	فرشتوں (کو)

ضروری وضاحت

①اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے اور ہٗ سے پہلے اگر الف ہو تو یہ ہٗ ہو جاتا ہے۔③یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔④ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑧یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ مِّنۡ اِفۡكِهِمۡ	خبردار بے شک وہ اپنے جھوٹ ہی سے
لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿151﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ	یقیناً کہتے ہیں۔ ﴿151﴾ (کہ) اللہ نے اولاد جنی
وَ اِنَّهُمۡ لَـكٰذِبُوۡنَ ﴿152﴾	اور بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿152﴾
اَصۡطَفَى الۡبَنَاتِ عَلَى الۡبَنِيۡنَ ﴿153﴾	کیا اس نے پسند کیا (ترجیح دی) بیٹیوں کو بیٹوں پر۔ ﴿153﴾
مَا لَـكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿154﴾	کیا ہے تم کو؟ تم کیسا فیصلہ کر رہے ہو۔ ﴿154﴾
اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿155﴾	تو کیا تم غور نہیں کرتے۔ ﴿155﴾
اَمۡ لَـكُمۡ سُلۡطٰنٌ مُّبِيۡنٌ ﴿156﴾	یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔ ﴿156﴾
فَاۡتُوۡا بِكِتٰبِكُمۡ	تو لاؤ اپنی کتاب
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿157﴾ وَجَعَلُوۡا	اگر ہو تم سچے۔ ﴿157﴾ اور انہوں نے بنا دی
بَيۡنَهٗ وَبَيۡنَ الۡجِنَّةِ	اس (اللہ) کے درمیان اور جنوں کے درمیان
نَسَبًا ؕ وَلَقَدۡ عَلِمَتِ الۡجِنَّةُ	رشتہ داری، اور بلا شبہ یقیناً جنوں نے جان لیا کہ
اِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَ ﴿158﴾	بے شک وہ ضرور حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿158﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيَقُوۡلُوۡنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
وَلَدَ : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
لَـكٰذِبُوۡنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
الۡبَنَاتِ : بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔
الۡبَنِيۡنَ : ابنائے جامعہ، عیسٰی ابن مریم، ابن عمر۔
كَيۡفَ : کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
تَحۡكُمُوۡنَ : محکمہ، حکم، تحکیم۔
تَذَكَّرُوۡنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
سُلۡطٰنٌ : سلطان، سلطانی گواہ، سلطانیت۔
مُّبِيۡنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
صٰدِقِيۡنَ : صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
بَيۡنَهٗ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الۡجِنَّةِ : جن، جنات، جن و انس۔
نَسَبًا : نسبت، نسب نامہ، سلسلہ نسب۔
عَلِمَتِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
لَمُحۡضَرُوۡنَ : حاضر، حاضری، استحضار۔

اَلَآ ①	اِنَّهُمْ	مِّنْ اِفْكِهِمْ ②	لَيَقُوْلُوْنَ ﴿151﴾
خبردار	بے شک وہ	اپنے جھوٹ (ہی) سے	یقیناً وہ سب کہتے ہیں

وَلَدَ اللّٰهُ	وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿152﴾	اَصْطَفَى ③
(کہ) اللہ نے اولاد جنی	اور	بے شک وہ	یقیناً سب جھوٹے ہیں	کیا اس نے پسند کیا

الْبَنَاتِ	عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿153﴾	مَا	لَكُمْ ④	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ ﴿154﴾
بیٹیوں (کو)	بیٹوں پر	کیا (ہے)	تم کو؟	کیسے	تم سب فیصلہ کر رہے ہو

اَفَلَا ⑤	تَذَكَّرُوْنَ ⑥ ﴿155﴾	اَمْ	لَكُمْ	سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿156﴾
تو کیا نہیں	تم سب غور کرتے	یا	تمہارے پاس	کوئی واضح دلیل (ہے)

فَاْتُوْا	بِكِتٰبِكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿157﴾	وَ
تو تم سب لاؤ	اپنی کتاب کو	اگر	ہو تم	سب سچے	اور

جَعَلُوْا	بَيْنَهٗ	وَ	بَيْنَ الْجِنَّةِ	نَسَبًا	وَ
انہوں نے بنا دی	اس (اللہ) کے درمیان	اور	جنوں کے درمیان	رشتہ داری	اور

لَقَدْ	عَلِمَتِ ⑦	الْجِنَّةُ	اِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ ⑧ ﴿158﴾
بلاشبہ یقیناً	جان لیا	جنوں نے	کہ بیشک وہ	ضرور سب حاضر کیے جانے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔ ② هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ③ یہ دراصل اَاِصْطَفٰى تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِ گرایا گیا ہے۔ ④ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔ ⑤ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں تِ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ⑧ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۙ﴿159﴾	پاک ہے اللہ ان (باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿159﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	سوائے اللہ کے (ان) بندوں کے
الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿160﴾	(جو) خالص کیے (چُنے) ہوئے ہیں۔ ﴿160﴾
فَاِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿161﴾	پس بیشک تم اور (وہ) جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿161﴾
مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ بِفٰتِنِيۡنَ ۙ﴿162﴾	نہیں ہو تم اس پر (یعنی اللہ کے خلاف) ہرگز بہکانے والے ﴿162﴾
اِلَّا مَنۡ هُوَ صَالِ	مگر (اسے) جو داخل ہونے والا ہے
الۡجَحِيۡمِ ﴿163﴾	بھڑکتی آگ میں۔ ﴿163﴾
وَمَا مِنَّاۤ	اور نہیں ہے ہم (فرشتوں) میں سے (کوئی)
اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعۡلُوۡمٌ ۙ﴿164﴾	مگر اس کے لیے ایک مقام مقرر ہے۔ ﴿164﴾
وَّاِنَّا لَنَحۡنُ	اور بے شک ہم یقیناً
الصَّآفُّوۡنَ ۚ﴿165﴾	صف باندھے کھڑے رہنے والے ہیں۔ ﴿165﴾
وَاِنَّا لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ ﴿166﴾	اور بے شک ہم یقیناً تسبیح کرنے والے ہیں۔ ﴿166﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُبۡحٰنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَصِفُوۡنَ : وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
عِبَادَ : عبد، عابد، عبادالرحمن۔
الۡمُخۡلَصِيۡنَ : خالص، خلوص، مخلص۔
تَعۡبُدُوۡنَ : معبود، عبادت، عبادت گاہ۔
صَالِ : وصل، وصول، واصل جہنم، وصال۔

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مِنَّاۤ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَقَامٌ : مقام ومرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔
مَّعۡلُوۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الصَّآفُّوۡنَ : صف بندی، صف اوّل۔
الۡمُسَبِّحُوۡنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا ①	يَصِفُوۡنَ ۙ﴿159﴾	اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
پاک ہے اللہ	(اُن باتوں) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	سوائے اللہ کے (ان) بندوں کے

الۡمُخۡلَصِيۡنَ ② ﴿160﴾	فَاِنَّكُمۡ	وَمَا	تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿161﴾
(جو) سب خالص کیے ہوئے	پس بے شک تم	اور جن کی	تم سب عبادت کرتے ہو

مَاۤ	اَنۡتُمۡ	عَلَيۡهِ	بِفٰتِنِيۡنَ ③ ۙ﴿162﴾	اِلَّا
نہیں (ہو)	تم	اس پر (یعنی اللہ کے خلاف)	ہرگز سب بہکانے والے	مگر

مَنۡ	هُوَ ④	صَالِ ⑤	الۡجَحِيۡمِ ﴿163﴾	وَمَا
(اسے) جو	وہ	داخل ہونے والا	بھڑکتی آگ (میں)	اور نہیں

مِنَّاۤ	اِلَّا	لَهٗ	مَقَامٌ ⑥	مَّعۡلُوۡمٌ ۙ﴿164﴾
ہم میں سے	مگر	اس کے لیے	ایک مقام	مقرر

وَّ	اِنَّا ⑦	لَنَحۡنُ ⑧	الصَّآفُّوۡنَ ۚ﴿165﴾
اور	بے شک ہم	یقیناً ہم	سب صف باندھے کھڑے رہنے والے

وَ	اِنَّا ⑦	لَنَحۡنُ	الۡمُسَبِّحُوۡنَ ⑨ ﴿166﴾
اور	بے شک ہم	یقیناً ہم	سب تسبیح کرنے والے ہیں

ضروری وضاحت

①عَمَّا دراصل عَنۡ+مَا مجموعہ ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا اور اگر زیر ہو تو کرنے والے
مفہوم ہوتا ہے۔③ مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ هُوَ واحد مذکر کی اور هِيَ واحد مؤنث کی علامت
ہے۔⑤ صَالِ اصل میں فَاعِلٌ کے وزن میں صَالِيٌ تھا گرامر کے اصول کے مطابق یۡ کو گرا گیا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں
اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔⑧ لَ تاکید کی علامت ہے۔

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿167﴾	اور بے شک وہ (کفار) یقیناً کہا کرتے تھے۔﴿167﴾
لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا	اگر بے شک ہمارے پاس ہوتی
ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿168﴾	پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت (کتاب)۔﴿168﴾
لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿169﴾	(تو) ضرور ہم ہوتے اللہ کے چنے ہوئے بندے۔﴿169﴾
فَكَفَرُوْا بِهٖ	تو (اب) انہوں نے انکار کر دیا اس کا
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿170﴾	سو جلد ہی وہ جان لیں گے۔﴿170﴾
وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا	اور بلاشبہ یقیناً پہلے طے ہو چکی ہماری بات
لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿171﴾	ہمارے بھیجے ہوئے بندوں (یعنی رسولوں) کے لیے۔﴿171﴾
اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿172﴾	(کہ) بلاشبہ یقیناً وہی مدد کیے جانے والے ہیں﴿172﴾
وَاِنَّ جُنْدَنَا	اور بے شک ہمارا لشکر
لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿173﴾	یقیناً وہی غالب ہونے والا ہے۔﴿173﴾
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿174﴾	سو آپ منہ موڑ لیجیے ان سے ایک وقت تک۔﴿174﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- لَيَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
- عِنْدَنَا : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
- ذِكْرًا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
- الْاَوَّلِيْنَ : اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
- عِبَادَ : عبد، عابد، عبادالرحمن۔
- الْمُخْلَصِيْنَ : خالص، خلوص، مخلص۔
- فَكَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
- سَبَقَتْ : سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
- كَلِمَتُنَا : کلمہ طیبہ، کلام، مکالمہ۔
- لِعِبَادِنَا : لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
- لِعِبَادِنَا : عبد، عابد، عبادالرحمن۔
- الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
- الْمَنْصُوْرُوْنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
- الْغٰلِبُوْنَ : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
- حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

وَاِنْ ①	كَانُوْا	لَيَقُوْلُوْنَ ﴿167﴾	لَوْ ②	اَنَّ
اور بے شک	وہ سب (کفار) تھے	یقیناً وہ سب کہا کرتے	اگر	بے شک

عِنْدَنَا	ذِكْرًا ③	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿168﴾	لَكُنَّا
ہمارے پاس (ہوتی)	کوئی نصیحت (کتاب)	پہلے لوگوں کی	(تو) ضرور ہم ہوتے

عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ④ ﴿169﴾	فَكَفَرُوْا	بِهٖ
اللہ کے بندے	سب چنے ہوئے	تو (اب) انہوں نے انکار کر دیا	اس کا

فَسَوْفَ ⑤	يَعْلَمُوْنَ ﴿170﴾	وَلَقَدْ	سَبَقَتْ ⑥
سو جلد ہی	وہ سب جان لیں گے	اور بلاشبہ یقیناً	پہلے طے ہو چکی

كَلِمَتُنَا ⑦	لِعِبَادِنَا ⑦	الْمُرْسَلِيْنَ ④ ﴿171﴾	اِنَّهُمْ	لَهُمُ
ہماری بات	ہمارے بندوں کے لیے	بھیجے ہوئے	(کہ) بلاشبہ وہ	یقیناً وہی

الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿172﴾	وَ	اِنَّ	جُنْدَنَا ⑦	لَهُمُ
سب مدد کیے جانے والے (ہیں)	اور	بے شک	ہمارا لشکر	یقیناً وہی

الْغٰلِبُوْنَ ﴿173﴾	فَتَوَلَّ ⑧	عَنْهُمْ	حَتّٰى حِيْنٍ ③ ﴿174﴾
غالب ہونے والا ہے	سو آپ منہ موڑ لیجیے	ان سے	ایک وقت تک

ضروری وضاحت

① یہ دراصل اِنَّ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِنْ استعمال ہوا ہے۔ ② لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا یا کیا جانے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ سَوْفَ کا ترجمہ عنقریب یا جلدی کیا جاتا ہے یہ عموماً مستقبل بعید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑦ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑧ تّ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَّ اَبۡصِرۡهُمۡ	اور آپ دیکھیے انہیں
فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿175﴾	پس عنقریب وہ بھی دیکھ لیں گے۔ ﴿175﴾
اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿176﴾	تو (بھلا) کیا ہمارا عذاب وہ جلدی مانگتے ہیں۔ ﴿176﴾
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمۡ	پھر جب وہ نازل ہوگا ان کے صحن میں
فَسَآءَ صَبَاحُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿177﴾	تو بری ہوگی ڈرائے جانے والوں کی صبح۔ ﴿177﴾
وَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿178﴾	اور آپ منہ موڑ لیں ان سے ایک وقت تک۔ ﴿178﴾
وَّاَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿179﴾	اور دیکھیں پس عنقریب وہ (بھی) دیکھ لیں گے۔ ﴿179﴾
سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ	پاک ہے آپ کا رب عزت کا رب (مالک)
عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿180﴾	(ان باتوں) سے جو وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں۔ ﴿180﴾
وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿181﴾	اور سلام ہے (تمام) رسولوں پر۔ ﴿181﴾
وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿182﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿182﴾

ع 5 44 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، سحر وافطار، لوح وقلم۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
اَبۡصِرۡهُمۡ	: سمع وبصر، بصارت، علی وجہ البصیرت۔	سُبۡحٰنَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
فَبِعَذَابِنَا	: عذاب، عذابِ الیم، عذابِ آخرت۔	عَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ	: عجلت، مہرِ معجّل۔	يَصِفُوۡنَ	: وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔
نَزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَسَآءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔	الۡمُرۡسَلِيۡنَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
صَبَاحُ	: صبح، علی الصبح، صبح صادق۔	الۡحَمۡدُ	: حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
الۡمُنۡذَرِيۡنَ	: بشارت وانذار، نذیر۔	الۡعٰلَمِيۡنَ	: الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔

وَّ ①	اَبۡصِرۡهُمۡ	فَسَوۡفَ ②	يُبۡصِرُوۡنَ ﴿175﴾
اور	دیکھیے انہیں	پس عنقریب	وہ سب دیکھ لیں گے

اَفَبِعَذَابِنَا ②	يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ③ ﴿176﴾	فَاِذَا ②	نَزَلَ
تو (بھلا) کیا ہمارا عذاب	وہ سب جلدی مانگتے ہیں	پھر جب	وہ نازل ہوگا

بِسَاحَتِهِمۡ ④	فَسَآءَ ②	صَبَاحُ	الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿177﴾
ان کے صحن میں	تو بری ہوگی	صبح	سب ڈرائے جانے والوں کی

وَ ①	تَوَلَّ ⑤	عَنۡهُمۡ	حَتّٰى حِيۡنٍ ⑥ ﴿178﴾ لا	وَّ ①	اَبۡصِرۡ
اور	آپ منہ موڑ لیں	ان سے	ایک وقت تک	اور	آپ دیکھیں

فَسَوۡفَ	يُبۡصِرُوۡنَ ﴿179﴾	سُبۡحٰنَ	رَبِّكَ	رَبِّ الۡعِزَّةِ ⑦
پس عنقریب	وہ سب دیکھ لیں گے	پاک (ہے)	آپ کا رب	عزت کا رب

عَمَّا ⑧	يَصِفُوۡنَ ﴿180﴾ ج	وَسَلٰمٌ ①	عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿181﴾ ج
(اُن باتوں) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	اور سلام (ہے)	تمام رسولوں پر

ع 5 44 9

وَ ①	الۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿182﴾ ع
اور	(سب) تعریف	اللہ کے لیے	(جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)۔

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہے، کبھی حالانکہ، جبکہ یا قسم بھی ہوتا ہے۔② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③ فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اگر اس کے شروع میں یَ تَ وغیرہ ہو تو اَ گر جاتا ہے۔④ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ عَمَّا دراصل عَنۡ + مَا مجموعہ ہے۔

ایاتها 88 | 38 سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ 38 | رکوعاتها 5

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

صٓ وَالۡقُرۡاٰنِ ذِى الذِّكۡرِؕ ①	صٓ، قسم ہے نصیحت والے قرآن کی۔ ①
بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	بلکہ (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
فِىۡ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ②	(وہ) تکبر اور مخالفت میں (پڑے ہوئے) ہیں۔ ②
كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ	کتنی ہی قوموں کو ہم نے ہلاک کر دیا ان سے پہلے
فَنَادَوۡا وَّلَاتَ حِيۡنَ مَنَاصٍ ③	تو انہوں نے پکارا اور نہیں تھا وہ وقت بچ نکلنے کا۔ ③
وَعَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ	اور انہوں نے تعجب کیا (اس پر) کہ آیا ان کے پاس
مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ وَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ	ایک ڈرانے والا انہیں میں سے اور کافروں نے کہا
هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۖۚ ④	یہ انتہائی جھوٹا جادوگر ہے۔ ④
اَجَعَلَ الۡاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ	کیا اس نے بنا دیا کئی معبودوں کو ایک معبود
اِنَّ هٰذَا لَشَىۡءٌ عُجَابٌ ⑤	بے شک یہ یقیناً بڑی عجیب چیز ہے۔ ⑤

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذِى	ذیشان، ذی وقار، ذی الحجہ۔	عَجِبُوۡۤا	عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
الذِّكۡرِ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	مُّنۡذِرٌ	بشارت و انذار، نذیر۔
بَلِ	بلکہ۔	الۡكٰفِرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
اَهۡلَكۡنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	سٰحِرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
قَبۡلِهِمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	كَذَّابٌ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
قَرۡنٍ	قرون اولیٰ۔	الۡاٰلِهَةَ	الٰہ العالمین، توحید الوہیت۔
فَنَادَوۡا	نداء، منادی، ندائے ملت۔	وَاحِدًا	وحدت، جسد واحد، واحدانیت۔

اٰیَاتُهَا 88 | 38 سُوْرَةُ صٓ مَكِّیَّةٌ 38 | رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صٓ	وَ ①	الْقُرْاٰنِ	ذِی الذِّكْرِ ② ۝1	بَلِ	الَّذِیْنَ
ص	قسم ہے	قرآن (کی)	نصیحت والے	بلکہ	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	فِیْ عِزَّةٍ ③	وَّ شِقَاقٍ ۝2	كَمْ	اَهْلَكْنَا ④
سب نے کفر کیا	تکبر میں	اور مخالفت (میں)	کتنے	ہم نے ہلاک کر دیے

مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ قَرْنٍ	فَنَادَوْا	وَّلَاتَ ⑤	حِیْنَ
ان سے پہلے	قوموں سے	تو انہوں نے پکارا	اور نہیں (تھا)	وہ وقت

مَنَاصٍ ۝3	وَعَجِبُوْٓا	اَنْ جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ ⑥	مِّنْهُمْ ز
بچ نکلنے کا	اور اُن سب نے تعجب کیا	کہ آیا انکے پاس	ایک ڈرانے والا	انہی میں سے

وَقَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا سٰحِرٌ	كَذَّابٌ ⑦ ۝4	اَ	جَعَلَ
اور کہا	کافروں نے	یہ جادوگر ہے	انتہائی جھوٹا	کیا	اس نے بنا دیا

الْاٰلِهَةَ ⑧	اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ	اِنَّ هٰذَا	لَشَیْءٌ	عُجَابٌ ۝5
کئی معبودوں کو	ایک معبود	بے شک یہ	یقیناً چیز (ہے)	بڑی عجیب

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہے، کبھی حالانکہ، قسم یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔ ② ذِیْ اور ذُوْ واحد مذکر کی علامتیں ہیں اور ترجمہ والا کیا جاتا ہے۔
③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَاتَ اصل
میں لَا ہے یہاں تَ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
⑦ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں ة واحد مؤنث نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ	اور چل کھڑے ہوئے ان کے سردار (یہ کہتے ہوئے)
اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ	کہ تم چلو اور ڈٹے رہو اپنے معبودوں پر
اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ	بے شک یہ یقیناً (ایسی) چیز ہے
یُّرَادُ ۝6	(کہ جس میں کسی غرض کا) ارادہ کیا جاتا ہے۔ ۝6
مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ	ہم نے نہیں سنا اس (بات) کو پچھلے دین میں
اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝7	نہیں ہے یہ مگر گھڑی ہوئی بات۔ ۝7
ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ	کیا اسی پر نصیحت نازل کی گئی ہے
مِنْۢ بَیْنِنَا ؕ	ہمارے درمیان میں سے
بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ	بلکہ وہ (تو) میری نصیحت سے شک میں ہیں
بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝8	بلکہ انہوں نے ابھی تک نہیں چکھا (میرا) عذاب۔ ۝8
اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ	کیا اسکے پاس خزانے ہیں آپکے رب کی رحمت کے
الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۝9	(جو) نہایت غالب بہت عطا کرنے والا ہے۔ ۝9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اصْبِرُوْا	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	الذِّكْرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
یُّرَادُ	: ارادہ، مرید، مراد۔	بَیْنِنَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
سَمِعْنَا	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	شَكٍّ	: شک، بے شک، مشکوک، شک و شبہ۔
الْمِلَّةِ	: ملت ابراہیم، ملت اسلامیہ۔	یَذُوْقُوْا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
الْاٰخِرَةِ	: اُخروی زندگی، اول و آخر، آخرت۔	عِنْدَهُمْ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
هٰذَآ	: لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔	خَزَآئِنُ	: خزانہ، خزانے، خزائن۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	رَحْمَةِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الْوَهَّابِ	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔

وَانْطَلَقَ	الْمَلَاُ	مِنْهُمْ	اَنِ ①	امْشُوْا ②	وَاصْبِرُوْا ②
اور چل کھڑے ہوئے	سردار	ان میں سے	کہ	تم سب چلو	اور تم سب ڈٹے رہو

عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚۖ	اِنَّ	هٰذَا	لَشَيْءٌ	يُّرَادُ ③ ۚ (6)
اپنے معبودوں پر	بے شک	یہ	یقیناً (ایسی) چیز (ہے)	ارادہ کیا جاتا ہے

مَا سَمِعْنَا	بِهٰذَا ④	فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚۖ	اِنْ ⑤	هٰذَآ
نہیں ہم نے سنا	اس (بات) کو	پچھلے دین میں	نہیں ہے	یہ

اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۚ (7)	ءَ	اُنْزِلَ ⑥	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ
مگر گھڑی ہوئی بات	کیا	نازل کی گئی ہے	اسی پر	نصیحت	ہمارے درمیان میں سے

بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ	بَلْ
بلکہ	وہ	(تو) شک میں (ہیں)	میری نصیحت سے	بلکہ

لَّمَّا ⑦	يَذُوْقُوْا	عَذَابِ ۭ (8)	اَمْ	عِنْدَهُمْ
ابھی تک نہیں	اُن سب نے چکھا	میرا عذاب	کیا	اس کے پاس

خَزَآئِنُ	رَحْمَةِ رَبِّكَ	الْعَزِيْزِ	الْوَهَّابِ ۚ (9)
خزانے ہیں	آپ کے رب کی رحمت کے	(جو) نہایت غالب	بہت عطا کرنے والا ہے

ضروری وضاحت

①یہ دراصل اَنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ②فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔
⑤اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی ابھی تک نہیں کیا جاتا ہے اسکے بعد علامت یہ کا ترجمہ اس یا ان کیا جاتا ہے۔

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	یا انہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
وَمَا بَيْنَهُمَا قف	اور (اسکی) جو ان دونوں کے درمیان ہے
فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ﴿10﴾	تو چاہیے کہ وہ اُوپر چڑھ جائیں سیڑھیوں میں ﴿10﴾
جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ	(وہ) ایک حقیر سا لشکر ہے (جو) اس جگہ
مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿11﴾	شکست کھایا ہوا ہے لشکروں میں سے۔ ﴿11﴾
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ	ان سے پہلے قوم نوح اور عاد نے جھٹلایا
وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿12﴾ لا	اور میخوں والے فرعون نے۔ ﴿12﴾
وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ	اور ثمود اور قوم لوط
وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ط	اور اَیکہ (جنگل) والوں نے (بھی جھٹلایا)
اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿13﴾ اِنْ	یہی لوگ (بڑے) گروہ (لشکر) ہیں۔ ﴿13﴾ نہیں ہے (ان میں سے)
كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ	کوئی مگر اس نے جھٹلایا رسولوں کو
فَحَقَّ عِقَابِ ﴿14﴾ ع (ع 1 14 10)	تو واقع ہو گیا (ان پر میرا) عذاب۔ ﴿14﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُلْكُ	مالک المُلک، مُلک وملت، ملوکیت۔	قَوْمُ	قوم، اقوام، قومیت۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔	ذُو	ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	اَصْحٰبُ	اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
فَلْيَرْتَقُوْا	ارتقاء، ارتقائی عمل۔	كُلٌّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَّا	اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
الْاَحْزَابِ	حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔	الرُّسُلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
كَذَّبَتْ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	فَحَقَّ	حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
قَبْلَهُمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	عِقَابِ	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔

اَمْ ①	لَهُمْ ②	مُّلْكُ	السَّمٰوٰتِ ③	وَ	الْاَرْضِ	وَمَا ④
یا	انہی کے لیے (ہے)	بادشاہی	آسمانوں	اور	زمین (کی)	اور جو

بَيْنَهُمَا قف	فَلْيَرْتَقُوْا ⑤	فِي الْاَسْبَابِ ⑩
ان دونوں کے درمیان (ہے)	تو چاہیے کہ وہ سب اُوپر چڑھ جائیں	سیڑھیوں میں

جُنْدٌ مَّا ⑥⑦	هُنَالِكَ	مَهْزُوْمٌ	مِّنَ الْاَحْزَابِ ⑪
(وہ) ایک لشکر ہے حقیر سا	اس جگہ	شکست دیا ہوا	لشکروں میں سے

كَذَّبَتْ ③	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّ
جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم نوح	اور	عاد (نے)	اور

فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ⑫ لا	وَ	ثَمُوْدُ	وَ	قَوْمُ لُوْطٍ	وَّ
میخوں والے فرعون نے	اور	ثمود	اور	قوم لوط	اور

اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ③⑧ ط	اُولٰٓئِكَ	الْاَحْزَابُ ⑬	اِنْ ⑨
اَیکہ (جنگل) والوں نے	یہی لوگ	(بڑے) گروہ (لشکر ہیں)	نہیں ہے (ان میں سے)

كُلٌّ	اِلَّا	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	عِقَابِ ⑭ ع
کوئی بھی	مگر	اس نے جھٹلایا	رسولوں (کو)	تو واقع ہوگیا (ان پر)	(میرا) عذاب

ع 1 14 10

ضروری وضاحت

① اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ② لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔ ③ ات، تْ اور ۃ اسم کیساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ فَ کے بعد لْ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مَا زائد ہے تحقیر کے لیے استعمال ہوا ہے۔ ⑧ اصحاب الایکہ سے مراد سیدنا شعیب علیہ السلام کی قوم ہے۔ ⑨ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَمَا يَنۡظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً	اورنہیں انتظار کررہے یہ لوگ مگر ایک سخت چیخ کا
مَّا لَهَا مِنۡ فَوَاقٍ ﴿15﴾	نہیں ہوگا اس کے لیے (درمیان میں) کوئی وقفہ۔ ﴿15﴾
وَقَالُوۡا رَبَّنَا عَجِّلۡ لَّنَا	اور انہوں نے کہا اے ہمارے رب تو جلدی دے ہمیں
قِطَّنَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿16﴾	ہمارا حصہ یومِ حساب سے پہلے۔ ﴿16﴾
اِصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ	آپ صبر کریں اس پر جو وہ کہتے ہیں
وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ ذَا الۡاَيۡدِ ۚ	اور یاد کیجیے ہمارے بندے صاحب قوت داؤد کو
اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿17﴾	بے شک وہ بہت رجوع کرنے والا (تھا)۔ ﴿17﴾
اِنَّا سَخَّرۡنَا الۡجِبَالَ مَعَهٗ	بیشک ہم نے تابع کردیا پہاڑوں کو اس کے ساتھ
يُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِىِّ وَالۡاِشۡرَاقِ ﴿18﴾	وہ تسبیح کرتے تھے شام اور صبح۔ ﴿18﴾
وَالطَّيۡرَ مَحۡشُوۡرَةً ؕ	اور پرندوں کو (بھی تابع کردیا) جبکہ وہ اکٹھے کیے ہوئے تھے
كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿19﴾	سب اسی کے لیے رجوع کرنے والے تھے۔ ﴿19﴾
وَشَدَدۡنَا مُلۡكَهٗ	اور ہم نے مضبوط کردی اس کی بادشاہی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنۡظُرُ : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔	مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست واحباب۔
قَالُوۡا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	يُسَبِّحۡنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
عَجِّلۡ : عجلت، مہر معجّل۔	بِالۡعَشِىِّ : نماز عشاء، عشائیہ۔
اذۡكُرۡ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	الۡاِشۡرَاقِ : اشراق، نماز اشراق، وقت اشراق۔
ذَا : ذوالجلال، ذومعنی، ذومال ذی شان۔	الطَّيۡرَ : طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔
الۡاَيۡدِ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	مَحۡشُوۡرَةً : حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
سَخَّرۡنَا : مسخر، تسخیر۔	شَدَدۡنَا : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
الۡجِبَالَ : جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، جبالِ ہمالیہ۔	مُلۡكَهٗ : مالک المُلک، مُلک وملت، ملوکیت۔

وَ	مَا	يَنْظُرُ	هٰؤُلَآءِ	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً	مَّا
اور	نہیں	وہ انتظار کر رہے	یہ لوگ	مگر	ایک سخت چیخ کا	نہیں

لَهَا	مِنْ فَوَاقٍ ① ﴿15﴾	وَقَالُوْا	رَبَّنَا ②	عَجِّلْ
اسکے لیے (درمیان میں)	کوئی وقفہ	اور انہوں نے کہا	(اے) ہمارے رب	تو جلدی دے

لَّنَا	قِطَّنَا	قَبْلَ	يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿16﴾	اِصْبِرْ ③	عَلٰى مَا
ہم کو	ہمارا حصہ	پہلے	یومِ حساب سے	آپ صبر کریں	(اس) پر جو

يَقُوْلُوْنَ	وَاذْكُرْ	عَبْدَنَا	دَاوٗدَ	ذَا الْاَيْدِ ④ ج
وہ سب کہتے ہیں	اور آپ یاد کیجیے	ہمارے بندے	داود	صاحب قوت (کو)

اِنَّهٗ	اَوَّابٌ ⑤ ﴿17﴾	اِنَّا ⑥	سَخَّرْنَا ⑦	الْجِبَالَ	مَعَهٗ
بیشک وہ	بہت رجوع کرنیوالا (تھا)	بیشک ہم نے	ہم نے تابع کر دیا	پہاڑوں کو	اسکے ساتھ

يُسَبِّحْنَ ⑧	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِشْرَاقِ ﴿18﴾ لا	وَالطَّيْرَ	مَحْشُوْرَةً ط
وہ (پہاڑ) تسبیح کرتے تھے	شام کو	اور صبح کو	اور پرندوں (کو)	وہ اکٹھے کیے ہوئے (تھے)

كُلٌّ	لَّهٗ	اَوَّابٌ ⑤ ﴿19﴾	وَشَدَدْنَا ⑦	مُلْكَهٗ
سب	اسی کے لیے	رجوع کرنے والے (تھے)	اور ہم نے مضبوط کر دی	اسکی بادشاہی

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② رَبَّنَا دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ یہ یَدٌ (ہاتھ) کی جمع نہیں اَلْاَیْدِ سے مراد دینی قوت ہے۔ ⑤ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑧ ـنَ فعل کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے۔

وَاٰتَيۡنٰهُ الۡحِكۡمَةَ	اور ہم نے دی اسے حکمت
وَفَصۡلَ الۡخِطَابِ ﴿20﴾	اور فیصلہ کن گفتگو (کی صلاحیت)۔
وَهَلۡ اَتٰىكَ نَبَؤُا الۡخَصۡمِ ۘ	اور کیا آئی آپکے پاس جھگڑا کرنے والوں کی خبر
اِذۡ تَسَوَّرُوا الۡمِحۡرَابَ ۙ﴿21﴾	جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانہ میں آ گئے۔﴿21﴾
اِذۡ دَخَلُوۡا عَلٰى دَاوٗدَ	جب وہ داخل ہوئے داوٗد پر
فَفَزِعَ مِنۡهُمۡ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ۚ	تو وہ گھبرا گئے اُن سے، انہوں نے کہا آپ نہ ڈریں
خَصۡمٰنِ بَغٰى	(ہم) دو جھگڑنے والے ہیں زیادتی کی ہے
بَعۡضُنَا عَلٰى بَعۡضٍ	ہمارے بعض نے بعض پر (یعنی ایک نے دوسرے پر)
فَاحۡكُمۡ بَيۡنَنَا بِالۡحَقِّ	تو آپ فیصلہ فرمائیں ہمارے درمیان حق کیساتھ
وَلَا تُشۡطِطۡ وَاهۡدِنَاۤ	اور بے انصافی نہ کیجیے اور ہدایت دے ہمیں
اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿22﴾	سیدھے راستے کی طرف۔﴿22﴾
اِنَّ هٰذَاۤ اَخِىۡ قف	بے شک یہ میرا بھائی ہے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡحِكۡمَةَ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	تَخَفۡ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
فَصۡلَ	: فیصلہ، فیصل۔	بَغٰى	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
الۡخِطَابِ	: خطاب، خطبہ، خطیب، مخاطب۔	فَاحۡكُمۡ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
نَبَؤُا	: نبی، نبوت، انبیاء۔	اهۡدِنَاۤ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
الۡخَصۡمِ	: مخاصمت۔	سَوَآءِ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
الۡمِحۡرَابَ	: منبر و محراب، محرابِ مسجد۔	الصِّرَاطِ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
دَخَلُوۡا	: دخل، داخل، دخول، مداخلت۔	هٰذَاۤ	: لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
قَالُوۡا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اَخِىۡ	: اخوت، مؤاخات، اخوان۔

وقف لازم

وَ	اٰتَيۡنٰهُ ①②	الۡحِكۡمَةَ ③	وَ	فَصۡلَ الۡخِطَابِ ⑳
اور	ہم نے دی اسے	حکمت	اور	فیصلہ کن گفتگو

وَ	هَلۡ	اَتٰٮكَ	نَبَؤُا	الۡخَصۡمِ	اِذۡ
اور	کیا	آئی آپکے پاس	خبر	جھگڑا کرنے والوں کی	جب

تَسَوَّرُوا ④	الۡمِحۡرَابَ ⑤ لا ㉑	اِذۡ	دَخَلُوۡا	عَلٰى دَاوٗدَ
وہ دیوار پھاند کر آگئے	عبادت خانہ (میں)	جب	وہ سب داخل ہوئے	داؤد پر

فَفَزِعَ	مِنۡهُمۡ	قَالُوۡا	لَا تَخَفۡ ج ⑥	خَصۡمٰنِ ⑦
تو وہ گھبرا گیا	ان سے	انہوں نے کہا	آپ نہ ڈریں	دو جھگڑنے والے ہیں

بَغٰى	بَعۡضُنَا	عَلٰى بَعۡضٍ	فَاحۡكُمۡ	بَيۡنَنَا
زیادتی کی ہے	ہمارے بعض نے	بعض پر	تو آپ فیصلہ فرمائیں	ہمارے درمیان

بِالۡحَقِّ ⑧	وَ	لَا تُشۡطِطۡ ⑥	وَ	اهۡدِنَاۤ
حق کیساتھ	اور	آپ بے انصافی نہ کیجیے	اور	ہدایت دے ہمیں

اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ㉒	اِنَّ	هٰذَاۤ	اَخِىۡ قف
سیدھے راستے کی طرف	بے شک	یہ	میرا بھائی

ضروری وضاحت

① نَا سے پہلے اگر جزم ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② ہٗ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا اور فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ علامت تہ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد
ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہوتو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت
اِنِ تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔ ⑧ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

لَهٗ تِسۡعٌ وَّتِسۡعُوۡنَ نَعۡجَةً	اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں
وَّلِیَ نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ قف	اور میرے پاس ایک ہی دنبی ہے
فَقَالَ اَكۡفِلۡنِيۡهَا	تو یہ کہتا ہے اسے (بھی) میرے سپرد کردے
وَعَزَّنِىۡ فِى الۡخِطَابِ ﴿23﴾	اور یہ غالب آگیا ہے مجھ پر گفتگو میں۔ ﴿23﴾
قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ	آپ نے فرمایا بلاشبہ یقیناً اس نے ظلم کیا تجھ پر
بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ	تیری دنبی کو اپنی دنبیوں کیساتھ ملانے کا مطالبہ کر کے
وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ لَيَبۡغِىۡ	اور بیشک بہت سے شرکاء واقعی زیادتی کرتا ہے
بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ	ان کا بعض بعض پر (یعنی ایک دوسرے پر)
اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	سوائے (ان لوگوں کے) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
وَقَلِيۡلٌ مَّا هُمۡ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ	اور بہت کم ہیں وہ (لوگ) اور داؤد سمجھ گئے
اَنَّمَا فَتَنّٰهُ	کہ بے شک ہم نے آزمایا ہے اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ	عفو و درگزر، شان و شوکت۔	لَيَبۡغِىۡ	بغاوت، باغی۔
وَّاحِدَةٌ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	اِلَّا	اِلّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
فَقَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اٰمَنُوۡا	ایمان، مومن، امن۔
اَكۡفِلۡنِيۡهَا	کفیل، کفالت۔	عَمِلُوا	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
فِى	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	الصّٰلِحٰتِ	اصلاح، اعمال صالحہ، صلح۔
الۡخِطَابِ	خطبہ، خطیب، مخاطب، طرزِ تخاطب۔	قَلِيۡلٌ	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
ظَلَمَكَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	ظَنَّ	سوءظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
بِسُؤَالِ	سوال، سائل، مسئول۔	فَتَنّٰهُ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔

لَهٗ ①	تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ	نَعْجَةً ②	وَّلِيَ ③	نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ② قف
اس کے پاس	ننانوے	دنبی	اور میرے پاس	ایک دنبی

فَقَالَ	اَكْفِلْنِيْهَا ④	وَ	عَزَّنِيْ	فِي الْخِطَابِ ﴿23﴾
تو یہ کہتا ہے	میرے سپرد کردے اسے	اور	وہ غالب آگیا ہے مجھ پر	گفتگو میں

قَالَ	لَقَدْ ⑤	ظَلَمَكَ	بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ
آپ نے فرمایا	بلاشبہ یقیناً	اس نے ظلم کیا تجھ پر	تیری دنبی کا مطالبہ کرکے

اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ	وَ	اِنَّ ⑥	كَثِيْرًا	مِّنَ الْخُلَطَآءِ
اپنی دنبیوں کیساتھ	اور	بیشک	بہت (سے)	شرکاء میں سے

لَيَبْغِيْ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
واقعی وہ زیادتی کرتا ہے	ان کا بعض	بعض پر	سوائے	(ان لوگوں کے) جو

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	قَلِيْلٌ مَّا ⑦
سب ایمان لائے	اور انہوں نے اعمال کیے	نیک	اور	بہت کم

هُمْ ؕ	وَظَنَّ	دَاوٗدُ	اَنَّمَا	فَتَنّٰهُ
وہ	اور سمجھ گئے	داؤد	کہ بیشک صرف	ہم نے آزمایا ہے اسے

ضروری وضاحت

① یہاں لَہٗ دراصل لِہٖ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَہٗ کیا گیا ہے۔② ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ لِيَ کا اصل ترجمہ میرے لیے ہے بات کو واضح کرنے کے لیے ترجمہ میرے پاس کیا گیا ہے۔④ یہ دراصل اَكْفِلْنِيْ + هَا
ہے فعل کے ساتھ يْ آئے تو درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑤ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ اِنَّ اسم
کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦ یہاں مَا زائد ہے جس کا مقصد قلیل ہونے میں تاکید کا مفہوم شامل کرنا ہے۔

السجدۃ 10

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ	تو اس نے بخشش مانگی اپنے رب سے
وَخَرَّ رَاكِعًا	اور رکوع میں گر پڑے
وَّاَنَابَ ۩ 24	اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ 24
فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ	تو ہم نے بخش دی اس کو یہ (غلطی)
وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا	اور بے شک اس کے لیے ہمارے پاس
لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ 25	یقیناً بڑا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔ 25
يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ	اے داؤد بے شک ہم نے بنایا ہے تجھے
خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ	زمین میں خلیفہ تو تو فیصلہ کر
بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ	لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ
وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى	اور نہ پیروی کر خواہشِ (نفس) کی
فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	ورنہ وہ گمراہ کر دے گا تجھے اللہ کی راہ سے
اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بیشک (وہ لوگ) جو گمراہ ہوتے ہیں اللہ کی راہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاسْتَغْفَرَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَاكِعًا : رکوع، رکوع وسجود۔
اَنَابَ : انابت الی اللہ۔
عِنْدَنَا : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
حُسْنَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
خَلِيْفَةً : خلیفہ، خلافت، خلف۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

فَاحْكُمْ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَتَّبِعِ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
الْهَوٰى : ہوائے نفس۔
فَيُضِلَّكَ : ضلالت وگمراہی۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

فَاسْتَغْفَرَ ①②	رَبَّهٗ	وَ	خَرَّ	رَاكِعًا
تو اس نے بخشش مانگی	اپنے رب (سے)	اور	گر پڑے	رکوع (میں)

وَّ	اَنَابَ ۩ 24 السجدۃ	فَغَفَرْنَا ③	لَهٗ	ذٰلِكَ ④ ط
اور	اس نے رجوع کیا	تو ہم نے بخش دی	اس کو	یہ (غلطی)

وَ	اِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰی
اور	بیشک	اس کے لیے	ہمارے پاس	یقیناً بڑا اقرب

وَحُسْنَ	مَاٰبٍ ۝25	يٰدَاوٗدُ	اِنَّا ⑤	جَعَلْنٰكَ ③	خَلِيْفَةً ⑥
اور اچھا	ٹھکانا (ہے)	اے داوٗد	بیشک ہم	ہم نے بنایا ہے تجھے	خلیفہ

فِي الْاَرْضِ	فَاحْكُمْ ①	بَيْنَ النَّاسِ	بِالْحَقِّ ⑦
زمین میں	تو تو فیصلہ کر	لوگوں کے درمیان	حق کے ساتھ

وَ	لَا تَتَّبِعِ	الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ ①	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط
اور	نہ تو پیروی کر	خواہشِ (نفس کی)	ورنہ وہ گمراہ کر دے گا تجھے	اللہ کی راہ سے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَضِلُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بیشک	(وہ لوگ) جو	وہ سب گمراہ ہوتے ہیں	اللہ کی راہ سے

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو کبھی پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً
ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔⑥ خَلِيْفَةً کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت کے طور پر
نہیں ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ	ان کے لیے سخت عذاب ہے
بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿26﴾ ع 2/12 11	اس وجہ سے جو انھوں نے بھلا دیا یوم حساب کو۔﴿26﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ	اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ	اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے کار
ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ	یہ گمان ہے (ان لوگوں کا) جنھوں نے کفر کیا
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ	سو ہلاکت ہے ان (لوگوں) کے لیے جنھوں نے
كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿27﴾ ؕ اَمْ نَجْعَلُ	کفر کیا آگ سے۔﴿27﴾ کیا ہم کر دیں گے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	(انکو) جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے
كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫	زمین میں فساد کرنے والوں کی طرح
اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿28﴾	یا ہم کر دیں گے پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح ﴿28﴾
كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	(یہ) ایک کتاب ہے ہم نے نازل کیا ہے اسے
اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ	آپ کی طرف بابرکت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَضِلُّوْنَ : ضلالت و گمراہی۔	ظَنُّ : سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
شَدِيْدٌ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، اعمال صالحہ، صلح۔
نَسُوْا : نسیان، نسیاً منسیاً۔	كَالْمُفْسِدِيْنَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
خَلَقْنَا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
السَّمَآءَ : کتب سماویہ، ارض و سماء۔	كَالْفُجَّارِ : کالعدم، کماحقہ/فاجر، فاسق و فاجر۔
بَيْنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
بَاطِلًا : حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔	مُبٰرَكٌ : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔

ع 2 12 11

لَهُمْ ①	شَدِيْدٌۢ	بِمَا ②③	نَسُوْا	يَوْمَ الْحِسَابِ ع (26)
ان کے لیے	سخت عذاب	اس وجہ سے جو	انہوں نے بھلا دیا	یوم حساب کو

وَمَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ ④	وَالْاَرْضَ	وَمَا ③	بَيْنَهُمَا
اور نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان	اور زمین (کو)	اور جو (کچھ)	ان دونوں کے درمیان

بَاطِلًا ط	ذٰلِكَ ⑤	ظَنُّ	الَّذِيْنَ ⑥	كَفَرُوْا ج
بے کار	یہ	گمان (ہے)	(ان لوگوں کا) جن	سب نے کفر کیا

فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنَ النَّارِ (27) ط	اَمْ نَجْعَلُ ⑦
سو ہلاکت	(ان لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا	آگ سے	کیا ہم کر دیں گے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَالْمُفْسِدِيْنَ ⑧
(اُنکو) جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے اعمال کیے	نیک	فساد کرنے والوں کی طرح

فِي الْاَرْضِ ز	اَمْ ⑦	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِيْنَ	كَالْفُجَّارِ (28)
زمین میں	یا	ہم کر دیں گے	پرہیزگاروں کو	بدکاروں کی طرح

كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ
ایک کتاب	ہم نے نازل کیا ہے اسے	آپ کی طرف	بابرکت

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر، بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑦ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ	تاکہ وہ غوروفکر کریں اس کی آیات میں
وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿29﴾	اور تاکہ نصیحت پکڑیں عقل والے۔ ﴿29﴾
وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ	اور ہم نے عطا کیا داؤد کو سلیمان (جو) اچھا بندہ تھا
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿30﴾ ۭ	بیشک وہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا۔ ﴿30﴾
اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ	جب پیش کیے گئے اس پر شام کو
الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿31﴾ ۙ	اصیل تیز رفتار عمدہ (گھوڑے)۔ ﴿31﴾
فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ	تو اس نے کہا بے شک میں نے محبوب رکھا ہے
حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ	مال (گھوڑوں) کی محبت کو اپنے رب کی یاد کی وجہ سے
حَتّٰى تَوَارَتْ	(پھر انہیں دوڑایا) یہاں تک کہ وہ (گھوڑے) چھپ گئے
بِالْحِجَابِ ﴿32﴾ وقفة رُدُّوْهَا	اوٹ میں۔ ﴿32﴾ (اس نے کہا) اُن کو واپس لاؤ
عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا	میرے پاس پھر وہ ہاتھ پھیرنے لگے
بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿33﴾	(انکی) پنڈلیوں اور گردنوں پر۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّيَدَّبَّرُوْٓا : مدبر، تدبر، مدبر کائنات۔
لِيَتَذَكَّرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اُولُوا : اولوا العزم، اولوا العلم۔
وَهَبْنَا : ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
نِعْمَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
الْعَبْدُ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔
عُرِضَ : عرض، معروضات، عرضی نویس۔
عَلَيْهِ، عَلَيَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

بِالْعَشِيِّ : نماز عشاء، عشائیہ۔
فَقَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
اَحْبَبْتُ : حب، حبیب، محب، محبت۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
بِالْحِجَابِ : حجاب، بے حجابی۔
رُدُّوْهَا : رد، مردود، تردید، مرتد۔
مَسْحًا : مسح کرنا۔

لِّيَدَّبَّرُوْٓا①	اٰيٰتِهٖ	وَلِيَتَذَكَّرَ①	اُولُوا الْاَلْبَابِ (29)
تاکہ وہ سب غوروفکر کریں	اسکی آیات (میں)	اور تاکہ وہ نصیحت پکڑیں	عقل والے

وَ	وَهَبْنَا	لِدَاوٗدَ②	سُلَيْمٰنَ ؕ	نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ
اور	ہم نے عطا کیا	داؤد کو	سلیمان	اچھا بندہ (تھا)

اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ③ ؕ (30)	اِذْ	عُرِضَ④	عَلَيْهِ
بیشک وہ (اللہ کی طرف)	بہت رجوع کرنے والا (تھا)	جب	پیش کیے گئے	اس پر

بِالْعَشِيِّ⑤	الصّٰفِنٰتُ⑥	الْجِيَادُ ۙ (31)	فَقَالَ
شام کو	اصیل تیز رفتار	عمدہ (گھوڑے)	تو اس نے کہا

اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ⑦	حُبَّ الْخَيْرِ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ	حَتّٰى
بیشک میں نے محبوب رکھا ہے	مال کی محبت (کو)	اپنے رب کی یاد (کی وجہ) سے	یہاں تک کہ

تَوَارَتْ⑥	بِالْحِجَابِ⑧ وقفة (32)	رُدُّوْهَا	عَلَيَّ ؕ
وہ (گھوڑے) چُھپ گئے	اوٹ میں	(اس نے کہا) تم سب واپس لاؤ ان کو	مجھ پر

فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوْقِ⑤	وَالْاَعْنَاقِ (33)
پھر وہ لگے	ہاتھ پھیرنے	(انکی) پنڈلیوں پر	اور گردنوں (پر)

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔②لِ کا ترجمہ کبھی لیے اور کبھی کو بھی کیا جاتا ہے۔③فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑤بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر، بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑥ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦یْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑧یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

وَلَقَدۡ فَتَنَّا سُلَيۡمٰنَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے آزمایا سلیمان کو
وَاَلۡقَيۡنَا عَلٰى كُرۡسِيِّهٖ جَسَدًا	اور ہم نے ڈالا اس کی کرسی (تخت) پر ایک دھڑ
ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾	پھر اس نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ ﴿34﴾
قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ	کہا اے میرے رب تو بخش دے مجھے
وَهَبۡ لِىۡ مُلۡكًا	اور تو عطا کر مجھے (ایسی) بادشاہی
لَّا يَنۡۢبَغِىۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِىۡ ۚ	(کہ) نہ لائق ہو کسی ایک کے لیے میرے بعد
اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿35﴾	بے شک تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔ ﴿35﴾
فَسَخَّرۡنَا لَهُ الرِّيۡحَ	پس ہم نے تابع کر دیا اس کے لیے ہوا کو
تَجۡرِىۡ بِاَمۡرِهٖ	وہ چلتی تھی اس کے حکم سے
رُخَآءً حَيۡثُ اَصَابَ ۙ﴿36﴾	نرمی سے جہاں وہ پہنچانا چاہتا۔ ﴿36﴾
وَالشَّيٰطِيۡنَ كُلَّ بَنَّآءٍ	اور شیطانوں (جنات) کو (جو) ہر طرح کے عمارت بنانے والے
وَّغَوَّاصٍ ۙ﴿37﴾ وَّاٰخَرِيۡنَ	اور غوطہ لگانے والے (تھے)۔ ﴿37﴾ اور کچھ دوسروں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَنَّا	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	لِاَحَدٍ	: لہٰذا، الحمدللہ/ واحد، احد، توحید۔
اَلۡقَيۡنَا	: القاء کرنا۔	فَسَخَّرۡنَا	: مسخر، تسخیر۔
جَسَدًا	: جسد، اجساد، جسد خاکی۔	الرِّيۡحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
اَنَابَ	: انابت الی اللہ۔	تَجۡرِىۡ	: جاری، اجرا۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	بِاَمۡرِهٖ	: امر، آمر، مامور، امور۔
اغۡفِرۡ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	حَيۡثُ	: حیثیت، من حیث القوم۔
هَبۡ	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔	كُلَّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مُلۡكًا	: مالک المُلک، مُلک وملت، ملوکیت۔	اٰخَرِيۡنَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔

وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	سُلَيْمٰنَ	وَ اَلْقَيْنَا	عَلٰى كُرْسِيِّهٖ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آزمایا	سلیمان (کو)	اور ہم نے ڈالا	اس کی کرسی (تخت) پر

جَسَدًا ①	ثُمَّ اَنَابَ ۝34	قَالَ	رَبِّ ②	اغْفِرْ ③	لِيْ
ایک دھڑ	پھر اس نے رجوع کیا	کہا	(اے میرے) رب	تو بخش دے	مجھ کو

وَ	هَبْ	لِيْ	مُلْكًا ①	لَّا يَنْۢبَغِيْ
اور	تو عطا کر	مجھ کو	ایک (ایسی) بادشاہی	نہ وہ لائق ہو

لِاَحَدٍ ①	مِّنْۢ بَعْدِيْ ④ ج	اِنَّكَ	اَنْتَ الْوَهَّابُ ⑤ ۝35
کسی ایک کے لیے	میرے بعد	بے شک تو	تو ہی بہت عطا کرنے والا (ہے)

فَسَخَّرْنَا	لَهٗ	الرِّيْحَ	تَجْرِيْ ⑥	بِاَمْرِهٖ
پس ہم نے تابع کر دیا	اس کے لیے	ہوا (کو)	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے

رُخَآءً	حَيْثُ	اَصَابَ ۝36 لا	وَ	الشَّيٰطِيْنَ
نرمی (سے)	جہاں	وہ پہنچانا چاہتا	اور	شیطانوں (کو)

كُلَّ	بَنَّآءٍ ⑦	وَّ غَوَّاصٍ ⑦ ۝37 لا	وَّ اٰخَرِيْنَ
ہر (طرح کے)	عمارت بنانے والے	اور غوطہ لگانے والے	اور (کچھ) دوسروں (کو)

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی گیا ہے۔ ② یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔ ③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
④ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ اَنْتَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ تـ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿38﴾	(جو) جکڑے ہوئے تھے زنجیروں میں۔ ﴿38﴾
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ	(ہم نے کہا) یہ ہماری عطا ہے پس (چاہو تو) احسان کرو
اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿39﴾	یا (چاہو تو) روکے رکھو کسی حساب کے بغیر۔ ﴿39﴾
وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا	اور بے شک اس کے لیے ہمارے ہاں
لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿40﴾ ع	یقیناً بڑا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔ ﴿40﴾
وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ	اور یاد کیجئے ہمارے بندے ایوب کو
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ	جب اس نے پکارا اپنے رب کو
اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ	کہ بے شک مجھے پہنچایا ہے مجھے شیطان نے
بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿41﴾ ط اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ	دکھ اور تکلیف۔ ﴿41﴾ (تو اللہ نے فرمایا) تو اپنا پاؤں مار
هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿42﴾	یہ (پانی) ہے نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں)۔ ﴿42﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ	اور ہم نے عطا کر دیے اسے اس کے گھر والے
وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ	اور ان جیسے ان کے ساتھ (اور بھی)

ع 14/3 12 وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	اذْكُرْ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
هٰذَا	: لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔	عَبْدَنَآ	: عبد، عابد، عباد الرحمن۔
عَطَآؤُنَا	: عطیہ، عطاء، عطیات۔	نَادٰى	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
فَامْنُنْ	: ممنون، عبد المنان۔	مَسَّنِيَ	: مس، مساس۔
اَمْسِكْ	: امساک۔	مُغْتَسَلٌۢ	: غسل، غسیل الملائکہ، غسل خانہ۔
حِسَابٍ	: حساب، بغیر حساب، حساب وکتاب۔	شَرَابٌ	: شراب، شربت، مشروب، اکل وشرب۔
عِنْدَنَا	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔	وَهَبْنَا	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
حُسْنَ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	مَّعَهُمْ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست واحباب۔

مُقَرَّنِيْنَ ①	فِي الْاَصْفَادِ (38)	هٰذَا	عَطَآؤُنَا
(جو) سب جکڑے ہوئے	زنجیروں میں	یہ	ہماری عطا (بخشش)

فَامْنُنْ ②	اَوْ	اَمْسِكْ ②	بِغَيْرِ حِسَابٍ ③ (39)	وَ اِنَّ
پس (چاہو تو) احسان کرو	یا	روک رکھو	کسی حساب کے بغیر	اور بیشک

لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى ④	وَحُسْنَ	مَاٰبٍ (40) ع	وَ
اس کے لیے	ہمارے ہاں	یقیناً بڑا قرب	اور اچھا	ٹھکانا	اور

ع 14 3 12

وقف لازم

اذْكُرْ ②	عَبْدَنَآ	اَيُّوْبَ ۘ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗٓ
آپ یاد کیجیے	ہمارے بندے	ایوب (کو)	جب	اس نے پکارا	اپنے رب کو

اَنِّيْ	مَسَّنِيَ ⑤	الشَّيْطٰنُ ⑥	بِنُصْبٍ ⑦	وَّ	عَذَابٍ ؕ (41)
کہ بیشک میں	چھوا (پہنچایا) ہے مجھے	شیطان (نے)	دکھ سے	اور	تکلیف (سے)

اُرْكُضْ ②	بِرِجْلِكَ ۚ ⑦	هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ	بَارِدٌ	وَّشَرَابٌ (42)
(تو اللہ نے فرمایا) تو مار	اپنے پاؤں کو	یہ نہانے (کو)	ٹھنڈا	اور پینے کو

وَ	وَهَبْنَا ⑧	لَهٗٓ	اَهْلَهٗ	وَمِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ
اور	ہم نے عطا کر دیے	اس کو	اس کے گھر والے	اور ان جیسے	ان کے ساتھ

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤ فعل کے آخر میں یِ آئے تو فعل اور اس یِ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے کو بھی کیا جاتا ہے۔⑧ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

رَحْمَةً مِّنَّا	اپنی طرف سے (خاص) رحمت سے
وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿43﴾	اور عقل والوں کی نصیحت کے لیے۔ ﴿43﴾
وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا	اور پکڑ اپنے ہاتھ میں ایک مٹھا تنکوں کا (یعنی جھاڑو)
فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ	پس مار اس کے ساتھ (اپنی بیوی کو) اور نہ قسم توڑ
اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ	بے شک ہم نے پایا ہے اسے صبر کرنے والا
نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿44﴾	(وہ) اچھا بندہ تھا یقیناً وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔ ﴿44﴾
وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ	اور یاد کیجیے ہمارے بندوں ابراہیم
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ	اور اسحاق اور یعقوب کو (وہ) ہاتھوں (طاقت) والے
وَالْاَبْصَارِ ﴿45﴾	اور آنکھوں (بصیرت) والے تھے۔ ﴿45﴾
اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ	بے شک ہم نے چن لیا انہیں
بِخَالِصَةٍ	ایک خاص صفت کے ساتھ (وہ ہے آخرت کے
ذِكْرَى الدَّارِ ﴿46﴾ ۚ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا	گھر کی یاد۔ ﴿46﴾ اور بے شک وہ ہمارے نزدیک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَحْمَةً	: رحمت، رحیم، رحمٰن۔	صَابِرًا	: صبر، صابر و شاکر، صبر و تحمل۔
مِّنَّا	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	نِعْمَ	: نعمت، انعام، منعمِ حقیقی۔
ذِكْرٰى	: ذکر، اذکار، تذکرہ۔	عِبٰدَنَاۤ	: عبد، عابد، عباد الرحمن۔
لِاُولِي	: اولوا العزم، اولوا العلم۔	الْاَيْدِيْ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
خُذْ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	الْاَبْصَارِ	: سمع و بصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔
بِيَدِكَ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	اَخْلَصْنٰهُمْ	: خالص، خلوص، مخلص، اخلاص۔
فَاضْرِبْ	: ضرب کاری، مضروب۔	الدَّارِ	: دار فانی، دار الکتب، دیارِ غیر۔
وَجَدْنٰهُ	: وجود، موجود، ایجاد۔	عِنْدَنَا	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

لِاُولِي الْاَلْبَابِ (43)	ذِكْرٰى	وَ	مِّنَّا	رَحْمَةً ①
عقل والوں کے لیے	نصیحت	اور	اپنی طرف سے	رحمت سے

بِهٖ	فَاضْرِبْ	ضِغْثًا ③	بِيَدِكَ ②	وَخُذْ
اسکے ساتھ	پس تو مار	ایک مٹھا تنکوں کا (یعنی جھاڑو)	اپنے ہاتھ میں	اور تو پکڑ

صَابِرًا ط	وَجَدْنٰهُ ⑤	اِنَّا	لَا تَحْنَثْ ④ ط	وَ
صبر کرنے والا	ہم نے پایا ہے اُسے	بے شک ہم	نہ تو قسم توڑ	اور

وَاذْكُرْ	اَوَّابٌ ⑥ (44)	اِنَّهٗٓ	نِعْمَ الْعَبْدُ ط
اور آپ یاد کیجیے	بہت رجوع کرنے والا (تھا)	یقیناً وہ	(وہ) اچھا بندہ (تھا)

يَعْقُوْبَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	عِبٰدَنَآ
یعقوب کو	اور	اسحاق	اور	ابراہیم	ہمارے بندوں (میں سے)

اَخْلَصْنٰهُمْ ⑧	اِنَّآ	وَالْاَبْصَارِ (45)	اُولِي الْاَيْدِيْ ⑦
ہم نے چن لیا انہیں	بے شک ہم	اور آنکھوں (والے)	ہاتھوں (طاقت) والے

عِنْدَنَا	اِنَّهُمْ	وَ	ذِكْرَى الدَّارِ (46) ج	بِخَالِصَةٍ ①
ہمارے نزدیک	بے شک وہ	اور	(آخرت کے) گھر کی یاد	ایک خاص صفت کے ساتھ

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ ہٗ سے پہلے اگر الف ہو تو یہ اُلٹا پیش کی بجائے صرف پیش ہُ ہو جاتا ہے۔⑥ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت میں بہت قوی تھے۔⑧ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

لِمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿47﴾	یقیناً چنے ہوئے بہترین لوگوں میں سے تھے۔ ﴿47﴾
وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ	اور یاد کیجیے اسماعیل
وَالْيَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ	اور یسع اور ذوالکفل کو
وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿48﴾	اور (یہ) سب بہترین لوگوں میں سے تھے۔ ﴿48﴾
هٰذَا ذِكْرٌ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ	یہ ایک نصیحت ہے، اور بیشک متقی لوگوں کے لیے
لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿49﴾	یقیناً بہترین ٹھکانا ہے۔ ﴿49﴾
جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً	ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں، کھلے ہونگے
لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿50﴾	ان کے لیے (ان کے) دروازے۔ ﴿50﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ	ان میں تکیہ لگائے ہوئے ہونگے وہ منگوا رہے ہوں گے
فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿51﴾	ان میں بہت سے پھل اور مشروبات۔ ﴿51﴾
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿52﴾	اور انکے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی ہم عمر عورتیں ہونگی ﴿52﴾
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ	یہ ہے جنکا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُصْطَفَيْنَ	مصطفیٰ، نظامِ مصطفوی۔	مُّفَتَّحَةً	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
الْاَخْيَارِ	خیرخواہی، صبح بخیر، خیر و شر، شب بخیر۔	الْاَبْوَابُ	باب، ابواب، بابِ خیبر۔
اذْكُرْ	ذکر، اذکار۔ تذکرہ، مذکورہ۔	مُتَّكِـِٕيْنَ	تکیہ۔
ذَا	ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔	يَدْعُوْنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
كُلٌّ	کل نمبر، کل تعداد، کلی طور پر۔	شَرَابٍ	شراب، شربت، مشروب، اکل و شرب۔
هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس، ہذا من فضل ربی۔	عِنْدَهُمْ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
لِلْمُتَّقِيْنَ	الحمدللہ، لہٰذا/ تقویٰ، متقی۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
لَحُسْنَ	حسنِ اخلاق، حسنِ معاملہ، احسان۔	تُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ	الْاَخْيَارِ (47) ط	وَ	اذْكُرْ ①	اِسْمٰعِيْلَ
یقیناً چنے ہوئے لوگوں میں سے	بہترین لوگ	اور	آپ یاد کیجیے	اسماعیل

وَّالْيَسَعَ	وَ	ذَا الْكِفْلِ ط	وَكُلٌّ	مِّنَ الْاَخْيَارِ (48) ط
اوریسع	اور	ذوالکفل (کو)	اور (یہ) سب	بہترین لوگوں میں سے (تھے)

هٰذَا	ذِكْرٌ ط	وَاِنَّ ②	لِلْمُتَّقِيْنَ ③	لَحُسْنَ ④	مَاٰبٍ (49) لا
یہ	ایک نصیحت ہے	اور بیشک	متقی لوگوں کے لیے	یقیناً بہترین	ٹھکانا (ہے)

جَنّٰتِ عَدْنٍ ⑤	مُّفَتَّحَةً ⑤	لَّهُمُ	الْاَبْوَابُ (50) ج
ہمیشہ رہنے کے باغات	کھلے ہونگے	ان کے لیے	دروازے

مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا ⑥	يَدْعُوْنَ	فِيْهَا ⑥	بِفَاكِهَةٍ ⑤⑦
سب تکیہ لگائے ہوئے (ہونگے)	ان میں	وہ سب منگوار ہے ہوں گے	ان میں	پھل

كَثِيْرَةٍ ⑤	وَّ	شَرَابٍ (51)	وَ	عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ ⑤
بہت سے	اور	مشروبات	اور	ان کے پاس	نیچی رکھنے والی

الطَّرْفِ	اَتْرَابٌ (52)	هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ ⑧
نگاہ	ہم عمر (بیویاں)	یہ ہے	جن کا	تم سب سے وعدہ کیا جاتا تھا

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔③ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔④ لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔⑤ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ھا واحد مؤنث کی علامت ہے لیکن کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہو جاتی ہے۔⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿53﴾	یوم حساب کے لیے۔ ﴿53﴾
اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا	بے شک یہ یقیناً ہمارا رزق ہے
مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿54﴾	نہیں ہے اس کے لیے کبھی ختم ہونا۔ ﴿54﴾
هٰذَا ؕ وَ اِنَّ	یہ (نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لیے ہیں) اور بے شک
لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿55﴾	سرکشوں کے لیے یقیناً بہت بُرا ٹھکانا ہے۔
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ	(یعنی) جہنم، وہ داخل ہونگے اس میں
فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿56﴾ هٰذَا ۙ	پس وہ بُری آرام گاہ ہے۔ ﴿56﴾ یہ ہے (سزا)
فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿57﴾	تو وہ چکھیں اس کو کھولتا ہوا پانی اور پیپ۔ ﴿57﴾
وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿58﴾	اور دوسرے (عذاب) اس کی مثل کئی قسم کے۔ ﴿58﴾
هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ	یہ ایک گروہ ہے (جو) داخل ہونے والا ہے
مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ	تمہارے ساتھ ان کو کوئی خوش آمدید نہیں
اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿59﴾	بیشک وہ داخل ہونے والے ہیں آگ میں۔ ﴿59﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْحِسَابِ	حساب و کتاب، محتسب، احتساب۔	شَكْلِهٖٓ	شکل و صورت، بیضوی شکل، خوش شکل۔
لِلطّٰغِيْنَ	الحمدللہ، لہٰذا/طغیانی۔	اَزْوَاجٌ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
لَشَرَّ	خیر و شر، شریر، شرارت۔	فَوْجٌ	فوج، افواج، فوج در فوج۔
هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔	مَّعَكُمْ	مع اہل و عیال، معیت۔
وَ	شان و شوکت، سحر و افطار، لیل و نہار۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فَلْيَذُوْقُوْهُ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔	مَرْحَبًۢا	مرحبا، اہلاً وّ سہلاً وّ مرحبا۔
اٰخَرُ	اُخروی زندگی، اول و آخر۔	النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿53﴾ الثلثة	اِنَّ	هٰذَا	لَرِزْقُنَا ①	مَا
یوم حساب کے لیے	بے شک	یہ	یقیناً ہمارا رزق (ہے)	نہیں (ہے)

لَهٗ	مِنْ نَّفَادٍ ﴿54﴾ ② صلے	هٰذَا ط	وَ	اِنَّ	لِلطّٰغِيْنَ
اس کے لیے	(کبھی) ختم ہونا	یہ	اور	بے شک	سرکشوں کے لیے

لَشَرَّ	مَاٰبٍ ﴿55﴾ لا	جَهَنَّمَ ج	يَصْلَوْنَهَا ج	فَبِئْسَ ③
یقیناً بہت بُرا	ٹھکانا (ہے)	جہنم	وہ سب داخل ہونگے اس میں	پس وہ بری ہے

الْمِهَادُ ﴿56﴾	هٰذَا لا	فَلْيَذُوْقُوْهُ ④③⑤	حَمِيْمٌ	وَّغَسَّاقٌ ﴿57﴾ لا
آرام گاہ	یہ ہے (سزا)	تو چاہیے کہ وہ سب چکھیں اس کو	کھولتا ہوا پانی	اور پیپ

وَّ	اٰخَرُ	مِنْ شَكْلِهٖٓ ②	اَزْوَاجٌ ﴿58﴾ ط	هٰذَا
اور	دوسرے (عذاب)	اس کی مثل	کئی قسم کے	یہ

فَوْجٌ ⑥	مُّقْتَحِمٌ ⑦	مَّعَكُمْ ج	لَا مَرْحَبًا ⑥
ایک گروہ	داخل ہونے والے	تمہارے ساتھ	کوئی خوش آمدید نہیں

بِهِمْ ط	اِنَّهُمْ	صَالُوا	النَّارِ ﴿59﴾
ان کو	بیشک وہ	وہ سب داخل ہونے والے (ہیں)	آگ (میں)

ضروری وضاحت

①لَ اسم، فعل اور حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔④ علامت وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔⑥ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۫	وہ کہیں گے بلکہ تم ہو (ایسے کہ)
لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ؕ	تمہارے لیے کوئی خوش آمدید نہیں
اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ	تم ہی ہمارے آگے لائے ہو اس (عذاب) کو
فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿60﴾ قَالُوْا	پس (یہ) برا ٹھکانہ ہے۔ ﴿60﴾ وہ کہیں گے
رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا	اے ہمارے رب جو اسکو ہمارے آگے لایا ہے
فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿61﴾	پس زیادہ کر اسکے لیے آگ میں دگنا عذاب۔ ﴿61﴾
وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى	اور وہ کہیں گے کیا ہوا ہمیں (کہ) ہم نہیں دیکھ رہے
رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ	ان آدمیوں کو (کہ) ہم شمار کرتے تھے انہیں
مِّنَ الْاَشْرَارِ ؕ ﴿62﴾	برے لوگوں میں سے۔ ﴿62﴾
اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا	کیا ہم نے بنائے رکھا انہیں مذاق (غلط طور پر)
اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿63﴾	یا پھر گئیں ہیں ان سے (ہماری) نگاہیں۔ ﴿63﴾
اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ	بے شک یہ یقیناً حق ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	نَرٰى : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بَلْ : بلکہ۔	رِجَالًا : رجال کار، قحط الرجال۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	نَعُدُّهُمْ : عدد، معدود، متعدد، تعداد، اعداد وشمار۔
مَرْحَبًا : مرحبا، اہلاً وسہلاً و مرحبا۔	الْاَشْرَارِ : خیروشر، شریر، شرارت۔
قَدَّمْتُمُوْهُ : مقدّم، مقدّمہ، اقدام، قدم۔	اَتَّخَذْنٰهُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الْقَرَارُ : جائے قرار، استقرار۔	سِخْرِيًّا : تمسخر، مسخرہ پن۔
فَزِدْهُ : زیادہ، مزید، زائد۔	الْاَبْصَارُ : سمع وبصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔
ضِعْفًا : ذو اضعاف اقل۔	لَحَقٌّ : حق گوئی، حقانیت دین اسلام۔

قَالُوْا ①	بَلْ	اَنْتُمْ قف	لَا مَرْحَبًا	بِكُمْ ط
وہ سب کہیں گے	بلکہ	تم (ہوا یسے کہ)	کوئی خوش آمدید نہیں	تم کو

اَنْتُمْ	قَدَّمْتُمُوْهُ ②	لَنَا ③ ج	فَبِئْسَ	الْقَرَارُ (60)
تم	تم سب آگے لائے ہو اس کو	ہمارے لیے	پس برا ہے	ٹھکانہ

قَالُوْا ①	رَبَّنَا ④	مَنْ	قَدَّمَ	لَنَا ③	هٰذَا
وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب	جو	آگے لایا ہے	ہمارے	یہ

فَزِدْهُ ⑤	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي النَّارِ (61)	وَ	قَالُوْا ①
پس زیادہ کر اسکے لیے	عذاب	دُگنا	آگ میں	اور	وہ سب کہیں گے

مَا	لَنَا ③	لَا نَرٰى	رِجَالًا	كُنَّا نَعُدُّهُمْ ⑥
کیا (ہوا)	ہم کو	(کہ) ہم نہیں دیکھ رہے	(ان) آدمیوں (کو)	ہم تھے شمار کرتے انہیں

مِّنَ الْاَشْرَارِ (62) ط	اَتَّخَذْنٰهُمْ	سِخْرِيًّا	اَمْ	زَاغَتْ ⑦
برے لوگوں میں سے	کیا ہم نے بنائے رکھا اُنہیں	مذاق	یا	پھر گئیں ہیں

عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ (63)	اِنَّ	ذٰلِكَ ⑧	لَحَقٌّ
ان سے	(ہماری) نگاہیں	بے شک	یہ	یقیناً حق (ہے)

ضروری وضاحت

① قَالُوْا فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ ② تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ③ لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ④ یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔ ⑤ ہٗ سے پہلے اگر جزم ہو تو یہ ہُ ہو جاتا ہے۔ ⑥ نَا اور نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ⑦ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑧ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

ع 4 24 13

تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿64﴾	اہل دوزخ کا باہم جھگڑنا۔ ﴿64﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا	آپ کہہ دیجیے بے شک میں تو صرف
مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ	ایک ڈرانے والا ہوں اور نہیں کوئی سچا معبود
اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿65﴾	مگر اللہ (جو) اکیلا ہے غالب ہے۔ ﴿65﴾
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	رب ہے آسمانوں اور زمین کا
وَمَا بَيْنَهُمَا	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے (اس کا بھی)
الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿66﴾	بہت غالب بہت بخشنے والا ہے۔
قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿67﴾	آپ کہہ دیجیے وہ ایک عظیم خبر ہے۔ ﴿66﴾
اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿68﴾	تم اس سے اعراض کرنے والے ہو۔ ﴿68﴾
مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۢ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى	نہیں تھا مجھے کچھ علم مجلسِ بالا کا
اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿69﴾	جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ ﴿69﴾
اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا	نہیں وحی کی جاتی میری طرف مگر صرف (یہ کہ) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخَاصُمُ، يَخْتَصِمُوْنَ : مخاصمت۔

اَهْلِ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
مُنْذِرٌ	بشارت وانذار، نذیر۔
اِلٰهٍ	الٰہ العالمین، توحید الوہیت، یا الٰہی۔
الْقَهَّارُ	قہر، قاہر، قہار۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ ارض، ارض مقدس۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماتحت۔
بَيْنَهُمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الْغَفَّارُ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
قُلْ	قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
نَبَؤٌا	نبی، نبوت، انبیاء۔
عَظِيْمٌ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
مُعْرِضُوْنَ	اعراض کرنا۔
الْاَعْلٰٓى	اعلیٰ وارفع، وزیر اعلیٰ، عالی شان۔
يُوْحٰٓى	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔

ع 4 24 13

تَخَاصُمُ ①	اَهۡلِ النَّارِ ع (64)	قُلۡ	اِنَّمَآ	اَنَا
باہم جھگڑنا	اہل دوزخ (کا)	آپ کہہ دیجیے	بے شک صرف	میں (تو)

مُنۡذِرٌ ②③ صلے	وَّ	مَا	مِنۡ اِلٰهٍ ③④	اِلَّا اللّٰهُ	الۡوَاحِدُ
ایک ڈرانے والا (ہوں)	اور	نہیں	کوئی سچا معبود	مگر اللہ (جو)	ایک (ہے)

الۡقَهَّارُ ج (65)	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	وَمَا	بَيۡنَهُمَا
بہت غالب (ہے)	رب (ہے)	آسمانوں	اور زمین (کا)	اور جو	ان دونوں کے درمیان

الۡعَزِيۡزُ	الۡغَفَّارُ (66)	قُلۡ	هُوَ	نَبَؤٌا	عَظِيۡمٌ لا (67)
بہت غالب	بہت بخشنے والا (ہے)	آپ کہہ دیجیے	وہ	ایک خبر	عظیم

اَنۡتُمۡ	عَنۡهُ ⑤	مُعۡرِضُوۡنَ ② (68)	مَا	كَانَ	لِیَ
تم	اس سے	سب اعراض کرنے والے ہو	نہیں	تھا	مجھ کو

مِنۡ عِلۡمٍ ③④	بِالۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰٓى	اِذۡ	يَخۡتَصِمُوۡنَ (69)
کوئی علم	مجلسِ بالا کا	جب	وہ سب آپس میں جھگڑ رہے تھے

اِنۡ ⑥	يُّوۡحٰٓى ⑦	اِلَیَّ ⑧	اِلَّآ	اَنَّمَآ	اَنَا
نہیں	وحی کی جاتی	میری طرف	مگر	صرف (یہ کہ)	میں

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تـ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔② اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں علامت مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑤ ہٗ سے پہلے اگر جزم ہو تو یہ ہٗ ہو جاتا ہے۔⑥ اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿70﴾	کھول کر ڈرانے والا ہوں۔ ﴿70﴾
اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ	جب کہا آپ کے رب نے فرشتوں سے
اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا	بے شک میں پیدا کرنے والا ہوں ایک انسان
مِّنْ طِيْنٍ ﴿71﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ	مٹی سے۔ ﴿71﴾ تو جب میں درست کرلوں اسے
وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ	اور میں پھونک دوں اس میں اپنی روح سے
فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿72﴾	تو تم گر جاؤ اس کے لیے سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿72﴾
فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿73﴾	تو سجدہ کیا اُن سب فرشتوں نے اکٹھے۔ ﴿73﴾
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ	سوائے ابلیس کے، اس نے تکبر کیا
وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾	اور وہ ہو گیا کافروں میں سے۔ ﴿74﴾
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ	(اللہ نے) فرمایا اے ابلیس کس (چیز) نے تجھے منع کیا
اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ	کہ تو سجدہ کرے (اس) کو جسے میں نے پیدا کیا
بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ	اپنے ہاتھوں سے کیا تو نے تکبر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّبِيْنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الْمَلٰٓئِكَةُ	: ملائکہ، ملک الموت، سید الملائکہ۔
لِلْمَلٰٓئِكَةِ	: ملائکہ، ملک الموت۔	اَجْمَعُوْنَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
خَالِقٌۢ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اِبْلِيْسَ	: ابلیس، ذریت ابلیس، تلبیس ابلیس۔
بَشَرًا	: بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔	اِسْتَكْبَرَ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
سَوَّيْتُهٗ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَفَخْتُ	: نفخہ اولیٰ، نفّاخ، نفخ۔	مَنَعَكَ	: منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔
فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	خَلَقْتُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
سٰجِدِيْنَ، فَسَجَدَ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	لِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔

نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿70﴾	اِذْ قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ ①	اِنِّيْ
ڈرانے والا	کھول کر	جب کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	بیشک میں

خَالِقٌۢ ②	بَشَرًا	مِّنْ طِيْنٍ ﴿71﴾	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ
پیدا کرنے والا (ہوں)	ایک انسان	مٹی سے	تو جب	میں درست کرلوں اسے

وَنَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ ③	فَقَعُوْا	لَهٗ
اور میں پھونک دوں	اس میں	اپنی روح سے	تو تم سب گر جاؤ	اس کے لیے

سٰجِدِيْنَ ﴿72﴾	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ ④	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ ﴿73﴾ لا
سب سجدہ کرتے ہوئے	تو سجدہ کیا	فرشتوں (نے)	ان سب نے	سب اکٹھے

اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ط	اِسْتَكْبَرَ	وَكَانَ ⑤	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾
سوائے	ابلیس (کے)	اس نے تکبر کیا	اور وہ ہوگیا	کافروں میں سے

قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا ⑥	مَنَعَكَ	اَنْ	تَسْجُدَ
(اللہ نے) فرمایا	اے ابلیس	کس (چیز) نے	تجھے منع کیا	کہ	تو سجدہ کرے

لِمَا	خَلَقْتُ	بِيَدَيَّ ⑦ ط	اَ	سْتَكْبَرْتَ ⑧
(اس) کو جسے	میں نے پیدا کیا	اپنے ہاتھوں سے	کیا	تو نے تکبر کیا

ضروری وضاحت

① قَالَ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسکا فاعل ہوتا ہے۔⑤ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا کبھی ہوگیا بھی کیا جاتا ہے۔⑥ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ بِيَدَيَّ اصل میں بِيَدَيْ + یَ تھا دونوں یَ کو ملا کر شدّ دی گئی ہے۔⑧ اصل میں اَاِسْتَكْبَرْتَ تھا تخفیف کے لیے دوسرا "اِ" گرایا گیا ہے۔

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ (75)	یا تو تھا اونچے لوگوں میں سے۔ (75)
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ	اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ	(کیونکہ) تو نے پیدا کیا ہے مجھے آگ سے
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ (76)	اور تو نے پیدا کیا اسے مٹی سے۔ (76)
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا	(اللہ نے) فرمایا پھر تو نکل جا اس سے (یعنی اس مقام سے)
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ (77) ۚۖ وَّاِنَّ	پس بے شک تو مردود ہے۔ (77) اور بے شک
عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ (78)	تجھ پر میری لعنت ہے یوم جزا تک۔ (78)
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ	اس نے کہا اے میرے رب پھر تو مہلت دے مجھے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (79)	اس دن تک (جس میں) یہ سب اٹھائے جائیں گے۔ (79)
قَالَ فَاِنَّكَ	(اللہ نے) فرمایا تو بے شک تو
مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (80) ۙ	مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے۔ (80)
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ (81)	مقرر وقت کے دن تک۔ (81)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِيَدَيَّ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
الْعَالِيْنَ	: عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
خَيْرٌ	: جزائے خیر، خیریت، خیر و شر۔
مِّنْهُ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
خَلَقْتَنِيْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
نَّارٍ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
فَاخْرُجْ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
رَجِيْمٌ	: رجم، رجیم، حد رجم۔
عَلَيْكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَعْنَتِيْٓ	: لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
يَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُبْعَثُوْنَ	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
الْوَقْتِ	: میقاتِ حج، وقت، اوقات۔
الْمَعْلُوْمِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

أَمْ كُنْتَ ①	مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿75﴾	قَالَ	أَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ ط
یا تو تھا	اُونچے لوگوں میں سے	اس نے کہا	میں	بہتر (ہوں)	اس سے

خَلَقْتَنِيْ ②	مِنْ نَّارٍ	وَّخَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ ﴿76﴾
تو نے پیدا کیا ہے مجھے	آگ سے	اور تو نے پیدا کیا اسے	مٹی سے

قَالَ	فَاخْرُجْ ③	مِنْهَا	فَإِنَّكَ	رَجِيْمٌ ﴿77﴾ ج
(اللہ نے) فرمایا	پھر تو نکل جا	اس سے	پس بے شک تو	مردود

وَّإِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِيْٓ	إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿78﴾
اور بے شک	تجھ پر	میری لعنت (ہے)	یوم جزا تک

قَالَ	رَبِّ ④	فَأَنْظِرْنِيْٓ ②③	إِلٰى يَوْمِ
اس نے کہا	(اے) میرے رب	پھر تو مہلت دے مجھے	اس دن تک

يُبْعَثُوْنَ ⑤ ﴿79﴾	قَالَ	فَإِنَّكَ ③
(جس میں) وہ سب اٹھائے جائیں گے	(اللہ نے) فرمایا	تو بے شک تو

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ⑥ ﴿80﴾ لا	إِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿81﴾
مہلت دیے جانے والوں میں سے	مقرر وقت کے دن تک

ضروری وضاحت

①علامت اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔②فعل کے ساتھ علامت یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ ضرور کیا جاتا ہے۔③ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو کبھی پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔④ رَبِّ اصل میں یَا رَبِّیْ تھا شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہیں۔⑤ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ	اس نے کہا پس تیری عزت کی قسم
لَاُغْوِيَنَّهُمْ	میں ضرور بالضرور گمراہ کروں گا انہیں
اَجْمَعِيْنَ ﴿82﴾	سب کے سب کو۔ ﴿82﴾
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	سوائے ان میں سے تیرے (اُن) بندوں کے (جو)
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿83﴾ قَالَ	خالص کیے (چُنے) ہوئے ہیں۔ ﴿83﴾ (اللہ نے) فرمایا
فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿84﴾	تو حق (یہ) ہے اور میں حق بات ہی کہتا ہوں۔ ﴿84﴾
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ	(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھر دونگا جہنم کو تجھ سے
وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ	اور ان سے جنھوں نے ان میں سے تیری پیروی کی
اَجْمَعِيْنَ ﴿85﴾	سب کے سب سے۔ ﴿85﴾
قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ	آپ کہہ دیجئے میں تم سے نہیں مانگتا اس پر کوئی اجرت
وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿86﴾	اور نہ میں تکلّف کرنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿86﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ	نہیں ہے وہ (قرآن) مگر ایک نصیحت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
فَبِعِزَّتِكَ : عزت، باعزت، معزز۔
لَاُغْوِيَنَّهُمْ : مغوی، اغواء کار، اغواء برائے تاوان۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
عِبَادَكَ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُخْلَصِيْنَ : خالص، خلوص، مخلص۔

تَبِعَكَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَسْئَلُكُمْ : سوال، سائل، مسئول۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَجْرٍ : اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔
الْمُتَكَلِّفِيْنَ : تکلّف، تکلیف، مکلّف۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ ①	لَاُغْوِيَنَّهُمْ ②③
اس نے کہا	پس تیری عزت کی قسم	میں ضرور بالضرور گمراہ کروں گا انہیں

اَجْمَعِيْنَ ④ (82) لا	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ
سب کے سب (کو)	سوائے	تیرے ان بندوں کے (جو)	ان میں سے

الْمُخْلَصِيْنَ ⑤ (83)	قَالَ	فَالْحَقُّ ① ز	وَ	الْحَقَّ
سب خالص کیے (چُنے) ہوئے	فرمایا	تو حق (یہ ہے)	اور	حق بات (ہی)

اَقُوْلُ ج (84)	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكَ	وَمِمَّنْ ⑥
میں کہتا ہوں	(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھر دوں گا	جہنم (کو)	تجھ سے	اور ان سے جنہوں نے

تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ (85)	قُلْ	مَآ
تیری پیروی کی	ان میں سے	سب کے سب (سے)	آپ کہہ دیجیے	نہیں

اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ⑦⑧	وَّمَآ	اَنَا
میں تم سے مانگتا	اس پر	کوئی اُجرت	اور نہ	میں

مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ (86)	اِنْ ⑨	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ ⑧
تکلّف کرنے والوں میں سے ہوں	نہیں	وہ (قرآن)	مگر	ایک نصیحت

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔②فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔③هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔④اَجْمَعِيْنَ لفظی تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہے۔⑥مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑨اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿87﴾ وَ لَتَعْلَمُنَّ — تمام جہانوں کے لیے ﴿87﴾ اور بلاشبہ ضرور تم جان لوگے

ع 5 24 14 نَبَاَهٗ بَعْدَ حِیْنٍ ﴿88﴾ — اس کی خبر کچھ وقت کے بعد۔ ﴿88﴾

اٰیَاتُھَا 75 — 39 سُوْرَۃُ الزُّمَرِ مَکِّیَّۃٌ 59 — رُکُوْعَاتُھَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ — (یہ) نازل کردہ کتاب ہے اللہ کی طرف سے

الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿1﴾ — (جو) بہت غالب بڑا حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ — بلاشبہ ہم نے نازل کی ہے آپ کی طرف

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ — (یہ) کتاب حق کے ساتھ پس عبادت کیجیے اللہ کی

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ﴿2﴾ — خالص کرتے ہوئے اسکے لیے دین (بندگی) کو۔ ﴿2﴾

اَلَا لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ — خبردار اللہ کے لیے ہے خالص عبادت

وقف لازم وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ — اور جنہوں نے بنا رکھے ہیں اسکے سوا (اور) کارساز

مَا نَعْبُدُهُمْ — (اور کہتے ہیں کہ) نہیں ہم عبادت کرتے ان کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّلْعٰلَمِیْنَ : الحمدللہ، لہٰذا/اقوام عالم، رحمۃ للعلمین۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
لَتَعْلَمُنَّ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
نَبَاَهٗ : نبی، نبوت، انبیاء۔
بَعْدَ : بعدازطعام، بعدازنماز۔
تَنْزِیْلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الْكِتٰبِ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الْحَكِیْمِ : حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
اِلَیْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بِالْحَقِّ : بالکل، بہرحال، بالمشافہ/حق وباطل۔
فَاعْبُدِ، نَعْبُدُهُمْ : عبد، عابد، معبود، عبادت گاہ۔
مُخْلِصًا : خالص، خلوص، مخلص۔
الدِّیْنَ : دین حنیف، دین ودنیا۔
اتَّخَذُوْا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
اَوْلِیَآءَ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔

ع 5 24 14

لِّلْعٰلَمِيْنَ (87)	وَ	لَتَعْلَمُنَّ ①	نَبَاَهٗ	بَعْدَ حِيْنٍ ② ع (88)
تمام جہانوں کے لیے	اور	بلاشبہ ضرور تم جان لوگے	اس کی خبر	کچھ وقت کے بعد

اٰیاتُھا 75 — 39 سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ 59 — رُکُوْعَاتُھَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ ③
(یہ) نازل کردہ	کتاب (ہے)	اللہ (کی طرف) سے	(جو) بہت غالب

الْحَكِيْمِ ③ (1)	اِنَّآ اَنْزَلْنَآ ④⑤	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ
بڑا حکمت والا (ہے)	بلاشبہ ہم نے نازل کیا ہے	آپ کی طرف	کتاب

بِالْحَقِّ ⑥	فَاعْبُدِ اللّٰهَ ⑦	مُخْلِصًا	لَّهُ
حق کے ساتھ	پس آپ عبادت کیجیے اللہ کی	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے

الدِّيْنَ ط (2)	اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّيْنُ الْخَالِصُ ط	وَالَّذِيْنَ
دین (کو)	خبردار	اللہ کے لیے	خالص عبادت (ہے)	اور جن

وقف لازم

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ ⑧	اَوْلِيَآءَ م	مَا نَعْبُدُهُمْ
سب نے بنا رکھے ہیں	اسکے سوا	کارساز	نہیں ہم عبادت کرتے ان کی

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِنَّا کے نَا اور اَنْزَلْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔
⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو کبھی پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ	مگر اس لیے کہ وہ ہمیں قریب کر دیں اللہ کے
زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ	بہت قریب، بیشک اللہ فیصلہ کرے گا انکے درمیان
فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ	(اُن باتوں) میں کہ وہ اُن میں اختلاف کرتے تھے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ	بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا (اسے)
مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝3	وہ جو جھوٹا بہت ناشکرا ہو۔ ۝3
لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا	اگر اللہ ارادہ کرتا (اس کا) کہ وہ بنائے اولاد
لَّاصْطَفٰى مِمَّا	(تو) ضرور وہ چن لیتا ان میں سے جنہیں
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ	وہ پیدا کرتا ہے جسے وہ چاہتا (لیکن) وہ تو پاک ہے
هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝4	وہ اللہ اکیلا (اور) بہت غلبے والا ہے۔ ۝4
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ	اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ
يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ	وہ لپیٹ دیتا ہے رات کو دن پر
وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ	اور وہی لپیٹتا ہے دن کو رات پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا مارحم ربی۔	وَلَدًا	ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
لِيُقَرِّبُوْنَآ	قربت، قریب، قرابت۔	لَّاصْطَفٰى	مصطفٰی، نظام مصطفوی۔
يَحْكُمُ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	يَخْلُقُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
بَيْنَهُمْ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	يَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يَخْتَلِفُوْنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	سُبْحٰنَهٗ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
يَهْدِيْ	ہدایت، ہادی برحق، ہادئ کائنات۔	السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔
كٰذِبٌ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	الَّيْلَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
اَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔	النَّهَارِ	نہار منہ، لیل ونہار۔

اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَآ ①	اِلَى اللّٰهِ	زُلْفٰى ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
مگر	اس لیے کہ وہ ہمیں قریب کر دیں	اللہ کے	بہت قریب	بیشک اللہ

يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِيْ مَا ②	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ۬ؕ
وہ فیصلہ کرے گا	انکے درمیان	(اُن باتوں) میں کہ	وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے تھے

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	مَنْ هُوَ	كٰذِبٌ	كَفَّارٌ ③ (3)	لَوْ	اَرَادَ اللّٰهُ ④
بیشک اللہ	وہ ہدایت نہیں دیتا	وہ جو	جھوٹا	بہت ناشکرا (ہو)	اگر	اللہ ارادہ کرتا

اَنْ ⑤	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا ④	لَّاصْطَفٰى	مِمَّا	يَخْلُقُ
(اسکا) کہ	وہ بنائے	اولاد	(تو) ضرور وہ چن لیتا	(اُن) میں سے جنہیں	وہ پیدا کرتا ہے

مَا ②	يَشَآءُ ۙ	سُبْحٰنَهٗ ؕ	هُوَ اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ③ (4)
جسے	وہ چاہتا ہے	وہ تو پاک ہے	وہ اللہ	اکیلا	بہت غلبے والا (ہے)

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ⑥	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ ۚ ⑦	يُكَوِّرُ
اس نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)	حق کے ساتھ	وہ لپیٹ دیتا ہے

الَّيْلَ ④	عَلَى النَّهَارِ	وَيُكَوِّرُ	النَّهَارَ ④	عَلَى الَّيْلِ
رات (کو)	دن پر	اور وہی لپیٹتا ہے	دن (کو)	رات پر

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا الف گر جاتا ہے۔ ② مَا کا ترجمہ کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔ ③ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ④ فعل کے بعد اسم کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ⑥ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ	اور اسی نے تابع کر رکھا ہے سورج اور چاند کو
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	ہر ایک چل رہا ہے ایک مقرر مدّت کے لیے
اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝5	خبردار وہی نہایت غالب بہت بخشنے والا ہے۔ ۝5
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	اس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان سے
ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا	پھر اس نے بنایا اس سے اس کا جوڑا
وَاَنْزَلَ لَكُمْ	اور اس نے نازل (پیدا) کیا تمہارے لیے
مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ	چوپاؤں میں سے آٹھ جوڑے (نر اور مادہ)
يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	وہی تمہیں پیدا کرتا ہے تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں
خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ	ایک پیدائش (بناوٹ) کے بعد دوسری پیدائش میں
فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ	تین اندھیروں میں یہ ہے اللہ تمہارا رب
لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اس کی بادشاہی ہے، کوئی معبود نہیں مگر وہی
فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝6	پھر کہاں تم پھیرے جا رہے ہو۔ ۝6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔	بُطُوْنِ	: بطن مادر۔
يَّجْرِيْ	: جاری، اجرا۔	اُمَّهٰتِكُمْ	: امہات المؤمنین۔
لِاَجَلٍ	: الحمد للہ، الہذا/ وقت اجل، لقمہ اجل۔	ظُلُمٰتٍ	: ظلمت، بحر ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے۔
مُّسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔	ثَلٰثٍ	: ثلث، مثلث، تثلیث، ثلاثہ، ثالث۔
الْغَفَّارُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	الْمُلْكُ	: مالک الملک، مُلک وملت، ملوکیت۔
خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اِلٰهَ	: الٰہ العالمین، توحید الوہیت۔
اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
الْاَنْعَامِ	: عوام کالانعام۔	تُصْرَفُوْنَ	: صرف نظر۔

وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ ①	وَالْقَمَرَ ط ①	كُلٌّ	يَّجْرِيْ
اور اسی نے تابع کر رکھا ہے	سورج (کو)	اور چاند (کو)	ہر ایک	وہ چل رہا ہے

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط ②	اَلَا ③	هُوَ الْعَزِيْزُ ④	الْغَفَّارُ ۝5	خَلَقَكُمْ
ایک مقرر مدّت کے لیے	خبردار	وہی نہایت غالب	بہت بخشنے والا ہے	اس نے پیدا کیا تمہیں

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ⑤	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَ
ایک جان سے	پھر	اس نے بنایا	اس سے	اس کا جوڑا	اور

اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ ⑤⑥	اَزْوَاجٍ ط	يَخْلُقُكُمْ
اس نے نازل کیا	تمہارے لیے	چوپاؤں میں سے	آٹھ	جوڑے	وہی پیدا کرتا ہے تمہیں

فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ⑤	خَلْقًا ②	مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ ⑦
تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں	ایک پیدائش	دوسری پیدائش کے بعد

فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ط ⑤	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ الْمُلْكُ ط
تین اندھیروں میں	یہ ہے اللہ	تمہارا رب	اس کی بادشاہی ہے

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ج	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ⑧ ۝6
کوئی معبود نہیں	مگر وہی	پھر کہاں	تم سب پھیرے جا رہے ہو

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، یا خبردار ہوتا ہے۔ ④ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔
⑤ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ بھیڑ، بکری، اونٹ گائے نر اور مادہ مل کر آٹھ ہو گئے۔ ⑦ لفظ بَعْدِ
سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑧ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنْ تَكْفُرُوْا	اگر تم ناشکری کرو گے
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ قف	تو بے شک اللہ تم سے بے پرواہ ہے
وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ج	اور وہ پسند نہیں کرتا اپنے بندوں کے لیے ناشکری کو
وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ط	اور اگر تم شکر کرو (تو) وہ پسند کرتا ہے اسے تمہارے لیے
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	اور نہیں بوجھ اٹھائے گی کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)
وِّزْرَ اُخْرٰى ط ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ	کسی دوسری (جان) کا بوجھ، پھر تمہارے رب کی طرف ہی
مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ	تمہارا لوٹنا ہے تو وہ تمہیں خبر دے گا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ط اِنَّهٗ	(اس) کی جو تم عمل کرتے تھے، بے شک وہ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿7﴾	خوب علم رکھنے والا ہے سینوں والی بات کا۔ ﴿7﴾
وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ	اور جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف
دَعَا رَبَّهٗ	(تو) وہ پکارتا ہے اپنے رب کو
مُنِيْبًا اِلَيْهِ	اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَكْفُرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	فَيُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء۔
غَنِيٌّ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يَرْضٰى : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	بِذَاتِ : ذات، ذاتی طور پر، بذاتِ خود۔
لِعِبَادِهِ : الحمدللہ، لٰہذا/عبد، عابد، عبادالرحمن۔	الصُّدُوْرِ : شرحِ صدر، ضیق الصدر، شقِ صدر۔
تَشْكُرُوْا : شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔	مَسَّ : مس، مساس۔
تَزِرُ : وزیر، وزارت، وزراء۔	ضُرٌّ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
اُخْرٰى : اخروی زندگی، اول و آخر۔	دَعَا : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مَّرْجِعُكُمْ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ قف
اگر	تم سب ناشکری کروگے	تو بے شک اللہ	بے پروا	تم سے

وَ	لَا يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ ①	الْكُفْرَ ج	وَاِنْ
اور	نہیں وہ پسند کرتا	اپنے بندوں کے لیے	ناشکری (کو)	اور اگر

تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ ①	لَكُمْ ② ط	وَ	لَا تَزِرُ ③
تم سب شکر کرو	(تو) وہ پسند کرتا ہے اسے	تمہارے لیے	اور	نہیں بوجھ اٹھائے گی

وَّازِرَةٌ ③④	وِّزْرَ اُخْرٰى ③ ط	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ ⑤	مَّرْجِعُكُمْ ⑤
کوئی بوجھ اٹھانے والی	دوسری کا بوجھ	پھر	تمہارے رب کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ ⑤	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ط	اِنَّهٗ
تو وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	بیشک وہ

عَلِيْمٌۢ ⑥	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿7﴾	وَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ ⑦
خوب علم رکھنے والا (ہے)	سینوں والی بات کا	اور جب	پہنچے	انسان (کو)

ضُرٌّ ④	دَعَا	رَبَّهٗ ①	مُنِيْبًا	اِلَيْهِ
کوئی تکلیف	(تو) وہ پکارتا ہے	اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے	اس کی طرف

ضروری وضاحت

①ہٗ، ہِ کا اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں اسے کیا جاتا ہے۔② لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔③ ت، ۃ اور ـٰ ی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ كُمْ کا اسم کے آخر میں ترجمہ تمھارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔⑥فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً	پھر جب وہ عطا کرتا ہے اسے کوئی نعمت
مِّنْهُ نَسِيَ	اپنی طرف سے (تو) وہ بھول جاتا ہے (اس مصیبت کو)
مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ	جو وہ پکارتا تھا اس کی طرف اس سے پہلے
وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا	اور ٹھہراتا ہے اللہ کے لیے شریک
لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ	تاکہ وہ گمراہ کرے اس کے راستے سے، کہہ دیجیے
تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ	تو فائدہ اٹھالے اپنے کفر (ناشکری) سے تھوڑا سا
اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿8﴾	بے شک تو آگ والوں میں سے ہے۔ ﴿8﴾
اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ	(کیا یہ بہتر ہے) یا وہ جو عبادت کرنے والا ہے
اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا	رات کے اوقات میں سجدہ کرتے ہوئے
وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ	اور قیام کرتے ہوئے (اور) وہ ڈرتا ہے آخرت سے
وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ	اور وہ امید رکھتا ہے اپنے رب کی رحمت کی، کہہ دیجیے
هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ	کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ (لوگ) جو علم رکھتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِعْمَةً : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
نَسِيَ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لِّيُضِلَّ : ضلالت و گمراہی۔
سَبِيْلِهٖ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
تَمَتَّعْ : متاع کارواں، مال و متاع۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
الَّيْلِ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
سَاجِدًا : سجدہ، مسجودِ ملائکہ، ساجد۔
قَآئِمًا : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
يَرْجُوْا : امید و رجا، بیم و رجا۔
رَحْمَةَ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
يَسْتَوِي : مساوی، مساوات، خط استواء۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

ثُمَّ اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعۡمَةً ①②	مِّنۡهُ	نَسِیَ	مَا كَانَ
پھر جب	وہ عطا کرے اسے	کوئی نعمت	اپنی طرف سے	وہ بھول جاتا ہے	جو تھا

یَدۡعُوۡۤا	اِلَیۡهِ	مِنۡ قَبۡلُ	وَجَعَلَ	لِلّٰهِ
وہ پکارتا	اس کی طرف	(اس) سے پہلے	اور ٹھہراتا ہے	اللہ کے لیے

اَنۡدَادًا	لِّیُضِلَّ ③	عَنۡ سَبِیۡلِهٖ ؕ	قُلۡ ④	تَمَتَّعۡ ⑤
کئی شریک	تاکہ وہ گمراہ کرے	اس کے راستے سے	آپ کہہ دیجیے	تو فائدہ اٹھالے

بِكُفۡرِكَ	قَلِیۡلًا ۖ	اِنَّكَ	مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ⑧	اَمَّنۡ ⑥	هُوَ
اپنے کفر (ناشکری) سے	تھوڑا سا	بیشک تو	آگ والوں میں سے ہے	یا جو	وہ

قَانِتٌ	اٰنَآءَ الَّیۡلِ	سَاجِدًا	وَّقَآئِمًا
عبادت کرنے والا (ہے)	رات کے اوقات (میں)	سجدہ کرتے ہوئے	اور قیام کرتے ہوئے

یَّحۡذَرُ	الۡاٰخِرَةَ ①	وَیَرۡجُوۡا	رَحۡمَةَ رَبِّهٖ ؕ ①	قُلۡ
وہ ڈرتا ہے	آخرت سے	اور وہ امید رکھتا ہے	اپنے رب کی رحمت کی	آپ کہہ دیجیے

هَلۡ	یَسۡتَوِی	الَّذِیۡنَ ⑦	یَعۡلَمُوۡنَ
کیا	وہ برابر ہو سکتے ہیں	(وہ لوگ) جو	وہ سب علم رکھتے ہیں

ضروری وضاحت

①علامت ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔③فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④ قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" کو گرایا گیا ہے۔⑤ علامت تہ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥اَمَّنۡ دراصل اَمۡ+مَنۡ کا مجموعہ ہے۔⑦ الَّذِیۡنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ اِنَّمَا	اور وہ (لوگ) جو علم نہیں رکھتے ، بے شک صرف
يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۹ ع	عقل والے ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔ ۹
قُلۡ يٰعِبَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا	کہہ دیجیے اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو
اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ لِلَّذِيۡنَ	اپنے رب سے ڈرو، (اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے
اَحۡسَنُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ	اس دنیا میں اچھے کام کیے بھلائی ہے
وَاَرۡضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ	اور اللہ کی زمین وسیع ہے
اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوۡنَ	بے شک صرف صبر کرنے والوں کو ہی
اَجۡرَهُمۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ۱۰	انکا اجر پورا پورا دیا جائے گا بغیر حساب کے۔ ۱۰
قُلۡ اِنِّىۡۤ اُمِرۡتُ	کہہ دیجیے بے شک میں حکم دیا گیا ہوں
اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ	کہ میں اللہ کی عبادت کروں
مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ۱۱ لا	خالص کرتے ہوئے اسکے لیے دین (بندگی) کو۔ ۱۱
وَاُمِرۡتُ لِاَنۡ اَكُوۡنَ	اور میں حکم دیا گیا ہوں اس کا کہ میں ہو جاؤں

ع 1/9 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَذَكَّرُ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ، تذکیر۔	يُوَفَّى : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
اُولُوا : اولوا العزم، اولوا العلم۔	الصّٰبِرُوۡنَ : صبرِ جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
يٰعِبَادِ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔	بِغَيۡرِ : بغیر، اجازت کے بغیر، غیر مطمئن۔
اٰمَنُوا : ایمان، مومن، امن۔	قُلۡ : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔
اتَّقُوۡا : تقویٰ، متقی۔	اُمِرۡتُ : امر، آمر، مامور، امور۔
اَحۡسَنُوۡا : احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔	اَعۡبُدَ : عبد، عابد، معبود، عبادت گاہ۔
اَرۡضُ : ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارضِ مقدس۔	مُخۡلِصًا : خالص، خلوص، مخلص۔
وَاسِعَةٌ : وسعت، توسیع، وسیع و عریض۔	

وَالَّذِيْنَ ①	لَا يَعْلَمُوْنَ ② ط	اِنَّمَا ③	يَتَذَكَّرُ ④
اور (وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب علم رکھتے	بیشک صرف	وہ نصیحت قبول کرتے ہیں

ع 1 9 15

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿9﴾ ع	قُلْ	يٰعِبَادِ ⑤	الَّذِيْنَ ①	اٰمَنُوا
عقل والے (ہی)	آپ کہہ دیجیے	اے (میرے) بندو	جو	سب ایمان لائے ہو

اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ ط	لِلَّذِيْنَ ①	اَحْسَنُوْا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
تم سب ڈرو	اپنے رب سے	ان (لوگوں) کے لیے جن	سب نے اچھے کام کیے	اس دنیا میں

حَسَنَةٌ ⑥ ط	وَ	اَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةٌ ⑥ ط	اِنَّمَا ③	يُوَفَّى ⑦
بھلائی (ہے)	اور	اللہ کی زمین	وسیع ہے	بے شک صرف	پورا پورا دیا جائے گا

الصّٰبِرُوْنَ	اَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿10﴾	قُلْ
صبر کرنے والوں کو	ان کا اجر	بغیر حساب کے	آپ کہہ دیجیے

اِنِّيْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا
بیشک میں	میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں عبادت کروں	اللہ کی	خالص کرتے ہوئے

لَّهُ	الدِّيْنَ ﴿11﴾ لا	وَ	اُمِرْتُ	لِاَنْ	اَكُوْنَ
اس کے لیے	دین (بندگی) کو	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	(اس) کا کہ	میں ہو جاؤں

ضروری وضاحت

① الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ اِنَّمَا، اِنَّ کیساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں صرف یا بس کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔④ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ یہ اصل میں يٰعِبَادِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑥ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ اگر يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿12﴾	فرمانبرداروں میں سے اوّل۔ ﴿12﴾
قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ	آپ کہہ دیجیے بے شک میں ڈرتا ہوں
اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ	(کہ) اگر میں نافرمانی کروں اپنے رب کی
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿13﴾ قُلِ	بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿13﴾ آپ کہہ دیجیے
اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا	میں تو اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں خالص کرتے ہوئے
لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿14﴾	اسکے لیے اپنے دین (بندگی) کو۔ ﴿14﴾
فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ	تو تم عبادت کرتے رہو جس کی تم چاہو اس کے سوا
قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ	کہہ دیجیے بیشک (اصل) خسارہ اٹھانے والے (تو وہ ہیں)
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو
وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن
اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿15﴾	خبردار یہی صریح خسارہ ہے۔ ﴿15﴾
لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ	انکے لیے انکے اوپر سے آگ کے سائبان ہونگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
اَخَافُ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
عَصَيْتُ : معصیت، عاصی، غمِ عصیاں، معاصی۔
يَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
عَظِيْمٍ : اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
شِئْتُمْ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔

الْخٰسِرِيْنَ، الْخُسْرَانُ : خسارہ، خائب وخاسر۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
اَهْلِيْهِمْ : اہل و عیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
الْمُبِيْنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَوْقِهِمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
ظُلَلٌ : ظل سبحانی، ظل ہما۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
النَّارِ : نوری ناری مخلوق۔

اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿12﴾	قُلْ ①	اِنِّيْٓ اَخَافُ ②	اِنْ
فرمانبرداروں میں سے اوّل	آپ کہہ دیجیے	بے شک میں ڈرتا ہوں	اگر

عَصَيْتُ	رَبِّيْ ③	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿13﴾	قُلِ
میں نافرمانی کروں	اپنے رب کی	بڑے دن کے عذاب سے	آپ کہہ دیجیے

اللّٰهَ اَعْبُدُ ④	مُخْلِصًا	لَّهٗ	دِيْنِيْ ﴿14﴾ لا
میں تو اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	اپنے دین (کو)

فَاعْبُدُوْا	مَا	شِئْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ ⑤ ط	قُلْ	اِنَّ
تو تم سب عبادت کرتے رہو	جس کی	تم چاہو	اس کے سوا	آپ کہہ دیجیے	بیشک

الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَاَهْلِيْهِمْ
سب خسارہ اٹھانے والے	(تو وہ ہیں) جن	سب نے خسارے میں ڈالا	اپنے آپ (کو)	اور اپنے گھر والوں کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط	اَلَا	ذٰلِكَ ⑥	هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑦ ﴿15﴾
قیامت کے دن	خبردار	یہ	ہی صریح خسارہ ہے

لَهُمْ	مِّنْ فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِّنَ النَّارِ
ان کے لیے	ان کے اوپر سے	سائبان (ہوں گے)	آگ سے

ضروری وضاحت

① قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرایا گیا ہے۔② اِنِّيْٓ کی يْ اور اَخَافُ کے ا دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔③ يْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ گرامر کے اصول کے مطابق اَللّٰهَ مفعول ہے جو فعل کے بعد آتا ہے اگر فعل سے پہلے آئے تو اس جملے میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔⑤ لفظ دون سے پہلے مِنْ ہو کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ	اور ان کے نیچے سے (بھی) سائبان ہونگے
ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ	یہ (وہ ہے) جس سے اللہ ڈراتا ہے اپنے بندوں کو
يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿16﴾	اے (میرے) بندو! پس تم ڈرو مجھ سے۔ ﴿16﴾
وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ	اور وہ لوگ جو بچے رہے طاغوت سے
اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا	کہ وہ عبادت کریں اس کی اور انہوں نے رجوع کیا
اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ	اللہ کی طرف، ان کے لیے خوشخبری ہے
فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿17﴾ لا	سو خوشخبری دے دیں (میرے) بندوں کو۔ ﴿17﴾
الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ	(وہ لوگ) جو سنتے ہیں بات کو
فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ	پھر وہ پیروی کرتے ہیں اس میں سے اچھی بات کی
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ	یہی (لوگ ہیں) جنہیں ہدایت دی اللہ نے
وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿18﴾	اور یہی لوگ ہی عقل والے ہیں۔ ﴿18﴾
اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ	پھر (بھلا) کیا جو (شخص) ثابت ہوگئی اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- تَحْتِهِمْ : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔
- ظُلَلٌ : ظل سبحانی، ظل ہما۔
- يُخَوِّفُ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
- عِبَادَهٗ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔
- فَاتَّقُوْنِ : تقویٰ، متقی۔
- اجْتَنَبُوا : اجتناب۔
- الطَّاغُوْتَ : طاغوت، طواغیت، طاغوتی طاقتیں۔
- يَّعْبُدُوْهَا : معبود، عبادت گاہ۔
- اَنَابُوْٓا : انابت الی اللہ۔
- اِلَى : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
- الْبُشْرٰى، فَبَشِّرْ : بشارت، مبشر، بشیر۔
- يَسْتَمِعُوْنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
- فَيَتَّبِعُوْنَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
- اَحْسَنَهٗ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
- هَدٰىهُمْ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
- اُولُوا : اولوالعزم، اولوالعلم۔

وَ	مِنْ تَحْتِهِمْ	ظُلَلٌ ؕ	ذٰلِكَ ①	يُخَوِّفُ	اللّٰهُ	بِهٖ
اور	ان کے نیچے سے	سائبان (ہونگے)	یہ	وہ ڈراتا ہے	اللہ	اس سے

عِبَادَهٗ ؕ	يٰعِبَادِ ②	فَاتَّقُوْنِ ③ (16)	وَ	الَّذِيْنَ
اپنے بندوں کو	اے (میرے) بندو!	پس تم سب ڈرو مجھ سے	اور	(وہ لوگ) جو

اجْتَنَبُوا	الطَّاغُوْتَ	اَنْ	يَّعْبُدُوْهَا ④	وَ
وہ سب بچے رہے	طاغوت سے	کہ	وہ سب عبادت کریں اس کی	اور

اَنَابُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	لَهُمُ ⑤	الْبُشْرٰى ۚ	فَبَشِّرْ
انہوں نے رجوع کیا	اللہ کی طرف	ان کے لیے	خوشخبری (ہے)	سو خوشخبری دے دیں

عِبَادِ ۙ (17)	الَّذِيْنَ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقَوْلَ	فَيَتَّبِعُوْنَ
(میرے) بندوں (کو)	(وہ لوگ) جو	وہ سب سنتے ہیں	بات (کو)	پھر وہ سب پیروی کرتے ہیں

اَحْسَنَهٗ ؕ	اُولٰٓئِكَ ①	الَّذِيْنَ	هَدٰىهُمُ اللّٰهُ	وَ
اس میں سے اچھی بات کی	وہی (لوگ ہیں)	جنہیں	ہدایت دی اللہ نے	اور

اُولٰٓئِكَ ①	هُمْ ⑥	اُولُوا الْاَلْبَابِ (18)	اَفَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ
وہی (لوگ)	ہی	عقل والے (ہیں)	پھر (بھلا) کیا جو	ثابت ہوگئی	اس پر

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ اور اُولٰٓئِكَ عموماً تاکید کے لیے آتے ہیں انکا ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتا یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ② یہ اصل میں
يَا عِبَادِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ③ اصل میں فَاتَّقُوْنِيْ تھا فعل کے ساتھ یْ آئے تو درمیان میں نِ کا
اضافہ کیا جاتا ہے اور یہاں یْ تخفیف کے لیے گرگئی ہے۔ ④ وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گرجاتا ہے۔ ⑤ لَهُمْ میں
لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔ ⑥ هُمْ کا ترجمہ وہ سب ہے تاکید کی وجہ سے ترجمہ ہی کیا گیا ہے۔

كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ	عذاب کی بات، تو کیا آپ چھڑا لیں گے
مَنْ فِي النَّارِ ﴿19﴾	(اُسے) جو آگ میں ہے۔ ﴿19﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	لیکن وہ (لوگ) جو ڈر گئے اپنے رب سے
لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا	ان کے لیے بالا خانے ہیں ان کے اوپر سے
غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ	(اور) بالا خانے بنائے ہوئے ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ	بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں (یہ) اللہ کا وعدہ ہے
لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿20﴾	اللہ (اپنے) وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ ﴿20﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بیشک اللہ نے اُتارا
مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَلَكَهٗ	آسمان سے پانی پھر چلایا اسے
يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ	چشموں کی صورت میں زمین میں
ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا	پھر وہ نکالتا ہے اس کے ذریعے کھیتی
مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ	مختلف ہیں اسکے رنگ پھر (پک کر) وہ خشک ہو جاتی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَلِمَةُ	کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔	يُخْلِفُ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	تَرَ	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فَوْقِهَا	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	السَّمَاۗءِ	کتب سماویہ، ارض و سماء۔
مَّبْنِيَّةٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مَاۗءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔
تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔	فَسَلَكَهٗ	مسلک، مسالک، مسلک اہل سنت۔
تَحْتِهَا	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔	يُخْرِجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
وَعْدَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	اَلْوَانُهٗ	متلون مزاج آدمی۔

كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ①	اَفَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ②	فِي النَّارِ ۚ﴿19﴾	لٰكِنِ
عذاب کی بات	تو (بھلا) کیا آپ	آپ چھڑا لیں گے	(اسے) جو	آگ میں (ہے)	لیکن

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ③	لَهُمْ	غُرَفٌ
وہ (لوگ) جو	وہ سب ڈر گئے	اپنے رب (سے)	ان کے لیے	بالا خانے

مِّنْ فَوْقِهَا	غُرَفٌ	مَّبْنِيَّةٌ ۙ①	تَجْرِيْ①	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ۭ
ان کے اوپر سے	بالا خانے	بنائے ہوئے	بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

وَعْدَ اللّٰهِ ۭ	لَا يُخْلِفُ	اللّٰهُ	الْمِيْعَادَ ﴿20﴾	اَلَمْ	تَرَ
اللہ کا وعدہ (ہے)	نہیں وہ خلاف کرتا	اللہ	(اپنے) وعدے (کے)	کیا نہیں	آپ نے دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ④	مِنَ السَّمَاۗءِ	مَاۗءً	فَسَلَكَهٗ⑤
کہ بیشک اللہ (نے)	اُتارا	آسمان سے	پانی	پھر اس نے چلایا اسے

يَنَابِيْعَ⑥	فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ⑦
چشموں (کی صورت میں)	زمین میں	پھر	وہ نکالتا ہے	اس کے ذریعے

زَرْعًا	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ
کھیتی	مختلف	اسکے رنگ	پھر	وہ خشک ہوجاتی ہے

ضروری وضاحت

①ۃ اور تہ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ اَنْزَلَ کے شروع میں 'اَ' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔⑥ يَنَابِيْعَ يَنْبُوْعَ کی جمع ہے یہاں یٖ اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

فَتَرٰىهُ مُصۡفَرًّا	پھر آپ دیکھتے ہیں اسے زرد شدہ
ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ حُطٰمًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ	پھر وہ کر دیتا ہے اُسے ریزہ ریزہ ، بے شک اس میں
لَذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿21﴾ ع	یقیناً نصیحت ہے عقل والوں کے لیے۔ ﴿21﴾
اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰهُ	تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو کھول دیا اللہ نے
صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ	اس کا سینہ اسلام کے لیے
فَهُوَ عَلٰى نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ	پس وہ روشنی پر ہوا اپنے رب کی طرف سے
فَوَيۡلٌ	(تو کیا وہ سخت دل کافر جیسا ہو سکتا ہے) پس ہلاکت ہے
لِّلۡقٰسِيَةِ قُلُوۡبُهُمۡ مِّنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ	(اُن) کے لیے (کہ) سخت ہیں انکے دل اللہ کے ذکر سے
اُولٰٓئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿22﴾	یہی لوگ ہیں واضح گمراہی میں۔ ﴿22﴾
اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ	اللہ نے نازل کی بہترین بات
كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا	(یعنی) کتاب (جس کی آیات) باہم ملتی جلتی
مَّثَانِىَ ۖ	(اور) بار بار دھرائی جانے والی ہیں

ع 2 12 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَرٰىهُ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مُصۡفَرًّا : صفراء، صفراوی طبیعت، صفراوی مادہ۔
لَذِكۡرٰى : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
لِاُولِى : اولوا العزم، اولوا العلم۔
شَرَحَ : شرح و بسط، شرح صدر۔
صَدۡرَهٗ : صدری علم، شرح صدر، ضیق الصدر۔
لِلۡاِسۡلَامِ : الحمد للہ، لہٰذا/اسلام، سلامتی، اسلامیات۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوۡبُهُمۡ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
ذِكۡرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
ضَلٰلٍ : ضلالت و گمراہی۔
مُّبِيۡنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَحۡسَنَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
الۡحَدِيۡثِ : حدیث، محدث، تحدیث نعمت۔
مُّتَشَابِهًا : مشابہ، متشابہ، شباہت۔

فَتَرٰىهُ①	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ①	حُطَامًا ؕ
پھر آپ دیکھتے ہیں اُسے	زرد شدہ	پھر	وہ کر دیتا ہے اسے	ریزہ ریزہ

ع 2 12 16

اِنَّ②	فِيْ ذٰلِكَ③	لَذِكْرٰى④	لِاُولِى الْاَلْبَابِ ع ﴿21﴾
بے شک	اس میں	یقیناً نصیحت (ہے)	عقل والوں کے لیے

اَفَمَنْ	شَرَحَ	اللّٰهُ⑤	صَدْرَهٗ①	لِلْاِسْلَامِ	فَهُوَ
تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جس کا	کھول دیا	اللہ نے	سینہ اس کا	اسلام کے لیے	پس وہ

عَلٰى نُوْرٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ① ؕ	فَوَيْلٌ	لِّلْقٰسِيَةِ④
روشنی پر (ہو)	اپنے رب (کی طرف) سے	پس ہلاکت (ہے)	(ان) کے لیے (کہ) سخت (ہیں)

قُلُوْبُهُمْ⑥	مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اُولٰٓئِكَ③
انکے دل	اللہ کے ذکر سے	یہی لوگ (ہیں)

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿22﴾	اَللّٰهُ	نَزَّلَ	اَحْسَنَ⑦
واضح گمراہی میں	اللہ (نے)	نازل کی	بہترین

الْحَدِيْثِ	كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِيَ ۖ
بات	(یعنی) کتاب	(جس کی آیات) باہم ملتی جلتی	بار بار دھرائی جانے والی (ہیں)

ضروری وضاحت

①ہٗ، ہٖ فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا کیا جاتا ہے۔②اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔③ذٰلِكَ اور اُولٰٓئِكَ دونوں اشارہ بعید کی علامتیں ہیں انکا ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔④ـىٰ اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ انکا کیا جاتا ہے۔⑦اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ	رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اس سے
جُلُوْدُ الَّذِيْنَ	(ان لوگوں کے) چمڑوں (یعنی بدن) کے جو
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ	ڈرتے ہیں اپنے رب سے
ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ	پھر نرم ہوجاتے ہیں ان کے چمڑے (بدن)
وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اور ان کے دل اللہ کے ذکر کی طرف
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ	یہی اللہ کی ہدایت ہے
يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وہ ہدایت دیتا ہے، اسکے ذریعے سے جسے وہ چاہتا ہے
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ گمراہ کردے
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿23﴾	تو نہیں ہے اس کو کوئی ہدایت دینے والا۔ ﴿23﴾
اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ	تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو بچنے کی کوشش کرے گا
بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	اپنے چہرے (کی ڈھال) کے ذریعے برے عذاب سے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	قیامت کے دن (وہ جنتی جیسا ہوسکتا ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْهُ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	هُدَى، هَادٍ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
جُلُوْدُ	جلد، امراضِ جلد۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يَخْشَوْنَ	خشیت الٰہی۔	يُّضْلِلِ	ضلالت وگمراہی۔
تَلِيْنُ	ملیّن غذا۔	يَّتَّقِيْ	تقویٰ، متقی۔
جُلُوْدُهُمْ	جلد، امراضِ جلد۔	بِوَجْهِهٖ	وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
قُلُوْبُهُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	سُوْٓءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
ذِكْرِ	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	الْقِيٰمَةِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔

تَقْشَعِرُّ ①	مِنْهُ ②	جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ
رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں	اس سے	(ان لوگوں کے) چمڑوں کے	جو

يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ ج	ثُمَّ	تَلِيْنُ ①
وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	پھر	نرم ہوجاتے ہیں

جُلُوْدُهُمْ	وَ	قُلُوْبُهُمْ	اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ط
ان کے چمڑے (بدن)	اور	ان کے دل	اللہ کے ذکر کی طرف

ذٰلِكَ ③	هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ ④	مَنْ ⑤
یہ	اللہ کی ہدایت (ہے)	وہ ہدایت دیتا ہے	اسکے ذریعے سے	جسے

يَّشَآءُ ط	وَ	مَنْ ⑤	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا
وہ چاہتا ہے	اور	جسے	وہ گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں (ہے)

لَهٗ ⑥	مِنْ هَادٍ ⑦ (23)	اَفَمَنْ	يَّتَّقِيْ
اس کو	کوئی ہدایت دینے والا	تو (بھلا) کیا جو	وہ بچے گا

بِوَجْهِهٖ ④⑧	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط ①
اپنے چہرے کے ذریعے	برے عذاب (سے)	قیامت کے دن

ضروری وضاحت

①تَ اور ةَ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔② ہٗ سے پہلے اگر جزم ہوتو ہُ جاتا ہے۔③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ
بھی کردیا جاتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑤ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس
اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑥ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے
کی ضرورت نہیں۔⑧ کیونکہ جہنمیوں کے ہاتھ بندھے ہونگے مجبوراً جہنم کے عذاب سے چہرے کو ڈھال بنانے کی کوشش کریگا۔

وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا	اور کہا جائے گا ظالموں سے چکھو مزا
مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿24﴾	(اس کا) جو تم کماتے (عمل کرتے) تھے۔ ﴿24﴾
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	جھٹلایا تھا (ان لوگوں نے) جو ان سے پہلے تھے
فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ	تو آیا ان کے پاس عذاب (ایسی جگہ سے کہ)
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿25﴾	جہاں سے وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿25﴾
فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ	سو مزہ چکھایا انہیں اللہ نے رسوائی کا
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	دنیاوی زندگی میں اور یقیناً آخرت کا عذاب
اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾	بہت بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿26﴾
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بیان کی ہے لوگوں کے لیے
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	اس قرآن میں ہر طرح کی مثال
لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾ ۚ	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿27﴾
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ	(یہ) قرآنِ عربی (واضح) ہے کسی کجی والا نہیں ہے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قِيْلَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	فَاَذَاقَهُمُ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
لِلظّٰلِمِيْنَ	لہٰذا، الحمدللہ/ظلم، ظالم، مظلوم	اَكْبَرُ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
ذُوْقُوْا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
تَكْسِبُوْنَ	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔	ضَرَبْنَا	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمدللہ/عوام الناس۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يَتَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
حَيْثُ	حیثیت، من حیث القوم۔	غَيْرَ	بغیر، اجازت کے بغیر، اغیار۔
يَشْعُرُوْنَ	عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔	ذِيْ	ذیشان، ذی وقار، ذی شعور۔

وَ	قِيْلَ ①	لِلظّٰلِمِيْنَ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ
اور	کہا جائے گا	ظالموں سے	تم سب چکھو مزا	(اس کا) جو	تم تھے

تَكْسِبُوْنَ ﴿24﴾	كَذَّبَ ②	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
تم سب کماتے	جھٹلایا تھا	(ان لوگوں نے) جو	ان سے پہلے (تھے)

فَاَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ ③	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿25﴾
تو آیا ان کے پاس	عذاب (ایسی جگہ سے کہ)	جہاں سے	وہ سب شعور نہیں رکھتے (تھے)

فَاَذَاقَهُمُ	اللّٰهُ ③	الْخِزْيَ ③	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ④ ج	وَ
سو مزہ چکھایا انہیں	اللہ (نے)	رسوائی کا	دنیاوی زندگی میں	اور

لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ ④	اَكْبَرُ ⑤	لَوْ ⑥	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾
یقیناً آخرت کا عذاب	بہت بڑا ہے	کاش	وہ سب ہوتے	وہ سب جانتے

وقف لازم

وَلَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے بیان کی ہے	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر طرح کی مثال سے

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾ ج	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ
تاکہ وہ	وہ سب نصیحت حاصل کریں	قرآنِ عربی (واضح) ہے	نہیں کسی کجی والا

ضروری وضاحت

① قِيْلَ قُوِلَ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو ی کیا گیا ہے یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے اسکا ترجمہ مستقبل میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔② فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿28﴾	تا کہ وہ ڈر جائیں (یا بچ جائیں کفر و شرک اور گناہ سے)۔ ﴿28﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا	اللہ نے مثال بیان کی ایک (غلام) آدمی کی
فِيۡهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوۡنَ	جس میں کئی شریک ہیں بدمزاج باہمی جھگڑنے والے
وَرَجُلًا	اور ایک (ایسے غلام) آدمی کی
سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ	(جو) سالم (خاص) ایک ہی آدمی کا (غلام) ہے
هَلۡ يَسۡتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ	کیا یہ دونوں مثال (حالت) میں برابر ہیں
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ	اللہ ہی کے لیے سب تعریف ہے
بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿29﴾	بلکہ ان کے اکثر علم نہیں رکھتے۔ ﴿29﴾
اِنَّكَ مَيِّتٌ	بے شک آپ (بھی) فوت ہونے والے ہیں
وَّاِنَّهُمۡ مَّيِّتُوۡنَ ﴿30﴾	اور بے شک وہ (بھی) مرنے والے ہیں۔ ﴿30﴾
ثُمَّ اِنَّكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	پھر بے شک تم قیامت کے دن
عِنۡدَ رَبِّكُمۡ تَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿31﴾ ع 3 10 17	اپنے رب کے پاس جھگڑو گے (اور فیصلہ ہو جائے گا)۔ ﴿31﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَّقُوۡنَ : تقویٰ، متقی۔
ضَرَبَ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
مَثَلًا : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
رَّجُلًا : رجال کار، قحط الرجال۔
فِيۡهِ : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
شُرَكَآءُ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
سَلَمًا : سلام، سلامتی، سلامت، صحیح سالم۔
يَسۡتَوِيٰنِ : مساوی، مساوات، خط استواء۔

اَلۡحَمۡدُ : حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
اَكۡثَرُهُمۡ : کثرت، اکثر، کثیر۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
الۡقِيٰمَةِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
عِنۡدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
تَخۡتَصِمُوۡنَ : مخاصمت۔

لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿28﴾	ضَرَبَ ①	اللّٰهُ ②	مَثَلًا
تاکہ وہ	وہ سب ڈر جائیں	بیان کی	اللہ نے	مثال

رَّجُلًا ③	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	مُتَشٰكِسُوْنَ ④⑤
ایک (غلام) آدمی کی	اس میں	کئی شریک (ہیں)	سب بدمزاج باہمی جھگڑنے والے

وَرَجُلًا ③	سَلَمًا	لِّرَجُلٍ ③ ط	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ ⑥
اور ایک آدمی (کی)	(جو) سالم	کسی ایک ہی آدمی کا (ہے)	کیا	وہ دونوں برابر ہیں

مَثَلًا ط	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ ط	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
مثال (میں)	سب تعریف	اللہ ہی کے لیے	بلکہ	ان کے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ⑦ ﴿29﴾	اِنَّكَ	مَيِّتٌ	وَّ
وہ سب علم نہیں رکھتے	بے شک آپ	فوت ہونے والے	اور

اِنَّهُمْ	مَّيِّتُوْنَ ﴿30﴾ ز	ثُمَّ	اِنَّكُمْ
بے شک وہ (بھی)	سب فوت ہونے والے	پھر	بے شک تم

ع 3 10 17

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عِنْدَ رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُوْنَ ﴿31﴾ ع
قیامت کے دن	اپنے رب کے پاس	تم سب جھگڑو گے

ضروری وضاحت

① ضَرَبَ کا اصل ترجمہ مارا ہے اگر اس کے بعد مَثَلًا ہو تو ترجمہ بیان کرنا ہوتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ علامت اِنِ تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

تعارف و مقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.bait-ul-quran.org)**

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟۔“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ فَمَنۡ اَظۡلَمُ 24 ﴾

پروفیسر عبد الرّحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿فَمَنْ اَظْلَمُ 24﴾ پارہ نمبر 24
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	مئی 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ القُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ القُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بَیْتُ القُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ القُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ القُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہوجاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہوجاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہوجاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہوجاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ	پھر کون زیادہ ظالم ہے اُس سے جس نے
كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ	جھوٹ باندھا اللّٰہ پر
وَكَذَّبَ بِالصِّدۡقِ اِذۡ جَآءَهٗ ؕ	اور اُس نے جھٹلایا سچ کو جب وہ آیا اس کے پاس
اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ	کیا نہیں ہے جہنم میں
مَثۡوًى لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿32﴾	ٹھکانا کافروں کا۔ ﴿32﴾
وَالَّذِىۡ جَآءَ بِالصِّدۡقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ	اور جو آیا سچ کے ساتھ اور تصدیق کی اُس کی
اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿33﴾	وہی لوگ ہی متقی ہیں۔ ﴿33﴾
لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ	اُنکے لیے ہے جو وہ چاہیں گے
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ	اُن کے رب کے پاس
ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۚۖ ﴿34﴾	یہی نیکی کرنے والوں کی جزا ہے۔ ﴿34﴾
لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ	تا کہ اللّٰہ دور کر دے اُن سے
اَسۡوَاَ الَّذِىۡ عَمِلُوۡا	بدترین عمل جو اُنہوں نے کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَظۡلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِمَّنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
كَذَبَ، كَذَّبَ : کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِالصِّدۡقِ : صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
فِىۡ جَهَنَّمَ : فی الحال، فی الحقیقت/ جہنم، جہنمی۔
لِّلۡكٰفِرِيۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الۡمُتَّقُوۡنَ : تقویٰ، متقی۔

مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يَشَآءُوۡنَ : ماشاءاللّٰہ، ان شاءاللّٰہ، مشیت الٰہی۔
عِنۡدَ : عندالطلب، عنداللّٰہ ماجور ہوں، عندیہ۔
رَبِّهِمۡ : ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔
جَزٰٓؤُا : جزاء وسزا، جزاک اللّٰہ، جزائے خیر۔
الۡمُحۡسِنِيۡنَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
اَسۡوَاَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
عَمِلُوۡا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

فَمَنْ ①	اَظْلَمُ ②	مِمَّنْ ①	كَذَبَ	عَلَى اللّٰهِ
پھر کون	زیادہ ظالم (ہے)	(اُس) سے جس نے	جھوٹ باندھا	اللہ پر

وَ	كَذَّبَ	بِالصِّدْقِ ③	اِذْ	جَآءَهٗ ط
اور	اُس نے جھٹلایا	سچ کو	جب	وہ آیا اس کے پاس

اَ ④	لَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾
کیا	نہیں (ہے)	جہنم میں	ٹھکانا	کافروں کا

وَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِالصِّدْقِ ③	وَ	صَدَّقَ	بِهٖٓ
اور	جو	آیا	سچ کے ساتھ	اور	اُس نے تصدیق کی	اُس کی

اُولٰٓئِكَ ⑤	هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿33﴾	لَهُمْ ⑥	مَّا	يَشَآءُوْنَ
وہ لوگ	ہی سب متقی (ہیں)	اُن کے لیے	جو	وہ سب چاہیں گے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ط	ذٰلِكَ ⑤	جَزٰٓؤُا	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿34﴾ صلے
اُن کے رب کے پاس	یہی	جزا (ہے)	نیکی کرنے والوں (کی)

لِيُكَفِّرَ ⑦	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ ②	الَّذِيْ	عَمِلُوْا
تاکہ وہ دور کردے	اللہ	اُن سے	سب سے زیادہ برا (عمل)	جو	اُن سب نے کیا

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔④ أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔⑤ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ	اور بدلے میں دے اُنہیں اُن کا اجر
بِاَحْسَنِ الَّذِیْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿35﴾	بہترین عمل کا جو وہ کرتے تھے
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ط	کیا اللہ کافی نہیں ہے اپنے بندے کو
وَ يُخَوِّفُوْنَكَ	اور وہ ڈراتے ہیں آپ کو
بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ط	(اُن لوگوں) سے جو اس کے سوا ہیں
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ گمراہ کردے
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿36﴾ ج	تو نہیں ہے اُس کو کوئی ہدایت دینے والا۔﴿36﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ ہدایت دے
فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ط	تو نہیں ہے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِی انْتِقَامٍ ﴿37﴾	کیا نہیں ہے اللہ خوب غالب انتقام لینے والا۔﴿37﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور بلاشبہ اگر آپ پوچھیں اُن سے
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَجْزِيَهُمْ : جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
اَجْرَهُمْ : اجر وثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
بِاَحْسَنِ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
بِكَافٍ : کافی، ناکافی، کفایت۔
عَبْدَهٗ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
يُخَوِّفُوْنَكَ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
يُّضْلِلِ : ضلالت وگمراہی۔
هَادٍ، يَّهْدِ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
ذِی : ذیشان، ذی وقار، ذی الحجہ۔
انْتِقَامٍ : انتقام، انتقامی کاروائی۔
سَاَلْتَهُمْ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
خَلَقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسماء، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضَ : ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

وَ	يَجْزِيَهُمْ ①	اَجْرَهُمْ ①	بِاَحْسَنِ ②	الَّذِىْ ③
اور	وہ بدلے میں دے اُنہیں	اُن کا اجر	بہترین عمل کا	جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (35)	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِكَافٍ ④	عَبْدَهٗ ؕ
تھے وہ سب	وہ سب کرتے	کیا	نہیں (ہے)	اللہ	کافی	اپنے بندے (کو)

وَ	يُخَوِّفُوْنَكَ	بِالَّذِيْنَ ③	مِنْ دُوْنِهٖ ④ ؕ
اور	وہ سب ڈراتے ہیں آپ کو	(اُن لوگوں) سے جو	اس کے سوا

وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ ⑤	فَمَا	لَهٗ ⑥	مِنْ هَادٍ ④⑦ ج (36)
اور جسے	وہ گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں (ہے)	اُس کو	کوئی ہدایت دینے والا

وَمَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ ⑤	فَمَا	لَهٗ ⑥	مِنْ مُّضِلٍّ ④⑦ ؕ
اور جسے	وہ ہدایت دے	اللہ	تو نہیں (ہے)	اس کو	کوئی گمراہ کرنے والا

اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ ④	ذِى انْتِقَامٍ (37)
کیا	نہیں (ہے)	اللہ	خوب غالب	انتقام لینے والا

وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ⑧	وَالْاَرْضَ
اور بلاشبہ اگر	آپ پوچھیں اُن سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین (کو)

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا کیا جاتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ③ الَّذِىْ واحد مذکر کی اور الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ④ یہاں بِ اور مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ	(تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے اللہ نے
قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ	کہہ دیجیے تو کیا (بھلا) تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)
مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	جن (ہستیوں) کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا
اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ	اگر اللہ میرے ساتھ ارادہ کرے کوئی تکلیف (پہنچانے) کا
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ	کیا وہ (ہستیاں) دور کرنے والی ہیں اُسکی تکلیف کو
اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ	یا وہ ارادہ کرے میرے ساتھ مہربانی کرنے کا
هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ	کیا وہ (ہستیاں) روکنے والی ہیں اُسکی رحمت (مہربانی) کو
قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ	آپ کہہ دیجیے مجھے اللہ ہی کافی ہے
عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿38﴾	اُسی پر بھروسا کرتے ہیں بھروسا کرنے والے۔ ﴿38﴾
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	کہہ دیجیے اے میری قوم تم عمل کرو اپنی جگہ پر
اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ	بیشک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿39﴾	پھر عنقریب تم جان لوگے۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيَقُوْلُنَّ، قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
فَرَءَيْتُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
تَدْعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَرَادَنِيَ : ارادہ، مرید، مراد۔
بِضُرٍّ، ضُرِّهٖٓ : مضر صحت، ضرر رساں۔
مُمْسِكٰتُ : امساک، تمسّک۔
رَحْمَتِهٖ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
يَتَوَكَّلُ، الْمُتَوَكِّلُوْنَ : توکل، متوکل علی اللہ۔
يٰقَوْمِ : یااللہ، یارحمٰن، یابلال۔
يٰقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
اعْمَلُوْا، عَامِلٌ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
مَكَانَتِكُمْ : کون ومکان، مکانات، تمکین۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

لَيَقُوْلُنَّ ①	اللّٰهُ ؕ	قُلْ	اَفَرَءَيْتُمْ ②
(تو) وہ ضرور بالضرور کہیں گے	اللہ نے	آپ کہہ دیجیے	تو کیا (بھلا) تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)

مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ③	اِنْ	اَرَادَنِيَ	اللّٰهُ
جن (ہستیوں کو)	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	اگر	میرے ساتھ ارادہ کرے	اللہ

بِضُرٍّ ④⑤	هَلْ	هُنَّ	كٰشِفٰتُ ⑥	ضُرِّهٖٓ
کوئی تکلیف (پہنچانے) کا	کیا	وہ (ہستیاں)	دور کرنے والی (ہیں)	اُسکی تکلیف (کو)

اَوْ	اَرَادَنِيْ	بِرَحْمَةٍ ④⑥	هَلْ	هُنَّ
یا	وہ ارادہ کرے میرے ساتھ	مہربانی کرنے کا	کیا	وہ (ہستیاں)

مُمْسِكٰتُ ⑥⑦	رَحْمَتِهٖ ؕ	قُلْ	حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ	عَلَيْهِ
روکنے والی (ہیں)	اُس کی رحمت (کو)	آپ کہہ دیجیے	مجھے اللہ ہی کافی ہے	اُسی پر

يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ⑦ (38)	قُلْ	يٰقَوْمِ ⑧	اعْمَلُوْا
وہ بھروسا کرتا ہے	سب بھروسا کرنے والے	آپ کہہ دیجیے	اے (میری) قوم	تم سب عمل کرو

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ ۚ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ۙ (39)
اپنی جگہ پر	بیشک میں (بھی)	عمل کرنے والا (ہوں)	پھر عنقریب	تم سب جان لو گے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ بھی کیا
جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
⑦ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑧ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ	کون ہے (کہ) آتا ہے اس کے پاس
عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ	(وہ) عذاب (جو) رسوا کر دے گا اُسے
وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿40﴾	اور اُترتا ہے اُس پر ہمیشہ رہنے والا عذاب۔ ﴿40﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	بلاشبہ ہم نے نازل کی آپ پر کتاب
لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ	لوگوں کے لیے حق کے ساتھ
فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ	پھر جو ہدایت پر چلا تو اپنی جان کے لیے (چلا)
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ	اور جو گمراہ ہوا تو بیشک صرف وہ گمراہ ہوتا ہے
عَلَيْهَا ۚ	اُس پر (یعنی اپنی جان کا نقصان کرتا ہے)
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿41﴾ ع	اور نہیں ہیں آپ اُن پر ہرگز کوئی ذمہ دار
اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ	اللہ (ہی) قبض کرتا ہے جانوں (روحوں) کو
حِيْنَ مَوْتِهَا	ان کی موت کے وقت
وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ	اور (ان کو بھی) جو نہیں مریں اپنی نیند میں

ع 4/10/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَابٌ	: عذاب، عذابِ الٰہی	فَلِنَفْسِهٖ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	ضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔
مُّقِيْمٌ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	بِوَكِيْلٍ	: وکیل، وکالت۔
اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَتَوَفَّى	: فوت، وفات، فوتگی۔
الْكِتٰبَ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الْاَنْفُسَ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
لِلنَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔	مَوْتِهَا، تَمُتْ	: موت وحیات، حیاتی ومماتی۔
بِالْحَقِّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
اهْتَدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔		

مَنْ	يَّاْتِيْهِ ①	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَيَحِلُّ
کون (ہے)	وہ آتا ہے اسکے پاس	عذاب	وہ رسوا کردے گا اُسے	اور وہ اُترتا ہے

عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ (40)	اِنَّآ اَنْزَلْنَا ②	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ
اُس پر	عذاب	ہمیشہ رہنے والا	بلاشبہ ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب

لِلنَّاسِ	بِالْحَقِّ ج	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ ج
لوگوں کے لیے	حق کے ساتھ	پھر جو	ہدایت پر چلا	تو اپنی جان کے لیے (چلا)

وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا ③	يَضِلُّ
اور	جو	گمراہ ہوا	تو بیشک صرف	وہ گمراہ ہوتا ہے

عَلَيْهَا ج	وَ	مَآ ④	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ
اُس پر (یعنی اپنی جان کا نقصان کرتا ہے)	اور	نہیں (ہیں)	آپ	اُن پر

بِوَكِيْلٍ ④ (41) ع	اَللّٰهُ	يَتَوَفَّى ⑤	الْاَنْفُسَ ⑥
ہرگز کوئی ذمہ دار	اللہ (ہی)	وہ قبض کرتا ہے	جانوں (روحوں) کو

ع 4 10 1

حِيْنَ مَوْتِهَا	وَ	الَّتِيْ	لَمْ تَمُتْ ⑦	فِيْ مَنَامِهَا ج
ان کی موت کے وقت	اور (ان کو بھی)	جو	نہیں مریں	اپنی نیند میں

ضروری وضاحت

① ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اگر ہ سے پہلے جزم ہو تو یہ ہٖ ہو جاتا ہے۔② اِنَّا کے نَا اور اَنْزَلْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَا کے بعد بِ کا ترجمہ نہیں ہوتا، البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔⑤ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔⑦ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ	پھر وہ روک لیتا ہے اُسے جس پر وہ موت کا فیصلہ کر دے
وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى	اور وہ (واپس) بھیج دیتا ہے دوسری (روحوں) کو
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	ایک وقت مقرر تک
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿42﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿42﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ	کیا انہوں نے بنائے ہیں اللہ کے سوا سفارشی
قُلْ اَوَلَوْ	(تو) آپ کہہ دیجیے اور (بھلا) کیا اگرچہ
كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا	وہ اختیار نہ رکھتے ہوں کسی چیز کا
وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿43﴾ قُلْ	اور نہ وہ عقل رکھتے ہوں۔ ﴿43﴾ آپ کہہ دیجیے
لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ	اللہ ہی کے اختیار میں ہے سفارش سب کی سب
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اُسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾	پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿44﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُمْسِكُ : امساک، تمسّک۔
قَضٰى : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
يُرْسِلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الْاُخْرٰٓى : آخرت، اُخروی زندگی۔
اِلٰٓى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَجَلٍ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّسَمًّى : اسم با مسمّٰی، مسمّاۃ۔
يَّتَفَكَّرُوْنَ : فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔

اتَّخَذُوْا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
شُفَعَآءَ : شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
يَمْلِكُوْنَ : مالک المُلک، مُلک وملت، ملوکیت۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
تُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

فَيُمْسِكُ	الَّتِيْ ①	قَضٰى	عَلَيْهَا	الْمَوْتَ
پھر وہ روک لیتا ہے	(اُسے) جو	وہ فیصلہ کر دے	اس پر	موت (کا)

وَ	يُرْسِلُ	الْاُخْرٰٓى	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ② ط
اور	وہ (واپس) بھیج دیتا ہے	دوسری (روحوں کو)	ایک وقت مقرر تک

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ③	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ (42)
بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں (ہیں)	(اُن) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب غور و فکر کرتے ہیں

اَمِ ④	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑤	شُفَعَآءَ ط	قُلْ ⑥	اَوَ
کیا	انہوں نے بنائے ہیں	اللہ کے سوا	سفارشی	آپ کہہ دیجیے	اور (بھلا) کیا

لَوْ	كَانُوْا	لَا يَمْلِكُوْنَ	شَيْئًا ②	وَّ	لَا يَعْقِلُوْنَ (43)
اگرچہ	وہ سب ہوں	وہ سب اختیار نہ رکھتے	کسی چیز کا	اور	نہ وہ سب عقل رکھتے ہوں

قُلْ ⑥	لِّلّٰهِ	الشَّفَاعَةُ	جَمِيْعًا ط	لَهٗ
آپ کہہ دیجیے	اللہ (ہی) کے لیے (ہے)	سفارش	سب کی سب	اُسی کے لیے

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ط	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ⑦ (44)
بادشاہی (ہے)	آسمانوں	اور زمین (کی)	پھر	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

ضروری وضاحت

① الَّتِيْ واحد مؤنث اور الَّذِيْ واحد مذکر کی علامتیں ہیں دونوں کا ترجمہ جو، جس کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔④ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔⑤ لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرایا گیا ہے۔⑦ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحۡدَهُ	اور جب ذکر کیا جائے اللہ کا اس اکیلے کا
اشۡمَاَزَّتۡ قُلُوۡبُ الَّذِيۡنَ	تو تنگ پڑ جاتے ہیں ان (لوگوں) کے دل جو
لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ ۚ	آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
وَ اِذَا ذُكِرَ	اور جب ذکر کیا جائے
الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ	(اُن معبودوں کا) جو اُس کے سوا ہیں
اِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿45﴾	(تو) اچانک وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ ﴿45﴾
قُلِ اللّٰهُمَّ	آپ کہہ دیجیے اے اللہ
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے
عٰلِمَ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ	(اے) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے
اَنۡتَ تَحۡكُمُ بَيۡنَ عِبَادِكَ	تو (ہی) فیصلہ کرے گا اپنے بندوں کے درمیان
فِىۡ مَا كَانُوۡا فِيۡهِ	(اُن باتوں) میں جن میں تھے
يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿46﴾	وہ اختلاف کرتے۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذُكِرَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
وَحۡدَهُ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
قُلُوۡبُ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مومن، امن۔
بِالۡاٰخِرَةِ	فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	بشارت، مبشر، بشیر۔
قُلِ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
فَاطِرَ	فطرت، فطری تقاضا۔
عٰلِمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الشَّهَادَةِ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
تَحۡكُمُ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
بَيۡنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عِبَادِكَ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
فِىۡ مَا	فی الحال، فی الفور/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَخۡتَلِفُوۡنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔

وَ	اِذَا ①	ذُكِرَ ②	اللّٰهُ	وَحۡدَهٗ ③	اشۡمَاَزَّتۡ ④
اور	جب	ذکر کیا جائے	اللہ (کا کہ)	اُس کی یکتائی (ہے)	تو تنگ پڑ جاتے ہیں

قُلُوۡبُ	الَّذِيۡنَ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ⑤	بِالۡاٰخِرَةِ ④ ۚ
(اُن لوگوں کے) دل	جو	وہ سب ایمان نہیں رکھتے	آخرت پر

وَ	اِذَا ①	ذُكِرَ ②	الَّذِيۡنَ	مِنۡ دُوۡنِهٖۤ ⑥
اور	جب	ذکر کیا جائے	جو	اُس کے سوا (ہیں)

اِذَا ①	هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ⑦ (45)	قُلِ	اللّٰهُمَّ ⑧	فَاطِرَ
اچانک	وہ سب بہت خوش ہوتے ہیں	کہہ دیجیے	اے اللہ	پیدا کرنے والے

السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الۡاَرۡضِ	عٰلِمَ	الۡغَيۡبِ
آسمانوں	اور	زمین (کے)	جاننے والے	پوشیدہ

وَ	الشَّهَادَةِ ④	اَنۡتَ تَحۡكُمُ ⑨	بَيۡنَ	عِبَادِكَ
اور	ظاہر (کے)	تو (ہی) فیصلہ کرے گا	درمیان	اپنے بندوں (کے)

فِيۡ مَا	كَانُوۡا	فِيۡهِ	يَخۡتَلِفُوۡنَ (46)
(اُن باتوں) میں جو	تھے وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔② فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ وَحۡدَهٗ یعنی اس حال میں کہ وہ اکیلا ہے۔④ تۡ، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ لفظ دُوۡنِ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑦ هُمۡ اور يـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑧ اَللّٰهُ کیساتھ مَّ میں دل کی گہرائی سے اللہ کو پکارنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑨ اَنۡتَ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور اگر واقعی اُن (لوگوں) کے لیے جنھوں نے ظلم کیا
مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا	وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے
وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ	اور اُس کی مثل اُس کے ساتھ (اور بھی ہو)
لَافْتَدَوْا بِهٖ	(تو) ضرور وہ فدیہ میں دے دیں گے اُس کو
مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	قیامت کے دن برے عذاب سے (بچنے کے لیے)
وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ	اور ظاہر ہو جائے گا اُن کے لیے اللہ کی طرف سے
مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿47﴾	(وہ عذاب) جس کا نہیں تھے وہ گمان کرتے ۔﴿47﴾
وَبَدَا لَهُمْ	اور ظاہر ہو جائیں گے اُن کے لیے
سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا	(اُن اعمال) کی برائیاں جو اُنھوں نے کمائے ہوں گے
وَحَاقَ بِهِمْ	اور گھیر لے گا اُن کو (وہ عذاب)
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿48﴾	جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے ۔﴿48﴾
فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ	پھر جب پہنچے انسان کو کوئی تکلیف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، سحر وافطار، عزت وذلت۔	سُوْٓءِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْقِيٰمَةِ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	بَدَا	: بادی النظر۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔	سَيِّاٰتُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
الْاَرْضِ	: ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	كَسَبُوْا	: کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
جَمِيْعًا	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	يَسْتَهْزِءُوْنَ	: استہزاء کرنا۔
مَعَهٗ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	مَسَّ	: مس، مساس۔
لَافْتَدَوْا	: فدیہ۔	ضُرٌّ	: مضرِ صحت، ضرر رساں۔

وَ	لَوْ	اَنَّ ①	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اور	اگر	واقعی	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے ظلم کیا

مَا ②	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ ③	مَعَهٗ ③
جو	زمین میں (ہے)	وہ سب کچھ (ہو)	اور	اُس کی مثل	اُس کے ساتھ

لَافْتَدَوْا ①	بِهٖ	مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ④ ط
ضرور فدیہ میں دے دیں گے	اُس کو	برے عذاب سے (بچنے کے لیے)	قیامت کے دن

وَ	بَدَا ⑤	لَهُمْ ⑥	مِّنَ اللّٰهِ	مَا ②	لَمْ	يَكُوْنُوْا
اور	ظاہر ہوجائے گا	اُن کے لیے	اللہ (کی طرف) سے	(وہ عذاب) جس کا	نہیں	وہ سب تھے

يَحْتَسِبُوْنَ (47)	وَ	بَدَا ⑤	لَهُمْ ⑥	سَيِّاٰتُ ④
وہ سب گمان کرتے	اور	ظاہر ہو جائیں گے	اُن کے لیے	(اُن اعمال کی) برائیاں

مَا ②	كَسَبُوْا	وَ	حَاقَ ⑤	بِهِمْ	مَّا ②
جو	اُن سب نے کمائے (ہوں گے)	اور	گھیر لے گا	اُن کو (وہ عذاب)	جس کا

كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ (48)	فَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ ⑦	ضُرٌّ
تھے وہ سب	اس کا	وہ سب مذاق اُڑاتے	پھر جب	پہنچے	انسان (کو)	کوئی تکلیف

ضروری وضاحت

①علامت اَنَّ اور لَ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔③ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے اس کا ترجمہ مستقبل میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

دَعَانَا ز	(تو) وہ ہمیں پکارتا ہے
ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ	پھر جب ہم عطا کرتے ہیں اُسے
نِعْمَةً مِّنَّا لا	کوئی نعمت اپنی طرف سے
قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ	(تو) کہتا ہے بیشک صرف میں دیا گیا ہوں یہ
عَلٰى عِلْمٍ ط	(اپنے) ایک علم (کی بنیاد) پر
بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ	(نہیں) بلکہ وہ ایک آزمائش ہے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿49﴾	اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿49﴾
قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	یقیناً کہی یہ بات (اُن لوگوں نے) جو ان سے پہلے تھے
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿50﴾	تو نہ کام آیا اُن کے جو وہ کمایا کرتے تھے۔ ﴿50﴾
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ	تو پہنچیں اُن کو برائیاں (اُن اعمال کی)
مَا كَسَبُوْا ط	جو انہوں نے کمائے
وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ	اور (وہ لوگ) جنہوں نے ظلم کیا اِن میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَعَانَا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
نِعْمَةً	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
مِّنَّا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اَغْنٰى	: غنی، مستغنی، اغنیا۔
بَلْ	: بلکہ۔	يَكْسِبُوْنَ	: کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
وَّ	: رحم وکرم، شان وشوکت، مال ودولت۔	فَاَصَابَهُمْ	: مصیبت، مصائب۔
لٰكِنَّ	: لیکن۔	سَيِّاٰتُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
اَكْثَرَهُمْ	: کثرت، اکثر، کثیر۔	ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

دَعَانَا ز	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلْنٰهُ	نِعْمَةً ①②
(تو) وہ پکارتا ہے ہمیں	پھر	جب	ہم عطا کرتے ہیں اُسے	کوئی نعمت

مِّنَّا ③ لا	قَالَ	اِنَّمَآ ④	اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى عِلْمٍ ② ط
اپنی (طرف) سے	(تو) کہتا ہے	بیشک صرف	میں دیا گیا ہوں وہ	(اپنے) ایک علم (کی بنیاد) پر

بَلْ	هِيَ	فِتْنَةٌ ②①	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
(نہیں) بلکہ	وہ	ایک آزمائش (ہے)	اور	لیکن	ان کے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ⑤ (49)	قَدْ ⑥	قَالَهَا	الَّذِيْنَ ⑦	مِنْ قَبْلِهِمْ
نہیں وہ سب جانتے	یقیناً	کہی یہ بات	(اُن لوگوں نے) جو	ان سے پہلے (تھے)

فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑧ (50)
تو نہ	کام آیا	اُن کے	جو	تھے وہ سب کمایا کرتے

فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ ①	مَا	كَسَبُوْا ط
تو پہنچیں اُن کو	برائیاں	(اُن اعمال کی) جو	ان سب نے کمائے

وَ	الَّذِيْنَ ⑦	ظَلَمُوْا	مِنْ هٰٓؤُلَآءِ
اور	(وہ لوگ) جنہوں نے	سب نے ظلم کیا	اِن میں سے

ضروری وضاحت

① ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ④ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں قَدْ تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑧ كَانُوْا کے وْا اور يَكْسِبُوْنَ کے وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ	عنقریب پہنچیں گی اُن کو برائیاں (اُن اعمال کی)
مَا كَسَبُوْا ؕ	جو اُنہوں نے کمائے ہوں گے
وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿51﴾	اور نہیں ہیں وہ ہرگز عاجز کرنے والے۔ ﴿51﴾
اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور (بھلا) کیا نہیں اُنہوں نے جانا کہ بیشک اللہ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے وہ چاہتا ہے
وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اور وہی تنگ کرتا ہے، بیشک اس میں
لَاٰيٰتٍ	یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿52﴾ ع 5 11 2
قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ	آپ کہہ دیجیے اے میرے بندو! جنہوں نے
اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	زیادتی کی اپنی جانوں پر
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ	نا اُمید نہ ہو جاؤ اللہ کی رحمت سے
اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ	بیشک اللہ بخش دیتا ہے سب گناہوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيُصِيْبُهُمْ	مصیبت، مصائب۔	لِّقَوْمٍ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
سَيِّاٰتُ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	يُّؤْمِنُوْنَ	ایمان، مومن، امن۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
كَسَبُوْا	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔	يٰعِبَادِيَ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
بِمُعْجِزِيْنَ	عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	اَسْرَفُوْا	اسراف و تبذیر۔
يَعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	اَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
يَبْسُطُ	شرح و بسط، بساط لپیٹنا۔	يَغْفِرُ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
يَّشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	جَمِيْعًا	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

كَسَبُوْا ۙ	مَا	سَيِّاٰتُ	سَيُصِيْبُهُمْ ①
اُنہوں نے کمائے	جو	برائیاں (اُن اعمال کی)	عنقریب پہنچیں گی اُن کو

لَمْ	وَ	اَ ④	بِمُعْجِزِيْنَ ②③ (51)	هُمْ	مَا	وَ
نہیں	اور	کیا	سب (ہرگز) عاجز کرنے والے	وہ	نہیں (ہیں)	اور

الرِّزْقَ ⑥	يَبْسُطُ	اللّٰهَ	اَنَّ	يَعْلَمُوْٓا ⑤
رزق	وہ کشادہ کرتا ہے	اللّٰہ	کہ بیشک	اُن سب نے جانا

فِيْ ذٰلِكَ ⑦	اِنَّ	يَقْدِرُ ؕ	وَ	يَّشَآءُ
اس میں	بیشک	وہی تنگ کرتا ہے	اور	وہ چاہتا ہے

لِمَنْ				
جس کے لیے				

ع 5 11 2

قُلْ	يُّؤْمِنُوْنَ (52) ع	لِّقَوْمٍ	لَاٰيٰتٍ
آپ کہہ دیجیے	(جو) وہ سب ایمان لاتے ہیں	(اُن) لوگوں کے لیے	یقیناً نشانیاں (ہیں)

لَا تَقْنَطُوْا ⑧	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اَسْرَفُوْا	الَّذِيْنَ	يٰعِبَادِيَ
تم سب نا اُمید نہ ہو جاؤ	اپنی جانوں پر	سب نے زیادتی کی	جن	اے میرے بندو!

جَمِيْعًا ؕ	الذُّنُوْبَ ⑥	يَغْفِرُ	اللّٰهَ	اِنَّ	مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ
سب کے سب	گناہوں (کو)	وہ بخش دیتا ہے	اللّٰہ	بیشک	اللّٰہ کی رحمت سے

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② مَا کے بعد اُسی جملے میں بِ ہو تو اُس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔③ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿53﴾	بیشک وہی بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ﴿53﴾
وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ	اور تم رجوع کرو اپنے رب کی طرف
وَاَسْلِمُوْا لَهٗ	اور اُس کے فرمانبردار ہو جاؤ
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ	اس سے پہلے کہ آ جائے تم پر عذاب
ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿54﴾	پھر تم مدد نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿54﴾
وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ	اور تم پیروی کرو سب سے اچھی بات کی
مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	جو نازل کی گئی تمہاری طرف
مِّنْ رَّبِّكُمْ	تمہارے رب کی طرف سے
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً	اس سے پہلے کہ آ جائے تم پر عذاب اچانک
وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿55﴾	جبکہ تم شعور نہ رکھتے ہو۔ ﴿55﴾
اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى	(ایسا نہ ہو) کہ کوئی نفس یہ کہے ہائے افسوس
عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ	(اس) پر جو میں نے کوتاہی کی اللّٰہ کے حق میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْغَفُوْرُ	مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔	اتَّبِعُوْٓا	اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَنِيْبُوْٓا	انابت الی اللّٰہ، منیب۔	اَحْسَنَ	احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اُنْزِلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔
اَسْلِمُوْا	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔	تَشْعُرُوْنَ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَقُوْلَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
قَبْلِ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	نَفْسٌ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يّٰحَسْرَتٰى	حسرت، حسرتیں، حسرت بھری نگاہیں۔
تُنْصَرُوْنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	فَرَّطْتُّ	افراط وتفریط، افراط زر (کمی)۔

اِنَّهٗ	هُوَالْغَفُوْرُ ①②	الرَّحِيْمُ ② (53)	وَ	اَنِيْبُوْٓا ③
بیشک وہ	ہی بہت بخشنے والا	بڑا رحم کرنے والا (ہے)	اور	تم سب رجوع کرو

اِلٰى رَبِّكُمْ	وَ	اَسْلِمُوْا ③	لَهٗ	مِنْ قَبْلِ
اپنے رب کی طرف	اور	تم سب فرمانبردار ہو جاؤ	اُس کے	(اس) سے پہلے

اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	ثُمَّ	لَا تُنْصَرُوْنَ ④ (54)
کہ	وہ آجائے تم پر	عذاب	پھر	تم سب مدد نہیں کیے جاؤ گے

وَ	اتَّبِعُوْٓا ③	اَحْسَنَ ⑤	مَآ	اُنْزِلَ ⑥	اِلَيْكُمْ
اور	تم سب پیروی کرو	سب سے اچھی بات کی	جو	نازل کی گئی	تمہاری طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ
تمہارے رب (کی طرف) سے	(اس) سے پہلے	کہ	وہ آجائے تم پر	عذاب

بَغْتَةً	وَّ اَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ (55) لا	اَنْ	تَقُوْلَ ⑦	نَفْسٌ
اچانک	جبکہ تم	تم سب شعور نہ رکھتے ہو	(ایسا نہ ہو) کہ	کہے	کوئی نفس

يٰحَسْرَتٰى	عَلٰى	مَا	فَرَّطْتُّ	فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ
ہائے افسوس	(اس) پر	جو	میں نے کوتاہی کی	اللہ کے حق میں

ضروری وضاحت

① هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ت واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ اِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿56﴾	اور بلاشبہ میں تھا یقیناً مذاق کرنے والوں میں سے۔ ﴿56﴾
اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ	یا کہے اگر بیشک اللہ مجھے ہدایت دے دیتا
لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿57﴾	(تو) میں ضرور ہوتا پرہیزگاروں میں سے۔ ﴿57﴾
اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ	یا کہے جس وقت وہ دیکھے عذاب کو
لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً	اگر واقعی میرے لیے ایک بار لوٹنا ہو
فَاَكُوْنَ	تو میں ہو جاؤں گا
مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾	نیک عمل کرنے والوں میں سے
بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ	ہاں کیوں نہیں یقیناً آئیں تھیں تیرے پاس
اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا	میری آیتیں تو تو نے جھٹلا دیا اُن کو
وَاسْتَكْبَرْتَ	اور تو نے تکبر کیا
وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿59﴾	اور تو تھا انکار کرنے والوں میں سے۔ ﴿59﴾
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى	اور قیامت کے دن آپ دیکھیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	كَرَّةً : تکرار، مکرر، نشر مکرر۔
لَمِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْمُحْسِنِيْنَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
السّٰخِرِيْنَ : مسخرہ پن، تمسخر اُڑانا۔	اٰيٰتِيْ : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
تَقُوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَكَذَّبْتَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
هَدٰىنِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اسْتَكْبَرْتَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔	الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
تَرَى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
لِيْ : الحمدللہ، لہٰذا۔	الْقِيٰمَةِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔

وَ	اِنْ ①	كُنْتُ	لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ② ﴿56﴾ لا	اَوْ	تَقُوْلَ ③
اور	بلاشبہ	میں تھا	یقیناً مذاق کرنے والوں میں سے	یا	وہ کہے

لَوْ ④	اَنَّ ②	اللّٰهَ	هَدٰىنِيْ ⑤	لَكُنْتُ ②
اگر	بے شک	اللہ	مجھے ہدایت دے دیتا	(تو) ضرور میں ہوتا

مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿57﴾ لا	اَوْ	تَقُوْلَ ③	حِيْنَ	تَرَى ③
پرہیزگاروں میں سے	یا	وہ کہے	جس وقت	وہ دیکھے

الْعَذَابَ ⑥	لَوْ ④	اَنَّ ②	لِيْ	كَرَّةً	فَاَكُوْنَ ⑦
عذاب کو	اگر	واقعی	میرے لیے (ہو)	ایک بار لوٹنا	تو میں ہو جاؤں گا

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ⑧ ﴿58﴾	بَلٰى	قَدْ ②	جَآءَتْكَ ③
نیک عمل کرنے والوں میں سے	ہاں کیوں نہیں	یقیناً	آئیں تھیں تیرے پاس

اٰيٰتِيْ	فَكَذَّبْتَ	بِهَا	وَ	اسْتَكْبَرْتَ
میری آیتیں	تو تو نے جھٹلا دیا	اُن کو	اور	تو نے تکبر کیا

وَ	كُنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿59﴾	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	تَرَى
اور	تو تھا	انکار کرنے والوں میں سے	اور	قیامت کے دن	آپ دیکھیں گے

ضروری وضاحت

①اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے یہ اِنْ استعمال ہوا ہے۔② لَ، اِنَّ، اَنَّ اور قَدْ تمام تاکید کی علامتیں ہیں۔③ تَ اور تُ
واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔⑤هَدٰىنِيْ فعل کے آخر میں جب
يْ آتی ہے تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔⑥فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑧اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ	(ان لوگوں کو) جنھوں نے جھوٹ باندھا اللہ پر
وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ	اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ	کیا نہیں ہے جہنم میں
مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿60﴾	تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا۔ ﴿60﴾
وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اور اللہ نجات دے گا (ان لوگوں کو) جو
اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۙ	ڈر گئے اُن کی کامیابی کی وجہ سے
لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ	نہیں پہنچے گی اُنھیں برائی
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿61﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿61﴾
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۙ	اللہ (ہی) پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کو
وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿62﴾	اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ ﴿62﴾
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اُسی کے پاس چابیاں ہیں آسمانوں اور زمین کی
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور (وہ لوگ) جنھوں نے انکار کیا اللہ کی آیات کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	السُّوْٓءُ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
وُجُوْهُهُمْ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	يَحْزَنُوْنَ	حزن وملال، عام الحزن۔
مُّسْوَدَّةٌ	حجر اسود، مسودہ۔	خَالِقُ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
يُنَجِّي	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	وَّكِيْلٌ	وکیل، وکالت۔
اتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔	السَّمٰوٰتِ	ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
بِمَفَازَتِهِمْ	فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
يَمَسُّهُمْ	مس، مساس۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

الَّذِيۡنَ	كَذَبُوۡا	عَلَى اللّٰهِ	وُجُوۡهُهُمۡ ①
(اُن لوگوں کو) جن	سب نے جھوٹ باندھا	اللہ پر	اُن کے چہرے

مُّسۡوَدَّةٌ ② ط	اَ ③	لَيۡسَ	فِيۡ جَهَنَّمَ	مَثۡوًى	لِّلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ④ (60)
سیاہ (ہوں گے)	کیا	نہیں (ہے)	جہنم میں	ٹھکانا	سب تکبر کرنے والوں کا

وَ	يُنَجِّي	اللّٰهُ ⑤	الَّذِيۡنَ	اتَّقَوۡا	بِمَفَازَتِهِمۡ ①⑥ ز
اور	وہ نجات دے گا	اللہ	(ان لوگوں کو) جو	سب ڈر گئے	اُن کی کامیابی کی وجہ سے

لَا يَمَسُّهُمُ ①	السُّوۡٓءُ ⑤	وَ	لَا	هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ⑦ (61)
نہیں وہ پہنچے گی اُنہیں	برائی	اور	نہ	وہ سب غمگین ہوں گے

اَللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيۡءٍ ز	وَّ	هُوَ
اللہ	پیدا کرنے والا (ہے)	ہر	چیز (کو)	اور	وہ

عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ	وَّكِيۡلٌ (62)	لَهٗ	مَقَالِيۡدُ	السَّمٰوٰتِ ②
ہر چیز پر	نگہبان (ہے)	اُسی کے پاس	چابیاں (ہیں)	آسمانوں (کی)

وَ	الۡاَرۡضِ ط	وَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ②
اور	زمین (کی)	اور	(ان لوگوں کو) جن	سب انکار کیا	اللہ کی آیات کا

ضروری وضاحت

① هُمۡ یا هِمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ② ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ هُمۡ اور يـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

ع 6 11 3 اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿63﴾ ع	وہی لوگ ہی خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔ ﴿63﴾
قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ	کہہ دیجیے تو (بھلا) کیا غیر اللہ (کے بارے میں)
تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ	تم حکم دیتے ہو مجھے (کہ) میں عبادت کروں
اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿64﴾	اے جاہلو!۔ ﴿64﴾
وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ	اور بلاشبہ یقیناً وحی کی گئی ہے آپ کی طرف
وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ج	اور (ان) کی طرف جو آپ سے پہلے ہوئے
لَئِنْ اَشْرَكْتَ	بلاشبہ اگر آپ نے شرک کیا
لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ	(تو) بلاشبہ ضرور ضائع ہو جائے گا آپ کا عمل
وَلَتَكُوْنَنَّ	اور بلاشبہ آپ ضرور ہو جائیں گے
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿65﴾	خسارہ اُٹھانے والوں میں سے۔ ﴿65﴾
بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ	بلکہ اللہ ہی کی پھر آپ عبادت کریں
وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿66﴾	اور ہو جائیں آپ شکر کرنے والوں میں سے۔ ﴿66﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَغَيْرَ : دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
اَعْبُدُ، فَاعْبُدْ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
الْجٰهِلُوْنَ : جاہل، جہالت، مجہول۔
اُوْحِيَ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَشْرَكْتَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
عَمَلُكَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
بَلِ : بلکہ۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

ع 6 11 3

اُولٰٓئِكَ ①	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿63﴾ ② ع	قُلْ ③
وہی لوگ	ہی سب خسارہ اُٹھانے والے (ہیں)	آپ کہہ دیجیے

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ ④	تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ	اَعْبُدُ
تو (بھلا) کیا اللہ کے سوا (کے بارے میں)	تم سب حکم دیتے ہو مجھے	(کہ) میں عبادت کروں

اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿64﴾	وَ	لَقَدْ ⑤	اُوْحِيَ ⑥	اِلَيْكَ
اے سب جاہلو!	اور	بلاشبہ یقیناً	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف

وَ	اِلَى	الَّذِيْنَ ⑦	مِنْ قَبْلِكَ ج	لَئِنْ
اور	(اُن کی) طرف	جو	آپ سے پہلے (ہوئے)	بلاشبہ اگر

اَشْرَكْتَ	لَيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ	وَ
آپ نے شرک کیا	(تو) بلاشبہ ضرور وہ ضائع ہوجائے گا	آپ کا عمل	اور

لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿65﴾	بَلِ	اللّٰهَ
بلاشبہ آپ ضرور ہوجائیں گے	خسارہ اُٹھانے والوں میں سے	بلکہ	اللہ (ہی کی)

فَاعْبُدْ	وَ	كُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿66﴾
پھر آپ عبادت کریں	اور	آپ ہوجائیں	شکر کرنے والوں میں سے

ضروری وضاحت

①اُولٰٓئِكَ جمع کے لیے اسمِ اشارہ بعید ہے عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔②هُمُ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔③ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق وکو گرایا گیا ہے۔④ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنھوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ	اور نہیں اُنہوں نے قدر کی اللہ کی
حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا	(جو) اُسکی قدر کا حق ہے اور زمین سب کی سب
قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اُسکی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ	اور آسمان لپیٹے ہوئے ہوں گے
بِيَمِيْنِهٖ ؕ	اُس کے دائیں ہاتھ میں،
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	وہ پاک ہے اور وہ بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾	(اُس) سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿67﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ	اور (جب) صور میں پھونکا جائے گا
فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	تو بے ہوش ہو کر گر جائے گا جو آسمانوں میں
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ	اور جو زمین میں ہوگا
اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ	مگر جسے اللہ نے چاہا
ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى	پھر پھونکا جائے گا اُس میں دوسری مرتبہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَدَرُوا، قَدْرِهٖ	قدردان، بےقدر، قدروقیمت۔	تَعٰلٰى	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔
الْاَرْضُ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	عَمَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
جَمِيْعًا	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	يُشْرِكُوْنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
قَبْضَتُهٗ	قابض، قبضہ، مقبوضہ۔	نُفِخَ	نفخہ اولیٰ، نفاخ، نفخ۔
الْقِيٰمَةِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	فِي الصُّوْرِ	فی الحال، فی الحقیقت / صور پھونکنا۔
السَّمٰوٰتُ	ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
بِيَمِيْنِهٖ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
سُبْحٰنَهٗ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔	اُخْرٰى	فکرِ آخرت، اُخروی زندگی۔

وَ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ ①	حَقَّ	قَدْرِهٖٓ ۚ
اور	نہیں	اُنہوں نے قدر کی	اللہ (کی)	(جو) حق (ہے)	اُس کی قدر (کا)

وَ	الْاَرْضُ	جَمِيْعًا	قَبْضَتُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ②
اور	زمین	سب کی سب	اُسکی مٹھی میں (ہوگی)	قیامت کے دن

وَ	السَّمٰوٰتُ ②	مَطْوِيّٰتٌۢ ②	بِيَمِيْنِهٖ ؕ
اور	آسمان	لپیٹے ہوئے ہوں گے	اُس کے دائیں ہاتھ میں

سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى ③	عَمَّا ④	يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾
وہ پاک ہے	اور	وہ بہت بلند ہے	(اُس) سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں

وَ	نُفِخَ ⑤	فِي الصُّوْرِ	فَصَعِقَ
اور (جب)	پھونکا جائے گا	صور میں	تو بے ہوش ہوکر گر جائے گا

مَنْ ⑥	فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَ	مَنْ ⑥	فِي الْاَرْضِ
جو	آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں (ہوگا)

اِلَّا	مَنْ ⑥	شَآءَ اللّٰهُ ؕ ①	ثُمَّ	نُفِخَ ⑤	فِيْهِ	اُخْرٰى ⑦
مگر	جسے	اللہ نے چاہا	پھر	پھونکا جائے گا	اُس میں	دوسری (مرتبہ)

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور اگر پیش ہو وہ اسکا فاعل ہوتا ہے۔ ② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ فعل میں تا اور الف میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ④ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ⑤ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے ⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ ٰی واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿68﴾	تو اچانک وہ کھڑے دیکھ رہے ہوں گے۔ ﴿68﴾
وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا	اور روشن ہو جائے گی زمین اپنے رب کے نور سے
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ	اور رکھ دی جائے (اعمال کی) کتاب
وَجِایْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ	اور لایا جائے گا نبیوں کو اور گواہوں کو
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ	اور اُنکے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا حق کیساتھ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿69﴾	اس حال میں وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿69﴾
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ	اور پورا پورا دیا جائے گا ہر نفس کو (اس کا بدلہ)
مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ	جو اس نے کیا ہوگا اور وہ خوب جاننے والا ہے
بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿70﴾ ع 7/7/4	(اس) کو جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿70﴾
وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور ہانکے جائیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ	جہنم کی طرف گروہ در گروہ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ آئیں گے اُس کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قِيَامٌ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَّنْظُرُوْنَ	نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔	يُظْلَمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَشْرَقَتِ	اشراق، شرق و غرب، مشرق و مغرب۔	وُفِّيَتْ	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
الْاَرْضُ	ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارضِ مقدس۔	كُلُّ نَفْسٍ	کل نمبر، کل کائنات / نفس، نفسا نفسی۔
وُضِعَ	وضع قطع، وضع کرنا، موضوع۔	اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الْكِتٰبُ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	يَفْعَلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
الشُّهَدَآءِ	شاہد، شہادت، مشہود۔	كَفَرُوْٓا	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
قُضِيَ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

فَاِذَا①	هُمْ	قِيَامٌ	يَّنْظُرُوْنَ (68)	وَ	اَشْرَقَتِ②③
تو اچانک	وہ	کھڑے	وہ سب دیکھ رہے ہوں گے	اور	روشن ہو جائے گی

الْاَرْضُ	بِنُوْرِ رَبِّهَا	وَ	وُضِعَ③④	الْكِتٰبُ
زمین	اپنے رب کے نور سے	اور	رکھ دی جائے گی	(اعمال کی) کتاب

وَ	جِايْٓءَ③⑤	بِالنَّبِيّٖنَ	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	قُضِيَ③④
اور	لایا جائے گا	نبیوں کو	اور	گواہوں (کو)	اور	فیصلہ کردیا جائے گا

بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ⑥ (69)
اُنکے درمیان	حق کے ساتھ	اور	وہ سب	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے

وَوُفِّيَتْ②③④	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا عَمِلَتْ②	وَهُوَ	اَعْلَمُ
اور پورا پورا دیا جائے گا	ہر نفس کو (اس کا بدلہ)	جو اس نے کیا ہوگا	اور وہ	خوب جاننے والا (ہے)

ع 7 7 4

بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ع (70)	وَ سِيْقَ③⑤	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
(اُس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں	اور ہانکے جائیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

اِلٰى جَهَنَّمَ	زُمَرًا ط	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا
جہنم کی طرف	گروہ در گروہ	یہاں تک کہ	جب	وہ سب آئیں گے اُس کے پاس

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ② تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔ ③ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ جِايْٓءَ دراصل جُيِيْءَ تھا اور سِيْقَ اصل میں سُوِقَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے جِايْٓءَ اور سِيْقَ ہوگیا ہے۔ ⑥ اگر علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا	(تو) کھولے جائیں گے اُس کے دروازے
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ	اور اُن کے داروغے اُن سے کہیں گے
اَلَمْ يَاْتِكُمْ	کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس
رُسُلٌ مِّنْكُمْ	کچھ رسول تم میں سے
يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ	(جو) پڑھتے تھے تم پر تمہارے رب کی آیات
وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ	اور وہ ڈراتے تھے تمہیں
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ	تمہارے اس دن کی ملاقات سے
قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ	وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں اور لیکن ثابت ہوگئی
كَلِمَةُ الْعَذَابِ	عذاب کی بات
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿71﴾	کافروں پر (یعنی اب تو عذاب کا فیصلہ ہو چکا)۔ ﴿71﴾
قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	کہا جائے گا داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	ہمیشہ رہنے والے ہو اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فُتِحَتْ : افتتاح، فتح، فاتح۔	يَوْمِكُمْ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
اَبْوَابُهَا : باب، ابواب، باب خیبر، بابِ رحمت۔	هٰذَا : لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
قَالَ، قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَلٰكِنْ : شان وشوکت، عفو و درگزر / لیکن۔
رُسُلٌ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	كَلِمَةُ : کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
يَتْلُوْنَ : تلاوت قرآن، وحی متلو۔	الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اٰيٰتِ : آیت، آیات، قرآنی آیات۔	ادْخُلُوْٓا : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
يُنْذِرُوْنَكُمْ : بشارت وانذار، نذیر۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
لِقَآءَ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

فُتِحَتْ ①②③	اَبْوَابُهَا ④	وَ	قَالَ ③	لَهُمْ ⑤
(تو) کھولے جائیں گے	اُس کے دروازے	اور	کہیں گے	اُن سے

خَزَنَتُهَآ ④	اَ	لَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ
اُس کے داروغے	کیا	نہیں	وہ آئے تھے تمہارے پاس	رسول

مِّنْكُمْ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ ②
تم میں سے	(جو) وہ سب پڑھتے تھے	تم پر	آیات

رَبِّكُمْ ⑥	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ ⑥	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ هٰذَا ⑥ ط
تمہارے رب کی	اور	وہ سب ڈراتے تھے تمہیں	ملاقات (سے)	تمہارے اس دن (کی)

قَالُوْا ④	بَلٰى	وَ	لٰكِنْ	حَقَّتْ ②
وہ سب کہیں گے	ہاں کیوں نہیں	اور	لیکن	ثابت ہوگئی

كَلِمَةُ الْعَذَابِ ②	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿71﴾	قِيْلَ ④
عذاب کی بات	کافروں پر (یعنی اب تو عذاب کا فیصلہ ہو چکا)	کہا جائے گا

ادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ③ ج
تم سب داخل ہوجاؤ	جہنم کے دروازوں (میں)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہو)	اس میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② تْ، ةَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ فُتِحَتْ، قَالَ، قَالُوا اور قِيْلَ گزرے ہوئے زمانے کے فعل ہیں ضرورتاً ان کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے، قَالَ فعل واحد ہے خَزَنَتُهَا کی وجہ سے جمع میں ترجمہ ہوا ہے۔ ④ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔ ⑥ كُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا یا اپنا اور فعل کے آخر تمہیں کیا جاتا ہے۔

فَبِئْسَ مَثْوَى	پس برا ٹھکانا ہے
الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿72﴾	تکبر کرنے والوں کا۔ ﴿72﴾
وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ	اور لے جائے جائیں گے (وہ لوگ) جو
اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	اپنے رب سے ڈرتے رہے
اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ	جنت کی طرف گروہ درگروہ
حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ آئیں گے اُس کے پاس
وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا	اور کھول دیے جائیں گے اُس کے دروازے
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا	اور کہیں گے اُن سے اُن کے دربان
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ	سلام ہو تم پر تم پاکیزہ (اچھے) رہے
فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿73﴾	پس داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ کے لیے۔ ﴿73﴾
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ	وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ	جس نے سچا کر دیا ہم سے اپنا وعدہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُتَكَبِّرِيْنَ : تکبر، متکبر، کبیر، اکبر۔
وَ : مال ودولت، عفو ودرگزر، شان وشوکت۔
اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
رَبَّهُمْ : رب کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
حَتّٰۤى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
فُتِحَتْ : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
اَبْوَابُهَا : باب، ابواب، باب خیبر، بابِ رحمت۔
سَلٰمٌ : مسلم، سلامتی، اسلام، تسلیم۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
طِبْتُمْ : طیب وطاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔
فَادْخُلُوْهَا : دخل، داخل، دخول، مدخل۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْحَمْدُ : حمد وثناء، حامد، محمود۔
صَدَقَنَا : صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
وَعْدَهٗ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

فَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ ① (72)	وَ	سِيْقَ ②
پس برا (ہے)	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں (کا)	اور	لے جائے جائیں گے

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	اِلَى الْجَنَّةِ	زُمَرًا ط
(وہ لوگ) جو	سب ڈرے	اپنے رب (سے)	جنت کی طرف	گروہ در گروہ

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا ③④	وَ	فُتِحَتْ ③⑤⑥
یہاں تک کہ	جب	وہ سب آئیں گے اُس کے پاس	اور	کھول دیے جائیں گے

اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ ③	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا
اُس کے دروازے	اور	کہیں گے	اُن سے	اُن کے دربان

سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	طِبْتُمْ	فَادْخُلُوْهَا ④
سلام (ہو)	تم پر	تم پاکیزہ رہے	پس تم سب داخل ہو جاؤ اس میں

خٰلِدِيْنَ (73)	وَ	قَالُوا ③	الْحَمْدُ
سب ہمیشہ رہنے والے	اور	وہ سب کہیں گے	سب تعریف

لِلّٰهِ	الَّذِىْ	صَدَقَنَا ⑦	وَعْدَهٗ
اللہ کے لیے (ہے)	جس نے	سچا کر دیا ہم سے	اپنا وعدہ

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② سِيْقَ اصل میں سُوِقَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کو ی سے بدلا گیا ہے۔③ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔④ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔⑤ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ نَا فعل کے آخر میں اور اس سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ ہمیں، ہم سے کیا جاتا ہے۔

وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ	اور اُس نے وارث بنایا ہمیں اس زمین کا
نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ	(کہ) ہم ٹھکانا بنائیں جنت میں
حَيْثُ نَشَآءُ ۚ	جہاں ہم چاہیں
فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿74﴾	پس اچھا اجر ہے عمل کرنے والوں کا۔ ﴿74﴾
وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ	اور آپ دیکھیں گے فرشتوں کو
حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	عرش کے اردگرد گھیرا ڈالے ہوئے
يُسَبِّحُوْنَ	وہ تسبیح کر رہے ہیں
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ	اور فیصلہ کیا جائے گا اُن کے درمیان
بِالْحَقِّ وَقِيْلَ	حق کے ساتھ اور کہا جائے گا
الْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿75﴾ ع	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿75﴾

الربع ع 8 5 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْرَثَنَا : وارث، وراثت، ورثا۔	الْمَلٰٓئِكَةَ : ملک الموت، ملائکہ۔
الْاَرْضَ : ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	حَوْلِ : ماحول، حوالئ شہر، ماحولیات۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْعَرْشِ : عرش بریں، عرش وفرش۔
الْجَنَّةِ : جنت الفردوس، جنات۔	يُسَبِّحُوْنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔	بِحَمْدِ، الْحَمْدُ : حمد وثناء، حامد، محمود۔
نَشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	قُضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
الْعٰمِلِيْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
تَرَى : رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔	قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

وَ	اَوْرَثَنَا	الْاَرْضَ	نَتَبَوَّاُ ①	مِنَ الْجَنَّةِ ②
اور	اُس نے وارث بنایا ہمیں	(اس) زمین کا	(کہ) ہم ٹھکانا بنائیں	جنت سے

حَيْثُ	نَشَآءُ ج	فَنِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ ③ ﴿74﴾
جہاں	ہم چاہیں	پس اچھا (ہے)	اجر	عمل کرنے والوں (کا)

وَ	تَرَى	الْمَلٰٓئِكَةَ ④	حَآفِّيْنَ ⑤
اور	آپ دیکھیں گے	فرشتوں (کو)	سب گھیراڈالے ہوئے

مِنْ حَوْلِ	الْعَرْشِ	يُسَبِّحُوْنَ
اردگرد سے	عرش کے	وہ سب تسبیح کررہے ہیں

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ج	وَ	قُضِيَ ⑥⑦
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور	فیصلہ کیا جائے گا

بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	قِيْلَ ⑥⑧
اُن کے درمیان	حق کے ساتھ	اور	کہا جائے گا

ع 8 5 5 الربع

الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ع ﴿75﴾
سب تعریف	اللہ کے لیے (ہے)	(جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)

ضروری وضاحت

① تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② ة واحد مؤنث کی علامت ہے③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑤ حَآفِّيْنَ دراصل حَافِفِيْنَ تھا ڈبل حرف کو یکجا کر کے شد دی گئی ہے۔⑥ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔⑦ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، گرامر کے اصول کیمطابق وَ کو ی سے بدلا گیا ہے۔

رُكُوۡعَاتُهَا 09 | 40 سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنِ مَكِّيَّةٌ 60 | اٰيَاتُهَا 85

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ ۚ﴿1﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	حٰمٓ ﴿1﴾ (اس) کتاب کا اُتارنا اللہ کی طرف سے
الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ۙ﴿2﴾	(جو) بہت غالب خوب جاننے والا ہے۔ ﴿2﴾
غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ	گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے
شَدِيۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوۡلِ ؕ	سخت سزا دینے والا ہے بڑے فضل والا ہے
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿3﴾	نہیں کوئی معبود مگر وہی اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿3﴾
مَا يُجَادِلُ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ	نہیں جھگڑا کرتے اللہ کی آیات میں
اِلَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	مگر (وہی) جنہوں نے کفر کیا
فَلَا يَغۡرُرۡكَ تَقَلُّبُهُمۡ	تو نہ دھوکے میں ڈالے آپ کو اُن کا چلنا پھرنا
فِى الۡبِلَادِ ﴿4﴾ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ	شہروں میں۔ ﴿4﴾ جھٹلایا اُن سے پہلے
قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّالۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۖ	قوم نوح نے اور اُنکے بعد (دوسرے) گروہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنۡزِيۡلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
الۡعَلِيۡمِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	اِلَيۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
غَافِرِ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	يُجَادِلُ	: جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔
قَابِلِ	: قبول، قبولیت، مقبول۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔
التَّوۡبِ	: توبہ، تائب، توبۃ النصوحہ۔	يَغۡرُرۡكَ	: غرور، مغرور۔
الۡعِقَابِ	: عقوبت خانہ، عاقبت نا اندیش۔	الۡبِلَادِ	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
ذِى	: ذیشان، ذی وقار، ذی الحجہ۔	كَذَّبَتۡ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
لَاۤ اِلٰهَ	: لاتعداد، لاعلاج / الہ العالمین، توحید اُلوہیت۔	الۡاَحۡزَابُ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔

اٰيَاتُهَا 85 | 40 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ 60 | رُكُوْعَاتُهَا 09

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ (1)	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ ①	الْعَلِيْمِ ۙ (2) ①
حٰمٓ	اُتارنا	(اس) کتاب کا	اللہ (کی طرف) سے	(جو) بہت غالب	خوب جاننے والا (ہے)

غَافِرِ ②	الذَّنْۢبِ	وَ	قَابِلِ ②	التَّوْبِ	شَدِيْدِ	الْعِقَابِ ۙ
بخشنے والا	گناہ	اور	قبول کرنے والا	توبہ	سخت	سزا دینے والا

ذِى الطَّوْلِ ؕ	لَآ اِلٰهَ ③	اِلَّا	هُوَ ؕ	اِلَيْهِ
بڑے فضل والا (ہے)	نہیں کوئی معبود	مگر	وہی	اُسی کی طرف

الْمَصِيْرُ (3)	مَا ④	يُجَادِلُ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ⑤	اِلَّا	الَّذِيْنَ ⑥
لوٹ کر جانا (ہے)	نہیں	وہ جھگڑا کرتے	اللہ کی آیات میں	مگر	(وہی) جن

كَفَرُوْا	فَلَا	يَغْرُرْكَ	تَقَلُّبُهُمْ	فِي الْبِلَادِ (4)
سب نے کفر کیا	تو نہ	وہ دھوکے میں ڈالے آپ کو	اُن کا چلنا پھرنا	شہروں میں

كَذَّبَتْ ⑤	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ ⑦
جھٹلایا	اُن سے پہلے	قومِ نوح (نے)	اور	(دوسرے) گروہوں (نے)	اُن کے بعد

ضروری وضاحت

①فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔②فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ لَآ کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔④مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ات اسم اور تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑥ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔⑦اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ	اور ارادہ کیا ہر امت نے اپنے رسول کے متعلق
لِيَاْخُذُوْهُ	کہ وہ گرفتار کرلیں اُسے
وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ	اور اُنہوں نے جھگڑا کیا باطل (جھوٹی باتوں) کے ساتھ
لِيُدْحِضُوْا	تا کہ وہ پھسلا دیں (زائل کردیں)
بِهِ الْحَقَّ	اس کے ذریعے حق کو
فَاَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝5	تو میں نے پکڑ لیا اُنہیں پھر کیسی تھی میری سزا۔ ۝5
وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ	اور اسی طرح ثابت ہوگئی آپ کے رب کی بات
عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	(اُن لوگوں) پر جنہوں نے کفر کیا
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝6 ؕ	کہ بلاشبہ وہ دوزخ والے ہیں۔ ۝6
اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ	(وہ فرشتے) جو اُٹھائے رکھتے ہیں عرش کو
وَمَنْ حَوْلَهٗ	اور وہ جو اس کے اردگرد ہیں
يُسَبِّحُوْنَ	وہ پاکیزگی بیان کرتے ہیں

وقف النبی ﷺ
وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	كَلِمَتُ : کلمہ، کلام، متکلم، اندازِ تکلم۔
لِيَاْخُذُوْهُ، فَاَخَذْتُهُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
جٰدَلُوْا : جنگ وجدل، جدال۔	اَصْحٰبُ : صاحب، صحبت، صحابی، اصحابِ خیر۔
بِالْبَاطِلِ : حق وباطل، ادیانِ باطلہ، زعمِ باطل۔	النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
الْحَقَّ : حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔	يَحْمِلُوْنَ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
فَكَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔	الْعَرْشَ : عرشِ الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔
عِقَابِ : عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔	حَوْلَهٗ : ماحول، حوالئ شہر، ماحولیات۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	يُسَبِّحُوْنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

وَ	هَمَّتْ ①	كُلُّ	اُمَّةٍۢ ①	بِرَسُوْلِهِمْ ②③
اور	ارادہ کیا	ہر	امت نے	اپنے رسول کے متعلق

لِيَاْخُذُوْهُ ④⑤	وَ	جٰدَلُوْا	بِالْبَاطِلِ ②
تا کہ وہ سب گرفتار کرلیں اُسے	اور	اُنہوں نے جھگڑا کیا	باطل (جھوٹی باتوں) کے ساتھ

لِيُدْحِضُوْا ④	بِهِ ②	الْحَقَّ	فَاَخَذْتُهُمْ قف
تا کہ وہ سب پھسلا دیں (زائل کردیں)	اس کے ذریعے	حق (کو)	تو میں نے پکڑلیا اُنہیں

فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ ⑥ (5)	وَ	كَذٰلِكَ
پھر کیسی	تھی	(میری) سزا	اور	اسی طرح

حَقَّتْ ①	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
ثابت ہوگئی	بات	آپ کے رب کی	(اُن لوگوں) پر جن	سب نے کفر کیا

اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۘ (6)	اَلَّذِيْنَ	يَحْمِلُوْنَ
کہ بلاشبہ وہ	دوزخ والے (ہیں)	(وہ فرشتے) جو	وہ سب اُٹھائے رکھتے ہیں

الْعَرْشَ ⑦	وَ	مَنْ	حَوْلَهٗ	يُسَبِّحُوْنَ
عرش (کو)	اور	(وہ) جو	اس کے اردگرد (ہیں)	وہ سب پاکیزگی بیان کرتے ہیں

وقف لازم
وقف النبی ﷺ

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے اور ةِ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔② بِ کا ترجمہ کے متعلق ضرورتاً کیا جاتا ہے۔③ علامت هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ عِقَابِ اصل میں عِقَابِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	اپنے رب کی حمد کے ساتھ
وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ	اور وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر
وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	اور وہ بخشش طلب کرتے ہیں
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ	(اُن لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
رَبَّنَا وَسِعْتَ	(کہ) اے ہمارے رب تو نے گھیر رکھا ہے
كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا	ہر چیز کو (اپنی) رحمت اور علم سے
فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا	تو تو بخش دے (اُن لوگوں کو) جنہوں نے توبہ کی
وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ	اور انہوں نے پیروی کی تیرے راستے کی
وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝7	اور تو بچا اُنہیں دوزخ کے عذاب سے۔ ۝7
رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ	اے ہمارے رب اور تو داخل کر اُنہیں
جَنّٰتِ عَدْنِ	ہمیشگی کے باغات میں
الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ	جن کا تو نے وعدہ کیا ہے اُن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِحَمْدِ	: حمد و ثناء، حامد، محمود۔	فَاغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	تَابُوْا	: توبہ، تائب۔
يُؤْمِنُوْنَ، اٰمَنُوْا	: ایمان، مومن، امن۔	اتَّبَعُوْا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
يَسْتَغْفِرُوْنَ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	سَبِيْلَكَ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
رَبَّنَا	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	عَذَابَ	: عذاب آخرت۔
وَسِعْتَ	: وسعت، توسیع، وسیع و عریض۔	اَدْخِلْهُمْ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
كُلَّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	جَنّٰتِ	: جنت الفردوس، جنات۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	وَعَدْتَّهُمْ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ ①	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
حمد کے ساتھ	اپنے رب کی	اور	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اس پر

وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ②	لِلَّذِيْنَ ③	اٰمَنُوْا ج
اور	وہ سب بخشش طلب کرتے ہیں	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے

رَبَّنَا ④	وَسِعْتَ	كُلَّ	شَيْءٍ
(اے) ہمارے رب	تونے گھیر رکھا ہے	ہر	چیز (کو)

رَّحْمَةً ⑤	وَّ	عِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ ③
(اپنی) رحمت	اور	علم (سے)	تو بخش دے	(اُن لوگوں) کو جن

تَابُوْا	وَ	اتَّبَعُوْا	سَبِيْلَكَ	وَ	قِهِمْ ⑥
سب نے توبہ کی	اور	اُن سب نے پیروی کی	تیرے راستے کی	اور	تو بچا اُنہیں

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿7﴾	رَبَّنَا ④	وَ	اَدْخِلْهُمْ ①
دوزخ کے عذاب (سے)	(اے) ہمارے رب	اور	تو داخل کر اُنہیں

جَنّٰتِ ⑤	عَدْنِ	الَّتِيْ ③	وَعَدْتَّهُمْ ①
باغات (میں)	ہمیشگی کے	جن کا	تونے وعدہ کیا ہے اُن سے

ضروری وضاحت

①علامت هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان سے کیا جاتا ہے۔
②فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اگر شروع میں کوئی اور علامت آئے تو اس کا ''اِ'' گر جاتا ہے۔
③الَّذِيْنَ جمع مذکر کی اور الَّتِيْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔④یہ دراصل يَا رَبَّنَا تھا، شروع سے يَا تخفیف کے لیے گرا ہوا
ہے۔⑤علامت ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥قِ کے شروع اور آخر سے کچھ حروف گر گئے ہیں۔

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ	اور (اُنہیں) جو نیک ہوئے اُنکے آباواجداد میں سے
وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ	اور اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد (میں سے)
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿8﴾	بیشک تو ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿8﴾
وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ	اور تو بچا اُنہیں برائیوں (آخرت کے عذابوں) سے
وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ	اور جسے تو بچالے برائیوں (آخرت کے عذابوں) سے
يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ	اس دن تو یقیناً تو نے مہربانی کی اُس پر
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿9﴾ ع	اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿9﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
يُنَادَوْنَ	اُنہیں پکار کر کہا جائے گا
لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ	(کہ) بلاشبہ اللہ کا غصہ کرنا زیادہ بڑا تھا
مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ	(آج) تمہارے اپنے آپ پر غصہ کرنے سے
اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ	جب تم بلائے جاتے تھے ایمان کی طرف

ع 1/9/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَلَحَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	الْفَوْزُ : فوز وفلاح، فائز ہونا۔
اٰبَآىِٕهِمْ : آباءواجداد، آبائی گاؤں۔	الْعَظِيْمُ : اجرعظیم، معظم، تعظیم۔
اَزْوَاجِهِمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
ذُرِّيّٰتِهِمْ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	يُنَادَوْنَ : نداء، منادی، ندائے ملت۔
الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	اَكْبَرُ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
السَّيِّاٰتِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
يَوْمَىِٕذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	تُدْعَوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
رَحِمْتَهٗ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَ	مَنْ ①	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ	وَ	اَزْوَاجِهِمْ
اور	(اُنہیں) جو	نیک ہوئے	اُن کے آباواجداد میں سے	اور	اُن کی بیویوں

وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ ط	اِنَّكَ	اَنْتَ الْعَزِيْزُ ②	الْحَكِيْمُ ۸ لا
اور	اُن کی اولاد (میں سے)	بے شک تو	تو ہی بہت غالب	بڑی حکمت والا (ہے)

وَ	قِهِمُ ③	السَّيِّاٰتِ ط	وَ	مَنْ ①	تَقِ ④
اور	تو بچالے اُنہیں	برائیوں سے	اور	جسے	تو بچالے

السَّيِّاٰتِ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ ⑤	رَحِمْتَهٗ ط
برائیوں سے	اس دن	تو یقیناً	تو نے مہربانی کی اُس پر

ع 1/9/6

وَ	ذٰلِكَ	هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ② ۹ ع	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	وہ	ہی بہت بڑی کامیابی (ہے)	بے شک	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	يُنَادَوْنَ ⑥⑦	لَمَقْتُ اللّٰهِ	اَكْبَرُ
سب نے کفر کیا	وہ سب پکارے جائیں گے	(کہ) بلاشبہ اللہ کا غصہ کرنا	زیادہ بڑا (تھا)

مِنْ مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ	تُدْعَوْنَ ⑦	اِلَى الْاِيْمَانِ
تمہارے غصہ کرنے سے	اپنے آپ پر	جب	تم سب بلائے جاتے تھے	ایمان کی طرف

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ② اَنْتَ اور هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ هِمْ کے میم کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے پیش دی گئی ہے۔ ④ تَقِ دراصل تَوْقِيْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق و اور ی کو گرایا گیا ہے۔ ⑤ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ يُنَادَوْنَ اصل میں يُنَادَيُوْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ی گری ہوئی ہے۔ ⑦ علامت يُ اور تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

فَتَكْفُرُوْنَ ﴿10﴾	تو تم انکار کرتے تھے۔ ﴿10﴾
قَالُوْا رَبَّنَآ	وہ کہیں گے (اے) ہمارے رب!
اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ	تو نے موت دی ہمیں دو بار
وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ	اور تو نے زندہ کیا ہمیں دو بار
فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا	سو ہم نے اعتراف کیا اپنے گناہوں کا
فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿11﴾	تو کیا (اب یہاں سے) نکلنے کا کوئی راستہ ہے۔ ﴿11﴾
ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ	یہ (عذاب) بلاشبہ اس وجہ سے ہے
اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ	(کہ) جب پکارا جاتا تھا اللہ کو
وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ	(یعنی) اُس اکیلے کو (تو) تم انکار کرتے تھے
وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ	اور اگر (کسی کو) شریک ٹھہرایا جاتا اس کے ساتھ
تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ	(تو) تم مان لیتے تھے پس (اب) حکم تو اللہ ہی کا ہے
الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿12﴾	(جو) نہایت بلند بہت بڑا ہے۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	سَبِيْلٍ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	دُعِيَ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
رَبَّنَآ : ربّ، ربِّ کائنات، توحیدِ ربوبیت، مربی۔	وَحْدَهٗ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
اَمَتَّنَا : موت وحیات، حیاتی مماتی۔	يُّشْرَكْ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اثْنَتَيْنِ : ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔	تُؤْمِنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
اَحْيَيْتَنَا : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	فَالْحُكْمُ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
فَاعْتَرَفْنَا : اعتراف کرنا، معترف ہونا۔	الْعَلِيِّ : اعلی وارفع، وزیر اعلیٰ، عالی شان۔
خُرُوْجٍ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الْكَبِيْرِ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

فَتَكْفُرُوْنَ ﴿10﴾	قَالُوْا ①	رَبَّنَآ ②	اَمَتَّنَا
توتم سب انکار کرتے تھے	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب!	تونے موت دی ہمیں

اثْنَتَيْنِ ③	وَ	اَحْيَيْتَنَا	اثْنَتَيْنِ ③
دو (بار)	اور	تونے زندہ کیا ہمیں	دو (بار)

فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا	فَهَلْ	اِلٰى خُرُوْجٍ
سو ہم نے اعتراف کیا	اپنے گناہوں کا	تو کیا	(اب یہاں سے) نکلنے کی طرف

مِّنْ سَبِيْلٍ ④ ﴿11﴾	ذٰلِكُمْ ⑤	بِاَنَّهٗٓ	اِذَا
کوئی راستہ (ہے)	یہ (عذاب)	بلاشبہ اس وجہ سے ہے (کہ)	جب

دُعِيَ ⑥	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ ج
پکارا گیا	اللہ (کو)	(یعنی) اُس اکیلے (کو)	(تو) تم نے انکار کیا

وَ	اِنْ	يُّشْرَكْ ⑦	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا ط
اور	اگر	(کسی کو) شریک ٹھہرایا جاتا	اس کے ساتھ	(تو) تم سب مان لیتے تھے

فَالْحُكْمُ	لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ	الْكَبِيْرِ ﴿12﴾
پس حکم	اللہ کا (ہے)	(جو) نہایت بلند	بہت بڑا (ہے)

ضروری وضاحت

① قَالُوْا فعل ماضی ہے مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔② یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔③ یہاں يْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ جمع مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔⑥ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ	وہی ہے جو تمھیں دکھاتا ہے اپنی نشانیاں
وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ	اور وہ اُتارتا ہے تمھارے لیے آسمان سے رزق
وَمَا يَتَذَكَّرُ	اور نہیں نصیحت حاصل کرتا
اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿13﴾	مگر (وہی) جو رجوع کرتا ہے۔ ﴿13﴾
فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ	پس پکارو اللہ کو (اس حال میں کہ) خالص کرنے والے ہو
لَهُ الدِّيْنَ	اس کے لیے دین (بندگی) کو
وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿14﴾	اور اگرچہ کافر برا ہی مانیں۔ ﴿14﴾
رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ	(وہ) بلند درجوں والا صاحب عرش ہے
يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ	وہ ڈالتا ہے روح (یعنی وحی بھیجتا ہے) اپنے حکم سے
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ	جس پر وہ چاہتا ہے۔
مِنْ عِبَادِهٖ	اپنے بندوں میں سے
لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿15﴾	تاکہ وہ ڈرائے ملاقات کے دن سے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرِيْكُمْ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الدَّرَجٰتِ	: درجہ، درجات۔
يُنَزِّلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	ذُو الْعَرْشِ	: ذوالجلال، ذومعنی، ذوالحجہ/عرش عظیم۔
يَتَذَكَّرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	يُلْقِي	: القاء۔
يُّنِيْبُ	: انابت الی اللہ، منیب۔	اَمْرِهٖ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
فَادْعُوا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	يَّشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
مُخْلِصِيْنَ	: خلوص، اخلاص، مخلص۔	عِبَادِهٖ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
كَرِهَ	: کراہت، مکروہ، مکروہات۔	لِيُنْذِرَ	: بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔
رَفِيْعُ	: رفعت، سطح مرتفع، مرفوع، اعلیٰ وارفع۔	التَّلَاقِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

هُوَ	الَّذِیْ ①	یُرِیْکُمْ	اٰیٰتِهٖ	وَ	یُنَزِّلُ
وہ	جو	وہ دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	اور	وہ اُتارتا ہے

لَکُمْ ②	مِّنَ السَّمَآءِ	رِزْقًا ؕ	وَ	مَا
تمہارے لیے	آسمان سے	رزق	اور	نہیں

یَتَذَکَّرُ ③	اِلَّا	مَنْ ④	یُّنِیْبُ (13)	فَادْعُوا	اللّٰهَ
وہ نصیحت حاصل کرتا	مگر	(وہی) جو	وہ رجوع کرتا ہے	پس تم سب پکارو	اللہ (کو)

مُخْلِصِیْنَ ⑤	لَهُ ②	الدِّیْنَ	وَ	لَوْ
(اس حال میں کہ) سب خالص کرنے والے (ہو)	اس کے لیے	دین (یعنی بندگی) کو	اور	اگرچہ

کَرِهَ	الْکٰفِرُوْنَ (14)	رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ⑥	ذُو الْعَرْشِ ۚ
بُرا مانیں	سب کافر	درجات کی بلندی والا	عرش والا (ہے)

یُلْقِی	الرُّوْحَ ⑦	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰی مَنْ ④	یَّشَآءُ
وہ ڈالتا ہے	روح (یعنی وحی بھیجتا ہے)	اپنے حکم سے	جس پر	وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ	لِیُنْذِرَ ⑧	یَوْمَ التَّلَاقِ (15) ۙ
اپنے بندوں میں سے	تا کہ وہ ڈرائے	ملاقات کے دن (سے)

ضروری وضاحت

① الَّذِیْ واحد مذکر کی علامت ہے۔② لَکُمْ اور لَهُ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔③ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔⑧ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ	جس دن وہ (قبروں سے نکل کر) ظاہر ہوں گے
لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ	نہیں چھپی ہوگی اللہ پر ان کی کوئی چیز
لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ	(اللہ تعالیٰ پوچھے گا) آج کس کی بادشاہی ہے
لِلّٰهِ الْوَاحِدِ	(پھر اللہ خود ہی فرمائے گا) اللہ کی جو اکیلا ہے
الْقَهَّارِ ﴿16﴾	بہت غالب ہے۔ ﴿16﴾
اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ	آج بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو
بِمَا كَسَبَتْ ؕ	(اس) کا جو اُس نے کمایا
لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ	آج کوئی ظلم نہ ہوگا
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿17﴾	بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿17﴾
وَ اَنْذِرْهُمْ	اور آپ ڈرائیں اُنہیں
يَوْمَ الْاٰزِفَةِ	قریب آنے والی (قیامت) کے دن سے
اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ	جب دل گلوں کے پاس (آ پہنچیں گے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَ، الْيَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	كُلُّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
يَخْفٰى	مخفی، خفیہ، اخفا۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَسَبَتْ	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
شَيْءٌ	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔	ظُلْمَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْمُلْكُ	مالک المُلک، مُلک وملت، ملوکیت۔	سَرِيْعُ	سریع الحرکت، سرعت۔
الْوَاحِدِ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	الْحِسَابِ	حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔
الْقَهَّارِ	قہرالٰہی۔	اَنْذِرْهُمْ	بشارت وانذار، نذیر۔
تُجْزٰى	جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	الْقُلُوْبُ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔

يَوْمَ	هُمْ ①	بٰرِزُوْنَ ۚ	لَا	يَخْفٰى ②
(جس) دن	وہ سب	(قبروں سے نکل کر) سب ظاہر ہونے والے	نہیں	چھپی ہوگی

عَلَى اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ ③ ۭ	لِمَنِ	الْمُلْكُ
اللہ پر	اُن میں سے	کوئی چیز	(اللہ تعالیٰ پوچھے گا) کس کی	بادشاہی (ہے)

اَلْيَوْمَ ۭ	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ ﴿16﴾
آج	اللہ کی	(جو) اکیلا ہے	غالب (ہے)

اَلْيَوْمَ	تُجْزٰى ④⑤	كُلُّ	نَفْسٍۢ	بِمَا
آج	بدلہ دیا جائے گا	ہر	نفس (کو)	(اُس) کا جو

كَسَبَتْ ④ ۭ	لَا ظُلْمَ ⑥	الْيَوْمَ ۭ	اِنَّ ⑦	اللّٰهَ
اُس نے کمایا	کوئی ظلم نہ ہوگا	آج	بے شک	اللہ

سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿17﴾	وَ	اَنْذِرْهُمْ
بہت جلد	حساب لینے والا (ہے)	اور	آپ ڈرائیں اُنہیں

يَوْمَ الْاٰزِفَةِ ④	اِذِ	الْقُلُوْبُ	لَدَى الْحَنَاجِرِ
قریب آنے والی (قیامت) کے دن (سے)	جب	دل (پہنچ جائیں گے)	گلوں کے پاس

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر الگ استعمال ہوتو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں یہ مذکر فعل ہے کیونکہ اسکا تعلق شَيْءٌ (چیز) سے جو اُردو میں مؤنث ہے اس لیے اسکا ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تَ، تْ اور ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑤ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوتو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

كٰظِمِيْنَ ۬ؕ	غم سے بھرے ہوئے ہوں گے
مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ	نہیں ہوگا ظالموں کا کوئی دلی دوست
وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ﴿18﴾	اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔﴿18﴾
يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ	وہ جانتا ہے آنکھوں کی خیانت کو
وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿19﴾	اور (اُسے بھی) جو چھپاتے ہیں (ان کے) سینے۔﴿19﴾
وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ	اور اللہ فیصلہ کرتا ہے حق کے ساتھ
وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور جن کو وہ پکارتے ہیں اُس کے سوا
لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ	کسی بھی چیز کا وہ فیصلہ نہیں کرسکتے
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ	بیشک اللہ ہی خوب سننے والا
الْبَصِيْرُ ﴿20﴾ ع	سب کچھ دیکھنے والا ہے۔﴿20﴾
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	اور (بھلا) کیا وہ نہیں چلے پھرے زمین میں
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	(کہ) پس وہ دیکھ لیتے کیسا انجام ہوا

ع 2 11 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَدْعُوْنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
شَفِيْعٍ	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔	بِشَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
يُّطَاعُ	اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔	السَّمِيْعُ	سمع وبصر، آلہ سماعت، قوت سماعت۔
خَآئِنَةَ	خیانت، خائن۔	الْبَصِيْرُ	سمع وبصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔
الْاَعْيُنِ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	يَسِيْرُوْا	سیر کرنا، سیر وسیاحت۔
تُخْفِي	مخفی، خفیہ، اخفا۔	فَيَنْظُرُوْا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
الصُّدُوْرُ	صدری علم، شرح صدر، ضیق الصدر۔	كَيْفَ	کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
يَقْضِيْ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	عَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔

كٰظِمِيْنَ ۵	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ ①②
سب غم سے بھرے ہوئے (ہوں گے)	نہیں (ہوگا)	ظالموں کا	کوئی دلی دوست

وَّ	لَا	شَفِيْعٍ ②	يُّطَاعُ ③ ط (18)	يَعْلَمُ
اور	نہ	کوئی سفارشی	(جس کی) بات مانی جائے	وہ جانتا ہے

خَآئِنَةَ ④ الْاَعْيُنِ	وَ	مَا	تُخْفِي ④	الصُّدُوْرُ (19)
آنکھوں کی خیانت	اور	(اُسے بھی) جو	چھپاتے ہیں	(ان کے) سینے

وَ	اللّٰهُ	يَقْضِيْ	بِالْحَقِّ ⑤ ط	وَ	الَّذِيْنَ
اور	اللہ	وہ فیصلہ کرتا ہے	حق کے ساتھ	اور	(وہ) جن کو

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ①	لَا يَقْضُوْنَ ⑥	بِشَيْءٍ ②⑤ ط
وہ سب پکارتے ہیں	اُس کے سوا	نہیں وہ سب فیصلہ کر سکتے	کسی بھی چیز کا

ع 2 11 7

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ السَّمِيْعُ ⑦	الْبَصِيْرُ ع (20)	اَ	وَ	لَمْ
بیشک	اللہ	ہی خوب سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا (ہے)	کیا	اور	نہیں

يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ④
وہ سب چلے پھرے	زمین میں	(کہ) پس وہ سب دیکھ لیتے	کیسا	ہوا	انجام

ضروری وضاحت

①یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔ ②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے ۔ ③يُطَاعُ اصل میں يُطْوَعُ تھا گرامر کے قاعدے کے مطابق واؤ کو الف کیا گیا ہے اور یہاں يہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ة اسم کے آخر میں اور ت فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے وغیرہ بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	(اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے
كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً	وہ سب اُن سے زیادہ سخت تھے قوت میں
وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ	اور زمین میں نشانات (یعنی یادگاروں) کے لحاظ سے
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	پھر پکڑ لیا اُنہیں اللہ نے اُنکے گناہوں کے سبب
وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿21﴾	اور نہ تھا اُن کو اللہ سے کوئی بچانے والا۔﴿21﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے تھا کہ بیشک وہ (ایسے تھے کہ)
كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ	آتے تھے اُن کے پاس اُن کے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا	واضح دلائل کے ساتھ تو انہوں نے انکار کیا
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ	پھر پکڑ لیا اُن کو اللہ نے
اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿22﴾	بیشک وہ بہت طاقتور سخت سزا (دینے) والا ہے۔﴿22﴾
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو
بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿23﴾	اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ قَبْلِهِمْ	منجانب، من وعن / قبل از وقت۔	فَكَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَشَدَّ	شدید، شدت، تشدد، اشد ضرورت۔	قَوِيٌّ	قوت، قوی، مقوی۔
قُوَّةً	قوت، قوی، مقوی۔	شَدِيْدُ	شدید، شدت، تشدد، اشد ضرورت۔
اٰثَارًا	اثر، آثار، آثار قدیمہ۔	اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات، قرآنی آیات۔
فَاَخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
رُسُلُهُمْ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	سُلْطٰنٍ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت عمان۔
بِالْبَيِّنٰتِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

الَّذِيْنَ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	كَانُوْا	هُمْ ①
(اُن لوگوں کا) جو	وہ سب تھے	اُن سے پہلے	تھے وہ	وہ سب

اَشَدَّ ②	مِنْهُمْ	قُوَّةً ③	وَّ	اٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ
زیادہ سخت	اُن سے	قوت میں	اور	نشانات (یعنی یادگاروں) کے لحاظ سے	زمین میں

فَاَخَذَهُمُ ①	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ ؕ ①	وَ	مَا	كَانَ
پھر پکڑ لیا اُنہیں	اللہ نے	اُنکے گناہوں کے سبب	اور	نہ	تھا

لَهُمْ ④	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ ⑤ (21)	ذٰلِكَ ⑥	بِاَنَّهُمْ ①
اُن کو	اللہ سے	کوئی بچانے والا	یہ	اس وجہ سے تھا کہ بیشک وہ (ایسے تھے کہ)

كَانَتْ	تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ ①	بِالْبَيِّنٰتِ	فَكَفَرُوْا
تھے	آتے اُن کے پاس	اُن کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	تو انہوں نے انکار کیا

فَاَخَذَهُمُ ①	اللّٰهُ ؕ	اِنَّهٗ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ (22)
پھر پکڑ لیا اُن کو	اللہ (نے)	بیشک وہ	بہت طاقتور	سخت سزا دینے والا (ہے)

وَ	لَقَدْ ⑦	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ (23)
اور	بلا شبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	موسیٰ (کو)	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور واضح دلیل

ضروری وضاحت

①علامت هُمْ یا هِمْ اگر الگ استعمال ہوں تو ترجمہ وہ سب اور فعل کے آخر میں ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں ترجمہ ان کا کیا جاتا ہے۔②اَشَدَّ کے اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ةً، تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں۔④ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ	فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف
فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿24﴾	تو اُنہوں نے کہا (یہ تو ہے) جادوگر بہت جھوٹا۔ ﴿24﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ	پس جب وہ آیا اُن کے پاس
بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا	ہماری طرف سے حق لے کر
قَالُوا اقْتُلُوْٓا	(تو) اُنہوں نے کہا قتل کرو
اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	اُن لوگوں کے بیٹوں کو جو اُس کے ساتھ ایمان لائے
وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ	اور زندہ رہنے دو اِن کی عورتوں (بیٹیوں) کو
وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿25﴾	اور نہیں تھی کافروں کی چال مگر ناکام۔ ﴿25﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ	اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو
اَقْتُلْ مُوْسٰى	(کہ) میں قتل کر دوں موسیٰ کو
وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ	اور چاہیے کہ وہ پکار لے اپنے رب کو
اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ	بیشک میں ڈرتا ہوں کہ وہ بدل ڈالے گا تمہارا دین

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سٰحِرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
كَذَّابٌ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
عِنْدِنَا : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
اقْتُلُوْٓا، اَقْتُلُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اَبْنَآءَ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت۔

اسْتَحْيُوْا : شرم وحیاء، باحیا، بے حیائی۔
نِسَآءَهُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
وَلْيَدْعُ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اَخَافُ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
يُّبَدِّلَ : تبدیل، متبادل، تبادلہ، بدل۔
دِيْنَكُمْ : دین حنیف، دین ودنیا۔

اِلٰی فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ	قَارُوْنَ
فرعون کی طرف	اور	ھامان (کی طرف)	اور	قارون (کی طرف)

فَقَالُوْا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ ① (24)	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ
تو انہوں نے کہا	(یہ تو) جادوگر (ہے)	بہت جھوٹا (ہے)	پس جب	وہ آیا اُن کے پاس

بِالْحَقِّ	مِنْ عِنْدِنَا ②	قَالُوا	اقْتُلُوْٓا ③
حق کے ساتھ	ہماری طرف سے	(تو) انہوں نے کہا	تم سب قتل کرو

اَبْنَآءَ ④	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	وَ	اسْتَحْيُوْا ③
(اُن لوگوں کے) بیٹوں (کو)	جو	سب ایمان لائے	اُسکے ساتھ	اور	تم سب زندہ رہنے دو

نِسَآءَهُمْ ④ ط	وَ	مَا ⑤	كَيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ
اِن کی عورتوں (بیٹیوں کو)	اور	نہیں (تھی)	چال	کافروں کی

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ (25)	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	ذَرُوْنِيْٓ ⑥	اَقْتُلْ مُوْسٰى
مگر ناکامی میں	اور	کہا	فرعون (نے)	سب چھوڑ دو مجھے	میں قتل کردوں موسیٰ کو

وَلْيَدْعُ ⑦	رَبَّهٗ ج	اِنِّيْٓ اَخَافُ ⑧	اَنْ يُّبَدِّلَ	دِيْنَكُمْ
اور چاہیے کہ وہ پکارے	اپنے رب کو	بیشک میں ڈرتا ہوں	کہ وہ بدل ڈالے گا	تمہارا دین

ضروری وضاحت

① فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں یْ لائی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔ ⑦ وَ کے بعد لْ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑧ یہاں یْ اور اُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿26﴾	یا یہ کہ وہ پھیلا دے گا زمین میں فساد کو۔ ﴿26﴾
وَقَالَ مُوْسٰۤى اِنِّيْ عُذْتُ	اور موسیٰ نے کہا بیشک میں پناہ میں آتا ہوں
بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ	اپنے رب کی اور تمہارے رب (کی)
مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ	ہر (اس) تکبر کرنے والے سے
لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿27﴾ ع	(جو) ایمان نہیں لاتا یوم حساب پر۔ ﴿27﴾
وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ	اور کہا ایک مؤمن آدمی نے
مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	آل فرعون میں سے
يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗۤ	وہ چھپائے ہوئے تھا اپنا ایمان
اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا	کیا تم قتل کرتے ہو ایسے آدمی کو
اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ	(اس لیے) کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے
وَقَدْ جَآءَكُمْ	اور یقیناً وہ آیا ہے تمہارے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ	واضح دلائل کیساتھ تمہارے رب کی طرف سے

ع 7/8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّظْهِرَ	ظاہر، مظاہرہ، مظہر، ظہور، اظہار۔	مُتَكَبِّرٍ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	يُؤْمِنُ	ایمان، مومن، امن۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	بِيَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْفَسَادَ	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔	رَجُلٌ	رجال کار، قحط الرجال۔
قَالَ، يَّقُوْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰلِ	آل یاسر، آل محمد، آل واولاد۔
عُذْتُ	تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔	يَكْتُمُ	کتمان علم، کتمانِ حق۔
بِرَبِّيْ	ربّ، ربِّ کائنات، ربوبیت، مربی۔	تَقْتُلُوْنَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	بِالْبَيِّنٰتِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

اَوْ	اَنْ ①	يُّظْهِرَ	فِي الْاَرْضِ	الْفَسَادَ (26)
یا	یہ کہ	وہ پھیلا دے گا	زمین میں	فساد

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	اِنِّيْ	عُذْتُ
اور	کہا	موسیٰ (نے)	بیشک میں	میں پناہ میں آیا

بِرَبِّيْ ②	وَ	رَبِّكُمْ ③	مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ
اپنے رب کی	اور	تمہارے رب کی	ہر تکبر کرنے والے سے

ع 3/7/8

لَّا يُؤْمِنُ ④	بِيَوْمِ الْحِسَابِ ② ع (27)	وَ	قَالَ	رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ⑤ صلے
وہ ایمان نہیں لاتا	یوم حساب پر	اور	کہا	ایک مؤمن آدمی (نے)

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	اِيْمَانَهٗٓ ⑥	اَ	تَقْتُلُوْنَ
آل فرعون میں سے	وہ چھپائے ہوئے تھا	اپنا ایمان	کیا	تم سب قتل کرتے ہو

رَجُلًا ⑤	اَنْ ①	يَّقُوْلَ	رَبِّيَ ⑦	اللّٰهُ
ایک (ایسے) آدمی کو	کہ	وہ کہتا ہے	میرا رب	اللہ (ہے)

وَ	قَدْ ⑧	جَآءَكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ②	مِنْ رَّبِّكُمْ ③ ط
اور	یقیناً	وہ آیا ہے تمہارے پاس	واضح دلائل کیساتھ	تمہارے رب (کی طرف) سے

ضروری وضاحت

① اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا ہے۔ ⑦ رَبِّيْ کی یْ پر جزم تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبر آئی ہے۔ ⑧ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

وَ اِنْ یَّكُ كَاذِبًا	اور اگر وہ جھوٹا ہے
فَعَلَیْهِ كَذِبُهٗ ۚ	تو اُسی پر (وبال) ہے اس کے جھوٹ کا
وَ اِنْ یَّكُ صَادِقًا	اور اگر وہ سچا ہے
یُّصِبْكُمْ بَعْضُ	(تو) پہنچے گا تم کو کچھ حصہ (اس عذاب کا)
الَّذِیْ یَعِدُكُمْ ؕ	جس کا وہ وعدہ کرتا ہے تم سے
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ	بیشک اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿28﴾	(اُسے) جو وہ حد سے بڑھنے والا بہت جھوٹا ہو۔ ﴿28﴾
یٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْیَوْمَ	اے میری قوم آج تم کو بادشاہی حاصل ہے
ظٰهِرِیْنَ فِی الْاَرْضِ ؗ	(اس حال میں کہ تم) غالب ہو زمین (ملک) میں
فَمَنْ یَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ	پھر کون ہماری مدد کرے گا اللہ کے عذاب سے
اِنْ جَآءَنَا ؕ	اگر وہ آگیا ہمارے پاس
قَالَ فِرْعَوْنُ مَاۤ اُرِیْكُمْ	فرعون نے کہا نہیں میں دکھاتا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَاذِبًا، كَذَّابٌ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فَعَلَیْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
صَادِقًا : صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
یُّصِبْكُمْ : مصیبت، آلام ومصائب۔
یَعِدُكُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
یَهْدِیْ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مُسْرِفٌ : اسراف وتبذیر۔
یٰقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
الْمُلْكُ : مالک الملک، مُلک وملت، ملوکیت۔
الْیَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
ظٰهِرِیْنَ : ظاہر، مظاہرہ، مظہر، ظہور، اظہار۔
فِیْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
یَّنْصُرُنَا : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اُرِیْكُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

وَ	اِنْ	يَّكُ ①	كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ	كَذِبُهٗ ج
اور	اگر	وہ ہے	جھوٹا	تو اُسی پر (وبال) ہے	اس کا جھوٹ

وَ	اِنْ	يَّكُ ①	صَادِقًا	يُّصِبْكُمْ ②	بَعْضُ
اور	اگر	وہ ہے	سچا	(تو) پہنچے گا تم کو	کچھ حصہ (اس عذاب کا)

الَّذِيْ	يَعِدُكُمْ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ ②
جس کا	وہ وعدہ کرتا ہے تم سے	بے شک	اللہ	(زبردستی) ہدایت نہیں دیتا

مَنْ ③	هُوَ	مُسْرِفٌ ④	كَذَّابٌ ⑤ (28)	يٰقَوْمِ ⑥
(اُسے) جو	وہ	حد سے بڑھنے والا	بہت جھوٹا (ہو)	اے (میری) قوم

لَكُمُ ⑦	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	ظٰهِرِيْنَ
تم کو	بادشاہی (حاصل ہے)	آج	(اس حال میں کہ تم) سب غالب (ہو)

فِي الْاَرْضِ ز	فَمَنْ	يَّنْصُرُنَا ②	مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ	اِنْ
زمین (ملک) میں	پھر کون	مدد کرے گا ہماری	اللہ کے عذاب سے	اگر

جَآءَنَا ط	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَآ	اُرِيْكُمْ
وہ آگیا ہمارے پاس	کہا	فرعون (نے)	نہیں	میں دکھاتا تمہیں

ضروری وضاحت

①يَكُ دراصل يَكُنْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے نْ گرایا گیا ہے۔②یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥يٰقَوْمِ دراصل يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے اسی کا ترجمہ میری ہے۔⑦لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

اِلَّا مَاۤ اَرٰى	مگر (وہی) جو میں دیکھتا ہوں
وَمَاۤ اَهْدِيْكُمْ	اور نہیں میں رہنمائی دیتا تمہیں
اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿29﴾	مگر بھلائی کے راستے کی۔ ﴿29﴾
وَقَالَ الَّذِيْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ	اور کہا اُس نے جو ایمان لایا اے میری قوم
اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر
مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿30﴾	(گزشتہ) گروہوں کے دن کی طرح (کے عذاب سے)۔ ﴿30﴾
مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ	یعنی قوم نوح کے حال کی طرح
وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ	اور عاد و ثمود (کے حال کی طرح تمہارا حال نہ ہو جائے)
وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	اور (اُن لوگوں کے حال کی طرح) جو ان کے بعد ہوئے
وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿31﴾	اور اللہ نہیں چاہتا ظلم کرنا (اپنے) بندوں پر۔ ﴿31﴾
وَيٰقَوْمِ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	اور اے میری قوم بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر
يَوْمَ التَّنَادِ ﴿32﴾	ایک دوسرے کو پکارنے کے دن سے۔ ﴿32﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاّ قلیل، اِلا یہ کہ۔	يٰقَوْمِ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
مَاۤ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	اَخَافُ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
اَرٰى	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	مِّثْلَ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اَهْدِيْكُمْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
سَبِيْلَ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْاَحْزَابِ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
الرَّشَادِ	: رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔	يُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِّلْعِبَادِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اٰمَنَ	: ایمان، مومن، امن۔	التَّنَادِ	: نداء، منادی، ندائے ملت۔

اِلَّا	مَآ ①	اَرٰى	وَ ②	مَآ ①	اَهْدِيْكُمْ
مگر (وہی)	جو	میں دیکھتا ہوں	اور	نہیں	میں رہنمائی دیتا تمہیں

اِلَّا	سَبِيْلَ الرَّشَادِ (29)	وَ ②	قَالَ	الَّذِيْٓ ③
مگر	بھلائی کے راستے (کی)	اور	کہا	(اُس نے) جو

اٰمَنَ	يٰقَوْمِ ④	اِنِّيْٓ اَخَافُ ⑤	عَلَيْكُمْ
ایمان لایا	اے (میری) قوم	بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر

مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ (30) لا	مِثْلَ دَاْبِ	قَوْمِ نُوْحٍ
گروہوں کے دن کی طرح	حال کی طرح	قوم نوح (کے)

وَّ ②	عَادٍ	وَّ ②	ثَمُوْدَ	وَ ②	الَّذِيْنَ ③
اور	عاد	اور	ثمود (کے حال کی طرح تمہارا حال نہ ہوجائے)	اور	(اُن لوگوں کے حال کی طرح) جو

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ⑥ ط	وَ ②	مَا ①	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعِبَادِ (31)
ان کے بعد ہوئے	اور	نہیں	اللہ	وہ چاہتا	ظلم کرنا	(اپنے) بندوں پر

وَ ②	يٰقَوْمِ ④	اِنِّيْٓ اَخَافُ ⑤	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ التَّنَادِ ⑦ (32) لا
اور	اے (میری) قوم	بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر	ایک دوسرے کو پکارنے کے دن (سے)

ضروری وضاحت

①مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کیا جاتا ہے جب مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہوتو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔② وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ③ الَّذِيْ واحد مذکر کی اور الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ④ يٰقَوْمِ دراصل يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرائی ہے اسی کا ترجمہ میری ہے۔⑤ یہاں يْ اور أ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ اس لفظ میں موجود تا اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ	جس دن تم پھرو (بھاگو) گے پیٹھ پھیرتے ہوئے
مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ	نہیں ہوگا تمہارے لیے اللہ (کے عذاب) سے
مِنْ عَاصِمٍ ۚ	کوئی بچانے والا
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ گمراہ کردے
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾	تو نہیں اس کو کوئی ہدایت دینے والا۔ ﴿33﴾
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ	اور بلاشبہ یقیناً آیا تمہارے پاس
يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ	(اس) سے پہلے یوسف واضح دلائل کے ساتھ
فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ	پھر ہمیشہ تم رہے شک میں
مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ	(اس) سے جس کو وہ لایا تمہارے پاس
حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ	یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوگیا (تو) تم نے کہا
لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ	ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ اس کے بعد کوئی رسول
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

مُدْبِرِيْنَ : دُبر، ادبار زمانہ۔

مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

يُّضْلِلِ : ضلالت وگمراہی۔

هَادٍ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

شَكٍّ : شک، بےشک، مشکوک، شک وشبہ۔

مِّمَّا : منجانب، من وعن / ماحول، ماتحت، ماجرا۔

حَتّٰٓى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

هَلَكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

قُلْتُمْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

يَّبْعَثَ : بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔

بَعْدِهٖ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔

رَسُوْلًا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

يَوْمَ	تُوَلُّوْنَ	مُدْبِرِيْنَ ج ①	مَا	لَكُمْ
(جس) دن	تم سب پھرو (بھاگو) گے	سب پیٹھ پھیرتے ہوئے	نہیں	تمہارے لیے

مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ ج ②③	وَ	مَنْ ④	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ ⑤
اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا	اور	جسے	وہ گمراہ کردے	اللہ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ②③ (33)	وَ	لَقَدْ ⑥	جَآءَكُمْ
تو نہیں	اس کو	کوئی ہدایت دینے والا	اور	بلاشبہ یقیناً	آیا تمہارے پاس

يُوْسُفُ	مِنْ قَبْلُ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَازِلْتُمْ ⑦
یوسف	اس سے پہلے	واضح دلائل کے ساتھ	پھر ہمیشہ رہے تم

فِيْ شَكٍّ	مِّمَّا ⑧	جَآءَكُمْ	بِهٖ ط
شک میں	(اس) سے جو	وہ لایا تمہارے پاس	اس کو

حَتّٰٓى	اِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ يَّبْعَثَ	اللّٰهُ ⑤
یہاں تک کہ	جب	وہ فوت ہوگیا	(تو) تم نے کہا	ہرگز نہیں وہ بھیجے گا	اللہ

مِنْۢ بَعْدِهٖ ②	رَسُوْلًا ط ③	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ ⑤
اس کے بعد	کوئی رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔④علامت مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی
کون، کس کیا جاتا ہے۔⑤فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥ علامت لَ اور قَدْ دونوں
تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦ یہاں مَا اور زِلْتُمْ دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا گیا ہے۔⑧مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ	اُسے جو (کہ) وہ حد سے بڑھنے والا ہو
مُّرْتَابٌ ﴿34﴾	شک کرنے والا ہو۔ ﴿34﴾
الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیات میں
بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ	بغیر کسی دلیل کے (جو) آئی ہو اُن کے پاس
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ	بڑی ناراضگی کی بات ہے اللہ کے نزدیک
وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	اور (انکے) نزدیک (بھی) جو ایمان لائے
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے
عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿35﴾	ہر متکبر سرکش کے دل پر۔ ﴿35﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ	اور فرعون نے کہا اے ہامان
ابْنِ لِيْ صَرْحًا	تو بنا میرے لیے ایک بلند عمارت (محل)
لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿36﴾	تا کہ میں پہنچ جاؤں (اس پر چڑھ کر) راستوں پر۔ ﴿36﴾
اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ	آسمانوں کے راستوں پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُضِلُّ	ضلالت وگمراہی۔	كَذٰلِكَ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
مُسْرِفٌ	اسراف وتبذیر۔	يَطْبَعُ	طباعت، مطبع۔
مُّرْتَابٌ	کتاب لاریب، ریب وتردد۔	قَلْبِ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
يُجَادِلُوْنَ	جنگ وجدل، جدال۔	مُتَكَبِّرٍ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
بِغَيْرِ	دیارِ غیر، غیراللہ، اغیار۔	جَبَّارٍ	جبر، جبار وقہار، جبروت۔
سُلْطٰنٍ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔	ابْنِ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
كَبُرَ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	اَبْلُغُ	بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔
عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	السَّمٰوٰتِ	ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔

مَنْ ①	هُوَ	مُسْرِفٌ ②	مُّرْتَابُ ۨۚ (34)	الَّذِيْنَ ③
(اُسے) جو	وہ	حد سے بڑھنے والا (ہو)	شک کرنے والا (ہو)	(وہ لوگ) جو

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ④	بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ ⑤	اَتٰىهُمْ ۭ
وہ سب جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیات میں	بغیر کسی دلیل کے	(جو) آئی ہو اُن کے پاس

كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ	الَّذِيْنَ ③
بڑی بات ہے	ناراضگی (کے لحاظ سے)	اللہ کے نزدیک	اور	(انکے) نزدیک (بھی)	جو

اٰمَنُوْا ۭ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ ⑥	عَلٰي كُلِّ قَلْبِ
سب ایمان لائے	اسی طرح	وہ مہر لگا دیتا ہے	اللہ	ہر دل پر

مُتَكَبِّرٍ ②	جَبَّارٍ (35)	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ ⑥	يٰهَامٰنُ
متکبر	سرکش (کے)	اور	کہا	فرعون (نے)	اے ہامان

ابْنِ ⑦	لِيْ	صَرْحًا ⑤	لَّعَلِّيْٓ
تو بنا	میرے لیے	ایک بلند عمارت (محل)	تا کہ میں

اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ ⑥ (36) لا	اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ ④
میں پہنچ جاؤں	راستوں پر	آسمانوں کے راستوں پر

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔② شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔④ ات جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی یا ایک کیا گیا ہے۔⑥ فعل کے بعد اسم کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ اِبْنِ دراصل تَبْنِيْ تھا، گرامر کے اُصول کے مطابق آخر سے ی گری ہوئی ہے۔

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى	پھر میں جھانکوں موسی کے معبود کی طرف
وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ	اور بیشک میں واقعی اُسے جھوٹا سمجھتا ہوں
وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ	اور اسی طرح مزین کر دیا گیا فرعون کے لیے
سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	اس کا برا عمل
وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ	اور وہ روکا گیا (سیدھے) راستے سے
وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿37﴾ ع	اور نہیں تھی فرعون کی چال مگر تباہی ہی میں۔ ﴿37﴾
وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ	اور کہا (اس شخص نے) جو ایمان لایا تھا
يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ	اے میری قوم میرے پیچھے چلو
اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿38﴾ ج	میں تمہیں بھلائی کا راستہ بتاؤں گا۔ ﴿38﴾
يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	اے میری قوم بیشک صرف یہ دُنیاوی زندگی
مَتَاعٌ ز	(تو) معمولی فائدہ اُٹھانا ہے
وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿39﴾	اور بلاشبہ آخرت وہی قرار کا گھر ہے۔ ﴿39﴾

ع 4/10/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰٓى اِلٰهِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ / الہ، اُلوہیت۔	اتَّبِعُوْنِ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
لَاَظُنُّهٗ	سوءِظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔	اَهْدِكُمْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
كَاذِبًا	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	الرَّشَادِ	رُشدوہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔
كَذٰلِكَ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	الْحَيٰوةُ	موت وحیات، حیاتی مماتی۔
زُيِّنَ	مزین، تزئین وآرائش، زینت۔	مَتَاعٌ	متاع کارواں، مال ومتاع۔
سُوْٓءُ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	الْاٰخِرَةَ	فکرآخرت، اُخروی زندگی۔
السَّبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	دَارُ	دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔
اِلَّا	اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلایہ کہ۔	الْقَرَارِ	قرارگاہ۔

فَاَطَّلِعَ	اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى	وَ	اِنِّىْ
پھر میں جھانکوں	موسیٰ کے معبود کی طرف	اور	بے شک میں

لَاَ ظُنُّهٗ ①	كَاذِبًا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ ②
واقعی میں سمجھتا ہوں اُسے	جھوٹا	اور	اسی طرح	مزین کر دیا گیا

لِفِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	وَ	صُدَّ ②③	عَنِ السَّبِيْلِ ؕ
فرعون کے لیے	اس کا برا عمل	اور	وہ روکا گیا	(سیدھے) راستے سے

وَ	مَا	كَيْدُ فِرْعَوْنَ	اِلَّا	فِىْ تَبَابٍ ع (37)
اور	نہیں (تھی)	فرعون کی چال	مگر	تباہی میں

ع 4 10 9

وَ	قَالَ	الَّذِىْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ ④	اتَّبِعُوْنِ ⑤
اور	کہا	(اُس شخص نے) جو	ایمان لایا تھا	اے (میری) قوم	تم سب میرے پیچھے چلو

اَهْدِكُمْ	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ ج (38)	يٰقَوْمِ ④	اِنَّمَا ⑥	هٰذِهِ
میں بتاؤں گا تمہیں	راستہ	بھلائی کا	اے (میری) قوم	بے شک صرف	یہ

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	مَتَاعٌ ز	وَّ	اِنَّ	الْاٰخِرَةَ	هِىَ	دَارُالْقَرَارِ (39)
دنیاوی زندگی	معمولی فائدہ	اور	بلاشبہ	آخرت	وہی	قرار کا گھر (ہے)

ضروری وضاحت

① لَ تاکید کی علامت ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ صُدَّ اصل میں صُدِدَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق دونوں د کو شد دے کر اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ ④ يٰقَوْمِ دراصل يٰقَوْمِىْ تھا آخر سے ىْ تخفیف کے لیے گرائی ہے اسی کا ترجمہ میری ہے۔ ⑤ یہ دراصل اِتَّبِعُوْنِىْ تھا فعل کے ساتھ ىْ لگانی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے، یہاں ىْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً	جس نے کوئی برائی کی
فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ	تو نہیں وہ بدلہ دیا جائے گا مگر اس کی مثل
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا	اور جس نے نیک عمل کیا
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى	کوئی مرد ہو یا کوئی عورت
وَهُوَ مُؤْمِنٌ	جبکہ وہ مؤمن ہو
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ	تو وہی لوگ داخل ہوں گے جنت میں
يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿40﴾	وہ رزق دیے جائیں گے اس میں بے حساب۔ ﴿40﴾
وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ	اے میری قوم کیا ہے مجھ کو
اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ	(کہ) میں بلاتا ہوں تمہیں نجات کی طرف
وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿41﴾ ط	اور تم بلاتے ہو مجھے آگ کی طرف۔ ﴿41﴾
تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ	تم بلاتے ہو مجھے کہ میں کفر کروں اللہ کے ساتھ
وَاُشْرِكَ بِهٖ	اور میں شریک ٹھہراؤں اُس کے ساتھ

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	يَدْخُلُوْنَ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
سَيِّئَةً	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	يُرْزَقُوْنَ	: رزق، رزّاق، رازق۔
يُجْزٰٓى	: جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	بِغَيْرِ	: دیار غیر، غیر اللہ۔
اِلَّا	: اِلا ماشاء اللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	اَدْعُوْكُمْ، تَدْعُوْنَنِيْٓ	: دعا، داعی، مدعی، دعوت۔
صَالِحًا	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	النَّجٰوةِ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
ذَكَرٍ	: مذکر ومؤنث، تذکیر وتانیث۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اُنْثٰى	: مؤنث و مذکر، تذکیر وتانیث۔	لِاَكْفُرَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مُؤْمِنٌ	: ایمان، مومن، امن۔	اُشْرِكَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

مَنْ	عَمِلَ	سَيِّئَةً ①②	فَلَا	يُجْزٰٓى ③
جس نے	کی	کوئی برائی	تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا

اِلَّا	مِثْلَهَا ج	وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
مگر	اس کی مثل	اور	جس نے	عمل کیا	نیک

مِّنْ ذَكَرٍ ②④	اَوْ	اُنْثٰى ①	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
کوئی مرد	یا	(کوئی) عورت	جبکہ	وہ	مؤمن (ہو)

فَاُولٰٓئِكَ ⑤	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ ①	يُرْزَقُوْنَ ③
تو وہی لوگ	وہ سب داخل ہوں گے	جنت (میں)	وہ سب رزق دیے جائیں گے

فِيْهَا	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿40﴾	وَ	يٰقَوْمِ ⑥	مَا	لِيْٓ	اَدْعُوْكُمْ
اس میں	بغیر حساب	اور	اے (میری) قوم	کیا (ہے)	مجھ کو	(کہ) میں بلاتا ہوں تمہیں

اِلَى النَّجٰوةِ	وَ	تَدْعُوْنَنِيْٓ ⑦	اِلَى النَّارِ ط ﴿41﴾	تَدْعُوْنَنِيْ ⑦
نجات کی طرف	اور	تم سب بلاتے ہو مجھے	آگ کی طرف	تم سب بلاتے ہو مجھے

لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَ	اُشْرِكَ	بِهٖ
تا کہ میں کفر کروں	اللہ کے ساتھ	اور	میں شریک ٹھہراؤں	اُس کے ساتھ

النصف

ضروری وضاحت

① ۃ ، ـٰى اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اُولٰٓئِكَ اشارہ بعید ہے ہیں اور اسکا استعمال عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ ⑥ يٰقَوْمِ دراصل يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرائی ہے اسی کا ترجمہ میری ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں یْ آئے تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ز وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ	جس کا مجھے کوئی علم نہیں اور میں بلاتا ہوں تمہیں
اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿42﴾	خوب غالب بہت بخشنے والے (رب) کی طرف۔ ﴿42﴾
لَا جَرَمَ اَنَّمَا	(اس میں) کوئی شک نہیں کہ یقیناً (وہ چیز کہ)
تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ	تم بلاتے ہو مجھے اس کی طرف
لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ	نہیں ہے (درست) اس کے لیے پکارنا
فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ	دنیا میں اور نہ آخرت میں
وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ	اور بلاشبہ ہمارا لوٹنا اللہ کی طرف ہے
وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ	اور یہ کہ بلاشبہ حد سے بڑھنے والے
هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿43﴾	وہی آگ والے (یعنی دوزخی) ہیں۔ ﴿43﴾
فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ط	پس عنقریب ضرور تم یاد کرو گے جو میں کہتا ہوں تم سے
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ط	اور میں سپرد کرتا ہوں اپنا معاملہ اللہ کی طرف
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿44﴾	بلاشبہ اللہ خوب دیکھنے والا ہے (اپنے) بندوں کو۔ ﴿44﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اَدْعُوْكُمْ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْغَفَّارِ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَدْعُوْنَنِيْٓ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
مَرَدَّنَآ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
الْمُسْرِفِيْنَ : اسراف وتبذیر۔

اَصْحٰبُ : صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔
فَسَتَذْكُرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
اَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اُفَوِّضُ : تفویض کار (سپرد کرنا)۔
اَمْرِيْٓ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
بَصِيْرٌۢ : سمع وبصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔
بِالْعِبَادِ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ ز ①	وَّ	اَنَا اَدْعُوْكُمْ ②
جس (کا)	نہیں	مجھ کو	اس کا	کوئی علم	اور	میں بلاتا ہوں تمہیں

اِلَى الْعَزِيْزِ ③	الْغَفَّارِ ③ (42)	لَا جَرَمَ ④	اَنَّمَا ⑤
خوب غالب (رب) کی طرف	(جو) بہت بخشنے والے	(اس میں) کوئی شک نہیں	کہ یقیناً صرف

تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	لَيْسَ	لَهٗ	دَعْوَةٌ
تم سب بلاتے ہو مجھے	اس کی طرف	نہیں (ہے درست)	اس کے لیے	پکارنا

فِي الدُّنْيَا	وَ	لَا	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	مَرَدَّنَآ ⑥
دنیا میں	اور	نہ	آخرت میں	اور	بلاشبہ	ہمارا لوٹنا

اِلَى اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْمُسْرِفِيْنَ ⑦	هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ (43)
اللہ کی طرف (ہے)	اور	(یہ کہ) یقیناً	سب حد سے بڑھنے والے	وہی آگ والے (دوزخی) ہیں

فَسَتَذْكُرُوْنَ ⑧	مَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ ط	وَ	اُفَوِّضُ
پس عنقریب ضرور تم سب یاد کرو گے	جو	میں کہتا ہوں	تم سے	اور	میں سپرد کرتا ہوں

اَمْرِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ ط	اِنَّ اللّٰهَ	بَصِيْرٌ ③	بِالْعِبَادِ (44)
اپنا معاملہ	اللہ کی طرف	بلاشبہ اللہ	خوب دیکھنے والا (ہے)	(اپنے) بندوں کو

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔②اَنَا اور اُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔③فَعِيْلٌ اور فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤اَنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑦شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑧فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب اور ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ	پھر بچا لیا اس (موسیٰ) کو اللہ نے (ان) برائیوں سے
مَا مَكَرُوۡا	جو انہوں نے تدبیریں کیں
وَحَاقَ بِاٰلِ فِرۡعَوۡنَ	اور گھیر لیا آلِ فرعون کو
سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ ﴿45﴾	برے عذاب نے۔ ﴿45﴾
اَلنَّارُ يُعۡرَضُوۡنَ	(وہ عذاب) آگ ہے وہ پیش کیے جاتے ہیں
عَلَيۡهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ	اس پر صبح و شام
وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ ۟ قف	اور جس دن قیامت قائم ہوگی
اَدۡخِلُوۡۤا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ	(کہا جائے گا) داخل کرو آلِ فرعون کو
اَشَدَّ الۡعَذَابِ ﴿46﴾	سخت ترین عذاب میں۔ ﴿46﴾
وَاِذۡ يَتَحَآجُّوۡنَ	اور جب وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے
فِي النَّارِ فَيَقُوۡلُ الضُّعَفٰٓؤُا	آگ میں تو کمزور لوگ کہیں گے
لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا	(ان) سے جو بڑے بنے ہوئے تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَوَقٰىهُ	: تقویٰ، متقی۔	تَقُوۡمُ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
سَيِّاٰتِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	السَّاعَةُ	: ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔
مَكَرُوۡا	: مکر و فریب، مکار۔	اَدۡخِلُوۡۤا	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
سُوۡٓءُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	اَشَدَّ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
يُعۡرَضُوۡنَ	: عرض، معروضات، عرضی نویس۔	النَّارِ	: یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
عَلَيۡهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَيَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَشِيًّا	: نماز عشاء، عشائیہ۔	الضُّعَفٰٓؤُا	: ضعف، ضعیف، ضعفا۔
يَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	اسۡتَكۡبَرُوۡۤا	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

فَوَقٰىهُ ①	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِ ②	مَا	مَكَرُوْا
پھر بچالیا اُسے	اللہ (نے)	(ان) برائیوں (سے)	جو	ان سب نے تدبیریں کیں

وَ	حَاقَ	بِاٰلِ فِرْعَوْنَ ③	سُوْٓءُ الْعَذَابِ ج (45)
اور	گھیر لیا	آلِ فرعون کو	بُرے عذاب (نے)

اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ ④	عَلَيْهَا	غُدُوًّا
(وہ عذاب) آگ (ہے)	وہ سب پیش کیے جاتے ہیں	اس پر	صبح

وَّ	عَشِيًّا ج	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ ②	السَّاعَةُ ② قف
اور	شام (کو)	اور	(جس) دن	قائم ہوگی	قیامت

اَدْخِلُوْٓا	اٰلَ فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ الْعَذَابِ ⑤ (46)	وَ
تم داخل کرو	آلِ فرعون (کو)	سخت ترین عذاب (میں)	اور

اِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ ⑥	فِي النَّارِ	فَيَقُوْلُ ①
جب	وہ سب آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے	آگ میں	تو وہ کہیں گے

الضُّعَفٰٓؤُا ⑦	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا
کمزور لوگ	(ان) سے جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی سو، پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ات، ۃ اور فعل کے شروع میں تـ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل میں موجود تـ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا	بے شک ہم تو تھے تمہارے تابع
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا	تو کیا تم ہٹانے والے ہو ہم سے
نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿47﴾	آگ کا کچھ حصہ۔ ﴿47﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا	کہیں گے (وہ لوگ) جو بڑے بنے ہوئے تھے
اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ	بے شک ہم سب ہی اس (آگ) میں ہیں
اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ	بلا شبہ اللہ نے یقیناً فیصلہ کر دیا ہے
بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿48﴾	بندوں کے درمیان۔ ﴿48﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ	اور کہیں گے (وہ لوگ) جو آگ میں ہونگے
لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ	جہنم کے داروغوں سے
ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا	اپنے رب سے دعا کرو (کہ) وہ ہلکا کر دے ہم سے
يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿49﴾	ایک دن کچھ عذاب۔ ﴿49﴾
قَالُوْٓا	(تو) وہ کہیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبَعًا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْعِبَادِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔
قَالَ، قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ادْعُوْا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اسْتَكْبَرُوْٓا	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	رَبَّكُمْ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
كُلٌّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	يُخَفِّفْ	: خفیف، تخفیف، مخفف۔
فِيْهَآ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	يَوْمًا	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
حَكَمَ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	الْعَذَابِ	: عذاب، عذاب الٰہی۔

اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ
بے شک ہم	ہم تھے	تمہارے لیے	تابع	تو کیا	تم

مُّغْنُوْنَ ①	عَنَّا ②	نَصِيْبًا ③	مِّنَ النَّارِ (47)
سب ہٹانے والے (ہو)	ہم سے	کچھ حصہ	آگ سے

قَالَ ④	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا
کہیں گے	(وہ لوگ) جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے	بے شک ہم

كُلٌّ	فِيْهَآ ۙ	اِنَّ ⑤	اللّٰهَ	قَدْ ⑤	حَكَمَ
سب (ہی)	اس (آگ) میں (ہیں)	بلاشبہ	اللہ نے	یقیناً	فیصلہ کر دیا

بَيْنَ الْعِبَادِ (48)	وَقَالَ ④	الَّذِيْنَ ⑥	فِي النَّارِ
بندوں کے درمیان	اور کہیں گے	(وہ لوگ) جو	آگ میں ہونگے

لِخَزَنَةِ ⑦ جَهَنَّمَ	ادْعُوْا ⑧	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ
جہنم کے داروغوں سے	تم سب دعا کرو	اپنے رب سے	(کہ) وہ ہلکا کر دے

عَنَّا ②	يَوْمًا ③	مِّنَ الْعَذَابِ (49)	قَالُوْٓا ④
ہم سے	کسی دن	عذاب سے	(تو) وہ سب کہیں گے

ضروری وضاحت

① مُغْنُوْنَ اصل میں مُغْنِيُوْنَ تھا گرامر کی رُو سے ی کی پیش نون کو دے کر ی کو گرایا گیا ہے۔② عَنَّا دراصل عَنْ+ نَا کا مجموعہ ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ قَالَ اور قَالُوْا فعل ماضی ہیں مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں اور قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑦ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑧ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ	اور (بھلا) کیا نہیں تھے آیا کرتے تمہارے پاس
رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ	تمہارے رسول واضح دلائل کے ساتھ
قَالُوْا بَلٰى ؕ	وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں
قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ	وہ کہیں گے تو تم (خود ہی) دعا کرو
وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ	اور نہیں ہوگی کافروں کی دعا
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿50﴾ ع	مگر بے کار (اور بے اثر)۔ ﴿50﴾ ع
اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا	بے شک ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور (ان لوگوں کی) جو ایمان لائے
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	دنیاوی زندگی میں
وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿51﴾ لا	اور اس دن (بھی جب) گواہ کھڑے ہوں گے۔ ﴿51﴾
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ	جس دن نہیں نفع دے گی
الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ	ظالموں کو ان کی معذرت

ع 5 13 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُسُلُكُمْ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	رُسُلَنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِالْبَيِّنٰتِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اٰمَنُوْا	ایمان، مومن، امن۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْحَيٰوةِ	موت وحیات، حیاتی مماتی۔
فَادْعُوْا	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	يَقُوْمُ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الْاَشْهَادُ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	يَنْفَعُ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
ضَلٰلٍ	ضلالت وگمراہی۔	الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لَنَنْصُرُ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	مَعْذِرَتُهُمْ	عذر، معذرت، معذور۔

اَ ①	وَ	لَمْ	تَكُ ②③	تَاْتِيْكُمْ ②
(بھلا) کیا	اور	نہیں	تھے	آیا کرتے تمہارے پاس

رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ② ط	قَالُوْا ④	بَلٰى ط
تمہارے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	وہ سب کہیں گے	ہاں کیوں نہیں

قَالُوْا ④	فَادْعُوْا ج	وَ	مَا ⑤	دُعٰٓؤُا
وہ سب کہیں گے	تو تم سب (خود ہی) دعا کرو	اور	نہیں (ہوگی)	دعا

ع 5 13 10

الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ (50) ع	اِنَّا	لَنَنْصُرُ
کافروں کی	مگر	بے کار میں	بے شک ہم	ضرور ہم مدد کرتے ہیں

رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ ② الدُّنْيَا
اپنے رسولوں کی	اور	(ان لوگوں کی) جو	سب ایمان لائے	دنیوی زندگی میں

وَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ ⑥	الْاَشْهَادُ (51) لا	يَوْمَ
اور	اس دن	کھڑے ہوں گے	گواہ	(جس) دن

لَا	يَنْفَعُ ⑦	الظّٰلِمِيْنَ	مَعْذِرَتُهُمْ
نہیں	وہ نفع دے گی	ظالموں کو	ان کی معذرت

ضروری وضاحت

①أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔②تـ، ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔③تَكُ دراصل تَكُنْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے نْ گرایا گیا ہے۔④قَالُوْا فعل ماضی ہے مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥يَقُوْمُ واحد فعل ہے، کیونکہ اسکا تعلق الْاَشْهَادُ سے ہے جو کہ جمع ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑦يَنْفَعُ مذکر فعل ہے، اس کا تعلق معذرت سے ہے اس لیے مؤنث میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ	اور ان کے لیے لعنت ہوگی
وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿52﴾	اور ان کے لیے بُرا گھر ہوگا۔ ﴿52﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو ہدایت
وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿53﴾	اور ہم نے وارث بنایا بنی اسرائیل کو کتاب کا۔ ﴿53﴾
هُدًى وَّ ذِكْرٰى	(جو) ہدایت اور نصیحت ہے
لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿54﴾	عقل والوں کے لیے۔ ﴿54﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تو آپ صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ	اور معافی مانگیے اپنے گناہ کی
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	اور تسبیح کرتے رہیے اپنے رب کی تعریف کیساتھ
بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿55﴾	شام کو اور صبح (کو)۔ ﴿55﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو جھگڑا کرتے ہیں
فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	اللہ کی آیات میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اللَّعْنَةُ	: لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔	وَعْدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
سُوْٓءُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	حَقٌّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
الدَّارِ	: دار فانی، دار الکتب، دیارِ غیر۔	اسْتَغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
الْهُدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	سَبِّحْ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
اَوْرَثْنَا	: وارث، وراثت، ورثاء۔	بِحَمْدِ	: حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
ذِكْرٰى	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	بِالْعَشِيِّ	: نماز عشاء، عشائیہ۔
لِاُولِي	: اولوا العزم، اولوا العلم، اولوا الارحام۔	يُجَادِلُوْنَ	: جنگ و جدل، جدال، مجادلہ۔
فَاصْبِرْ	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	فِيْٓ اٰيٰتِ	: فی الحال، فی الحقیقت / آیت، آیات۔

وَ	لَهُمُ ①	اللَّعْنَةُ ②	وَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الدَّارِ (52)
اور	ان کے لیے	لعنت (ہوگی)	اور	ان کے لیے	بُرا	گھر (ہوگا)

وَ	لَقَدْ ③	اٰتَيْنَا ④	مُوْسَى	الْهُدٰى
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	ہدایت

وَ	اَوْرَثْنَا ④	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ (53) لا
اور	ہم نے وارث بنایا	بنی اسرائیل (کو)	کتاب (کا)

هُدًى	وَّ	ذِكْرٰى ②	لِاُولِي الْاَلْبَابِ (54)
(جو) ہدایت	اور	نصیحت (ہے)	عقل والوں کے لیے

فَاصْبِرْ ⑤	اِنَّ ③	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	اسْتَغْفِرْ ⑥
تو آپ صبر کیجیے	بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	اور	آپ معافی مانگیے

لِذَنْۢبِكَ ⑦⑧	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ ⑧	بِالْعَشِيِّ
اپنے گناہ کی	اور	تسبیح کرتے رہیے	تعریف کیساتھ	اپنے رب کی	شام کو

وَالْاِبْكَارِ (55)	اِنَّ ③	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ②
اور صبح (کو)	بے شک	وہ (لوگ) جو	وہ سب جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کی آیات میں

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوگیا ہے۔② اسم کے آخر میں ة ،ات اور ـٰی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ لَ اور قَدْ اور اِنَّ تینوں تاکید کی علامتیں ہیں۔④ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑧ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ	بغیر کسی دلیل کے (جو) آئی ہو ان کے پاس
اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ	نہیں ہے ان کے سینوں میں
اِلَّا كِبْرٌ	مگر بڑائی (اپنے آپ کو بڑا سمجھنا)
مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ	نہیں ہیں وہ ہرگز پہنچنے والے اس (بڑائی) کو
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ	سو آپ پناہ مانگیے اللہ سے
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ	بے شک وہی خوب سننے والا
الْبَصِيْرُ ﴿56﴾	سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ ﴿56﴾
لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا
اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ	زیادہ بڑا (کام) ہے لوگوں کے پیدا کرنے سے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ	اور لیکن اکثر لوگ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾	نہیں جانتے۔ ﴿57﴾
وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ	اور نہیں برابر ہوتا اندھا اور دیکھنے والا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِغَيْرِ	: دیارِ غیر، غیر اللہ۔	لَخَلْقُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
سُلْطٰنٍ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔	السَّمٰوٰتِ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
صُدُوْرِهِمْ	: صدری علم، شرح صدر، ضیق الصدر۔	النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
كِبْرٌ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	اَكْثَرَ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
بِبَالِغِيْهِ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ، مبلغ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
فَاسْتَعِذْ	: تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔	يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
السَّمِيْعُ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	يَسْتَوِي	: مستوی، استواء، مساوی، مساوات۔
الْبَصِيْرُ	: سمع و بصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔	الْبَصِيْرُ	: سمع و بصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ ۙ	اِنْ ①	فِيْ صُدُوْرِهِمْ
بغیر کسی دلیل کے	(جو) آئی ہو ان کے پاس	نہیں (ہے)	ان کے سینوں میں

اِلَّا	كِبْرٌ	مَّا	هُمْ	بِبَالِغِيْهِ ۚ ②
مگر	بڑائی	نہیں (ہیں)	وہ	ہر گز پہنچنے والے اس (بڑائی) کو

فَاسْتَعِذْ ③	بِاللّٰهِ ؕ ④	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيْعُ ⑤⑥	الْبَصِيْرُ ⑥ (56)
سو آپ پناہ مانگیے	اللہ سے	بے شک وہ	ہی خوب سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا (ہے)

لَخَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَكْبَرُ ⑦
یقیناً پیدا کرنا	آسمانوں	اور	زمین (کا)	زیادہ بڑا (کام ہے)

مِنْ خَلْقِ	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ ⑦
پیدا کرنے سے	لوگوں کے	اور	لیکن	اکثر

النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ⑧ (57)	وَ	مَا	يَسْتَوِي
لوگ	نہیں	وہ سب جانتے	اور	نہیں	وہ برابر ہو سکتا

الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ ۙ۬	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اندھا	اور	دیکھنے والا	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

① اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔② مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔⑤ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ	اور نہ برائی کرنے والا (برابر ہو سکتے ہیں)
قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾	بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ ﴿58﴾
اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ	بے شک قیامت یقیناً آنے والی ہے
لَّا رَيْبَ فِيْهَا	اس میں کوئی شک نہیں
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿59﴾	اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿59﴾
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ	اور فرمایا تمہارے رب نے تم مجھے پکارو
اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ	میں قبول کروں گا تمہاری (دعا، پکار) کو
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ	بیشک (وہ لوگ) جو تکبر کرتے ہیں میری عبادت سے
سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿60﴾ ع 6 10 11	عنقریب وہ داخل ہوں گے جہنم میں ذلیل ہوکر۔ ﴿60﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	اللہ (وہ ہے) جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، اعمال صالحہ۔
الْمُسِيْٓءُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
تَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
السَّاعَةَ : ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔
رَيْبَ : کتاب لاریب، ریب وتردد۔

اَكْثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس، عامۃ الناس۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
ادْعُوْنِيْٓ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اَسْتَجِبْ : مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔
يَسْتَكْبِرُوْنَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
سَيَدْخُلُوْنَ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
الَّيْلَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ①	وَ	لَا	الْمُسِیْٓءُ ؕ
اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	اور	نہ	برائی کرنے والا (برابر ہو سکتے ہیں)

قَلِیْلًا مَّا ②	تَتَذَكَّرُوْنَ ③ (58)	اِنَّ	السَّاعَةَ ①
بہت ہی کم	تم سب نصیحت حاصل کرتے ہو	بے شک	قیامت

لَاٰتِیَةٌ ①	لَّا رَیْبَ	فِیْهَا	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ
یقیناً آنے والی ہے	کوئی شک نہیں	اس میں	اور	لیکن	اکثر

النَّاسِ	لَا یُؤْمِنُوْنَ ④ (59)	وَ	قَالَ	رَبُّكُمُ ⑤
لوگ	وہ سب ایمان نہیں لاتے	اور	فرمایا	تمہارے رب نے

ادْعُوْنِیْٓ ⑥	اَسْتَجِبْ	لَكُمْ ؕ	اِنَّ	الَّذِیْنَ
تم سب مجھے پکارو	میں قبول کروں گا	تمہاری (دعا، پکار) کو	بے شک	(وہ لوگ) جو

یَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِیْ	سَیَدْخُلُوْنَ ⑦	جَهَنَّمَ
وہ سب تکبر کرتے ہیں	میری عبادت سے	عنقریب ضرور وہ سب داخل ہوں گے	جہنم (میں)

ع 6 10 11

دٰخِرِیْنَ (60) ع	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّیْلَ
ذلیل ہو کر	اللہ (وہ ہے)	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات (کو)

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔② مَا زائد ہے اور قلت میں تاکید کے لیے آیا ہے۔③ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسکا فاعل ہوتا ہے۔⑥فعل کے آخر میں یْ لگانی ہو تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑦فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب اور ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِتَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ	تا کہ تم آرام کرو اس میں
وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ	اور دن کو روشن (تا کہ تم کام کرو اس میں)
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ	بیشک اللہ یقیناً (بڑے) فضل والا ہے
عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ	لوگوں پر اور لیکن اکثر لوگ
لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿61﴾	شکر نہیں کرتے۔ ﴿61﴾
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ	یہی ہے اللہ تمہارا رب
خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ ۘ	ہر چیز کا پیدا کرنے والا
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی (سچا) معبود مگر وہی
فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿62﴾	تو کہاں تم بہکائے جاتے ہو۔ ﴿62﴾
كَذٰلِكَ يُؤۡفَكُ الَّذِيۡنَ	اسی طرح بہکائے جاتے تھے (وہ لوگ) جو
كَانُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿63﴾	اللہ کی آیات کا انکار کیا کرتے تھے۔ ﴿63﴾
اَللّٰهُ الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ	اللہ (وہ ہے) جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِتَسۡكُنُوۡا	سکون، سکینت۔	يَشۡكُرُوۡنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکرگزار۔
النَّهَارَ	نہار منہ، لیل و نہار۔	خَالِقُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مُبۡصِرًا	سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
لَذُوۡ فَضۡلٍ	ذوالحجہ، ذومعنی/فضل، فضیلت، افضل۔	شَىۡءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللّٰہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس، عامۃ الناس۔	كَذٰلِكَ	کالعدم تنظیمیں، کماحقہ۔
لٰكِنَّ	لیکن۔	بِاٰيٰتِ	آیت، آیات، قرآنی آیات۔
اَكۡثَرَ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	الۡاَرۡضَ	ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

وقف لازم

لِتَسْكُنُوْا ①	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا ؕ
تاکہ تم سب آرام کرو	اس میں	اور	دن (کو)	روشن

اِنَّ ②	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ ②	عَلَى النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ
بے شک	اللہ	یقیناً فضل والا (ہے)	لوگوں پر	اور	لیکن

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ (61)	ذٰلِكُمُ ③	اللّٰهُ
اکثر	لوگ	وہ سب شکر نہیں کرتے	یہی ہے	اللہ

رَبُّكُمْ	خَالِقُ ④	كُلِّ شَيْءٍ ۘ	لَآ اِلٰهَ ⑤	اِلَّا هُوَ ۚ
تمہارا رب	پیدا کرنے والا	ہر چیز (کا)	نہیں (ہے) کوئی (سچا) معبود	مگر وہی

فَاَنّٰى ⑥	تُؤْفَكُوْنَ ⑦ (62)	كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ ⑦
تو کہاں	تم سب بہکائے جاتے ہو	اسی طرح	بہکائے جاتے تھے

الَّذِيْنَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ (63)
(وہ لوگ) جو	تھے وہ سب	اللہ کی آیات کا	وہ سب انکار کیا کرتے

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ
اللہ (وہ ہے)	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین (کو)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② اِنَّ اور لَ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ③ جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس تو یا پھر ہوتا ہے۔ ⑦ علامت تُ اور يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً	قرارگاہ اور آسمان کو چھت (بنایا)
وَّ صَوَّرَكُمْ	اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ	تو بہت اچھی بنائیں تمہاری صورتیں
وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ	اور اس نے تمہیں رزق دیا پاکیزہ چیزوں سے
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ	یہ اللہ تمہارا رب ہے
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ	پس بہت برکت والا ہے اللہ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿64﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿64﴾
هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	وہی زندہ ہے کوئی معبود نہیں مگر وہی
فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ	پس تم اسے پکارو خالص کرتے ہوئے
لَهُ الدِّيْنَ ؕ	اس کے لیے دین (بندگی) کو
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿65﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿65﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَرَارًا	قرارگاہ، سکون و قرار، بے قراری۔	اِلٰهَ	الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
السَّمَآءَ	ارض و سماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
صَوَّرَكُمْ	شکل و صورت، مصور، تصویر۔	فَادْعُوْهُ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
فَاَحْسَنَ	احسن الجزاء، حسن، احسان، محسن۔	مُخْلِصِيْنَ	خلوص، اخلاص، مخلص۔
رَزَقَكُمْ	رزق، رزّاق، رازق۔	الدِّيْنَ	دین حنیف، دین و دنیا، دین و دانش۔
الطَّيِّبٰتِ	طیب و طاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔	اَلْحَمْدُ	حمد و ثناء، حامد، محمود۔
فَتَبٰرَكَ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	رَبِّ	ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
الْحَيُّ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔

قَرَارًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّ
قرارگاہ	اور	آسمان (کو)	چھت (بنایا)	اور

صَوَّرَكُمْ ①	فَاَحْسَنَ ②	صُوَرَكُمْ ①
اس نے شکل دی تمہیں	تو بہت اچھی بنائیں	تمہاری صورتیں

وَ	رَزَقَكُمْ ①	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ
اور	اس نے رزق دیا تمہیں	پاکیزہ چیزوں سے	یہ	اللہ

رَبُّكُمْ ① ۚۖ	فَتَبٰرَكَ ②③	اللّٰهُ	رَبُّ
تمہارا رب (ہے)	سو بہت برکت والا ہے	اللہ	(جو) رب (ہے)

الْعٰلَمِيْنَ ﴿64﴾	هُوَ الْحَيُّ ④	لَآ اِلٰهَ ⑤
تمام جہانوں (کا)	وہی زندہ ہے	کوئی معبود نہیں

اِلَّا	هُوَ	فَادْعُوْهُ ②⑥	مُخْلِصِيْنَ ⑦
مگر	وہی	پس تم سب پکارو اُسے	(اس حال میں کہ) خالص کرنے والے (ہو)

لَهُ ⑧	الدِّيْنَ ؕ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ
اس کے لیے	دین (بندگی کو)	سب تعریف	اللہ کے لیے (ہے)

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ تمہیں اور اسم کے آخر میں ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔② فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر ہوتا ہے۔③ علامت تَ اور ا میں مبالغے کا مفہوم ہے۔④ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑧ لَهُ میں لَ در اصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ	آپ کہہ دیجیے بے شک میں روک دیا گیا ہوں
اَنْ اَعْبُدَ	کہ میں عبادت کروں (ان کی)
الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا
لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ	جب کہ آگئیں میرے پاس واضح دلیلیں
مِنْ رَّبِّیْ ز	میرے رب کی طرف سے
وَاُمِرْتُ	اور میں حکم دیا گیا ہوں
اَنْ اُسْلِمَ	کہ میں فرمانبردار ہو جاؤں
لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿66﴾	تمام جہانوں کے رب کا۔ ﴿66﴾
هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ	(اللہ) وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	پھر ایک نطفے (قطرے) سے
ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ	پھر ایک جمے ہوئے خون سے
ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا	پھر وہ نکالتا ہے تمہیں بچے کی صورت میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اُسْلِمَ	مسلم، مسلمان، اسلام، تسلیم۔
نُهِیْتُ	نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔	لِرَبِّ	ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
اَعْبُدَ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔	الْعٰلَمِیْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
تَدْعُوْنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	خَلَقَكُمْ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُرَابٍ	تربت۔
الْبَیِّنٰتُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	نُّطْفَةٍ	نطفہ، گندا نطفہ۔
وَ	مال ودولت، عفو ودرگزر، شان وشوکت۔	یُخْرِجُكُمْ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اُمِرْتُ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	طِفْلًا	طفل مکتب، روضۃ الاطفال۔

رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ ﴿65﴾	قُلْ ①	اِنِّیْ نُهِیْتُ ②
(جو) رب (ہے)	تمام جہانوں کا	آپ کہہ دیجیے	بیشک میں روک دیا گیا ہوں

اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِیْنَ	تَدْعُوْنَ
کہ	میں عبادت کروں	(ان کی) جنہیں	تم سب پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ③	لَمَّا	جَآءَنِیَ ④	الْبَیِّنٰتُ ⑤
اللہ کے سوا	جب کہ	آ گئیں میرے پاس	واضح دلیلیں

مِنْ رَّبِّیْ ز	وَ	اُمِرْتُ ⑥	اَنْ	اُسْلِمَ
میرے رب (کی طرف) سے	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں فرمانبردار ہو جاؤں

لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿66﴾	هُوَ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ ⑦
تمام جہانوں کے رب کا	(اللہ) وہی (ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں

مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ ⑤⑧	ثُمَّ
مٹی سے	پھر	ایک نطفے (قطرے) سے	پھر

مِنْ عَلَقَةٍ ⑤⑧	ثُمَّ	يُخْرِجُكُمْ ⑦	طِفْلًا
ایک جمے ہوئے خون سے	پھر	وہ نکالتا ہے تمہیں	بچے (کی صورت میں)

ضروری وضاحت

① قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔ ② یِ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ③ اگر مِنْ کے بعد لفظ دُوْنَ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ فعل کے آخر میں یِ لگائی ہو تو فعل اور اس یِ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ	پھر تا کہ تم پہنچ جاؤ اپنی جوانی کو
ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ	پھر تا کہ تم ہو جاؤ بوڑھے
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى	اور تم میں سے (کوئی تو ایسا ہے) جو فوت کیا جاتا ہے
مِنْ قَبْلُ	اس سے پہلے (ہی)
وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى	اور تا کہ تم پہنچ جاؤ (موت کے) ایک مقرر وقت کو
وَّ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾	اور تا کہ تم سمجھو۔ ﴿67﴾
هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ	(اللہ) وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور وہ موت دیتا ہے
فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا	پھر جب وہ فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ	تو بے شک صرف وہ کہتا ہے
ع 7/8/12 لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿68﴾	اس سے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ ﴿68﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا (ان لوگوں کو) جو
يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ	جھگڑتے ہیں اللہ کی آیات کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِتَبْلُغُوْٓا	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ، مبلغ۔	يُمِيْتُ	: موت وحیات، حیاتی مماتی۔
اَشُدَّكُمْ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	قَضٰى	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
يُّتَوَفّٰى	: فوت، وفات، فوتیدگی۔	اَمْرًا	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَجَلًا	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	تَرَ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مُّسَمًّى	اسم بامسمّی، مسماۃ۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔	يُجَادِلُوْنَ	: جنگ وجدل، جدال۔
يُحْيٖ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اٰيٰتِ	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔

ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا ①	اَشُدَّكُمْ	ثُمَّ	لِتَكُوْنُوْا ①
پھر	تاکہ تم سب پہنچ جاؤ	اپنی جوانی کو	پھر	تاکہ تم سب ہو جاؤ

شُيُوْخًا ج	وَ ②	مِنْكُمْ	مَّنْ ③	يُّتَوَفّٰى ④
بوڑھے	اور	تم میں سے (کوئی تو ایسا ہے)	جو	فوت کیا جاتا ہے

مِنْ قَبْلُ	وَ ②	لِتَبْلُغُوْٓا ①	اَجَلًا مُّسَمًّى ⑤
(اس) سے پہلے (ہی)	اور	تاکہ تم سب پہنچ جاؤ	(موت کے) ایک مقرر وقت (کو)

وَّ ②	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ⑥ (67)	هُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ
اور	تاکہ تم سب سمجھو	(اللہ) وہ (ہے)	جو	وہ زندگی دیتا ہے

وَ ②	يُمِيْتُ ج	فَاِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا ⑤
اور	وہ موت دیتا ہے	پھر جب	وہ فیصلہ کر لے	کسی کام کا

ع 7 8 12

فَاِنَّمَا ⑦	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ع (68)
تو بے شک صرف	وہ کہتا ہے	اس سے	ہو جا!	تو وہ ہو جاتا ہے

اَلَمْ تَرَ ⑧	اِلَى الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ط
کیا آپ نے نہیں دیکھا	(اُن) کی طرف جو	وہ سب جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیات (کے بارے) میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑦ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿69﴾	کہاں وہ پھیرے جاتے ہیں۔ ﴿69﴾
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ	(وہ لوگ) جنہوں نے جھٹلایا کتاب (قرآن) کو
وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ	اور اس (وحی) کو جس کے ساتھ ہم نے بھیجا
رُسُلَنَا ۛ	اپنے رسولوں کو
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿70﴾	تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ ﴿70﴾
اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	جب طوق ان کی گردنوں میں ہونگے
وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ﴿71﴾	اور زنجیریں (ہونگی) وہ گھسیٹے جائیں گے۔ ﴿71﴾
فِي الْحَمِيْمِ ۙ	کھولتے پانی میں
ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿72﴾	پھر آگ میں وہ جلائے جائیں گے۔ ﴿72﴾
ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ	پھر ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں
مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿73﴾	وہ جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے؟۔ ﴿73﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا	اللہ کے سوا، وہ کہیں گے وہ گم ہو گئے ہم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
بِالْكِتٰبِ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
وَ	: مال و دولت، شان و شوکت، عفو و درگزر۔	قِيْلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِمَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	تُشْرِكُوْنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اَرْسَلْنَا، رُسُلَنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بِهٖ	: بالمقابل، بسبب، بالکل۔	قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	ضَلُّوْا	: ضلالت و گمراہی۔

معانقة 13

اَنّٰى	يُصْرَفُوْنَ ①ۚ (69)	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
کہاں	وہ سب پھیرے جاتے ہیں	(وہ لوگ) جن	سب نے جھٹلایا

بِالْكِتٰبِ ②	وَ	بِمَآ ②	اَرْسَلْنَا ③	بِهٖ ②
کتاب (قرآن) کو	اور	جس کو	ہم نے بھیجا	اس (وحی) کے ساتھ

رُسُلَنَا ③ۛ قف	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ۙ (70)	اِذِ	الْاَغْلٰلُ
اپنے رسولوں کو	تو عنقریب	وہ سب جان لیں گے	جب	طوق (ہونگے)

فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	وَ	السَّلٰسِلُ ؕ	يُسْحَبُوْنَ ① ۙ (71)
ان کی گردنوں میں	اور	زنجیریں	وہ سب گھسیٹے جائیں گے

فِي الْحَمِيْمِ ۙ۵	ثُمَّ	فِي النَّارِ	يُسْجَرُوْنَ ① ج (72)
کھولتے پانی میں	پھر	آگ میں	وہ سب جلائے جائیں گے

ثُمَّ	قِيْلَ ④⑤	لَهُمْ ⑥	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ ۙ (73)
پھر	کہا جائے گا	ان سے	کہاں (ہیں وہ)	جن کو	تم تھے	سب شریک ٹھہراتے؟

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	قَالُوْا ④	ضَلُّوْا	عَنَّا
اللہ کے سوا	وہ سب کہیں گے	وہ سب گم ہو گئے	ہم سے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ یہ فعل ماضی ہے مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، گرامر کے اصول کیمطابق وَ کو ی سے بدلا گیا ہے۔ ⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔

بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا	بلکہ نہیں تھے ہم پکارتے
مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ	اس سے پہلے کسی چیز کو
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾	اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے کافروں کو۔ ﴿74﴾
ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ	یہ (عذاب) اس وجہ سے ہے کہ تم اتراتے تھے
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	زمین میں بغیر حق کے
وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿75﴾ ج	اور اس وجہ سے کہ تم اکڑتے تھے۔ ﴿75﴾
اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	(اب) تم داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	ہمیشہ رہنے والے ہو اس میں
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿76﴾	پس بُرا ہے تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا۔ ﴿76﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ	تو آپ صبر کیجئے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ	پھر اگر واقعی ہم دکھا دیں آپ کو
بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ	(اس عذاب کا) کچھ حصہ جسکا ہم وعدہ کرتے ہیں اُن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَلْ : بلکہ۔
نَّدْعُوْا : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
يُضِلُّ : ضلالت و گمراہی۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
تَفْرَحُوْنَ : فرحت، مفرح قلب، تفریح۔

الْاَرْضِ : ارض و سماء، قطعہ اُراضی، ارض مقدس۔
اُدْخُلُوْٓا : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
الْمُتَكَبِّرِيْنَ : متکبر، کبیر، اکبر، تکبر۔
فَاصْبِرْ : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
وَعْدَ، نَعِدُهُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
نُرِيَنَّكَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

بَلْ	لَّمْ نَكُنْ	نَّدْعُوْا	مِنْ قَبْلُ	شَيْـًٔا ① ط
بلکہ	نہیں تھے ہم	ہم سب پکارتے	(اس) سے پہلے	کسی چیز (کو)

كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ ②	الْكٰفِرِيْنَ (74)	ذٰلِكُمْ ③
اسی طرح	وہ گمراہ کرتا ہے	اللہ	سب کافروں (کو)	یہ (عذاب)

بِمَا	كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ ④	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
اس وجہ سے ہے کہ	تھے تم سب خوشیاں مناتے (اتراتے)	زمین میں	بغیر حق کے

وَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ④ (75) ج	اُدْخُلُوْٓا ⑤
اور	اس وجہ سے کہ	تم سب اکڑتے تھے	(اب) تم سب داخل ہو جاؤ

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ج	فَبِئْسَ ⑥
جہنم کے دروازوں (میں)	ہمیشہ رہنے والے (ہو)	اس میں	پس برا ہے

مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ (76)	فَاصْبِرْ ⑥	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ ج
ٹھکانا	سب تکبر کرنے والوں (کا)	تو آپ صبر کیجیے	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)

فَاِمَّا ⑥⑦	نُرِيَنَّكَ ⑧	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ
پھر اگر	ہم واقعی دکھا دیں آپکو	(اس عذاب کا) کچھ حصہ	جسکا	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسکا فاعل ہوتا ہے۔③جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔④یہاں تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑤فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔⑦اِمَّا دراصل اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے اِنْ کا معنی اگر اور مَا یہاں زائد ہے۔⑧فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	یا ہم ضرور فوت کر دیں آپ کو (اس سے پہلے ہی)
فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿77﴾	تو ہماری طرف ہی وہ لوٹائے جائیں گے۔ ﴿77﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجے کئی رسول آپ سے پہلے
مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا	ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جن کا ہم نے حال بیان کیا
عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ	آپ پر اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جن کا
لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ	ہم نے حال بیان نہیں کیا آپ پر
وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ	اور نہیں ہے کسی رسول کے لیے (اختیار)
اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ	کہ وہ لے آئے کسی نشانی کو مگر اللہ کے حکم سے
فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ	پھر جب آ گیا اللہ کا حکم
قُضِيَ بِالْحَقِّ	(تو) فیصلہ کر دیا گیا حق کے ساتھ
وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿78﴾ ع	اور خسارے میں رہے اس موقع پر اہل باطل۔ ﴿78﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ	اللہ (وہ) ہے جس نے بنائے تمہارے لیے چوپائے

ع 8 10 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَتَوَفَّيَنَّكَ : فوت، وفات، فوتیدگی۔	اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
فَاِلَيْنَا : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
يُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اَمْرُ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	بِالْحَقِّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	قُضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	خَسِرَ : خسارہ، خائب و خاسر۔
قَصَصْنَا : قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔	الْمُبْطِلُوْنَ : حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔
عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْاَنْعَامَ : عوام کالانعام (چوپائے)۔

اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ ①	فَاِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ ② (77)
یا	ہم ضرور فوت کر دیں آپکو (اس سے پہلے ہی)	تو ہماری طرف (ہی)	وہ سب لوٹائے جائیں گے

وَ	لَقَدْ ①	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	مِنْهُمْ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجے	کئی رسول	آپ سے پہلے	ان میں سے

مَّنْ قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
(کچھ وہ ہیں) جن کا ہم نے حال بیان کیا	آپ پر	اور	ان میں سے (کچھ وہ ہیں)	جن کا

لَّمْ نَقْصُصْ ③	عَلَيْكَ ط	وَ	مَا كَانَ ④	لِرَسُوْلٍ ⑤
ہم نے حال بیان نہیں کیا	آپ پر	اور	نہیں ہے	کسی رسول کے لیے (اختیار)

اَنْ يَّاْتِيَ ⑥	بِاٰيَةٍ ⑦⑤	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ج ⑦	فَاِذَا	جَآءَ
کہ وہ لے آئے	کسی نشانی کو	مگر	اللہ کے حکم سے	پھر جب	آ گیا

اَمْرُ اللّٰهِ	قُضِيَ ⑧	بِالْحَقِّ	وَ خَسِرَ	هُنَالِكَ
اللہ کا حکم	(تو) فیصلہ کر دیا گیا	حق کے ساتھ	اور خسارے میں رہے	اس موقع پر

ع 8 10 13

الْمُبْطِلُوْنَ (78) ع	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَنْعَامَ
سب اہل باطل	اللہ (وہ ہے)	جس نے	بنائے	تمہارے لیے	چوپائے

ضروری وضاحت

①نّ، لَ اور قَدْ یہ تینوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ③لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔ ④كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہے کبھی ہوا وغیرہ ہوتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥يَاْتِيَ کا اصل ترجمہ وہ آئے ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو ترجمہ لے کر آئے کیا جاتا ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا	تا کہ تم سواری کرو ان میں سے (بعض پر)
وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿79﴾	اور ان میں سے (بعض کو) تم کھاتے ہو۔ ﴿79﴾
وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ	اور تمہارے لیے ان میں بہت فوائد ہیں
وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً	اور تا کہ تم پہنچو ان پر (سوار ہو کر اپنی) حاجت کو
فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا	(جو) تمہارے سینوں میں ہے اور ان پر
وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿80﴾	اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔ ﴿80﴾
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ	اور وہ (اللہ) دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں
فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿81﴾	پھر کون کون سی اللہ کی نشانیوں کا تم انکار کرو گے۔ ﴿81﴾
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	پھر بھلا کیا وہ نہیں چلے پھرے زمین میں
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	کہ وہ دیکھتے کیا انجام ہوا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	(ان لوگوں کا) جو ان سے پہلے ہوئے
كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ	وہ زیادہ تھے (تعداد میں) ان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَاْكُلُوْنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	يَسِيْرُوْا	سیر، سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔
مَنَافِعُ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	فِيْ	فی الحال، فی الحقیقت، فی الواقع۔
لِتَبْلُغُوْا	بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ، مبلغ۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، اراضی، قطعہ اراضی۔
حَاجَةً	حاجت، حاجات۔	فَيَنْظُرُوْا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
صُدُوْرِ	صدری علم، شرح صدر، ضیق الصدر۔	كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
تُحْمَلُوْنَ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	عَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
يُرِيْكُمْ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
تُنْكِرُوْنَ	منکر، انکار، انکاری ہونا۔	اَكْثَرَ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔

لِتَرۡكَبُوۡا	مِنۡهَا ①	وَ	مِنۡهَا ①
تاکہ تم سب سواری کرو	ان میں سے (بعض پر)	اور	ان میں سے (بعض کو)

تَاۡكُلُوۡنَ ﴿79﴾	وَ	لَكُمۡ ②	فِيۡهَا ①	مَنَافِعُ
تم سب کھاتے ہو	اور	تمہارے لیے	ان میں	بہت فوائد (ہیں)

وَ	لِتَبۡلُغُوۡا	عَلَيۡهَا ①	حَاجَةً ③	فِيۡ صُدُوۡرِكُمۡ
اور	تاکہ تم سب پہنچو	اُن پر (سوار ہوکر)	(اپنی) حاجت (کو)	(جو) تمہارے سینوں میں (ہے)

وَ	عَلَيۡهَا ①	وَ	عَلَى الۡفُلۡكِ	تُحۡمَلُوۡنَ ④ ﴿80﴾
اور	ان پر	اور	کشتیوں پر	تم سب سوار کیے جاتے ہو

وَ	يُرِيۡكُمۡ ⑤	اٰيٰتِهٖ ۖ	فَاَىَّ	اٰيٰتِ اللّٰهِ ③
اور	وہ (اللہ) دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	پھر (کون) کون سی	اللہ کی نشانیوں کا

تُنۡكِرُوۡنَ ﴿81﴾	اَفَلَمۡ ⑥⑦	يَسِيۡرُوۡا	فِى الۡاَرۡضِ	فَيَنۡظُرُوۡا ⑦
تم سب انکار کروگے	پھر (بھلا) کیا نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں	کہ وہ سب دیکھتے

كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيۡنَ ⑧	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	كَانُوۡۤا	اَكۡثَرَ	مِنۡهُمۡ
کیا	ہوا	انجام	(انکا) جو	ان سے پہلے	وہ سب تھے	زیادہ	ان سے

ضروری وضاحت

① هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوجاتی ہے۔② لَكُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑥ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی کہ ہوتا ہے۔⑧ الَّذِيۡنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

وَاَشَدَّ قُوَّةً	اور زیادہ سخت (تھے) قوت میں
وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ	اور زمین میں یادگاروں کے اعتبار سے
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ	پھر نہ کام آیا ان کے
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾	جو وہ کماتے تھے۔ ﴿82﴾
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ	پھر جب آئے ان کے پاس ان کے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ	واضح دلائل کے ساتھ
فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ	(تو) وہ اترائے (اس) پر جو ان کے پاس علم تھا
وَحَاقَ بِهِمْ	اور گھیر لیا ان کو (اس عذاب نے)
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾	جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ﴿83﴾
فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا	پھر جب انہوں نے دیکھا ہمارا عذاب
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ	(تو) انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اُس ایک اللہ پر
وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا	اور ہم نے انکار کیا (ان) کا جنہیں تھے ہم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدَّ : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔	فَرِحُوْا : فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
اٰثَارًا : اثر، آثار۔	عِنْدَهُمْ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
فِي الْاَرْضِ : فی الحال، فی الحقیقت/ارض وسما، اراضی۔	يَسْتَهْزِءُوْنَ : استہزاء کرنا۔
اَغْنٰى : غنی، مستغنی، اغنیاء۔	رَاَوْا : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔	اٰمَنَّا : ایمان، مومن، امن۔
رُسُلُهُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	وَحْدَهٗ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	كَفَرْنَا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

وَ	اَشَدَّ ①	قُوَّةً ②	وَّ	اٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ
اور	زیادہ سخت (تھے)	قوت (میں)	اور	یادگاروں (کے اعتبار سے)	زمین میں

فَمَآ ③	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا ③	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾
پھر نہ	کام آیا	اُن کے	جو	تھے وہ سب	وہ سب کماتے

فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ ②④	رُسُلُهُمْ ④	بِالْبَيِّنٰتِ ②⑤
پھر جب	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ

فَرِحُوْا	بِمَا ⑤	عِنْدَهُمْ ④	مِّنَ الْعِلْمِ	وَ
(تو) وہ سب اترائے	(اس) پر جو	ان کے پاس تھا	علم سے	اور

حَاقَ	بِهِمْ	مَّا ③	كَانُوْا	بِهٖ ⑤	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾
گھیر لیا	ان کو	(اس عذاب نے) جو (کہ)	وہ سب تھے	اسکے ساتھ	وہ سب مذاق اڑاتے

فَلَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا ⑥	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
پھر جب	انہوں نے دیکھا	ہمارا عذاب	(تو) انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ ⑤	وَحْدَهٗ ⑦	وَ	كَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا
اللہ پر	اسی کی یکتائی (ہے)	اور	ہم نے انکار کیا	(ان) کا جنہیں	ہم تھے

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②اسم کے آخر میں ۃ اور ات اور فعل کے آخر میں تْ ، مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔④ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر وغیرہ بھی کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿84﴾	اسکے ساتھ شریک ٹھہرانے والے۔ ﴿84﴾
فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ	پھر نہ تھا (کہ) نفع دیتا اُنہیں ان کا ایمان لانا
لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ	جب انہوں نے دیکھ لیا ہمارا عذاب
سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ	(یہ) اللہ کا طریقہ ہے جو یقیناً گزر چکا ہے
فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ	اس کے بندوں میں، اور خسارے میں رہے
هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿85﴾ ع	اس موقع پر کافر لوگ۔ ﴿85﴾

ع 9 7 14

اٰيَاتُهَا 54 — 41 سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ 61 — رُكُوْعَاتُهَا 06

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلٌ	حٰمٓ ﴿1﴾ (یہ) اُتاری ہوئی ہے
مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾	بے حد رحم والے نہایت مہربان کی طرف سے۔ ﴿2﴾
كِتٰبٌ	یہ ایسی کتاب ہے
فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ	(کہ) کھول کر بیان کی گئی ہیں اس کی آیات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُشْرِكِيْنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	الْكٰفِرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَنْفَعُهُمْ	: نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	تَنْزِيْلٌ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اِيْمَانُهُمْ	: ایمان، مومن، امن۔	مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
رَاَوْا	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الرَّحْمٰنِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
سُنَّتَ	: کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔	الرَّحِيْمِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
عِبَادِهٖ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	كِتٰبٌ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
وَ	: مال ودولت، عفو ودرگزر، شان وشوکت۔	فُصِّلَتْ	: تفصیل، مفصل۔
خَسِرَ	: خسارہ، خائب وخاسر۔	اٰيٰتُهٗ	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔

بِهٖ	مُشْرِكِيْنَ ① (84)	فَلَمْ	يَكُ ②	يَنْفَعُهُمْ ③
اس کے ساتھ	سب شریک ٹھہرانے والے	پھر نہ	تھا	(کہ) نفع دیتا اُنہیں

اِيْمَانُهُمْ ③	لَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا ط	سُنَّتَ اللّٰهِ ④
ان کا ایمان لانا	جب	انہوں نے دیکھ لیا	ہمارا عذاب	(یہ) اللہ کا طریقہ

الَّتِيْ ⑤	قَدْ	خَلَتْ ⑥	فِيْ عِبَادِهٖ ج
جو	یقیناً	گزر چکا ہے	اس کے بندوں میں

ع 9/7/14

وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ	الْكٰفِرُوْنَ (85) ع
اور	خسارے میں رہے	اس موقع پر	سب کافر لوگ

اٰیَاتُھَا 54 — 41 سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ 61 — رُکُوْعَاتُھَا 06

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ (1) ج	تَنْزِيْلٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ
حٰمٓ	یہ (کتاب قرآن) اُتاری ہوئی ہے	بے حد رحم والے (کی طرف) سے

الرَّحِيْمِ (2) ج	كِتٰبٌ	فُصِّلَتْ ⑥	اٰيٰتُهٗ
(جو) نہایت مہربان (ہے)	(یہ ایسی) کتاب (ہے)	(کہ) کہ بیان کی گئی (ہیں)	اُس کی آیات

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②یَكُ دراصل یَكُنْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے نْ گرایا گیا ہے، یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③هُمْ کا فعل کے آخر میں ترجمہ اُنہیں یا انکو اور اسم کے آخر میں ترجمہ انکا، انکی، انکے کیا جاتا ہے کیا جاتا ہے۔④سُنَّتَ کی ت دراصل ۃ ہے قرآنی کتابت میں اس کو کبھی ت لکھا جاتا ہے۔⑤الَّتِيْ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکا ترجمہ جو یا جس کیا جاتا ہے۔⑥تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	اس حال میں کہ قرآن عربی زبان میں ہے
لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿3﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ﴿3﴾
بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا
فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ	پھر بھی منہ پھیر لیا ان کی اکثریت نے
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿4﴾	پس وہ سنتے ہی نہیں۔ ﴿4﴾
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ	اور انہوں نے کہا ہمارے دل پردوں میں ہیں
مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ	اس بات سے جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے
وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ	اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے
وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَ بَيْنِكَ	اور ہمارے درمیان اور تیرے درمیان
حِجَابٌ فَاعْمَلْ	ایک پردہ ہے پس تو (اپنا) کام کر
اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿5﴾	بے شک ہم (اپنا) کام کرنے والے ہیں۔ ﴿5﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا	آپ کہہ دیجیے بے شک صرف میں (تو)

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُرْاٰنًا : قرآن، قراءت۔
عَرَبِيًّا : عربی زبان، اہل عرب۔
يَّعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
بَشِيْرًا : بشارت، مبشر، بشیر۔
نَذِيْرًا : بشارت و انذار، نذیر۔
فَاَعْرَضَ : اعراض کرنا۔
اَكْثَرُهُمْ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
يَسْمَعُوْنَ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قُلُوْبُنَا : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
مِّمَّا : منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَدْعُوْنَآ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
بَيْنِنَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
حِجَابٌ : حجاب۔
فَاعْمَلْ، عٰمِلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ ①	يَّعْلَمُوْنَ ۝3 لا
(اس حال میں کہ) قرآن	عربی (زبان میں ہے)	(ان) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب جانتے ہیں

بَشِيْرًا ②	وَّ	نَذِيْرًا ② ج	فَاَعْرَضَ	اَكْثَرُهُمْ
خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	پھر منہ پھیر لیا	انکے اکثر نے

فَهُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ ③ ۝4	وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُنَا ④
پس وہ	وہ سب نہیں سنتے	اور	انہوں نے کہا	ہمارے دل

فِيْٓ اَكِنَّةٍ ⑤	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ ④	اِلَيْهِ
پردوں میں (ہیں)	(اس بات) سے جو	تو ہمیں بلاتا ہے	اُس کی طرف

وَ	فِيْٓ اٰذَانِنَا ④	وَقْرٌ ⑥	وَّ	مِنْۢ بَيْنِنَا ⑦
اور	ہمارے کانوں میں	ایک بوجھ (ہے)	اور	ہمارے درمیان

وَ	بَيْنِكَ	حِجَابٌ ⑥	فَاعْمَلْ	اِنَّنَا
اور	تیرے درمیان	ایک پردہ (ہے)	پس تو (اپنا) کام کر	بے شک ہم

عٰمِلُوْنَ ۝5	قُلْ	اِنَّمَآ ⑧	اَنَا
سب (اپنا) کام کرنے والے (ہیں)	آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف	میں (تو)

الثلثة

ضروری وضاحت

①اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔②فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④نَا کا اسم کے آخر میں ترجمہ ہمارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔⑤ یہاں ۃ جمع کے لیے ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧اِنَّ کیساتھ مَا میں صرف یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	ایک انسان ہوں تمہاری مثل
يُوْحٰٓى اِلَيَّ	وحی کی جاتی ہے میری طرف
اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	کہ بلاشبہ صرف تمہارا معبود ایک معبود ہے
فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ	تو تم سیدھے (متوجہ) رہو اسی کی طرف
وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ	اور اسی سے مغفرت مانگو
وَ وَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿6﴾	اور ہلاکت ہے مشرکین کے لیے۔﴿6﴾
الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	جو زکاۃ نہیں دیتے
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۙ﴿7﴾	اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔﴿7﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بے شک (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؑ﴿8﴾	ان کے لیے نہ ختم کیا جانے والا اجر ہے۔﴿8﴾
قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ	آپ کہہ دیجیے کیا بیشک تم واقعی انکار کرتے ہو

ع 1/8/15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	بِالْاٰخِرَةِ : فکرِ آخرت، اُخروی زندگی۔
بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، خیر البشر۔	كٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
مِّثْلُكُمْ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
يُوْحٰٓى : وحی، وحیِ متلو، وحیِ الٰہی۔	عَمِلُوا : عمل، اعمال، اعمالِ صالحہ۔
اِلٰهُكُمْ : اللہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	الصّٰلِحٰتِ : صلح، اعمالِ صالحہ۔
فَاسْتَقِيْمُوْٓا : استقامت، مستقیم۔	غَيْرُ : دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
اسْتَغْفِرُوْهُ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	لَتَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
لِّلْمُشْرِكِيْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	خَلَقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

بَشَرٌ ①	مِّثْلُكُمْ ②	يُوْحٰٓى ③④	اِلَيَّ
ایک انسان (ہوں)	تمہاری مثل	وحی کی جاتی ہے	میری طرف

اَنَّمَآ ⑤	اِلٰهُكُمْ ②	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا
کہ بلاشبہ صرف	تمہارا معبود	ایک معبود (ہے)	تو تم سب سیدھے (متوجہ) رہو

اِلَيْهِ	وَ	اسْتَغْفِرُوْهُ ⑥ ط	وَ	وَيْلٌ
اسی کی طرف	اور	تم سب مغفرت مانگو اسی سے	اور	ہلاکت (ہے)

لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ (6)	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْتُوْنَ ⑦	الزَّكٰوةَ ⑧
سب مشرکین کے لیے	جو	نہیں وہ سب دیتے	زکاۃ

وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ۙ (7)
اور	وہ سب	آخرت کا	وہ سب	سب انکار کرنے والے (ہیں)

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
بے شک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک

لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ع (8)	قُلْ	اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ
ان کے لیے	اجر (ہے)	نہ ختم کیا جانے والا	کہہ دیجیے	کیا بیشک تم	واقعی تم سب انکار کرتے ہو

ع 1 8 15

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہار یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ یہاں
ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ی پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِنَّ یا اَنَّ
کیساتھ مَا میں صرف یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل
کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ	اس کا جس نے پیدا کیا زمین کو دو دنوں میں
وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ	اور تم اس کے لیے شریک بناتے ہو
ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ﴿9﴾	وہی سب جہانوں کا رب ہے۔﴿9﴾
وَجَعَلَ فِیْهَا	اور اس نے بنائے اس میں
رَوَاسِیَ مِنْ فَوْقِهَا	مضبوط پہاڑ اس کے اوپر
وَبٰرَكَ فِیْهَا	اور اس نے برکت رکھی اس میں
وَقَدَّرَ فِیْهَاۤ	اور اس نے اندازے سے رکھا اس میں
اَقْوَاتَهَا فِیْۤ اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ ؕ	اس کی غذاؤں کو چار دنوں میں (یہ سب کچھ کیا)
سَوَآءً	برابر (یعنی پورا) ہے
لِّلسَّآىِٕلِیْنَ ﴿10﴾	پوچھنے والوں کے لیے (یہ جواب)۔﴿10﴾
ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ	پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف
وَهِیَ دُخَانٌ	اور وہ ایک دھواں (سا تھا)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضَ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	بٰرَكَ : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
یَوْمَیْنِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	قَدَّرَ : تقدیر، مقدّر، مقدار۔
وَ : مال ودولت، عفو ودرگزر، قول واقرار۔	اَرْبَعَةِ : ربع، رباعی، آئمہ اربعہ۔
رَبُّ : ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	اَیَّامٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْعٰلَمِیْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	سَوَآءً : مساوی، مساوات، خط استواء۔
فِیْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	لِّلسَّآىِٕلِیْنَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اسْتَوٰۤی : مستوی، استواء۔
فَوْقِهَا : فوقیت، مافوق الفطرت، فائق۔	السَّمَآءِ : ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔

بِالَّذِيْ ①②	خَلَقَ	الْاَرْضَ ③	فِيْ يَوْمَيْنِ
(اس) کا جس نے	پیدا کیا	زمین (کو)	دو دنوں میں

وَ	تَجْعَلُوْنَ	لَهٗٓ ④	اَنْدَادًا ؕ
اور	تم سب بناتے ہو	اس کے لیے	شریک

ذٰلِكَ ⑤	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ ﴿9﴾	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا ⑥
وہ	سب جہانوں کا رب (ہے)	اور	اس نے بنائے	اس میں

رَوَاسِيَ	مِنْ فَوْقِهَا ⑥	وَ	بٰرَكَ
مضبوط پہاڑ	اس کے اوپر سے	اور	اس نے برکت رکھی

فِيْهَا ⑥	وَ	قَدَّرَ	فِيْهَآ ⑥	اَقْوَاتَهَا ⑥
اس میں	اور	اس نے اندازے سے رکھا	اس میں	اس کی غذاؤں کو

فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ ⑦	سَوَآءً	لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿10﴾
چار دنوں میں	(یہ سب کچھ کیا) برابر (یعنی پورا) ہے	پوچھنے والوں کے لیے (یہ جواب)

ثُمَّ	اسْتَوٰٓى	اِلَى السَّمَآءِ	وَ	هِيَ	دُخَانٌ ⑧
پھر	وہ متوجہ ہوا	آسمان کی طرف	اور	وہ	ایک دھواں (سا تھا)

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② الَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔ ④ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں هَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ	تو اس نے کہا اس سے اور زمین سے
ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا	تم دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی
قَالَتَآ اَتَيْنَا	دونوں نے کہا ہم آ گئے
طَآئِعِيْنَ ﴿11﴾	خوشی سے (یعنی بہ رضا و رغبت)۔ ﴿11﴾
فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ	پس اس نے بنا دیا انہیں سات آسمان
فِيْ يَوْمَيْنِ وَ اَوْحٰى	دو دنوں میں اور اس نے القاء کیا (حکم بھیجا)
فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا	ہر آسمان میں اس کے کام کا
وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا	اور ہم نے مزین کر دیا دنیاوی آسمان کو
بِمَصَابِيْحَ وَ حِفْظًا	چراغوں سے اور محفوظ رکھا (شیطانوں سے)
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ	یہ اندازہ (تدبیر) ہے
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿12﴾	بہت غالب خوب علم رکھنے والے کی۔
فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ	پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ کہہ دیجیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالَ، فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

طَوْعًا، طَآئِعِيْنَ : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔

كَرْهًا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔

قَالَتَآ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

فَقَضٰهُنَّ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔

سَبْعَ : کتب سبعہ، اُسبوعی اجلاس۔

سَمٰوَاتٍ : ارض و سماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔

فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

يَوْمَيْنِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

اَوْحٰى : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔

زَيَّنَّا : مزین، تزئین و آرائش۔

بِمَصَابِيْحَ : صبح، مصباح۔

حِفْظًا : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔

تَقْدِيْرُ : تقدیر، مقدر، مقدار۔

الْعَلِيْمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

اَعْرَضُوْا : اعراض کرنا۔

فَقَالَ	لَهَا	وَ	لِلْاَرْضِ ①	ائْتِيَا ②
تو اس نے کہا	اس سے	اور	زمین سے	تم دونوں آؤ

طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا ط	قَالَتَآ ②	اَتَيْنَا
خوشی (سے)	یا	ناخوشی	اُن دونوں نے کہا	ہم آگئے

طَآئِعِيْنَ (11)	فَقَضٰهُنَّ ③	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ ④
سب خوشی سے (یعنی بہ رضا و رغبت)	پس اس نے بنادیا انہیں	سات	آسمان

فِيْ يَوْمَيْنِ ②	وَ	اَوْحٰى	فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ
دودنوں میں	اور	اس نے القاء کیا (یعنی حکم بھیجا)	ہر آسمان میں

اَمْرَهَا ⑤ ط	وَ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنْيَا
اس کے کام (کا)	اور	ہم نے مزین کردیا	دنیاوی آسمان (کو)

بِمَصَابِيْحَ صلے	وَ	حِفْظًا ط	ذٰلِكَ ⑥	تَقْدِيْرُ
چراغوں سے	اور	محفوظ رکھا (شیطانوں سے)	یہ	اندازہ (تدبیر) ہے

الْعَزِيْزِ ⑦	الْعَلِيْمِ ⑦ (12)	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَقُلْ
بہت غالب	خوب علم رکھنے والے (کا)	پھر اگر	وہ سب منہ موڑلیں	تو آپ کہہ دیجیے

ضروری وضاحت

①اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی سے کیا جاتا ہے۔ ②لفظ کے آخر میں ا اور یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ③هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے فعل کے بعد اسکا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔④ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤هَا واحد مؤنث کی علامت ہے اسم کے آخر میں اسکا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥ ذٰلِكَ اشارہ بعید ہے اسکا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے اور کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔⑦اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً	میں نے ڈرا دیا ہے تمہیں (اس) کڑک سے
مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ؕ﴿13﴾	(جو) عاد و ثمود کی کڑک جیسی ہوگی۔﴿13﴾
اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ	جب آئے ان کے پاس رسول
مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	ان کے سامنے سے
وَ مِنْ خَلْفِهِمْ	اور ان کے پیچھے سے
اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ	کہ نہ عبادت کرو اللہ کے سوا (کسی کی)
قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا	انہوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا
لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً	(تو) ضرور نازل کر دیتا فرشتوں کو
فَاِنَّا بِمَاۤ	تو بے شک ہم اس کا کہ
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	جس کے ساتھ (یعنی جو دے کر) تم بھیجے گئے ہو
كٰفِرُوْنَ ﴿14﴾	انکار کرنے والے ہیں۔﴿14﴾
فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا	پھر رہے عاد تو انہوں نے تکبر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْذَرْتُكُمْ	: بشارت و انذار، نذیر۔	قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِّثْلَ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الرُّسُلُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	رَبُّنَا	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
بَيْنِ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	لَاَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَيْدِيْهِمْ	: یدِ بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔	مَلٰٓئِكَةً	: ملک الموت، ملائکہ۔
خَلْفِهِمْ	: خلیفہ، خلافت، خلف، ناخلف۔	اُرْسِلْتُمْ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
تَعْبُدُوْۤا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	كٰفِرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	فَاسْتَكْبَرُوْا	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

اَنۡذَرۡتُكُمۡ ①	صٰعِقَةً ②	مِّثۡلَ صٰعِقَةِ ②
میں نے ڈرا دیا ہے تمہیں	(اس) کڑک (سے)	(جو) کڑک جیسی (ہوگی)

عَادٍ	وَّ	ثَمُوۡدَ ﴿13﴾	اِذۡ	جَآءَتۡهُمُ ②③
عاد (کی)	اور	ثمود (کی)	جب	آئے ان کے پاس

الرُّسُلُ	مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ ③	وَ	مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ③
رسول	ان کے ہاتھوں کے درمیان سے (یعنی انکے سامنے سے)	اور	ان کے پیچھے سے

اَلَّا ④	تَعۡبُدُوۡۤا	اِلَّا اللّٰهَ ؕ	قَالُوۡا
کہ نہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کے سوا (کسی کی)	انہوں نے کہا

لَوۡ	شَآءَ	رَبُّنَا	لَاَنۡزَلَ ⑤	مَلٰٓئِكَةً ⑥
اگر	چاہتا	ہمارا رب	(تو) ضرور نازل کر دیتا	فرشتوں (کو)

فَاِنَّا ⑦	بِمَآ	اُرۡسِلۡتُمۡ ⑧	بِهٖ
تو بے شک ہم	(اس) کا جو	تم بھیجے گئے ہو	اُس کے ساتھ (یعنی جو دے کر)

كٰفِرُوۡنَ ﴿14﴾	فَاَمَّا	عَادٌ	فَاسۡتَكۡبَرُوۡا
سب انکار کرنے والے (ہیں)	پھر رہے	عاد	تو ان سب نے تکبر کیا

ضروری وضاحت

① كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔② ة اور تۡ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هُمۡ یا هِمۡ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے کیا جاتا ہے۔④ اَلَّا دراصل اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑤ علامت لَ یہاں تاکید کی علامت ہے۔⑥ مَلٰٓئِكَةً کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	زمین میں ناحق
وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا	اور انہوں نے کہا کون زیادہ سخت ہے ہم سے
قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا	قوت میں اور (بھلا) کیا انہوں نے نہیں دیکھا
اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ	کہ بے شک اللہ جس نے پیدا کیا انہیں
هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ	وہ زیادہ سخت ہے ان سے قوت میں
وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿15﴾	اور ہماری آیات کا وہ انکار کرتے تھے۔ ﴿15﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا	تو ہم نے بھیجی ان پر سخت تند ہوا
فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ	منحوس (یا مسلسل) دنوں میں
لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ	تاکہ ہم چکھائیں انہیں رسوائی کا عذاب
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	دنیاوی زندگی میں
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى	اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے
وَ هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿16﴾	اور وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضِ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	رِيْحًا : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
بِغَيْرِ : دیارِ غیر، غیر اللہ، بغیر اجازت۔	اَيَّامٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَّحِسَاتٍ : منحوس، نحوست۔
اَشَدُّ : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔	لِّنُذِيْقَهُمْ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
يَرَوْا : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
خَلَقَهُمْ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات، قرآنی آیات۔	الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
فَاَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يُنْصَرُوْنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔

فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	قَالُوْا	مَنْ	اَشَدُّ ①
زمین میں	ناحق	اور	انہوں نے کہا	کون	زیادہ سخت (ہے)

مِنَّا ②	قُوَّةً ؕ	اَوَلَمْ ③	يَرَوْا ④	اَنَّ اللّٰهَ
ہم سے	قوت میں	اور (بھلا) کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ بے شک اللہ

الَّذِيْ	خَلَقَهُمْ ⑤	هُوَ	اَشَدُّ ①	مِنْهُمْ	قُوَّةً ؕ
جس نے	پیدا کیا انہیں	وہ	زیادہ سخت (ہے)	ان سے	قوت (میں)

وَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ ۝15	فَاَرْسَلْنَا ⑥
اور	تھے وہ سب	ہماری آیات کا	وہ سب انکار کرتے	تو ہم نے بھیجی

عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ ⑦
ان پر	ہوا	تیز و تند	منحوس (یا مسلسل) دنوں میں

لِّنُذِيْقَهُمْ ⑤	عَذَابَ الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ
تاکہ ہم چکھائیں انہیں	رسوائی کا عذاب	دنیاوی زندگی میں

وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَخْزٰى ①	وَ	هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑧ ۝16
اور	یقیناً آخرت کا عذاب	زیادہ رسوا کرنے والا (ہے)	اور	وہ سب مدد نہیں کیے جائیں گے

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔③ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑤هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔⑥فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦مطلقاً دن منحوس نہیں ہوتے بلکہ لوگوں کے اعتبار سے وہ دن منحوس ہوتے ہیں۔⑧فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ	اور رہے ثمود تو ہم نے ان کی (بھی) رہنمائی کی
فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى	پھر (بھی) انہوں نے پسند کیا اندھے پن کو
عَلَى الْهُدٰى	ہدایت کے مقابلے میں
فَاَخَذَتْهُمْ	تو پکڑ لیا انہیں
صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ	ذلیل کرنے والے عذاب کی کڑک نے
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿17﴾	اس وجہ سے جو وہ کماتے (یعنی غلط عمل کرتے) تھے۔ ﴿17﴾
وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور ہم نے نجات دی (ان لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿18﴾ ع 2/10/16	اور وہ تقویٰ اختیار کرتے تھے۔ ﴿18﴾
وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اور جس دن اکٹھا کیا جائے گا اللہ کے دشمنوں کو
اِلَى النَّارِ	آگ کی طرف (ہانک کر)
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿19﴾	تو وہ ترتیب وار کر لیے جائیں گے۔ ﴿19﴾
حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جونہی وہ آئیں گے اس کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَكْسِبُوْنَ	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
فَهَدَيْنٰهُمْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	نَجَّيْنَا	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
فَاسْتَحَبُّوا	مستحب، استحباب، حبیب۔	يَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْهُدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يُحْشَرُ	حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
فَاَخَذَتْهُمْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اَعْدَآءُ	عدوّ، اعداء، عداوت۔
الْهُوْنِ	اہانت، توہین۔	النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔	حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

وَ	اَمَّا	ثَمُوْدُ	فَهَدَيْنٰهُمْ ①②	فَاسْتَحَبُّوا ①
اور	رہے	ثمود	تو ہم نے رہنمائی کی ان کی (بھی)	پھر (بھی) انہوں نے پسند کیا

الْعَمٰى	عَلَى الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ ①③	صٰعِقَةُ ③
اندھے پن (کو)	ہدایت پر	تو پکڑلیا اُنہیں	کڑک (نے)

الْعَذَابِ الْهُوْنِ	بِمَا ④	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿17﴾ ج
ذلیل کرنے والے عذاب (کی)	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب	وہ سب کماتے (یعنی غلط عمل کرتے)

وَ	نَجَّيْنَا ②	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	ہم نے نجات دی	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے

ع 2 10 16

وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ﴿18﴾ ع	وَ	يَوْمَ	يُحْشَرُ ⑤
اور	تھے وہ سب	وہ سب تقویٰ اختیار کرتے	اور	(جس) دن	اکٹھا کیا جائے گا

اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اِلَى النَّارِ	فَهُمْ ①
اللہ کے دشمنوں (کو)	آگ کی طرف (ہانک کر)	تو وہ سب

يُوْزَعُوْنَ ⑤ ﴿19﴾	حَتّٰٓى	اِذَا مَا ⑥	جَآءُوْهَا ⑦
سب ترتیب وار کرلیے جائیں گے	یہاں تک کہ	جونہی	وہ سب آئیں گے اس کے پاس

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ ـتْ اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑤ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
⑥ اِذَا کے ساتھ جب مَا ہو تو ترجمہ جونہی کیا جاتا ہے۔⑦ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ''ا'' گر جاتا ہے۔

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ	(تو) گواہی دیں گے ان کے خلاف ان کے کان
وَ اَبْصَارُهُمْ وَ جُلُوْدُهُمْ	اور ان کی آنکھیں اور ان کے چمڑے
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿20﴾	(ان اعمال) کی وجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿20﴾
وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ	اور وہ کہیں گے اپنے چمڑوں سے
لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ	کیوں تم نے گواہی دی ہمارے خلاف
قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ	وہ کہیں گے ہمیں بلوایا اس اللہ نے
الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ	جس نے ہر چیز کو بلوایا ہے
وَّ هُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ	اور وہی ہے (جس نے) تمہیں پیدا کیا پہلی بار
وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿21﴾	اور اسی طرف تم لوٹائے جا رہے ہو۔ ﴿21﴾
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ	اور (اس ڈر سے) تم پوشیدہ نہیں رکھتے تھے
اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ	کہ گواہی دیں گے تمہارے خلاف تمہارے کان
وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ	اور نہ تمہاری آنکھیں اور نہ تمہارے چمڑے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَهِدَ، شَهِدْتُّمْ	شاہد، کلمۂ شہادت، مشہود۔	كُلَّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
سَمْعُهُمْ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	خَلَقَكُمْ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اَبْصَارُهُمْ	سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	اَوَّلَ	اول، اولیت، اول انعام۔
جُلُوْدُهُمْ	امراضِ جلد، جلدی بیماریاں۔	مَرَّةٍ	روزمرہ کا معمول۔
يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	تُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تَسْتَتِرُوْنَ	مستورات، ستر، ساتر لباس، سترہ۔
اَنْطَقَنَا	منطق، حیوان ناطق۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

شَهِدَ ①	عَلَيۡهِمۡ ②	سَمۡعُهُمۡ ③	وَ	اَبۡصَارُهُمۡ ③
(تو) گواہی دیں گے	ان کے خلاف	ان کے کان	اور	ان کی آنکھیں

وَ	جُلُوۡدُهُمۡ ③	بِمَا	كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ④ (20)
اور	ان کے چمڑے	(اُن اعمال) کی وجہ سے جو	وہ سب کیا کرتے تھے

وَ	قَالُوۡا ①	لِجُلُوۡدِهِمۡ ③⑤	لِمَ	شَهِدۡتُّمۡ	عَلَيۡنَا ② ط
اور	وہ سب کہیں گے	اپنے چمڑوں سے	کیوں	تم نے گواہی دی	ہمارے خلاف

قَالُوۡا ①	اَنۡطَقَنَا ⑥	اللّٰهُ ⑦	الَّذِيۡۤ	اَنۡطَقَ ⑥	كُلَّ شَيۡءٍ
وہ سب کہیں گے	ہمیں بلوایا	اللہ نے	جس نے	بلوایا	ہر چیز (کو)

وَّ	هُوَ	خَلَقَكُمۡ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّاِلَيۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ (21)
اور	وہی (ہے)	(جس نے) تمہیں پیدا کیا	پہلی بار	اور اسی طرف	تم سب لوٹائے جارہے ہو

وَ	مَا	كُنۡتُمۡ	تَسۡتَتِرُوۡنَ	اَنۡ يَّشۡهَدَ	عَلَيۡكُمۡ ②
اور	نہیں	تھے تم	تم سب پوشیدہ رکھتے (اس ڈر سے)	کہ وہ گواہی دیں گے	تمہارے خلاف

سَمۡعُكُمۡ	وَ	لَاۤ	اَبۡصَارُكُمۡ	وَ	لَا	جُلُوۡدُكُمۡ
تمہارے کان	اور	نہ	تمہاری آنکھیں	اور	نہ	تمہارے چمڑے

ضروری وضاحت

① شَهِدَ، قَالُوۡا دونوں فعل ماضی ہیں، ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔② عَلَى کا ترجمہ پر ہوتا ہے لیکن عَلَى کا ترجمہ کبھی خلاف بھی کیا جاتا ہے۔③ هُمۡ کا اسم کے آخر میں ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ یہاں وۡا اور وۡنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑤ قَالَ، يَقُوۡلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔⑥ اَنۡطَقَ کے شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ	اور لیکن تم نے گمان کیا (سمجھا) کہ بے شک اللہ
لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا	نہیں جانتا بہت سے (کام)
مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿22﴾	(اُن) میں سے جو تم کرتے تھے۔ ﴿22﴾
وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ	اور یہ تمہارا گمان ہے
الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ	جو تم نے گمان کیا اپنے رب کے بارے میں
اَرْدٰىكُمْ	اسی نے ہلاک کر دیا تمہیں
فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾	سو تم ہو گئے خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿23﴾
فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ	پھر اگر وہ صبر کریں تو (بھی) آگ ہی انکا ٹھکانا ہے
وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ	اور اگر وہ معافی طلب کریں تو نہیں (ہوں گے) وہ
مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿24﴾	معاف کیے ہوئے لوگوں سے۔ ﴿24﴾
وَقَيَّضْنَا لَهُمْ	اور ہم نے مقرر کر دیے ان کے لیے
قُرَنَآءَ	کچھ (برے) ساتھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
لٰكِنْ	: لیکن۔
ظَنَنْتُمْ	: سوءِظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
كَثِيْرًا	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
مِّمَّا	: منجانب، من وعن / ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
بِرَبِّكُمْ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْخٰسِرِيْنَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔
يَّصْبِرُوْا	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
فَالنَّارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

وَ	لٰكِنْ	ظَنَنْتُمْ	اَنَّ ①	اللّٰهَ	لَا يَعْلَمُ ②
اور	لیکن	تم نے گمان کیا (یعنی سمجھا)	کہ بے شک	اللہ	نہیں وہ جانتا

كَثِيْرًا	مِّمَّا ③	تَعْمَلُوْنَ (22)	وَ	ذٰلِكُمْ ④
بہت سے (کام)	(ان) میں سے جو	تم سب کرتے تھے	اور	یہ

ظَنُّكُمُ ⑤	الَّذِیْ	ظَنَنْتُمْ	بِرَبِّكُمْ ⑤
تمہارا گمان (ہے)	جو	تم نے گمان کیا	اپنے رب کے بارے میں

اَرْدٰىكُمْ ⑤	فَاَصْبَحْتُمْ ⑥	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ (23)
اسی نے ہلاک کر دیا تمہیں	سو تم ہو گئے	خسارہ پانے والوں میں سے

فَاِنْ ⑥	يَّصْبِرُوْا	فَالنَّارُ ⑥	مَثْوًى	لَّهُمْ ⑦ ج
پھر اگر	وہ سب صبر کریں	تو آگ ہی	ٹھکانا (ہے)	ان کا

وَ	اِنْ	يَّسْتَعْتِبُوْا	فَمَا ⑥	هُمْ
اور	اگر	وہ سب معافی طلب کریں	تو نہیں (ہوں گے)	وہ

مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ (24)	وَ	قَيَّضْنَا	لَهُمْ ⑦	قُرَنَآءَ
معاف کیے ہوئے لوگوں سے	اور	ہم نے مقرر کر دیے	ان کے لیے	کچھ (برے) ساتھی

ضروری وضاحت

①علامت اَنَّ یا اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔②لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔④جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔⑤ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔⑥ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔⑦ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

فَزَيَّنُوۡا لَهُمۡ	تو انہوں نے خوشنما بنا دیا ان کے لیے (اسے)
مَّا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ	جو ان کے سامنے تھا اور جو ان کے پیچھے تھا
وَحَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ	اور ثابت ہوگئی ان پر (عذاب کی) بات
فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ	(ان) اُمتوں کے ساتھ ساتھ (جو) یقیناً گزر چکیں
مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ ۚ	ان سے پہلے جنوں اور انسانوں میں سے
اِنَّهُمۡ كَانُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿25﴾ ع 3/7 17	یقیناً وہ خسارہ پانے والے تھے۔ ﴿25﴾
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور کہا (ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
لَا تَسۡمَعُوۡا لِهٰذَا الۡقُرۡاٰنِ	(کہ) مت سنو اس قرآن کو
وَالۡغَوۡا فِيۡهِ	اور شور کرو اس میں (یعنی جب یہ پڑھا جائے)
لَعَلَّكُمۡ تَغۡلِبُوۡنَ ﴿26﴾	تاکہ تم غالب آجاؤ۔ ﴿26﴾
فَلَنُذِيۡقَنَّ	پس یقیناً ضرور ہم مزا چکھائیں گے
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	(ان لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَزَيَّنُوۡا	: مزین، تزئین و آرائش۔	الۡجِنِّ	: جن، جنات۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الۡاِنۡسِ	: جنّ و انس، انسان، انسانیت۔
بَيۡنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	خٰسِرِيۡنَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔
اَيۡدِيۡهِمۡ	: ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
خَلۡفَهُمۡ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔	تَسۡمَعُوۡا	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اُمَمٍ	: اُمت، اُمم سابقہ، اُمت محمدیہ۔	لِهٰذَا	: لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی، علیٰ ہٰذا القیاس۔
مِنۡ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	تَغۡلِبُوۡنَ	: غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
قَبۡلِهِمۡ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	فَلَنُذِيۡقَنَّ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔

فَزَيَّنُوْا	لَهُمْ ①	مَّا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ②
تو انہوں نے خوشنما بنا دیا	ان کے لیے	(اسے) جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی سامنے)

وَ	مَا	خَلْفَهُمْ ②	وَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ
اور	جو	ان کے پیچھے (تھا)	اور	ثابت ہوگئی	ان پر	(عذاب کی) بات

فِيْٓ اُمَمٍ ③	قَدْ	خَلَتْ ④	مِنْ قَبْلِهِمْ
(ان) اُمتوں کے ساتھ ساتھ (جو)	یقیناً	گزر چکیں	ان سے پہلے

ع 3 7 17

مِّنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ ج	اِنَّهُمْ	كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ⑤ ع (25)
جنوں میں سے	اور	انسانوں (میں سے)	یقیناً وہ	تھے وہ سب خسارہ پانے والے

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا تَسْمَعُوْا ⑥
اور	کہا	(ان لوگوں نے) جنہوں نے	سب نے کفر کیا	(کہ) مت تم سب سنو

لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ ⑦	وَ	الْغَوْا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
اس قرآن کو	اور	تم سب شور کرو	اس میں (یعنی جب یہ پڑھا جائے)	تاکہ تم

تَغْلِبُوْنَ (26)	فَلَنُذِيْقَنَّ ⑧	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تم سب غالب آجاؤ	پس یقیناً ضرور ہم مزا چکھائیں گے	(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔② هُمْ یا هِمْ کا اسم کے آخر میں ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ فِيْ کا ترجمہ ضرورتاً ساتھ ساتھ کیا گیا ہے۔④ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑤ وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم یا التجا ہوتی ہے۔⑦ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کو کبھی کے لیے کبھی سے اور پر کیا جاتا ہے۔⑧ لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ	سخت عذاب کا اور بلاشبہ ضرور ہم بدلہ دیں گے انہیں
اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾	بد ترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ ﴿27﴾
ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ	یہی بدلہ ہے اللہ کے دشمنوں کا (یعنی) آگ
لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ	ان کے لیے اس میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے
جَزَآءًۢ بِمَا	بدلہ ہے (اس) کا جو
كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿28﴾	وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔ ﴿28﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
رَبَّنَآ اَرِنَا	اے ہمارے رب تو دکھا ہمیں
الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا	وہ دونوں (گروہ) جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	جنوں اور انسانوں میں سے
نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا	ہم کردیں ان دونوں کو اپنے قدموں کے نیچے
لِيَكُوْنَا	تا کہ وہ دونوں ہو جائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَابًا : عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔
شَدِيْدًا : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔
لَنَجْزِيَنَّهُمْ : جزا و سزا، جزائے خیر۔
اَسْوَاَ : علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، ظنِ سوء۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَعْدَآءِ : عدوّ، اعداء، عداوت۔
النَّارُ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

دَارُ : دارِ فانی، دار الکتب، دیارِ غیر۔
الْخُلْدِ : خالد، خلدِ بریں۔
جَزَآءً : جزا و سزا، جزائے خیر۔
اَرِنَا : رؤیتِ ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اَضَلّٰنَا : ضلالت و گمراہی۔
الْاِنْسِ : جنّ و انس، انسان، انسانیت۔
تَحْتَ : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔
اَقْدَامِنَا : قدم، خیر مقدم، اقدام۔

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ	وَّ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ ①
سخت عذاب	اور	بلاشبہ ضرور ہم بدلہ دیں گے انہیں	بدترین

الَّذِيْ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ② (27)	ذٰلِكَ ③	جَزَآءُ	اَعْدَآءِ اللّٰهِ
جو	اعمال وہ سب کرتے تھے	یہی	بدلہ (ہے)	اللہ کے دشمنوں (کا)

النَّارُ ۚ	لَهُمْ	فِيْهَا	دَارُ الْخُلْدِ ۭ
(یعنی) آگ	ان کے لیے	اس میں	ہمیشہ رہنے کا گھر (ہے)

جَزَآءًۢ	بِمَا ④	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا ④	يَجْحَدُوْنَ (28)
بدلہ (ہے)	(اس) کا جو	تھے وہ سب	ہماری آیات کا	وہ سب انکار کرتے

وَ	قَالَ ⑤	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	رَبَّنَآ ⑥	اَرِنَا
اور	کہیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	(اے) ہمارے رب	تو دکھا ہمیں

الَّذَيْنِ	اَضَلّٰنَا	مِنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ
(وہ) دو جنہوں نے	ہمیں گمراہ کیا	جنوں میں سے	اور انسانوں (میں سے)

نَجْعَلْهُمَا	تَحْتَ اَقْدَامِنَا	لِيَكُوْنَا ⑦
ہم کر دیں ان دونوں کو	اپنے قدموں کے نیچے	تاکہ وہ دونوں ہو جائیں

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔③ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر بھی کیا جاتا ہے۔⑤ قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے اسکا ترجمہ مستقبل میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ رَبَّنَا دراصل یَارَبَّنَا تھا شروع سے یَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔⑦فعل کے آخر میں ا میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿29﴾	سب سے نچلے لوگوں میں سے۔ ﴿29﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا	بے شک (وہ لوگ) جنہوں نے کہا
رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا	ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ خوب قائم رہے
تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	اُترتے ہیں ان پر فرشتے
اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا	(اور کہتے ہیں) کہ نہ تم خوف کرو اور نہ تم غم کھاؤ
وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ	اور تم خوش ہو جاؤ اس جنت سے
الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿30﴾	جس کا تم وعدہ دیے جاتے تھے۔ ﴿30﴾
نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	ہم تمہارے دوست ہیں
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ	دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں (بھی)
وَلَكُمْ فِيْهَا	اور تمہارے لیے اس میں (وہ کچھ ہے)
مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ	جو چاہیں گے تمہارے دل اور تمہارے لیے
فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿31﴾ ط	اس میں (وہ ہوگا) جو تم مانگو گے۔ ﴿31﴾ ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَسْفَلِيْنَ : سفلی علم، سفلہ پن۔	اَبْشِرُوْا : بشارت، مبشر، بشیر۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اسْتَقَامُوْا : قائم، قیام، استقامت، خط مستقیم۔	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
تَتَنَزَّلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
عَلَيْهِمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔	اَنْفُسُكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
تَخَافُوْا : خوف، خائف، خوف و ہراس۔	فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَحْزَنُوْا : حزن و ملال، عام الحزن۔	تَدَّعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ (29)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا
سب سے زیادہ نچلے لوگوں میں سے	بے شک	(وہ لوگ) جن	سب نے کہا

رَبُّنَا ①	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	تَتَنَزَّلُ ②	عَلَيْهِمُ
ہمارا رب	اللہ (ہے)	پھر	وہ سب خوب قائم رہے	اُترتے ہیں	ان پر

الْمَلٰٓئِكَةُ ③	اَلَّا ④	تَخَافُوْا ⑤	وَ	لَا تَحْزَنُوْا ⑤
فرشتے	(اور کہتے ہیں) کہ نہ	تم سب خوف کرو	اور	نہ تم سب غم کھاؤ

وَ	اَبْشِرُوْا ⑥	بِالْجَنَّةِ ②	الَّتِيْ
اور	تم سب خوش ہو جاؤ	(اس) جنت سے	جس (کا)

كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ⑦ (30)	نَحْنُ	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ②
تم تھے	تم سب وعدہ دیے جاتے	ہم	تمہارے دوست (ہیں)	دنیاوی زندگی میں

وَ	فِي الْاٰخِرَةِ ② ج	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَا تَشْتَهِيْٓ ②
اور	آخرت میں (بھی)	اور	تمہارے لیے	اس میں (وہ کچھ ہے)	جو چاہیں گے

اَنْفُسُكُمْ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَا	تَدَّعُوْنَ ط (31)
تمہارے دل	اور	تمہارے لیے	اس میں (وہ ہوگا)	جو	تم سب مانگو گے

ضروری وضاحت

① نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں تَ اور اسم کے آخر میں ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اَلْمَلٰٓئِكَةُ کے آخر میں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔④ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ	(یہ) مہمانی ہے بہت بخشنے والے (رب) کی طرف سے
رَّحِيْمٍ ﴿32﴾ ع 4 7 18	(جو) انتہائی مہربان (رب ہے)۔ ﴿32﴾
وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا	اور کون زیادہ اچھا ہے بات کے لحاظ سے
مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ	اس سے جو اللہ کی طرف بلائے
وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ	اور نیک عمل کرے اور کہے کہ بے شک میں
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿33﴾	فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ ﴿33﴾
وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ	اور نہیں برابر ہوتی نیکی
وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ	اور نہ برائی، آپ ہٹایئے (برائی کو)
بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ	اس (طریقے) سے جو (کہ) وہ بہت اچھا ہو
فَاِذَا الَّذِيْ	تو اچانک (ایسا کرنے سے آپ دیکھیں گے کہ) وہی جو
بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ	آپ کے درمیان اور اس کے درمیان دشمنی تھی
كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿34﴾	گویا وہ (آپ کا) گرم جوش دوست ہے۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُزُلًا	: قدر و منزلت۔	الْمُسْلِمِيْنَ	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَسْتَوِيْ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
غَفُوْرٍ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	الْحَسَنَةُ	: حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
رَحِيْمٍ	: رحیم، رحم، رحمت۔	السَّيِّئَةُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
اَحْسَنُ	: احسن الجزاء، حسن، احسان، حسین۔	اِدْفَعْ	: دفاع، مدافعت، دفع۔
دَعَآ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	بَيْنَكَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَمِلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	عَدَاوَةٌ	: عدوّ، اعداء، عداوت۔
صَالِحًا	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	وَلِيٌّ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔

ع 4 7 18

نُزُلًا	مِّنْ غَفُوْرٍ ①	رَّحِيْمٍ ① ع (32)
(یہ) مہمانی (ہے)	بہت بخشنے والے (رب کی طرف) سے	(جو) انتہائی مہربان (ہے)

وَ	مَنْ ②	اَحْسَنُ ③	قَوْلًا	مِّمَّنْ ② ④	دَعَآ اِلَى اللّٰهِ
اور	کون	زیادہ اچھا (ہے)	بات (کے لحاظ سے)	(اس) سے جو	اللہ کی طرف بلائے

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَّ	قَالَ	اِنَّنِیْ
اور	عمل کرے	نیک	اور	وہ کہے	(کہ) بے شک میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (33)	وَ	لَا	تَسْتَوِی ⑤
فرمانبرداروں میں سے (ہوں)	اور	نہیں	برابر ہوتی

الْحَسَنَةُ ⑤	وَ	لَا	السَّيِّئَةُ ⑤ ط	اِدْفَعْ ⑥
نیکی	اور	نہ	برائی	آپ ہٹائیے (برائی کو)

بِالَّتِیْ	هِیَ ⑦	اَحْسَنُ ③	فَاِذَا ⑧	الَّذِیْ
اس (طریقے) سے جو	وہ	بہت اچھا (ہو)	تو اچانک (ایسا کرنے سے آپ دیکھیں گے کہ)	جو

بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَهٗ	عَدَاوَةٌ ⑤	كَاَنَّهٗ	وَلِیٌّ حَمِيْمٌ (34)
آپکے درمیان	اور	اسکے درمیان	دشمنی (تھی)	گویا کہ وہ (آپکا)	گرم جوش دوست (ہے)

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② علامت مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا
جاتا ہے۔③اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔④مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔
⑤علامت تَ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥فعل کے شروع میں أ اور آخر میں جزم میں کام کرنے کا حکم
ہوتا ہے۔⑦هِیَ واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔⑧ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔

وَ مَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا	اور نہیں دی جاتی یہ (صفت) مگر
الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا ۚ	(انہیں) جو صبر کریں
وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا	اور نہیں دی جاتی یہ (صفت) مگر
ذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ ﴿35﴾	بڑے نصیب والے کو۔ ﴿35﴾
وَ اِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطٰنِ	اور اگر آپ کو ابھارے شیطان کی طرف سے
نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	کوئی وسوسہ تو آپ پناہ مانگیے اللہ کی، بلاشبہ وہی
السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿36﴾	خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿36﴾
وَمِنۡ اٰيٰتِهِ الَّيۡلُ وَالنَّهَارُ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن
وَالشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ ؕ	اور سورج اور چاند
لَا تَسۡجُدُوۡا لِلشَّمۡسِ وَلَا لِلۡقَمَرِ	تم مت سجدہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو
وَاسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ	اور تم سجدہ کرو اس اللہ کو
الَّذِىۡ خَلَقَهُنَّ	جس نے پیدا کیا ان سب کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	السَّمِيۡعُ	سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
يُلَقّٰىهَآ	القاء۔	الۡعَلِيۡمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	الَّيۡلُ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
صَبَرُوۡا	صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	النَّهَارُ	نہار منہ، لیل و نہار، نہاری۔
ذُوۡ	ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔	تَسۡجُدُوۡا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
حَظٍّ	حظ وافر۔	لِلشَّمۡسِ	شمس و قمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
عَظِيۡمٍ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	اسۡجُدُوۡا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
فَاسۡتَعِذۡ	تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔	خَلَقَهُنَّ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

وَ	مَا ①	يُلَقّٰىهَآ ②③	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا ج
اور	نہیں	دی جاتی یہ (صفت)	مگر (انہیں)	جو	سب صبر کریں

وَ	مَا ①	يُلَقّٰىهَآ ②③	اِلَّا	ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿35﴾
اور	نہیں	دی جاتی یہ (صفت)	مگر	بڑے نصیب والے (کو)

وَ	اِمَّا ④	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ ⑤
اور	اگر	وہ واقعی اُبھارے آپ کو	شیطان (کی طرف) سے	کوئی وسوسہ

فَاسْتَعِذْ ⑥	بِاللّٰهِ ط	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيْعُ ⑦⑧	الْعَلِيْمُ ⑧ ﴿36﴾
تو آپ پناہ مانگیے	اللہ کی	بلاشبہ وہ	ہی خوب سننے والا	سب کچھ جاننے والا (ہے)

وَ	مِنْ اٰيٰتِهِ	الَّيْلُ	وَ	النَّهَارُ	وَ
اور	اس کی نشانیوں میں سے (ہے)	رات	اور	دن	اور

الشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ ط	لَا تَسْجُدُوْا	لِلشَّمْسِ	وَلَا
سورج	اور چاند	مت تم سب سجدہ کرو	سورج کو	اور نہ

لِلْقَمَرِ	وَ	اسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَهُنَّ
چاند کو	اور	تم سب سجدہ کرو	(اس) اللہ کو	جس نے	پیدا کیا ان سب کو

ضروری وضاحت

① مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ هَا کا ترجمہ یہ ضرورتاً کیا گیا ہے اور اس صفت سے مراد برائی کا جواب اچھائی سے دینا ہے۔④ اِمَّا دراصل اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے اور مَا زائد ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿37﴾	اگر ہو تم صرف اسی کی عبادت کرتے۔ ﴿37﴾
فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا	پھر اگر وہ تکبر کریں
فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ	تو وہ لوگ جو آپ کے رب کے پاس ہیں
يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ	وہ تسبیح بیان کرتے ہیں اس کی
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ	رات اور دن کو
وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿38﴾ السجدة	اور وہ اُکتاتے نہیں ہیں۔ ﴿38﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے
اَنَّكَ تَرَى	کہ بے شک آپ تو دیکھتے ہیں
الْاَرْضَ خَاشِعَةً	زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک)
فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ	پھر جب ہم نازل کرتے ہیں اس پر پانی
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ط	(تو) وہ لہلہاتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے
اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا	بے شک جس (اللہ) نے زندہ کیا اس (زمین) کو

السجدة 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْبُدُوْنَ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	اٰيٰتِهٖ	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔
اسْتَكْبَرُوْا	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	تَرَى	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
رَبِّكَ	: ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	خَاشِعَةً	: خشوع وخضوع۔
يُسَبِّحُوْنَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
بِالَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل ونہار۔	الْمَآءَ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَحْيَاهَا، لَمُحْيِ	: حیات، احیائے سنت۔

اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ ①	تَعْبُدُوْنَ ﴿37﴾ السجدة	فَاِنِ ②
اگر	ہوتم	صرف اسی کی	تم سب عبادت کرتے ہو	پھر اگر

اسْتَكْبَرُوْا	فَالَّذِيْنَ ②	عِنْدَ رَبِّكَ
وہ سب تکبر کریں	تو (وہ) جو	آپ کے رب کے پاس (ہیں)

يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ ③	بِالَّيْلِ ④	وَ	النَّهَارِ
وہ سب تسبیح بیان کرتے ہیں	اس کی	رات کو	اور	دن (کو)

وَ	هُمْ	لَا يَسْـَٔمُوْنَ ⑤ ﴿38﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ
اور	وہ سب	وہ سب اُکتاتے نہیں ہیں	اور	اس کی نشانیوں میں سے (ہے)

اَنَّكَ	تَرَى	الْاَرْضَ ⑥	خَاشِعَةً ⑦
کہ بے شک آپ	آپ دیکھتے ہیں	زمین (کو)	دبی ہوئی (یعنی خشک اور بنجر)

فَاِذَآ ②	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ ⑦
پھر جب	ہم نے نازل کیا	اس پر	پانی	(تو) وہ لہلہائی

وَ	رَبَتْ ⑦ ط	اِنَّ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاهَا
اور	ابھرنے لگی	بے شک	جس نے	زندہ کیا اس (زمین) کو

السجدة ۱۱

ضروری وضاحت

①اِيَّاهُ میں عموماً صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔② لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، سو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔③ لَهُ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ فعل اسکا مفعول ہوتا ہے۔⑦ ة اسم کے آخر اور تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

لَمُحۡيِ الۡمَوۡتٰی ؕ	یقیناً (وہی) زندہ کرنے والا ہے مُردوں کو
اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿39﴾	بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿39﴾
اِنَّ الَّذِیۡنَ یُلۡحِدُوۡنَ	بے شک (وہ لوگ) جو کج روی کرتے ہیں
فِیۡۤ اٰیٰتِنَا	ہماری آیات میں
لَا یَخۡفَوۡنَ عَلَیۡنَا ؕ	نہیں وہ مخفی رہتے ہم پر
اَفَمَنۡ یُّلۡقٰی فِی النَّارِ خَیۡرٌ	تو (بھلا) کیا جو آگ میں ڈالا جائے (وہ) بہتر ہے
اَمۡ مَّنۡ یَّاۡتِیۡۤ اٰمِنًا یَّوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ	یا جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے (وہ بہتر ہے)
اِعۡمَلُوۡا مَا شِئۡتُمۡ ۙ	تم عمل کرلو جو تم چاہو
اِنَّهٗ بِمَا	بے شک وہ (اس) کو جو
تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿40﴾	تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿40﴾
اِنَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا	بے شک (وہ لوگ) جنہوں نے انکار کیا
بِالذِّكۡرِ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۚ	ذکر (یعنی قرآن) کا جب وہ آیا ان کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمُحۡيِ	: حیات، احیائے سنت۔	خَیۡرٌ	: خیریت، خیر و عافیت۔
الۡمَوۡتٰی	: موت و حیات، حیاتی و مماتی۔	اٰمِنًا	: ایمان، مومن، امن۔
عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الۡقِیٰمَةِ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
شَیۡءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	اِعۡمَلُوۡا، تَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
قَدِیۡرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	شِئۡتُمۡ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
یَخۡفَوۡنَ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔	بَصِیۡرٌ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
یُّلۡقٰی	: القاء۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	بِالذِّكۡرِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور، تذکیر۔

لَمُحْيِ ①②	الْمَوْتٰى ؕ	اِنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ③ (39)
یقیناً (وہی) زندہ کرنے والا (ہے)	مُردوں (کو)	بیشک وہ	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)

اِنَّ ①	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا
بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب کج روی کرتے ہیں	ہماری آیات میں

لَا يَخْفَوْنَ ④	عَلَيْنَا ؕ	اَفَمَنْ ⑤	يُّلْقٰى ⑥
نہیں وہ سب مخفی رہتے	ہم پر	تو (بھلا) کیا جو	وہ ڈالا جائے

فِي النَّارِ	خَيْرٌ	اَمْ ⑦	مَّنْ	يَّاْتِيْٓ	اٰمِنًا
آگ میں	(وہ) بہتر (ہے)	یا	جو	وہ آئے	امن کے ساتھ

يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اِعْمَلُوْا	مَا شِئْتُمْ ۙ	اِنَّهٗ
قیامت کے دن (وہ بہتر ہے)	تم سب عمل کرلو	جو تم چاہو	بے شک وہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ③ (40)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	بے شک	(وہ لوگ) جنہوں نے

كَفَرُوْا	بِالذِّكْرِ	لَمَّا	جَآءَهُمْ ۚ
سب نے انکار کیا	ذکر (یعنی قرآن) کا	جب	وہ آیا ان کے پاس

ضروری وضاحت

①لَ اور اِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔②شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

وَ اِنَّهٗ	اور بے شک وہ
لَكِتٰبٌ عَزِيۡزٌ ۙ﴿41﴾	یقیناً ایک بلند مرتبہ کتاب ہے۔﴿41﴾
لَّا يَاۡتِيۡهِ الۡبَاطِلُ	نہیں آ سکتا اس کے پاس باطل (جھوٹ)
مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ	اس کے آگے سے
وَلَا مِنۡ خَلۡفِهٖ ؕ	اور نہ اس کے پیچھے سے
تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ حَكِيۡمٍ	اُتاری ہوئی ہے بہت حکمت والے کی طرف سے
حَمِيۡدٍ ﴿42﴾	(جو) بہت خوبیوں والا ہے۔﴿42﴾
مَا يُقَالُ لَكَ	نہیں کہا جاتا آپ سے
اِلَّا مَا قَدۡ قِيۡلَ	مگر (وہی) جو یقیناً کہا گیا
لِلرُّسُلِ مِنۡ قَبۡلِكَ ؕ	آپ سے پہلے (اور) رسولوں سے (کہی گئیں)
اِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ	بے شک آپ کا رب یقیناً بخشنے والا
وَّذُوۡ عِقَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿43﴾	اور دردناک عذاب والا ہے۔﴿43﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، شام وسحر، لیل ونہار۔	حَمِيۡدٍ	: حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
لَكِتٰبٌ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	يُقَالُ، قِيۡلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الۡبَاطِلُ	: باطل، ادیان باطلہ۔	اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
بَيۡنِ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	قَبۡلِكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يَدَيۡهِ	: یدِ بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔	لَذُوۡ	: ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔
خَلۡفِهٖ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔	مَغۡفِرَةٍ	: مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
تَنۡزِيۡلٌ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	عِقَابٍ	: عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔
حَكِيۡمٍ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	اَلِيۡمٍ	: رنج والم، المناک حادثہ۔

وَ	اِنَّهٗ	لَكِتٰبٌ ①	عَزِيْزٌ ﴿41﴾ لا
اور	بے شک وہ	یقیناً ایک کتاب (ہے)	بلند مرتبہ

لَّا	يَاْتِيْهِ ②	الْبَاطِلُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
نہیں	آسکتا اس کے پاس	باطل (جھوٹ)	ہاتھوں کے درمیان سے (یعنی اس کے سامنے سے)

وَ	لَا	مِنْ خَلْفِهٖ ط	تَنْزِيْلٌ
اور	نہ	اس کے پیچھے سے	اُتاری ہوئی (ہے)

مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ③ ﴿42﴾	مَا ④	يُقَالُ ②⑤
بہت حکمت والے بہت خوبیوں والے (کی طرف) سے	نہیں	کہا جاتا

لَكَ ⑥	اِلَّا	مَا ④	قَدْ ①	قِيْلَ
آپ سے	مگر	(وہی) جو	یقیناً	کہا گیا

لِلرُّسُلِ ⑦	مِنْ قَبْلِكَ ط	اِنَّ ①	رَبَّكَ
(اور) رسولوں سے	آپ سے پہلے	بے شک	آپ کا رب

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ ①	وَّ	ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿43﴾
یقیناً بخشنے والا	اور	دردناک عذاب والا (ہے)

ضروری وضاحت

①لَ، قَدْ اور اِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔② یہاں علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔③ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ يُقَالُ اصل میں يُقْوَلُ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وَ کو "ا" سے بدلا گیا ہے۔⑥ لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔⑦ قَالَ، يَقُوْلُ اور قِيْلَ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا	اور اگر ہم بنا دیتے اسے عجمی قرآن
لَّقَالُوْا لَوْ لَا	(تو) ضرور وہ کہتے کیوں نہیں
فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ	کھول کر بیان کی گئیں اس کی آیات
ءَ اَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ	کیا (کتاب) عجمی اور (رسول) عربی؟
قُلْ هُوَ	آپ کہہ دیجیے وہ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	(ان لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ	ہدایت اور شفاء ہے
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	اور وہ (لوگ) جو ایمان نہیں لاتے
فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ	ان کے کانوں میں بوجھ (کارک یا ڈاٹ) ہے
وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ	اور وہ ان کے حق میں اندھا ہونے کا باعث ہے
اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ	یہ (وہ لوگ ہیں جو گویا) پکارے جاتے ہیں
مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ع ﴿44﴾	دور جگہ سے۔

قرء حفص بتسهيل الهمزة الثانية 12

ع 5 12 19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، شام وسحر، لیل ونہار۔	هُدًى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
قُرْاٰنًا	: قرآن، قراءت۔	شِفَآءٌ	: شفاء، ہوالشافی، شفاء کاملہ۔
اَعْجَمِيًّا	: عرب وعجم، عجمی لوگ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَّقَالُوْا، قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مومن، امن۔
فُصِّلَتْ	: تفصیل، مفصل۔	اٰذَانِهِمْ	: اذیت، اذیتیں، ایذارسانی، موذی۔
اٰيٰتُهٗ	: آیت، آیات۔	يُنَادَوْنَ	: نداء، منادی، ندائے ملت۔
عَرَبِيٌّ	: عرب وعجم، عربی زبان، عربی النسل۔	مَّكَانٍۭ	: کون ومکان، مکانات، مکین۔
اٰمَنُوْا	: ایمان، مومن، امن۔	بَعِيْدٍ	: بُعد، بعید از قیاس۔

وَ	لَوْ ①	جَعَلْنٰهُ ②	قُرْاٰنًا	اَعْجَمِيًّا	لَّقَالُوْا
اور	اگر	ہم بنادیتے اسے	قرآن	عجمی	(تو) ضرور وہ سب کہتے

لَوْلَا ③	فُصِّلَتْ ④⑤	اٰيٰتُهٗ ② ط	ءَ	اَعْجَمِيٌّ
کیوں نہیں	کھول کر بیان کی گئیں	اس کی آیات	کیا (قرآن)	عجمی

وَّ	عَرَبِيٌّ ط	قُلْ	هُوَ	لِلَّذِيْنَ
اور	(رسول یا مخاطب) عربی؟	آپ کہہ دیجیے	وہ	(اُن لوگوں) کے لیے جو

اٰمَنُوْا	هُدًى	وَّ	شِفَآءٌ ط	وَ	الَّذِيْنَ
سب ایمان لائے	ہدایت	اور	شفاء (ہے)	اور	(وہ لوگ) جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرٌ
نہیں وہ سب ایمان لاتے	ان کے کانوں میں	بوجھ (یعنی کارک یا ڈاٹ) ہے

وَّ	هُوَ	عَلَيْهِمْ ⑥	عَمًى ط
اور	وہ	ان کے حق میں	اندھا ہونے کا باعث (ہے)

اُولٰٓئِكَ ⑦	يُنَادَوْنَ	مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ (44) ع
یہ (وہ لوگ ہیں جو گویا)	وہ سب پکارے جاتے ہیں	دور جگہ سے

ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش کیا جاتا ہے۔② ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ عَلَيْهِمْ کا لفظی ترجمہ ان پر ہے اس سے مراد ان کے حق میں ہے۔⑦ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی ترجمہ کر دیا جاتا ہے۔

قراءت حفص بتسهیل الهمزة الثانیة 12

ع 5 12 19

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ	تو اختلاف کیا گیا اس میں
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اور اگر نہ ہوتی وہ بات (جو) پہلے طے ہو چکی
مِنْ رَّبِّكَ	آپ کے رب کی طرف سے
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان
وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ	اور بے شک وہ یقیناً (ایسے) شک میں ہیں
مِّنْهُ	اس (قرآن) کی طرف سے
مُرِيْبٍ ﴿45﴾	(جو) بے چین رکھنے والا ہے۔ ﴿45﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ	جس نے نیک عمل کیا تو اپنے نفس کے لیے (کیا)
وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ	اور جس نے برائی کی تو اسی پر (اس کا وبال) ہے
وَمَا رَبُّكَ	اور نہیں ہے آپ کا رب
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿46﴾	ہرگز ظلم کرنے والا (اپنے) بندوں پر۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الْكِتٰبَ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	شَكٍّ	: شک، بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔
فَاخْتُلِفَ	: اختلاف، مختلف، خلاف، مخالف۔	عَمِلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
كَلِمَةٌ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔	فَلِنَفْسِهٖ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
سَبَقَتْ	: سبقت، سابقہ، حسب سابق۔	اَسَآءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
رَّبِّكَ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	بِظَلَّامٍ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لَقُضِيَ	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	لِّلْعَبِيْدِ	: عبدیت، عبادت۔

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب

فَاخْتُلِفَ ①	فِيْهِ ؕ	وَ	لَوْلَا ②	كَلِمَةٌ ③
تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور	اگر نہ (ہوتی)	(وہ) بات

سَبَقَتْ ③	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ ④
(جو) پہلے طے ہو چکی	آپ کے رب (کی طرف) سے	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا

بَيْنَهُمْ ؕ	وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ
ان کے درمیان	اور	بے شک وہ	یقیناً (ایسے) شک میں (ہیں)

مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ⑤ (45)	مَنْ ⑥	عَمِلَ	صَالِحًا
اس (قرآن) سے	(جو) بے چین رکھنے والا ہے	جس نے	عمل کیا	نیک

فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ ⑥	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا ؕ
تو اپنے نفس کے لیے (کیا)	اور	جس نے	برائی کی	تو اسی پر (اس کا وبال) ہے

وَ	مَا ⑦	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ (46)
اور	نہیں (ہے)	آپ کا رب	ہرگز ظلم کرنے والا	(اپنے) بندوں پر

ضروری وضاحت

① فَاخْتُلِفَ دراصل اُخْتُلِفَ تھا شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② لَوْلَا کے بعد اسم ہو تو ترجمہ اگر نہ اور فعل ہو ترجمہ کیوں نہ کیا جاتا ہے۔ ③ ة ، تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ۔ ④ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ مُرِيْبٍ دراصل مُرْيِبٍ تھا شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
8. عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیؐ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان